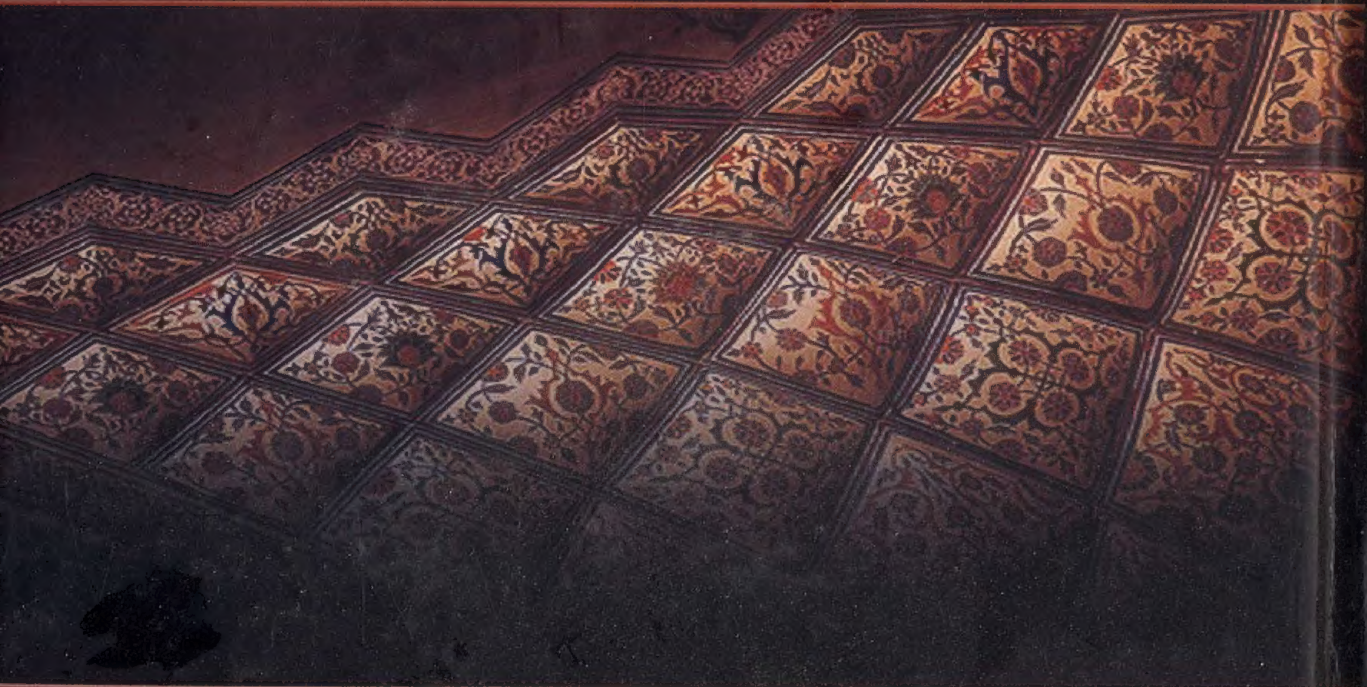




# میں نے ایک ماحول بنایا ہے



ترجمہ  
امام محمد بن عبد اللہ رحمہ اللہ  
آدم اللہ تعالیٰ تعالیٰ تعالیٰ وبارک آیتہ ولبالبہ





جہانگیر

# مُسْنَدُ الْإِمَامِ الشَّافِعِيِّ

ترتیب

الامیر اُنَبی سعید بن عبد اللہ الناصری الجاوی

3

ترجمہ

ابو العلاء محمد بن محمد الدین جہانگیر

آدام اللہ تعالیٰ تعالیٰ و بَارک اَیامہ و لیالیہ



زبیہ سنٹر، ۴۰، انڈیا بازار لاہور

شبلہ برادر

فون: 042-7246006



## ترتیب

باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 5: نبی اکرم ﷺ کا اپنی ازواج کو مہر دینا..... ۴۴		باب 1: اصل (درخت یا باغ) کو اپنے پاس رہنے دینا اور پھل کو (اللہ کی راہ) میں دینا..... ۱۱	
باب 6: گھٹلی کے وزن جتنے سونے کے (مہر ہونے) پر شادی کرنا..... ۴۵		باب 2: عمری رقی کا بیان..... ۱۳	
باب 7: قرآن کی کسی سورت (کے مہر ہونے) پر شادی کرنا..... ۴۷		باب 3: عمری رقی کا بیان..... ۱۳	
باب 8: بیماری کے دوران نکاح کرنا اور مہر مثل کا بیان..... ۴۹		باب 4: ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے..... ۲۰	
باب 9: نکاح کی ترغیب دینا..... ۵۱		باب 5: ولاء کا وارث ہونا..... ۲۶	
باب 10: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے..... ۵۱		باب 6: ولاء کے ذریعے وارث بننا..... ۲۷	
باب 11: اشارے کے طور پر نکاح کا پیغام دینا..... ۵۳		باب 7: ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے کی ممانعت..... ۲۸	
باب 12: صرف بالغ ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہو سکتا ہے..... ۵۶		باب 8: مدبر کو فروخت کرنا..... ۲۹	
باب 13: جب دو ولی نکاح کروادیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا..... ۵۷		باب 9: مکاتب کا بیان..... ۳۳	
باب 14: عورت شادی (عجاب وقبول) نہیں کروا سکتی..... ۵۸		باب 10: زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا..... ۳۵	
باب 15: ولی کے بغیر نکاح کا باطل ہونا اور اس کا مسترد کیا جانا..... ۵۹			
باب 16: خفیہ نکاح کرنے والا مرد اور خفیہ نکاح کرنے والی عورت نقلی بال لگانے والی اور لگوانے والی عورت..... ۶۲			
باب 17: شیبہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے، کنواری لڑکی سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی..... ۶۳			
باب 18: آباء کا ولی ہونا اور شیبہ عورت کا نکاح کو مسترد کر دینا، جب وہ اسے ناپسند کرتی ہو..... ۶۴			
باب 19: کنیزوں کے ساتھ شادی کرنا..... ۶۵			
باب 20: نکاح متعہ کے حوالے سے جو کچھ (منقول) ہے..... ۶۷			
باب 21: نکاح متعہ کی ممانعت..... ۶۸			

### ﴿جزء سوم﴾

#### وقف، عمری، رقی کا بیان

باب 1: اصل (درخت یا باغ) کو اپنے پاس رہنے دینا اور پھل کو (اللہ کی راہ) میں دینا..... ۱۱

باب 2: عمری رقی کا بیان..... ۱۳

باب 3: عمری رقی کا بیان..... ۱۳

باب 4: ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے..... ۲۰

باب 5: ولاء کا وارث ہونا..... ۲۶

باب 6: ولاء کے ذریعے وارث بننا..... ۲۷

باب 7: ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے کی ممانعت..... ۲۸

باب 8: مدبر کو فروخت کرنا..... ۲۹

باب 9: مکاتب کا بیان..... ۳۳

باب 10: زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا..... ۳۵

#### نکاح کا بیان

باب 1: نبی اکرم ﷺ کا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا..... ۳۷

باب 2: سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا..... ۳۸

باب 3: تقسیم کا بیان..... ۴۱

باب 4: قرعہ اندازی کرنا..... ۴۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُسْنَدُ إِمَامِ الشَّافِعِيِّ

أَبُو الْعَلَاءِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

مَلِكُ مُحَمَّدِ بْنِ

وَرْدِ زَمِيكَر

مَلِكُ شَبِيرِ حُسَيْن

مَنْى 2009ء

بَاقِي

اشتیاق اے مشتاق پرنسز لاہور

1200/- روپے

مکمل دو جلدیں

زبیر سنٹر ۴۰، انڈیا بازار لاہور

فون: 042-7246006

شبیر برادرز

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

هو القادر

جميع حقوق الطبع محفوظة للناس

All rights are reserved

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں





باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 22: شفا کی ممانعت	۷۱	باب 7: خراج کا بیان	۱۰۱
باب 23: ملک یمن اور آزاد عورتوں سے کن کو کوئی مرد ایک ساتھ جمع نہیں کر سکتا	۷۳	باب 8: قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرنا	۱۰۴
باب 24: لے پالک بیٹی حرام ہے رضاعت کے ذریعے جو حرمت ثابت ہوتی ہے	۷۶	باب 9: بیوی کا نافرمانی کرنا	۱۰۵
باب 25: پانچ متعین گھونٹوں کے ذریعے حرمت ثابت ہوتی ہے	۸۱	باب 10: خواتین کی پٹائی کرنے کی اجازت	۱۰۵
باب 26: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے	۸۳	باب 11: حضانت کا بیان	۱۰۷
باب 27: حرمت صرف (دوبی دودھ پلانا) ثابت کرتا ہے جو آنتوں کو کھول دے	۸۴	باب 12: ایلاء کا بیان	۱۰۸
باب 28: رضاعت مرد کی طرف سے کسی حرمت کو ثابت نہیں کرتی	۸۵	باب 13: خلع کا بیان	۱۱۳
باب 29: بڑی عمر کے بچے کو (دودھ پلانا)	۸۶	باب 14: بلا عنوان	۱۱۴
باب 30: جب کوئی مشرک مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح کو برقرار رکھنا اور جس کی چار سے زیادہ بیویاں ہوں ان کی علیحدگی کروا دینا	۸۸	باب 15: خلع حاصل کرنے والی عورت کے خلع حاصل کرنے کے بعد طلاق نہیں ہوگی	۱۱۵
خواتین کے ساتھ طرز سلوک، ایلاء اور خلع کا بیان		طلاق کا بیان	
باب 1: حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا	۹۲	باب 1: سنت طلاق	۱۱۶
باب 2: خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرنے کی ممانعت	۹۲	باب 2: صریح طلاق	۱۲۰
باب 3: کنیزوں کے ساتھ عزل کرنا	۹۳	باب 3: صحبت کرنے سے پہلے تین طلاقیں دینا	۱۲۱
باب 4: بچہ بستر والے کا ہوگا	۹۵	باب 4: رخصتی ہو جانے کے بعد تین طلاقیں دینا	۱۲۳
باب 5: بچے کے رنگ کا انکار کرنا اور شبہ کی وجہ سے نکاح برقرار رکھنا	۹۷	باب 5: غلام کا طلاق دینا عورت دو طلاقیں کے ساتھ اس پر حرام ہو جاتی ہے	۱۲۷
باب 6: خواتین کو مسجد جانے (کے لئے گھر سے نکلنے) کی اجازت دینا	۹۹	باب 6: طلاق تحریر کرنا	۱۲۹
		باب 7: کنیز جب آزاد ہو جائے (تو اس کو شوہر سے علیحدگی کا اختیار دینا	۱۲۹
		باب 8: نکاح کی گرہ (یعنی اسے ختم کرنے کا اختیار) کس کے ہاتھ میں ہے	۱۳۲
		باب 9: چھوٹے سے پہلے طلاق دینا اور نصف مہر کی ادائیگی	۱۳۳
		باب 10: جو شخص اپنی مطلقہ کے ساتھ شادی کر لے اس کے بعد کہ اس عورت نے دوسری شادی کی ہو (اور پھر بیوہ یا مطلقہ ہو گئی ہو) تو وہ عورت اس شخص کے ساتھ	

باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 3: لعان کرنے والی عورت کا مہر	۱۸۱	باقی رہ جانے والی طلاقیں کے حساب سے رہے گی	۱۳۵
باب 4: توبہ کو پیش کرنا جو شخص خود کو اس قوم میں داخل کر لے جس کے ساتھ اس کا تعلق نہ ہو جو شخص اپنے بچے کے نسب کا انکار کر دے	۱۸۲	باب 1: طلاق اور رجعت کے احکام	۱۳۷
فرائض اور وصیت کا بیان		باب 2: ایک یا دو (طلاقیں) کے بعد رجوع کا حق ہوتا ہے	۱۳۸
باب 1: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کوئی کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا	۱۸۳	باب 3: رجوع کرنے پر گواہ قائم کرنا	۱۴۱
باب 2: کوئی قاتل اپنے مقتول کی کسی بھی چیز کا وارث نہیں بن سکتا	۱۸۵	باب 4: عورت کو اس کے معاملے کا مالک بنانا	۱۴۲
باب 3: عورت کو اس کے شوہر کی دیت میں سے وارث بنایا جائے گا	۱۸۶	مختلف طرح کی عدتیں رہائش اور خرچ (کے حقوق)	
باب 4: جس عورت کو طلاق "بیہ" دی گئی ہو اور وہ بیوہ ہو جائے تو اس کی عدت کے دوران اسے وراثت دینا	۱۸۷	باب 1: طلاق یافتہ کی عدت	۱۴۳
باب 5: وارث کے لئے وصیت نہیں ہوتی واجب حج اصل مال میں سے کیا جائے گا	۱۸۹	باب 2: کنیز کی عدت کا حکم	۱۴۶
خرید و فروخت کا بیان		باب 3: جس عورت کا حیض آنا ختم ہو جائے	۱۴۸
باب 1: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے	۱۹۰	باب 4: جو عورت عدت کے دوران نکاح کر لیتی ہے اس کی عدت کا حکم	۱۴۸
باب 2: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے	۱۹۲	باب 5: وہ بیوہ جو حاملہ ہو اس کی عدت کا بیان	۱۵۰
باب 3: ملاسمہ اور متابذہ کی ممانعت	۱۹۳	باب 6: جو عورت اپنی عدت ختم ہونے سے پہلے بیوہ ہو جائے	۱۵۳
باب 4: مصنوعی بولی لگانے کی ممانعت	۱۹۵	باب 7: اس بیوہ کی عدت جس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو	۱۵۵
باب 5: سودے میں کوئی شرط عائد کرنا	۱۹۷	باب 8: سوگ کرنا	۱۵۶
باب 6: سودے میں (ختم کرنے کا) اختیار	۱۹۹	باب 9: جو شخص لاپتہ ہو اس کی بیوی کا حکم	۱۶۰
باب 7: عیب کی وجہ سے سودا ختم کرنا اور ضمان کے حساب سے تاوان ادا کرنا	۲۰۳	باب 10: طلاق یافتہ عورت کو رہائش دینا	۱۶۱
باب 8: المصراۃ کا سودا	۲۰۵	باب 11: طلاق یافتہ عورت کا خرچ	۱۶۵
باب 9: بیع صرف کرنا	۲۰۷	باب 12: بیوہ عورت کی رہائش اور اس کا خرچ	۱۶۶
		لعان کا بیان	
		باب 1: لعان کا طریقہ	۱۷۰
		باب 2: بچے کو عورت کی طرف منسوب کر دینا	۱۸۰







[illegible]

باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 10: غزوہ حنین (دشمن کو قتل کرنے والے کو مقتول کا سامان دینا).....	۴۰۵	باب 6: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب تابعین اور تبع تابعین کی فضیلت.....	۴۳۶
باب 11: دوزر ہیں پہن کر سامنے آنا.....	۴۰۷	باب 7: اہل یمن کی فضیلت.....	۴۳۷
باب 12: مال غنیمت کی تقسیم.....	۴۰۸	باب 8: ”دوس“ قبیلے کی فضیلت.....	۴۳۸
باب 13: کسی مہم (کے افراد کو) اضافی ادائیگی کرنا.....	۴۰۸	باب 9: زمانہ جاہلیت کے بہترین لوگ اسلام میں بھی بہترین لوگ شمار ہوں گے جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں.....	۴۳۹
باب 14: جنگجو لوگوں اور ان کے بچوں کے درمیان فرق.....	۴۱۴	باب 10: حضرت خضر علیہ السلام (کے واقعے والے) حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل سے تعلق رکھتے تھے.....	۴۳۹
باب 15: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال فے کے طور پر بنو نضیر کے جو اموال عطا کیے تھے.....	۴۱۵	باب 11: سنت کی پیروی کرنے کا حکم.....	۴۴۰
باب 16: ادائیگی کے وعدے کا بیان.....	۴۱۷	باب 12: طلب کرتے ہوئے اجمال سے کام لینا.....	۴۴۲
باب 17: خواتین کو جنگ میں ساتھ لے کر جانا مال غنیمت میں ان کا حصہ.....	۴۱۸	باب 13: بکثرت مانگنے کی ممانعت.....	۴۴۲
باب 18: مفتوحہ زمین کی تقسیم.....	۴۲۰	باب 14: خیر خواہی کا بیان.....	۴۴۳
<b>قیدی، فدیہ، جزیہ مقرر کرنا</b>		باب 15: نبی اکرم ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کا گناہ.....	۴۴۶
<b>اسے وصول کرنا</b>		باب 16: صرف ثقہ راویوں کے حوالے سے روایت نقل کی جائے گی.....	۴۴۸
باب 1: قید کرنا اور فدیہ لینا.....	۴۲۲	باب 17: متفرق واقعات.....	۴۴۹
باب 2: جزیہ مقرر کرنا.....	۴۲۳	باب 18: امام شافعی رحمہ اللہ کی وفات اور ان کی عمر.....	۴۵۰
باب 3: مجوسیوں سے جزیہ وصول کرنا.....	۴۲۵		
<b>قریش اور دیگر لوگوں کے فضائل کا بیان، متفرق ابواب</b>			
باب 1: قریش کے فضائل.....	۴۲۹		
باب 2: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت.....	۴۳۱		
باب 3: انصار کی فضیلت.....	۴۳۲		
باب 4: اہل بدر کی فضیلت.....	۴۳۳		
باب 5: اہل حدیبیہ کی فضیلت.....	۴۳۵		
		<b>فہرست کتاب</b>	
		فہرست الایات.....	۴۵۳
		فہرست الاحادیث.....	۴۵۶
		فہرست الآثار.....	۵۰۱
		فہرست اقوال الشافعی وتعلیقاتہ.....	۵۱۸



باب	صفحہ	باب	صفحہ
فہرس اقوال الربیع بن سلیمان	۵۲۲		
فہرس اقوال ابی العباس الاصم	۵۲۳		
فہرس مسانید الصحابة	۵۲۴		
رواة المراسیل	۵۲۴		
فہرس رواة الآثار	۵۳۶		
فہرس الرواة	۵۴۱		
فہرس شیوخ الشافعی	۵۹۹		
المستعملون من شیوخ الشافعی	۶۰۶		
فہرس الفرق والقبائل والجماعات	۶۰۹		
فہرس الاماکن	۶۱۲		
فہرس الایام	۶۱۶		

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کتاب الوقف والعمری والرقي

## وقف عمری رقی کا بیان

## باب تحبیس الاصل وتسبیل الثمرة

باب ۱: اصل (درخت یا باغ) کو اپنے پاس رہنے دینا اور پھل کو (اللہ کی راہ) میں دینا

1061 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُثَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ مَلَكَ مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ

حدیث نمبر 1061:

- 52 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتاب بیروت مکتبۃ المستنسی قاہرہ مصر
- 2397 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 232/6 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 6430 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداوی سید کروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء
- 2486 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصصح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 4906 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4899 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 187/4 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المستنسی قاہرہ مصر
- 114/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 2764 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 4436 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 2449 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصصح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 12/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر
- 4387 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعبان ارنؤوط موسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- 4272 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4269 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 57/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 559/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت قوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



خَيْرَ اشْرَاهَا فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا لَمْ أُصِبْ مِثْلَهُ قَطُّ، وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَقَرَّبَ بِهِ إِلَى اللَّهِ، فَقَالَ: حَبْسُ الْأَصْلِ، وَسَبْلُ الثَّمَرَةِ.

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیر میں سے جو حصے ملے جو انہوں نے خریدے تھے وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس طرح کی (بہترین زمین) مجھے کبھی نہیں ملی میں یہ چاہتا ہوں کہ میں اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کروں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اصل کو روک لو اور پھل کو (اللہ کی) راہ میں دو۔

1062 - أَخْبَرَنَا ابْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي وَهُوَ عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مِنْ خَيْرٍ مَالًا لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْهُ وَأَعْظَمَ عِنْدِي مِنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهُ وَسَبَلْتَ ثَمَرَهُ، فَتَصَدَّقَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِهِ ثُمَّ حَكَى صَدَقَتَهُ.

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے خیر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اس جیسی زمین مجھے کبھی نہیں ملی جو مجھے اتنی پسندیدہ جو یا میرے نزدیک اتنی اہم ہو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو زمین کو

حدیث نمبر 1062:

20937	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
12/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنعة مصر
2787	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1632	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم ابو عبد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر
2878	بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2396	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالاحیاء بیروت 1998ء
1375	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغریب الاسلامی بیروت 1996ء
230/6	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
6424	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
2483	نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شریک الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
95/	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار محمدیہ مصر
4908	ضرائی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ابوبکر "معجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
4901	الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسہ الرسالہ بیروت (طبع اول 1988ء)
186/4	دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر
158/6	یہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
53/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان
108/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوقوف (طبع اول 2001ء)

اپنے پاس رہنے دو اور اس کے پھل کو (اللہ کی) راہ میں دو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (نے اس کی پیداوار کو صدقہ کر دیا)

پھر راوی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے صدقے کی تفصیلات بیان کی ہیں۔

1063 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: جَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا لَمْ أُصِبْ مِثْلَهُ قَطُّ، وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَقَرَّبَ بِهِ إِلَى اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْبَسْ أَصْلَهُ، وَسَبِّلْ ثَمَرَهُ.

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس طرح کی زمین مجھے کبھی نہیں ملی میں یہ چاہتا ہوں کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کروں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اس کی اصل کو اپنے پاس رہنے دو اور اس کے پھل کو (اللہ کی) راہ میں دو۔

اخرج الحديثين من كتاب الرضاع، والثالث من كتاب البحيرة والسائبة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کو کتاب شفاعت میں نقل کیا ہے اور تیسری کو کتاب بحیرہ اور سائبہ میں نقل کیا ہے۔

## باب العمري والرقبي

### باب 2: عمري رقبی کا بیان

1064 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ

حدیث نمبر 1064:

811	اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ
2200	اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغریب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول 1996ء)
1689	طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "السنن" دارالمعرفة بیروت لبنان
16897	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء
22632	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
360/3	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنعة مصر
1625	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم ابو عبد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر
3553	بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1350	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغریب الاسلامی بیروت 1996ء
275/6	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
6577	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
2093	موسلی امام ابو علی احمد بن علی بن شاذلی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمأمون للتراث (طبع اول 1987ء)
5460	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعبان ارناؤوط موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء



اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمُرِي لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي يُعْطَاهَا لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِثُ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی چیز عمر کے طور پر دے جو اس کی ہو یا اس کے پیچھے والوں کی ہو تو یہ اس کی ہو جائے گی جسے دی گئی ہو اور دینے والے کی طرف واپسی نہیں آئے گی کیونکہ اس نے اس طرح دی ہے کہ اس میں وراثت کے احکام جاری ہو جائیں گے۔

1065 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ طَارِقًا قَضَى بِالْمَدِينَةِ بِالْعُمَرَى، عَنْ قَوْلِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سليمان بن يسار بیان کرتے ہیں: حضرت طارق رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں عمر کے بارے میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ حدیث کے مطابق فیصلہ دیا تھا۔

1066 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1064 - طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

تمیمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

الفاری: امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسہ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء

بیہقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1065 - حمیدی: امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

کوفی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیدیہ مصر

نیشاپوری: امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

موصلی: امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

بیہقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1066 - صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

حمیدی: امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ.

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری کو وراثت کا حق قرار دیا ہے۔

1067 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُعْمَرُوا، وَلَا تُرْقَبُوا، فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا أَوْ رُقِبَ فَهُوَ سَبِيلُ الْيَمِيرَاتِ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمری کے طور پر کوئی چیز نہ دو اور رقبہ کے طور پر کوئی چیز نہ دو جو شخص کوئی چیز عمری کے طور پر دیدے یا رقبہ کے طور پر دیدے تو وہ وراثت کے طور پر تقسیم کی جائے گی۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1066 -

کوفی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیدیہ مصر

بجستانی: امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

تروینی: امام محمد بن زید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1990ء

بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

تمیمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

الفاری: امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسہ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء

بیہقی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب "المجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل عراق (طبع ثانی)

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1067 - حمیدی: امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

بجستانی: امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

نسائی: امام احمد بن حنبل "المسند" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

نسائی: امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

تمیمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

الفاری: امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسہ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء

بیہقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء



1068 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو کوئی چیز عمری کے طور پر دی جائے وہ اس کی ملکیت ہوگی۔

1069 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ.

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عمری وارث کے لئے ہوگی۔

أَخْرَجَ الْارْبَعَةُ الْإِحَادِيثَ فِي كِتَابِ اخْتِلَافِ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ، وَالْخَامِسُ وَالسَّادِسُ مِنْ كِتَابِ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں اور چھٹی کتاب صید اور ذبائح میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 1068:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
نیثاپوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: فتوٰہ عبدالباقی، دار الحدیث قاہرہ، مصر  
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، السنن، دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان  
نسائی، امام احمد بن حنبل، السنن، دار الحدیث قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء  
نسائی، امام احمد بن حنبل، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح مشکل الآثار، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت، لبنان، 1987ء  
تیجانی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
تیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء  
الفاری، امام امیر ابن بلیان، الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان، مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول، 1988ء  
تیجانی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

# کتاب العتق والولاء والمدبر والمکاتب وحسن الملکۃ کتاب: (غلام یا کنیر) آزاد کرنا، ولاء مدبر، مکاتب اور زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

باب من اعتق شرکا له فی عبد

باب 1: جو شخص کسی مشترکہ غلام میں اپنے حصے کو آزاد کرے

1070 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شَرْكَاءَ لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قِيَمَةُ الْعَدْلِ فَأَعْطَى شَرْكَاءَهُ حِصَصَهُمْ

حدیث نمبر 1070:  
آجلی، ابوعبداللہ مالک بن انس، الموطا، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
آجلی، ابوعبداللہ مالک بن انس، الموطا، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء  
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء  
کوئی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة المینیہ، مصر  
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیثاپوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: فتوٰہ عبدالباقی، دار الحدیث قاہرہ، مصر  
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، السنن، دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان  
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، السنن، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الفکر بیروت، 1998ء  
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، الجامع الکبیر، تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت، 1996ء  
نسائی، امام احمد بن حنبل، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
موصی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ، المسند، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء  
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمدیہ، مصر  
تیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء  
الفاری، امام امیر ابن بلیان، الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان، مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول، 1988ء  
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، المعجم الاوسط، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (ط 1 اول)  
دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر  
تیجانی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ



وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدَ، وَلَا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ -

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی مشترکہ غلام میں اپنے حصے کو آزاد کر دے اور اس شخص کے پاس اتنا مال موجود ہو جو اس غلام کی قیمت جتنا ہو تو اس غلام کی مناسب قیمت لگائی جائے گی اور اس شخص کے حصہ داروں کے حساب سے اس کی ادائیگی کر دی جائے گی اور وہ غلام اس شخص کی طرف سے آزاد شمار ہوگا ورنہ غلام کا اتنا حصہ ہی آزاد ہوگا جتنا اس نے کیا ہے۔

1071 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَيُّمَا عَبْدٍ كَانَ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ فَإِنْ كَانَ مُوسِرًا فَإِنَّهُ يَقُومُ عَلَيْهِ بِأَعْلَى الْقِيَمَةِ أَوْ قِيَمَةِ عَدْلٍ لَيْسَتْ بِوَكُؤْسٍ وَلَا شَطَطٍ ثُمَّ يَغُورُ لِهَذَا حِصَّتَهُ -

حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی غلام دو آدمیوں کے درمیان (مشترکہ طور پر زیر ملکیت ہو) اور ان میں سے ایک شخص اپنے حصے کو آزاد کر دے تو اگر وہ شخص خوشحال ہو تو اس غلام کی زیادہ سے زیادہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) مناسب قیمت لگائی جائے گی جس میں کوئی زیادتی اور کمی و بیشی نہیں ہوگی اور پھر وہ شخص تاوان کے طور پر اس دوسرے حصے کی قیمت ادا کرے گا۔

حدیث نمبر 1071:

5365	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
275/10	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
6712	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
670	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "السنن" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
11/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "السنن" المطبعة السعیدیہ مصر
2521	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1501	نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
3946	بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1347	ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
319/7	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
4941	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
106/3	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الاوار للحدیث مصر
5366	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
275/10	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
292/1	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
828/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں احادیث کو اختلاف شافعی کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## باب العتق في مرض الموت

### باب: مرض موت میں غلام آزاد کرنا

1072 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُولًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ، يَقُولُ: أَعْتَقْتُ امْرَأَةً أَوْ رَجُلًا سِتَّةَ أَعْبِدَ لَهَا وَلَمْ يَكُنْ لَهَا مَالٌ غَيْرُهُ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَأَعْتَقَ ثَلَاثَهُمْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَانَ ذَلِكَ فِي مَرَضِ الْمُعْتَقِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ -

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے مکحول کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا وہ فرماتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان فرماتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں: ایک خاتون یا ایک شخص نے اپنے چھ غلام آزاد کئے اس کے پاس ان کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا یہ معاملہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا تو آپ نے ان غلاموں کے درمیان قرعہ اندازی کروا کے دو تہائی کو آزاد قرار دیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ اس آزاد کرنے والے کی اس بیماری کے دوران ہوا تھا جس میں اس کا انتقال ہوا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث

امام شافعی نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

1073 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ

حدیث نمبر 1072:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

حدیث نمبر 1073:

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "السنن" دار المعرفۃ بیروت لبنان

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "السنن" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "السنن" المطبعة السعیدیہ مصر

نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء



رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ أَوْصَىٰ عِنْدَ مَوْتِهِ فَأَعْتَقَ سِتَّةَ مَمَالِكٍ لِّسَّ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ، أَوْ قَالَ أَعْتَقَ عِنْدَ مَوْتِهِ سِتَّةَ مَمَالِكٍ لَهُ وَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ غَيْرُهُمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا، ثُمَّ دَعَاهُمْ فَجَزَّاهُمْ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَارَقَى أَرْبَعَةً

✽ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے مرنے کے قریب وصیت کرتے ہوئے اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا اس شخص کے پاس ان غلاموں کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) کے ایک شخص نے مرتے ہوئے اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا اس کے پاس ان کے علاوہ کوئی مال نہ تھا یہ واقعہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس بارے میں سخت ناراضگی کا اظہار کیا پھر آپ نے ان غلاموں کو بلایا ان کو تین حصوں میں تقسیم کیا ان کے درمیان قرعہ اندازی کی تو دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رہنے دیا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث -

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

### باب انما الولاء لمن اعتق

### باب 3: ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے

1074 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ : جَاءَتْنِي

بقية حاشية حديث نمبر 1073:-

- نسائي امام احمد بن شيبه، "المسنن الكبير"، تحقيق: سليمان بن داود السكيت، دار الكتب العلمية، 1991ء  
اسرائيلي امام ابو حاتم بن حنبل بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانية، حيدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، "شرح معانی الآثار"، تحقيق: محمد جواد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر  
تسلی امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء  
الفارسی امام امیر ابن طباطبائی، "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء  
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقيق: احمدی عبد الجید سلفی، مطبعة الزهراء المدینة، مومل، عراق، (طبع ثانی)  
تہجدی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "المسنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر بیروت، 1970ء

حدیث نمبر 1074:-

- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، "الموطأ"، برواية يحيى بن يحيى، تحقيق: بشر عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول) 1996ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، "شرح مشکل الآثار"، تحقيق: شيبه ابن اودع، موسسة الرسالة بیروت، لبنان، 1987ء  
تہجدی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "المسنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقيق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر بیروت، 1970ء  
کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الممیدیہ، مصر

بَرِيرَةَ، فَقَالَتْ : إِنِّي كَتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَوْقِيَةً فَأَعِينَنِي، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ : إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكَ أَنْ أَعْدَهَا لَهُمْ عَدَّتُهَا وَيَكُونُوا وَلَاؤُكَ لِي فَعَلْتُ، فَلَدَّهَتْ بَرِيرَةَ إِلَى أَهْلِهَا، فَقَالَتْ لَهُمْ ذَلِكَ فَاقْبُوا عَلَيْهَا، فَجَاءَتْ بَرِيرَةُ مِنْ عِنْدِ أَهْلِهَا، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، فَقَالَتْ : إِنِّي عَرَضْتُ عَلَيْهِمْ قَابِئًا إِلَّا أَنْ يَكُونُوا الْوَلَاءَ لَهُمْ، فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلَاءَ، فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ، فَفَعَلْتُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : أَمَّا بَعْدُ، فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ، مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ، فَصَاءَ اللَّهُ أَحَقُّ، وَشَرْطُهُ أَوْثَقُ، وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ -

✽ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا میرے پاس آئی وہ بولی: میں نے اپنے مالک کے ساتھ نو اوقیہ کے عوض کتابت کا معاہدہ کیا ہے جن میں سے ہر سال ایک اوقیہ ادا کرنا ہوگا آپ میری اس بارے میں کچھ مدد کیجئے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں تمام قیمت یک مشت ادا کر دیتی ہوں اور تمہاری ولاء کا حق مجھے حاصل ہوگا بریرہ اپنے مالک کے پاس گئی اس نے اپنے مالک سے یہ بات کہی تو انہوں نے اس بات کا انکار کر دیا وہ اپنے مالک کے پاس سے واپس آئی تو نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے اس نے بتایا میں نے ان لوگوں کے سامنے یہ پیش کش کی تھی لیکن ان لوگوں نے

بقية حاشية حديث نمبر 1074:-

- بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "المجمع الصالح"، (رقم الحديث من فتح الباری)  
نیثاپوری امام مسلم بن حجاج، "المجمع الصالح"، تحقيق: وتر قییم، مؤسسه الباقی، دار الحديث، قاہرہ، مصر  
بحسانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "المسنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "المسنن"، تحقيق: بشر عواد معروف، دار الفکر بیروت، 1998ء  
ترمذی امام ابویسعی محمد بن عیسیٰ، "المجمع الکبیر"، تحقيق: ذاکر بشر عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء  
نسائي امام احمد بن شيبه، "المسنن من السنن"، دار الحديث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء  
نسائي امام احمد بن شيبه، "المسنن الكبير"، تحقيق: سليمان بن داود السكيت، دار الكتب العلمية، 1991ء  
موسلي امام ابو يعلى احمد بن علي بن شاذلي، "المسند"، تحقيق: حسين سليم اسد، دار المأمون للتراث، طبع اول 1987ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، "شرح معانی الآثار"، تحقيق: محمد جواد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، "شرح مشکل الآثار"، تحقيق: شيبه ابن اودع، موسسة الرسالة بیروت، لبنان، 1987ء  
تسلی امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء  
الفارسی امام امیر ابن طباطبائی، "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة بیروت، لبنان، 1988ء  
دارقطنی امام علی بن عمر، "المسنن"، مكتبة المتنبی، قاہرہ، مصر  
تہجدی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "المسنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفہ بیروت، لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقيق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



انکار کر دیا ہے اور یہ شرط رکھی ہے کہ ولاء کا حق ان لوگوں کے پاس رہے گا جب نبی اکرم ﷺ نے یہ بات سنی تو آپ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو اس بارے میں بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو خرید لو! اور ولاء کی شرط ان کے پاس رہنے دو چونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم ﷺ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا۔

اما بعد الوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسی شرطیں رکھتے ہیں جن کی اجازت اللہ کی کتاب میں نہیں ہے ہر وہ شرط جس کی اجازت اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہ ہو وہ باطل شمار ہوگی خواہ وہ ”سو“ شرطیں ہوں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ زیادہ حقدار ہے اور اس کی شرط زیادہ مضبوط ہے ولاء کا حق آزاد کرانے والے کو حاصل ہوتا ہے۔

1075 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ.

یہی روایات ایک اور سند کے ہمراہ حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے۔

1076 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے۔

1077 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا، فَقَالَ

حدیث نمبر 1075:

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتاب بیروت، مکتبۃ المدینہ، قاہرہ، مصر  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المحمدية، مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبری“ تحقیق سلیمان بشاری سید کروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء  
یہی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1077:

اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
کوفی امام ابو عبد اللہ محمد بن یحییٰ العزیزی حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المحمدية، مصر

أَهْلُهَا: نَبِّعُكَهَا عَلَى أَنْ وَلَا تَهَا لَنَا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: "لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ".

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایک کنیز خرید کر اسے آزاد کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کے مالکوں نے کہا کہ ہم اس شرط پر اسے آپ کو فروخت کریں گے کہ اس کی ولاء کا حق ہمارے پاس رہے گا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ شرط تمہیں اس بات سے نہ روکے کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

1078 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَةَ، لَمْ يَقُلْ عَنْ عَائِشَةَ، وَذَلِكَ مُرْسَلٌ.

سیدہ عمرہ رضی اللہ عنہا نے یہ روایت ”مرسل“ روایت کے طور پر نقل کی ہے اور اس میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ نہیں کیا ہے۔

1079 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ: جَاءَتْنِي بَرِيرَةُ، فَقَالَتْ: إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَوْقِيَةً، فَأَعْيَنَنِي، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكَ أَنْ أَخَذَهَا لَهُمْ وَيَكُونَ وَلَاؤُكَ لِي فَعَلْتُ، فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، فَقَالَتْ: إِنِّي قَدْ عَرَضْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ، فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهَا فَأَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "خُذِيهَا وَاشْتَرِي الْوَلَاءَ، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ"، فَفَعَلْتُ عَائِشَةُ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ: "أَمَّا بَعْدُ، فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى، مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ، فَضَاءَ اللَّهُ أَحَقُّ، وَشَرْطُهُ أَوْثَقُ، وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ"

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1077:

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)  
غیاث پوری امام مسلم بن حجاج ”المصحح“ تحقیق و ترجمہ ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام ”شرح معانی الآثار“ تحقیق محمد جواد الحق مطبعة الانوار المحمدیہ مصر  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
یہی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



طے کیا ہے نواوقیہ ادا کرنے ہوں گے ہر سال میں ایک اوقیہ ادا کرنا ہوگا آپ میری مدد کیجئے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے فرمایا اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں ساری رقم ایک ساتھ ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری ولاء کا حق مجھے حاصل ہوگا بریرہ اپنے مالک کے پاس گئی (جب وہ واپس آئی) تو نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے اس نے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) کو بتایا کہ میں نے ان کے سامنے یہ شرط رکھی تھی اور انہوں نے انکار کر دیا تو انہوں نے یہ شرط رکھی ہے کہ ولاء کا حق انہیں حاصل ہوگا نبی اکرم ﷺ نے یہ بات سنی آپ نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ایسا کر لو اور ولاء کا حق ان کے پاس رہے دو (اس سے کچھ نہیں ہوگا) کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم ﷺ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی پھر ارشاد فرمایا:

اما بعد لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جو ایسی شرائط عائد کرتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں درست نہیں ہیں ہر وہ شرط جو اللہ کی کتاب میں درست نہ ہو وہ باطل شمار ہوگی اگرچہ وہ سو شرطیں ہوں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ پورا کئے جانے کا زیادہ حقدار ہے اور اس کی شرط زیادہ مضبوط ہوگی ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

1080- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعِقُّهَا، فَقَالَ أَهْلُهَا: نَبِيعُكَهَا عَلَى أَنْ وَلَائِهَا لَنَا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ، إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں انہوں نے ایک کنیز خرید کر آزاد کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کے مالک نے یہ کہا کہ ہم اس کو اس شرط پر فروخت کریں گے کہ اس کی ولاء کا حق ہمیں حاصل ہوگا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بات تمہیں اس عمل سے نہ روکے کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

1081- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ تَسْتَعِينُ

حدیث نمبر 1081:

جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المعجم الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جواد الحق مطبعہ الانوار الحمدیہ مصر

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكَ أَنْ أَصَبَ لَهُمْ ثَمَنُكَ صَبَّةً وَاحِدَةً وَأُعِيقَكَ فَعَلْتُ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ بِرَبِيرَةَ لَهَا، فَقَالُوا لَا، إِلَّا أَنْ يَكُونَ وَلَاؤُكَ لَنَا قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيَى: فَرَعَمْتُ عَمْرَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ ذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ، فَاشْتَرَيْهَا فَأُعِيقَهَا، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

عمرہ بنت عبد الرحمن بیان کرتی ہیں بریرہ مدد مانگنے کے لئے آئیں تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں تمہاری قیمت ایک ساتھ ادا کر دیتی ہوں اور تمہیں پھر آزاد کروں گی بریرہ نے اس بات کا تذکرہ اپنے مالک سے کیا تو انہوں نے کہا ہم ایسا نہیں کریں گے ہماری شرط یہ ہے کہ تمہاری ولاء کا حق ہمیں حاصل رہے۔  
عمری نامی خاتون بیان کرتی ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ بات تمہیں اس عمل سے نہ روکے تم اس کو خرید کر آزاد کرو ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والي آخر السادس من كتاب جراح العمد، والسابع والثامن من كتاب البحيرة والسائبة وهما أول ما فيه. امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے اس کے بعد چھٹی روایت تک کتاب جراح عمل میں نقل کی ہیں ساتویں اور آٹھویں روایت کتاب بحیرہ اور سائبہ میں نقل کی ہیں اور یہ دونوں روایات اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

## باب ولا النبوذ

### باب 4: (جو بیچ) گرا ہوا ملے اس کی ولاء

1082- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَنِينَ أَبِي جَمِيلَةَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، أَنَّهُ وَجَدَ مَبْنُودًا فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى اخْتِادِ هَذِهِ النَّسَمَةِ قَالَ وَجَدْتُهَا ضَائِعَةً فَأَخَذْتُهَا فَقَالَ لَهُ عُرَيْفِيُّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ رَجُلٌ صَالِحٌ قَالَ أَكْذَلِكُ قَالَ نَعَمْ قَالَ عُمَرُ أَذْهَبَ فَهُوَ حُرٌّ وَلَكَ وَلَاؤُهُ وَعَلَيْنَا نَفَقَتُهُ.

ابن شہاب، سنین بن ابوجمیلہ جو بنو سلیم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہیں، کا یہ بیان نقل کرتے ہیں انہوں نے

حدیث نمبر 1082:

عسکانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوفی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ

تمیمی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

16182

31569

8208/6

232/7

642/8



حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک بچے کو پایا جسے کسی نے پھینک دیا تھا وہ اسے لے کر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے اسے کیوں اٹھایا؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے اسے ایسی حالت میں پایا یہ مر سکتا تھا تو میں نے اسے پکڑ لیا، تو میرے ساتھی نے ان سے کہا اے امیر المؤمنین! یہ نیک آدمی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا کیا ایسا ہی ہے؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جاؤ! یہ آزاد شاعر ہوگا اور اس کی ولایت کا حق تمہیں حاصل ہوگا اور اس کا خرچ ہمارے ذمے ہوگا۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس کو کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کیا ہے۔

## باب ارث الولاء

### باب 5: ولایہ کا وارث ہونا

1083 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْعَاصَ بْنَ هِشَامٍ هَلَكَ وَتَرَكَ ثَلَاثَةً: لَأُمٍّ وَرَجُلًا لَعْلَةً فَهَلَكَ أَحَدُ اللَّذَيْنِ لَأُمٍّ وَتَرَكَ مَالًا وَمَوَالِي قَوْرَتَهُ أَخُوهُ الَّذِي لَأُمَةٍ وَأَبِيهِ مَالَهُ وَوَلَاءَ مَوَالِيهِ ثُمَّ هَلَكَ الَّذِي وَرَثَ الْمَالِ وَوَلَاءَ الْمَوَالِي وَتَرَكَ ابْنَهُ وَأَخَاهُ لِأَبِيهِ فَقَالَتْ ابْنَةُ قَدْ أَحْرَزْتُ مَا تَكُنَّ أَبِي أَحْرَزَ مِنَ الْمَالِ وَوَلَاءَ الْمَوَالِي وَقَالَ أَخُوهُ لَيْسَ كَذَلِكَ إِنَّمَا أَحْرَزْتُ الْمَالَ فَأَمَّا وَلَاءَ الْمَوَالِي فَلَا أَرَأَيْتَ لَوْ هَلَكَ أَخِي الْيَوْمَ أَلَسْتُ أَرْتُهُ أَنَا فَاحْتَصَمًا إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى لِأَخِيهِ بِوَلَاءِ الْمَوَالِي .

عبد الملک بن ابوبکر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں العاص بن ہشام کا انتقال ہو گیا انہوں نے تین بیٹے چھوڑے جن میں سے دو بیٹے ماں کی طرف سے تھے اور ایک علت کی وجہ سے جو ماں کی طرف سے تھے ان میں سے ایک فوت ہو گیا اس نے کچھ مال اور غلام وراثت میں چھوڑے اس کا وہ بھائی جو اس کے ماں اور باپ دونوں کی طرف سے تھا وہ اس کے مال کا وارث بنا اور اس کے غلاموں کی ولایت کا وارث بنا پھر وہ شخص بھی فوت ہو گیا تو جو مال کا وارث بنا تھا اور ولایت کا وارث بنا تھا اس نے پسماندگان میں ایک بیٹا اور باپ کی طرف سے ایک بھائی چھوڑا مرحوم کے بیٹے نے یہ کہا کہ میرے باپ نے جو سارا مال حاصل کیا تھا اور جو غلاموں کی ولایت حاصل کی تھی میں بھی اس کو حاصل کر لوں گا اس کے بھائی نے کہا ایسا نہیں ہے تم صرف مال حاصل کر سکتے ہو

حدیث نمبر 1083:

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، بِرَوَايَةِ إِمَامٍ مَحْمُودٍ فِي حُسْنِ شَيْئَانِي (مَوْطَأُ إِمَامٍ مَحْمُودٍ) تَحْقِيقُ: عَبْدُ الْوَهَّابِ عَبْدِ الْمَطِيفِ السَّكْنِي الْعَلَمِي  
أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، بِرَوَايَةِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْأَنْدَلُسِيِّ تَحْقِيقُ: يَسَارُ وَادِ مَرْغُوفٍ دَارُ الْغَرْبِ الْإِسْلَامِيِّ بِمِصْرَ لُبْنَانِ (طَبْعُ الْأَوَّلِ) 1996ء  
تَبَيَّنَ: إِمَامُ ابْنِ بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ "السُّنَنِ الْكُبْرَى" دَارَةُ الْمَعَارِفِ النَّظَامِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی: إِمَامُ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَدْرِيسَ "الْأَثَرُ" دَارُ الْمَعْرِفَةِ بِمِصْرَ لُبْنَانِ  
شافعی: إِمَامُ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَدْرِيسَ "الْأَثَرُ" تَحْقِيقُ: رَفْعَتُ فَوْزِي دَارُ الْوَفَاءِ طَبْعُ الْأَوَّلِ 2001ء  
حدیث نمبر 1085:

غلاموں کی ولایت کا حق تمہیں نہیں مل سکتا کیا تم نے غور نہیں کیا کہ کیا اگر آج میرا پہلے والا بھائی فوت ہو جاتا تو میں اس کا وارث نہیں بنتا یہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے غلاموں کی ولایت کا فیصلہ بھائی کے حق میں دے دیا۔

اخرجه من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

## باب الارث بالولاء

### باب 6: ولایہ کے ذریعے وارث بننا

1084 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، أَنَّ طَارِقَ بْنَ الْمُرْقَعِ اعْتَقَ أَهْلَ بَيْتِ سَوَائِبَ فَأَتَى بِمِيرَاثِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْطَوْهُ وَرَثَةَ طَارِقٍ فَأَبَوْا أَنْ يَأْخُذُوهُ فَقَالَ عُمَرُ فَاجْعَلُوهُ فِي مِثْلِهِمْ مِنَ النَّاسِ

عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں طارق بن مرقع نے غلاموں کے خاندان کو آزاد کیا اور ان کے وارث بنے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ طارق کے ورثاء کو دے دو! انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ان کی مانند دیگر لوگوں کو دے دو۔

1085 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ، أَنَّ طَارِقَ بْنَ الْمُرْقَعِ اعْتَقَ أَهْلَ أَبَايَ مِنَ الْيَمَنِ سَوَائِبَ فَأَنْقَلَعُوا عَنْ بَضْعَةِ عَشَرَ أَلْفًا، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَدْفَعُ إِلَى طَارِقٍ أَوْ وَرَثَتِهِ طَارِقٍ أَنَا شَكَّكْتُ فِي الْحَدِيثِ هَكَذَا

عطاء بیان کرتے ہیں طارق بن مرقع نے یمن سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگوں کو آزاد کر دیا جن کی قیمت کا اندازہ بارہ ہزار لگا یا یہ معاملہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش ہوا تو انہوں نے مجھے ہدایت کی کہ میں اسے طارق کے حوالے کر

حدیث نمبر 1084:

صنعاني: إِمَامُ ابْنِ بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ "السُّنَنِ الْكُبْرَى" دَارَةُ الْمَعَارِفِ النَّظَامِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی: إِمَامُ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَدْرِيسَ "الْأَثَرُ" دَارُ الْمَعْرِفَةِ بِمِصْرَ لُبْنَانِ  
شافعی: إِمَامُ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَدْرِيسَ "الْأَثَرُ" تَحْقِيقُ: رَفْعَتُ فَوْزِي دَارُ الْوَفَاءِ طَبْعُ الْأَوَّلِ 2001ء  
حدیث نمبر 1085:

تَبَيَّنَ: إِمَامُ ابْنِ بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ "السُّنَنِ الْكُبْرَى" دَارَةُ الْمَعَارِفِ النَّظَامِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی: إِمَامُ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَدْرِيسَ "الْأَثَرُ" دَارُ الْمَعْرِفَةِ بِمِصْرَ لُبْنَانِ  
شافعی: إِمَامُ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَدْرِيسَ "الْأَثَرُ" تَحْقِيقُ: رَفْعَتُ فَوْزِي دَارُ الْوَفَاءِ طَبْعُ الْأَوَّلِ 2001ء



ذول یا اس کے ورثاء کے حوالے کر دوں۔

راوی بیان کرتے ہیں مجھے اس روایت کے بارے میں شک ہے۔

اخرج الاوئل من کتاب جراح العمد وهو اخر حديث فيه، والثاني من كتاب صفة امر النبي صلى الله عليه وسلم وهو اخر حديث فيه.

اس روایت کو امام شافعی رحمہ اللہ نے کتاب جراح عمل میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

اور دوسری روایت نبی اکرم ﷺ کے حکم کی حیثیت کی کتاب میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

### باب النهي عن بيع الولاء وعن هبته

باب: ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے کی ممانعت

1086 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَسُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَبْتِهِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا۔

1087 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْوَلَاءُ بِمَنْزِلَةِ الْحَلْفِ أَقْرَبُ حَيْثُ جَعَلَهُ اللَّهُ

مجاہد بیان کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ولاء کی قیمت حلف کی طرح ہے میں اسے اسی جگہ برقرار رکھوں گا جہاں سے اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے۔

1088 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَبْتِهِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

1089 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَبْتِهِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

حدیث نمبر 1087:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریضہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1090 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْوَلَاءُ لِحِمَّةٍ كُلِّ حِمَّةٍ النَّسَبُ، لَا يَبَاعُ وَلَا يُوهَبُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نسب کے تعلق کی طرف ولاء بھی ایک تعلق ہے جسے فروخت نہیں کیا جاسکتا اور ہبہ نہیں کیا جاسکتا۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح العمد، والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والرابع والخامس من كتاب البحيرة والسائبة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں اور تیسری کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے اور چوتھی اور پانچویں کتاب بحیرہ وسائبہ میں نقل کی ہیں۔

### باب بيع المدبر

باب 8: مدبر کو فروخت کرنا

1091 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: أَنَّ أَبَا مَذْكَوْرٍ رَجُلًا مِّنْ بَنِي عُذْرَةَ، كَانَ لَهُ غُلَامٌ قَبْطِيٌّ فَاعْتَقَهُ عَنْ ذُبُرٍ مِنْهُ، وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ بِذَلِكَ الْعَبْدِ فَبَاعَ الْعَبْدَ، وَقَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ، فَإِنْ كَانَ فَضْلٌ فَلْيَبْدَأْ مَعَ نَفْسِهِ بِمَنْ يُّعَوَّلُ، ثُمَّ إِنْ وَجَدَ بَعْدَ ذَلِكَ فَضْلًا فَلْيَتَصَدَّقْ عَلَى غَيْرِهِمْ.

وزاد مسلم بن خالد في الحديث شيئاً.

ابو زبیر بیان کرتے ہیں انہوں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے "عذرة" قبیلے سے تعلق رکھنے والے مدبر کو فروخت کرنا۔

حدیث نمبر 1090:

فیثا پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "معجم ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
القاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب معجم ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1091:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



و اے ایک شخص ابو ذر کو ایک قطبی غلام تھا اس شخص نے اس کو مدبر غلام کے طور پر آزاد کر دیا نبی اکرم ﷺ نے اس غلام کے بارے میں سنا تو آپ نے اس غلام کو فروخت کر دیا اور فرمایا: جب کوئی شخص غریب ہو تو اسے پہلے اپنے اوپر خرچ کرنا چاہیے اگر اضافی مال موجود ہو تو اس پر خرچ کرنا چاہیے جو ان کے ذریعہ کفالت ہوں پھر اس کے بعد اگر کوئی اضافی چیز بچ جائے تو اسے دیگر لوگوں کے پر خرچ کرنا چاہیے۔

مسلم بن خالد نامی راوی نے اس روایت میں کسی چیز کا اضافہ نقل کیا ہے۔

1092 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا اشْتَرَى غُلَامًا لَهُ عَنْ ذُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ مِثْنِي؟ فَأَشْتَرَاهُ نَعِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِثَمَانٍ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَأَعْطَاهُ الثَّمَنَ.

عمر بن دینار بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا اس شخص کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے آٹھ سو درہم کے عوض میں اسے خرید لیا اور نبی اکرم ﷺ نے اس کی قیمت اس شخص کو عطا کر دی۔

1093 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَحْوَهُ.

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1094 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ، وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ عَبْدًا عَنْ ذُبُرٍ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَلَاكَ مَالٌ

حدیث نمبر 1092

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 6716  
نیثابوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 997  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء 4929  
حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء 4937  
الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسہ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء 4930  
تبائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 308  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 452/8  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء 406/9

حدیث نمبر 1093

تبائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 309/10  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 452/8  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء 306/9

غَيْرُهُ؟ فَقَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ مِثْنِي؟ فَأَشْتَرَاهُ نَعِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانٍ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَجَاءَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَبَدًا بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا، فَإِنْ فَضَّلَ عَنْ نَفْسِكَ شَيْءٌ فَلَا هَلَكَ، فَإِنْ فَضَّلَ شَيْءٌ فَلِذِي قَرَابَتِكَ، فَإِنْ فَضَّلَ عَنْ ذَوِي قَرَابَتِكَ فَهَلْكَذَا وَهَلْكَذَا يُرِيدُ عَنْ يَمِينِكَ وَشِمَالِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں "عذرہ" قبیلہ عزر ج سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ کو جب اس کا پتہ چلا تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا کیا تمہارے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو نعیم بن عبد اللہ عدوی نے آٹھ سو درہم کے عوض میں اسے خرید لیا وہ اس رقم کو لے کر نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے تو نبی اکرم ﷺ نے وہ رقم اس شخص کے حوالے کر دی (جو اس غلام کا مالک تھا) پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم سب سے پہلے اپنی ذات پر خرچ کرو پھر اگر اضافی ہو تو اپنے گھر والوں پر خرچ کرو اور پھر اگر اس سے بھی بچ جائے تو اپنے قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرو اگر قریبی رشتہ داروں پر خرچ کے بعد بھی بچ جائے تو پھر اس طرح اور اس طرح آپ نے اپنے دائیں اور بائیں طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا (یعنی دوسرے لوگوں کو صدقہ کر دو)۔

1095 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ

حدیث نمبر 1094

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان 1748  
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر 997  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ 1987ء 65/5  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 5007  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعہ الانوار احمدیہ مصر 4932  
تبائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 03/1  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 452/8

حدیث نمبر 1095

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن عظیمی دار القلم بیروت 1970ء 16663  
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر 1222  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 36057  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ السنیہ مصر 308/3  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2231  
نیثابوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 997  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء 2513  
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 1219  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء 1825



عَنْهُمَا، يَقُولُ: دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَّا غُلَامًا لَهُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَشْتَرِهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نَعِيمُ النَّحَامِ.

قَالَ عَمْرُو: فَسَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: عَبْدًا قَبِيحًا مَاتَ عَامَ أَوَّلِ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ.

وَزَادَ أَبُو الزُّبَيْرِ: يُقَالُ لَهُ يَعْقُوبُ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا اس شخص کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ نے اسے خرید لیا۔

عمر و نامی راوی بیان کرتے ہیں میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: وہ ایک قیمتی غلام تھا جو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی حکومت کے پہلے سال میں فوت ہو گیا۔

ابوزبیر نامی راوی نے یہ بیان کیا ہے اس غلام کا نام یعقوب تھا۔

1096- قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هَكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَامَهُ دَهْرِي، ثُمَّ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي: دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَّا غُلَامًا لَهُ فَمَاتَ، فَمَا أَنْ يَكُونَ خَطَاً مِنْ كِتَابِي، أَوْ خَطَاً مِنْ سُفْيَانٍ، فَإِنْ كَانَ مِنْ سُفْيَانَ قَابُنِ جُرَيْجٍ أَحْفَظُ لِحَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ مِنْ سُفْيَانَ، وَمَعَ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدِيثُ اللَّيْثِ وَغَيْرُهُ،

وَأَبُو الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ الْحَدِيثَ تَحْدِيدًا، يُخْبِرُ فِيهِ حَيَاةَ الَّذِي دَبَّرَهُ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ مَعَ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَغَيْرِهِ أَحْفَظُ لِحَدِيثِ عَمْرُو مَعَ سُفْيَانَ وَحَدَّهُ،

وَقَدْ يُسْتَدَلُّ عَلَى حِفْظِ الْحَدِيثِ مِنْ خَطِيئِهِ بِأَقْلٍ مِمَّا وَجَدْتُ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَاللَّيْثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، وَفِي حَدِيثِ حَمَّادٍ، عَنْ عَمْرُو، وَغَيْرِ حَمَّادٍ يَرْوِيهِ، عَنْ عَمْرُو كَمَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ،

وَقَدْ أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِمَّنْ لَقِيَ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ قَدِيمًا، أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُدْخِلُ فِي حَدِيثِهِ: مَاتَ، وَغَجِبَ بَعْضُهُمْ حِينَ أَخْبَرْتُهُ أَنِّي وَجَدْتُ فِي كِتَابِي: مَاتَ، قَالَ: وَلَعَلَّ هَذَا خَطَاً عَنْهُ أَوْ زَلَّةً مِنْهُ حَفِظْتُهَا عَنْهُ

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے کافی عرصہ پہلے اس روایت کو اسی طرح سنا تھا پھر میں نے اپنی کتاب میں

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1095:

طحاوی امام ابو یوسف احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

308/10 تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "لسن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ

137/4 دارقطنی امام علی بن عمر "لسن" مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر

3336 حمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

3339 الفارسی امام امیر ابن لیث "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء

452/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

307/9 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

یہ تحریر پائی کہ ہم میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا پھر وہ غلام فوت ہو گیا۔

اب یا تو یہ میری تحریر میں کوئی غلطی ہے یا سفیان نامی راوی سے غلطی ہوتی ہے اگر یہ سفیان نامی راوی سے غلطی ہوئی ہے تو ابوزبیر سے منقول احادیث کو ابن جریج سفیان سے زیادہ اچھے طریقے سے یاد رکھے ہوئے ہیں اور ابن جریج کے ساتھ لیث ہے اور اگر دیگر راویوں نے بھی اس حدیث کو نقل کیا ہے۔

ابوزبیر نے اس روایت کو مخصوص حد تک نقل کیا ہے۔ جس میں اس مدبر غلام کے زندہ ہونے کا ذکر ہے۔ حماد بن سلمہ اور دیگر کے حوالے سے عمرو سے منقول روایت کو حماد بن زید نے زیادہ بہتر طور پر یاد رکھا بہ نسبت ان کے جنہیں صرف سفیان نے نقل کیا ہے۔

(امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں) حدیث کو یاد رکھنے کے حوالے سے خطا ہو جانے کے حوالے سے اس سے کم درجے کی حدیث سے بھی استدلال کیا جاتا ہے جو میں نے ابن جریج اور لیث نے ابوزبیر سے جو حدیث نقل کی ہے اس میں پائی ہے۔

حماد نے عمرو کے حوالے سے اور حماد کے علاوہ جن راویوں نے اس روایت کو نقل کیا ہے وہ اسی طرح ہے جس طرح حماد بن زید نے اس نقل کیا ہے۔

سفیان بن عیینہ سے ملاقات کرنے والے ایک سے زیادہ افراد نے کافی پہلے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ انہوں نے اپنی روایت میں لفظ "مات" کا ذکر نہیں کیا اور جب میں نے انہیں یہ بات بتائی کہ مجھے اپنی تحریر میں لفظ "مات" ملا ہے تو ان میں سے ایک نے حیرانگی کا اظہار کیا اور بولے ہو سکتا ہے کہ یہ کوئی خطا ہو یا پھسلن ہو جو ان کے حوالے سے ہو اور تم نے ان کے حوالے سے اسے یاد رکھ لیا ہو۔

1097- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الرَّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دَبَّرَتْ جَارِيَةً لَهَا فَسَحَرَتْهَا فَأَعْتَرَفَتْ بِالسِّحْرِ وَأَمَرَتْ بِهَا عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنْ تَبَاعَ مِنَ الْأَعْرَابِ مِمَّنْ يُسَيِّءُ مَلَكُوتَهَا فَبِيعَتْ.

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتی ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اپنی کنیز کو مدبر کر لیا اس کنیز نے ان پر جادو کر دیا پھر بعد میں اس نے جادو کا اعتراف بھی کر لیا تو پھر بعد میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا اسے کسی دیہاتی کے ہاتھوں فروخت کیا جائے جو اس کے

حدیث نمبر 1097:

843 آجی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

1667 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

40/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة السنیہ مصر

140/4 دارقطنی امام علی بن عمر "لسن" مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر

129/4 غیثا پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

243/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

680/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



ساتھ براسلوک کرے۔

اخرج الخمسة الاحاديث، وقول الشافعي من كتاب صفة نهى النبي صلى الله عليه وسلم وكتاب المدبر وهو جميع ما فيهما، والسابع في كتاب اختلاف مالك والشافعي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی پانچ روایات اور امام شافعی رحمہ اللہ کا اپنا بیان ”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ممانعت کی صفت“ میں نقل کیا ہے اور کتاب المدبر میں نقل کیا ہے اور دونوں کتابوں میں صرف یہی ہے جبکہ ساتویں روایت کو کتاب مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

## باب المكاتب

### باب: مكاتب كايان

1098 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ فِي الْمُكَاتِبِ هُوَ عَبْدٌ مَا

بَقِيَ عَلَيْهِ ذَرْهُمْ -

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ مکاتب کے بارے میں فرماتے ہیں جب تک اس پر ایک ذرہ بھی ادائیگی کی ضرورت ہو وہ غلام شمار ہوگا۔

1099 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ

بْنَ عُمَرَ كَاتَبَ غَلَامًا لَهُ عَلَى ثَلَاثِينَ أَلْفًا ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ إِنِّي قَدْ عَجِزْتُ فَقَالَ إِذَا أُمِحَ كِتَابُكَ فَقَالَ قَدْ عَجِزْتُ قَامَ حُيَيا أَنَسٌ قَالَ نَافِعٌ فَأَشْرَتْ إِلَيْهِ أُمِحَهَا وَهُوَ يَطْمَعُ أَنْ يُعْتَقَ فَمَحَاها الْعَبْدُ وَلَهُ ابْنَانِ أَوْ ابْنٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ اعْتَزَلَ جَارِيَتِي قَالَ فَأَعْتَقَ ابْنُ عُمَرَ ابْنَهُ بَعْدَ -

حدیث نمبر 1098 -

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن عظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

تیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع ازل 2001ء

حدیث نمبر 1099 -

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن عظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

تیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع ازل 2001ء

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام کو تیس ہزار کے عوض میں مکاتب کر لیا پھر وہ غلام ان کے پاس آیا اور بولا میں یہ ادائیگی نہیں کر سکتا حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پھر تم اس کتابت کے معاہدے کو مٹا دو وہ بولا میں یہ نہیں کر سکتا آپ اسے مٹا دیں نافع کہتے ہیں میں نے اسے اشارہ کیا کہ تم اسے مٹا دو! وہ غلام یہ چاہتا تھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کو آزاد کر دیں۔ اس غلام نے اسے مٹا۔ اس غلام کے دو بیٹے تھے یا شاید ایک بیٹا تھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میری کنیز سے الگ رہو! اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے بعد بیٹے کو آزاد کر دیا۔

اخرج الحديثين من كتاب المكاتب وهما ما فيه -

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب المكاتب میں نقل کی ہیں اور اس میں موجود یہی روایات ہیں۔

## باب حسن الملكة

### باب 10: زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

1100 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ عَجَلَانَ

أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ بِالْمَعْرُوفِ، وَلَا يَكْلَفُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: زیر ملکیت کے لئے مناسب طریقے سے خوراک اور لباس ہوگا اور اسے اسی کام کا پابند کیا جائے گا جس کی وہ طاقت رکھتا ہے۔

1101 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي هَرِيمٍ، عَنْ أَبِي خَدَّاشٍ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي لَهَبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ فِي الْمَمْلُوكِينَ: أَطْعَمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَالْبِسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ -

حدیث نمبر 1100 -

آجی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن عظمی دار القلم بیروت 1970ء

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیسییہ مصر

بخاری امام محمد بن اسماعیل ”الاواب المفرد“ مطبعة مصطفیٰ البابی اہلسی قاہرہ طبع رابع 1955ء

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق و ترجمہ: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

تیہقی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

القاری امام امیر ابن بلقان ”الاحسان فی ترمیم صحیح ابن حبان“ مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

2806

17967

1155

247/2

192

1662

357/4

4318

4313

101/5

261/6



✱✱ ابراہیم بن ابوخداش بن عتبہ بن ابولہب بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو غلاموں کے بارے میں یہ بیان کرتے ہوئے سنا: تم انہیں وہی کھلاؤ جو تم خود کھاتے ہو اور انہیں وہی پہناؤ جو تم خود پہنتے ہو۔

1102- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا تَكْفَى أَحَدُكُمْ خَادِمَهُ طَعَامَهُ حَرَةً وَدُخَانَهُ فَلْيَدْعُهُ فَلْيُجْلِسْهُ، فَإِنْ أَبَى فَلْيَرْوِغْ لَهُ لُقْمَةً فَيَنَالِهَا أَيْهَا، أَوْ يُعْطِهَا إِيَّاهَا أَوْ كَلِمَةً هَذَا مَعَهَا

✱✱ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کا خادم اس کا کھانا پکانے کے لئے اس کی گرمی اور دھوئیں کو برداشت کرے تو اسے چاہیے کہ اس خادم کو بلا کر بٹھائے اور اگر وہ نہ مانے تو اسے لقمہ دیدے یا اس کی طرف بڑھا دے یا اسے عطا کرنے یا اس کی مانند کوئی اور کلمہ آپ نے ارشاد فرمایا:

اخرج الثلاثة الاخاديت من كتاب القرعة والنفقة على الاقارب وهي جميع ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب القرعہ والنفقہ علی الارقاب میں نقل کی ہیں اور اس باب میں یہی روایات منقول ہیں۔

حدیث نمبر 1101-

تبعی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1102-

طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر

طیاسی: امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن عظمی دار القلم بیروت 1970ء

حیدری: امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتاب بیروت مکتبۃ اشعثی قاہرہ مصر

مروزی: امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ-1991ء

شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمیہ مصر

دارمی: امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمنی دار الحاسن قاہرہ 1966ء

بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجمع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

بخاری: امام محمد بن اسماعیل "الأدب المفرد" مطبعۃ مسقطی البانی النجاشی قاہرہ طبع رابع 1955ء

نیشاپوری: امام مسلم بن حجاج "المجمع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء

جسسانی: امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

ترمذی: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجمع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

موصلی: امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر

تبعی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

878

101/5

262/6

357/4

2369

19565

1070

92

145/2

2073

2557

200

1163

3289

3846

1853

6320

357/4

8/8

## کتاب النکاح

### نکاح کا بیان

باب زواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ رضی اللہ عنہا

باب 1: نبی اکرم ﷺ کا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا

1103- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سَبْعٍ وَبَنَتِي بِي وَأَنَا بِنْتُ تِسْعٍ، وَكُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ، وَكُنَّ جَوَارِي يَتَيْنِنِي فَإِذَا رَأَيْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَمَّعْنَ مِنْهُ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْرِبُهُنَّ إِلَىَّ.

✱✱ ہشام اپنے والد کے حوالے سے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے جب میرے ساتھ شادی کی تب میری عمر سات سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی اس وقت میری عمر نو سال تھی اور میں گریوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھی میری سہیلیاں تھیں وہ میرے پاس آ جاتی تھیں جب وہ نبی اکرم ﷺ کو دیکھتی تھیں تو پردے کے پیچھے چھپ جایا کرتی تھیں پھر

حدیث نمبر 1103:-

صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن عظمی دار القلم بیروت 1970ء

شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمیہ مصر

دارمی: امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمنی دار الحاسن قاہرہ 1966ء

بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجمع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری: امام مسلم بن حجاج "المجمع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء

نسائی: امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی: امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

موصلی: امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

حمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

الفاری: امام امیر ابن بلیان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المجمع الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الحیدر سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیث موصی عراق (طبع ثانی)

تبعی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

10349

42/6

2266

3894

1422

1876

82/6

5365

4673

7106

7097

41/23

114/7



نبی اکرم ﷺ انہیں میری طرف بھجوادیتے تھے۔

1104 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ، وَبَنِي بَنِي وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ.

✽ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے جب میرے ساتھ شادی کی تو میری عمر سات سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی اس وقت میری عمر 9 سال تھی۔

اخرج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثاني من كتاب احكام القرآن.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزاء میں اور دوسری روایت کتاب احکام روایت میں نقل کی ہے۔

## باب زواج أم سلمة رضي الله عنها

### باب 2: سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا

1105 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابِثٍ، أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو، وَالْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا لَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ أَخْبَرَتْهُمْ أَنَّهَا ابْنَةُ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، فَكَذَّبُوهَا وَقَالُوا: مَا أَكْذَبَ الْغَرَابِ، حَتَّى أَنْشَأَ إِنْسَانٌ مِنْهُمْ الْحَجَّ، فَقَالُوا: انْكُتُبِينَ إِلَى أَهْلِكَ، فَكُتِبَتْ مَعَهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى الْمَدِينَةِ، قَالَتْ: فَصَدَّقُونِي وَارْذَدُّتْ عَلَيْهِمْ كَرَامَةً، فَلَمَّا حَلَلْتُ جَائِنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنِي، فَقُلْتُ لَهُ: مَا مَنَلِي نِكَاحَ، أَمَا أَنَا فَلَا وَلَدَ لِي وَأَنَا غَيُورٌ ذَاتُ عِيَالٍ، قَالَ: أَنَا أَكْبَرُ مِنْكَ، وَأَمَّا الْغَيْرَةُ فَيُذْهِبُهَا اللَّهُ، وَأَمَّا الْعِيَالُ فَالَى اللَّهِ وَالِى رَسُولِهِ، فَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حدیث نمبر 1105:

- صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- شیخانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المصنف مصر
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبوعہ الانوار محمدیہ مصر
- تیمی امام ابو عاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبوعہ الزہراء الحدیث، موصل عراق (طبع ثانی)
- نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَأْتِيهَا وَيَقُولُ: آيَنَ زُنَابُ؟ حَتَّى جَاءَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَأَخْبَلَهَا، وَقَالَ: هَلِذِهِ تَمْنَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ تُرَضِّعُهَا، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: آيَنَ زُنَابُ؟ فَقَالَتْ قَرِيبَةُ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ وَوَأَقْفَهَا عِنْدَهَا: أَخَذَهَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي إِلَيْكُمْ اللَّيْلَةَ، قَالَتْ: فَقُمْتُ فَوَضَعْتُ ثِقَالِي، وَأَخْرَجْتُ حَبَاتٍ مِنْ شَعِيرٍ كَانَتْ فِي جَبِّ، وَأَخْرَجْتُ شَحْمًا فَعَصَدْتُهُ، أَوْ صَعَدْتُهُ، قَالَتْ: قَبَاتِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْبَحَ، فَقَالَ حِينَ أَصْبَحَ: إِنَّ لَكَ عَلَى أَهْلِكَ كَرَامَةً، فَإِنْ شِئْتَ سَبَعْتُ لَكَ، وَإِنْ أَسْبَعْتُ أُسْبِعْ لِسَانِي

✽ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب وہ (مکہ سے ہجرت کر کے) مدینہ منورہ آئیں اور انہوں نے وہاں کے رہنے والوں کو بتایا کہ وہ ابوامیہ بن مغیرہ کی صاحبزادی ہیں تو لوگوں نے ان کی بات کو غلط قرار دیا اور بولے یہ عجیب باتوں میں سب سے جھوٹی بات ہے یہاں تک کہ ان میں سے ایک شخص حج کے لئے جانے لگا تو ان لوگوں نے کہا کیا تم اپنے گھر والوں کو خط لکھو گی؟ تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے ان کے ہاتھوں خط بھجوا دیا۔

جب وہ لوگ مدینہ منورہ واپس آئے تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے میری بات کی تصدیق کی تو ان لوگوں کے سامنے میری عزت اور مرتبے میں اضافہ ہوا۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب میری عدت ختم ہوئی تو نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور آپ نے مجھے نکاح کا پیغام دیا میں نے آپ کی خدمت میں عرض کی: مجھ جیسی عورت کے ساتھ نکاح نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ اب میں اولاد کو جنم نہیں دے سکتی اور مزاج میں بھی تیزی ہے اور بال بچے دار ہوں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں عمر میں تم سے بڑا ہوں جہاں تک مزاج میں تیزی کا تعلق ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ختم کر دے گا جہاں تک بچوں کا تعلق ہے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے سپرد ہیں۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ان کے ساتھ شادی کر لی آپ ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا دلہن کہاں ہے؟ یہاں تک کے عمار بن یاسر آئے اور اپنے ساتھ لے گئے انہوں نے کہا کہ یہ نبی اکرم ﷺ کو انکار کرتی ہے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں دودھ پلایا ہوا تھا۔

پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لائے آپ نے فرمایا: دلہن کہاں ہے تو قریبہ بنت ابی امیہ نے جواب دیا: وہ ان کے ساتھ ٹھہری ہوئی تھی حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ انہیں لے گئے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں رات کے وقت تم لوگوں کے پاس آؤں گا۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں انھی میں نے اپنا کپڑا رکھا اور جو کچھ دانے نکالے جو منگے کے اندر موجود تھے پھر کچھ چربی نکالی (اسے نچوڑ لیا) اور کھانا تیار کیا۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ رات وہاں رہے پھر صبح کے وقت آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے شوہر کے نزدیک صاحب حیثیت ہوا اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور سات سات دن دیگر ازواج کے پاس رہوں گا۔



1106 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ، قَالَ: لَيْسَ بِكَ عَلَيَّ أَهْلُكَ هَوَانٌ، إِنْ شِئْتَ سَبَعْتُ عِنْدَكَ وَسَبَعْتُ عِنْدَهُنَّ، وَإِنْ شِئْتَ ثَلَّثْتُ عِنْدَكَ وَذُرْتُ، قَالَتْ: ثَلَّثْتُ.

✽ عبد الملک بن ابوبکر بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو صبح کے وقت ان سے آپ سے فرمایا: تم اپنے شوہر کے نزدیک کم تر حیثیت کی مالک نہیں ہو اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور دیگر ازواج کے پاس بھی سات سات دن رہوں گا اور اگر تم چاہو تو تین دن تمہارے ساتھ رہتا ہوں اور پھر ایک ایک دن ان کے پاس رہ کر آؤں گا تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ ﷺ تین دن رہیں۔

1107 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لِلْبُكَرِ سَبْعٌ وَلِلنَّثِيبِ ثَلَاثٌ.

حدیث نمبر 1106:

- اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 524
- اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1511
- صفحانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 10645
- کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعۃ العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 16951
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعۃ المیمیہ مصر 292/6
- دارمی امام ابو جعفر عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بیانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء 2216
- بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1460
- نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ذوالعبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 2122
- قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء 1917
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 8925
- موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 6996
- طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعۃ الانوار الحمدیہ مصر 28/3
- تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4213
- الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 4210
- طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "معجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبوعۃ الزہراء المدینہ من مصل عراق (طبع ثانی) 591/23
- دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر 284/3
- بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 300/7
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 192/5
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 488/6

✽ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کنواری بیوی کے لئے سات دن ہوں گے اور جو پہلے سے بیوہ یا طلاق شدہ ہو اس کے لئے تین دن ہوں گے۔

1108 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهَا فَسَاقَ نِكَاحَهَا وَبَنَاهُ بِهَا، وَقَوْلُهُ لَهَا: إِنْ شِئْتَ سَبَعْتُ عِنْدَكَ وَسَبَعْتُ عِنْدَهُنَّ.

✽ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے انہیں نکاح کا پیغام دیا پھر آپ نے ان کے ساتھ نکاح کر لیا پھر ان کی رخصتی ہوئی اور آپ نے ان سے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور سات سات دن دوسری ازواج کے پاس رہوں گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الخلع والنشوز، والرابع من كتاب احكام القرآن  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب الخلع و نشوز میں نقل کی ہیں جب کہ چوتھی روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

## باب القسبة

### باب 3: تقسيم كايان

حدیث نمبر 1077:

- صفحانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 10642
- طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعۃ الانوار الحمدیہ مصر 27/3
- بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 203/7
- کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعۃ العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 16949
- نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ذوالعبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1461
- بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 5213
- جسجانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2124
- قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء 1916
- ترمذی امام ابو یعلیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 1139
- موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 2823
- طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعۃ الانوار الحمدیہ مصر 27/3
- تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4211
- الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 4208
- دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر 283/3
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 192/5
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 489/6



1109 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَقَّى عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ وَكَانَ يَقْسِمُ لِسِتِّينَ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو آپ ﷺ کی 9 ازواج تھیں ان میں سے آٹھ کے لئے آپ نے باری مقرر کی تھی۔

1110 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ، وَكَانَ يَقْسِمُ مِنْهُنَّ لِسِتِّينَ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو آپ ﷺ کی 9 ازواج تھیں آپ ﷺ نے ان میں سے 8 کے لئے باری مقرر کی تھی۔

1111 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَوْدَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

حدیث نمبر 1109:

صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبہ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

بخاری، امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیثاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

نسائی، امام احمد بن حنبل، "المسند"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء

نسائی، امام احمد بن حنبل، "المسند"، تحقیق: سلیمان ہنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت، لبنان

شافعی، امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1111:

صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

بخاری، امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیثاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء

نسائی، امام احمد بن حنبل، "المسند"، تحقیق: سلیمان ہنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

تیمی، امام ابو جاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء

حشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے اپنا مخصوص دن سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ کر دیا تھا۔

اخرج الاول من كتاب الخلع والنسوز، والثاني والثالث من كتاب احكام القرآن.

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے پہلی روایت کتاب الخلع و نسوز میں نقل کی ہے اور دوسری اور تیسری روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

## باب القزعة

### باب 4: قزع اندازی کرنا

1112 - أَخْبَرَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَوَّجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَفْرَعَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ حَبْلًا.

حدیث نمبر 1112:

صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

بخاری، امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیثاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

نسائی، امام احمد بن حنبل، "المسند"، تحقیق: سلیمان ہنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت، لبنان

شافعی، امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1111:

صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر

بخاری، امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیثاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء

نسائی، امام احمد بن حنبل، "المسند"، تحقیق: سلیمان ہنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

تیمی، امام ابو جاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء



نِسَائِهِ فَأَيُّهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا .

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ جب سفر کرنے کا ارادہ کرتے تھے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کر لیا کرتے تھے ان میں سے جس کا حصہ نکل آتا تھا۔ (اسے سفر پر ساتھ لے جاتے تھے)

اخرجه من كتاب الخلع والنشوز .

اس روایت کو امام شافعی رحمہ اللہ نے کتاب الخلع و نشوز میں نقل کیا ہے۔

## باب صداقہ لازواجہ صلی اللہ علیہ وسلم

### باب 5: نبی اکرم ﷺ کا اپنی ازواج کو مہر دینا

1113 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: كَمْ كَانَ صَدَاقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: كَانَ صَدَاقُهُ لَأَزْوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَوْقِيَّةً وَنَشَأً، قَالَتْ: أَتَدْرِي مَا النَّشْءُ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَتْ: نِصْفُ أَوْقِيَّةٍ .

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ کا مہر کتنا تھا (یعنی آپ نے کتنا مہر ادا کیا تھا) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج کو بارہ اوقیہ اور ایک "نش" ادا کیا تھا سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو "نش" سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا: نصف اوقیہ۔

اخرجه من كتاب الصداق والايلاء وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الصداق والايلاء میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

حدیث نمبر 1113:

93/6	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
233/7	تہجدی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
2205	دارقطنی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم میمانی دارالحاسن قاہرہ 1966ء
1426	موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول 1987ء
4205	جسکانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان
1886	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالکتاب بیروت 1998ء
106/6	نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
181/2	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
143/4	تہجدی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
58/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان
413/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

## باب الزواج علی وزن نواة من ذهب

### باب 6: گھٹلی کے وزن جتنے سونے کے (مہر ہونے) پر شادی کرنا

1114 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَسْهَمَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ، فَطَارَ سَهْمُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَلَى سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: تَعَالَ حَتَّى أَقَاسِمَكَ مَالِي، وَأَنْزَلَ لَكَ عَنْ أَبِي أُمَرَاتِي شَيْئًا، وَأَكْفَيْكَ الْعَمَلَ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، ذُلُّنِي عَلَى السُّوقِ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَأَصَابَ شَيْئًا، فَخَطَبَ امْرَأَةً فَنَزَّوَجَهَا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى كَمْ تَزَوَّجْتَهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: عَلَى نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ: أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ

حدیث نمبر 1114:

1978	طیاسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفة بیروت لبنان
10410	صغانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعلمی دارالکتب بیروت 1970ء
1218	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المنشی قاہرہ مصر
17159	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
165/3	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
1333	اکسی امام ابو محمد عبد بن محمد بن نصر "مسند" تحقیق: محی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
2049	نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
1427	غیاث پوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق و ترجمہ: ابو عبد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر
1209	جسکانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان
1907	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالکتاب بیروت 1998ء
1094	ترمذی امام ابو یعلیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء
120/6	نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
5508	نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
5054	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
4098	تہجدی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالکتب بیروت طبع اول 1996ء
4096	القاری امام امیر ابن ہلیان "الاحسان فی ترمذی صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
748	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة مصل عراق (طبع ثانی)
164	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
148/7	تہجدی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
58/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان
152/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء



حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگوں (یعنی مہاجرین کو انصار کے مختلف گھرانوں میں تقسیم کیا تو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کے حصے میں آئے حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا آپ آگے آئیے میں اپنا مال آپ کے ساتھ تقسیم کر لیتا ہوں اور آپ میری بیوی سے شادی کرنا چاہیں تو میں اس سے علیحدگی اختیار کر لیتا ہوں اور کام کرنے کے لئے آپ کی جگہ میں ہی کافی ہوں۔

حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا اللہ تعالیٰ آپ کے اہل خانہ اور مال میں خیر و برکت عطا کرے آپ بازار کی طرف میری رہنمائی کریں پھر عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بازار تشریف لے گئے وہاں سے انہیں کچھ فائدہ ہوا پھر وہاں سے انہوں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا اور اس کے ساتھ شادی کر لی۔

نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا: اے عبدالرحمن! تم نے کتنے مہر کے عوض شادی کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ایک بھٹی جتنے سونے کے عوض میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ولیمہ کرو خواہ ایک (بکری) ذبح کر کے دعوت کرو۔

1115 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ اثْرُ صُفْرَةٍ، فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمْ سَقَّتْ إِلَيْهَا؟ قَالَ: زَيْنَةُ نَوَافَةَ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَوَلَمْ وَلَوْ بِشَاةٍ".

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ان پر زرد رنگ کا نشان موجود تھا نبی اکرم ﷺ نے اس بارے میں ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ شادی کر لی ہے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا تم نے اس کو کتنا مہر دیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: بھٹی کے وزن جتنا سونا نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: تم ولیمہ کرو خواہ ایک (بکری) ذبح کر کے دعوت کرو۔

حدیث نمبر 1115

1570	آٹھ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
5153	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
99/6	غیثنا پوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خواجہ عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
5508	نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بیداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
3020	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
4062	تہذیب امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
4060	الدری امام طہمیری ابن ہلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
458/7	تہذیب امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
48/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
153/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1116 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَمِيدٍ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلَى وَزْنِ نَوَافَةَ. حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بھٹی (وزن) جتنے سونے (کے بطور مہر ہونے) کے عوض میں شادی کی تھی۔

اخرج الحديثين من كتاب الصداق والایلاء، والثالث من كتاب احكام القرآن امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب "الصداق والایلاء" میں نقل کی ہیں اور تیسری کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

## باب الزواج علی سورة القرآن

### باب 7: قرآن کی کسی سورت (کے مہر ہونے) پر شادی کرنا

حدیث نمبر 1116

1498	آٹھ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
12274	صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
928	حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المستنقٰی قاہرہ مصر
16358	کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
330/5	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسییہ مصر
2207	دارقطنی امام ابو جعفر عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم بمانی دار الحان قاہرہ 1966ء
2310	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1425	غیثنا پوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خواجہ عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2111	جسکانی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
889	تزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء
1114	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشیر عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
54/6	نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
8061	نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بیداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
16/3	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار محمدیہ مصر
2474	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
4095	تہذیب امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
4093	الدری امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
5915	طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ابیہ "معجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالجلیل مطبعة التراث العربی الموصل عراق (طبع ثانی)
144/7	تہذیب امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
59/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
154/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



1117 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ امْرَأَةً آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ ، فَقَامَتْ قِيَامًا طَوِيلًا ، فَقَامَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، رَوَّجْنِيهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُصَدِّقُهَا بِآيَاهُ ؟ فَقَالَ : مَا عِنْدِي إِلَّا إِزَارِي هَذَا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنْ أُعْطِيَتْهَا آيَاهُ جَلَسْتَ لَا إِزَارَ لَكَ ، فَالْتَمَسَ شَيْئًا ، فَقَالَ : مَا أَجَدُ شَيْئًا ، قَالَ : الْتَمَسَ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ ، فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، سُورَةٌ كَذَا وَسُورَةٌ كَذَا ، السُّورُ سَمَّاهَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ رَوَّجْتُكِهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ .

حضرت سہل بن سعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میں اپنے آپ کو آپ کے لئے بہہ کرتی ہوں وہ کافی دیر کھڑی رہی پھر ایک صاحب آئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ میری شادی اس کے ساتھ کر دیں اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جو تم اس کو مہر کے طور پر دے سکو انہوں نے عرض کی: میرے پاس میرا یہ بند ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم یہ اسے دے دو گے تو تمہارے پاس اپنے استعمال کے لئے کوئی تہبند نہیں رہ جائے گا تم اس کے لئے کوئی اور چیز تلاش کرو؟ انہوں نے عرض کی: مجھے کوئی چیز نہیں ملی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم تلاش کرو! خواہ لوہے کی ایک انگلی ہو انہوں نے تلاش کیا انہیں کوئی چیز نہیں ملی نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا: کیا تمہیں کچھ قرآن یاد ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! فلاں اور فلاں سورت انہوں نے ان سورتوں کے نام لئے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم جو قرآن آتا ہے میں اس کے عوض میں اس کے ساتھ تمہاری شادی کرتا ہوں۔

1118 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَّجَ امْرَأَةً بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ .

حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے قرآن کی ایک سورت کے عوض میں ایک خاتون کی شادی کروا دی تھی۔

1119 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ بْنِ دِينَارٍ ، سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ ، أَنَّ رَجُلًا خَطَبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً قَائِمَةً ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدَاقِهَا فَقَالَ : الْتَمَسَ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ .

حضرت سہل بن سعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے (سامنے) ایک خاتون کو شادی کی پیشکش کی جو وہاں کھڑی ہوئی تھی تو نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کو اس عورت کے مہر کے بارے میں فرمایا: تم تلاش کرو خواہ وہ لوہے کی

ایک انگلی ہو۔

اخرج الاول من كتاب الصداق والايلاء ' والثاني من كتاب المناسك ' والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب "الصداق والايلاء" میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف المالك وشافعی میں نقل کی ہے۔

## باب النكاح في البرض وصداق البثل

### باب 8: بیماری کے دوران نکاح کرنا اور مہر مثل کا بیان

1120 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَسَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ ، أَنَّ ابْنَ أُمِّ الْحَكَمِ سَأَلَ امْرَأَةً لَهَا أَنْ يُخْرِجَهَا مِنْ مِيرَاثِهَا مِنْهُ فِي مَرَضِهِ فَأَبَتْ ، فَقَالَ لَا دُخْلَ لَكَ عَلَيْكَ فِي مَنْ يَنْقُصُ حَقَّكَ أَوْ يَضُرُّهُ فَكَفَّ ثَلَاثًا فِي مَرَضِهِ أَصْدَقَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ أَلْفَ دِينَارٍ ، فَاجْتَازَ ذَلِكَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ . قَالَ سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ : إِنْ كَانَ ذَلِكَ صَدَاقَ مِثْلِهِنَّ جَازَ وَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ رُدَّتِ الزَّيَادَةُ وَقَالَ فِي الْمُحَابَبَةِ كَمَا قُلْتُ أَنَا فِي كِتَابِ الْوَصَايَا الَّذِي لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ .

عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں ام حکم رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے نے اپنی بیوی سے یہ کہا کہ وہ ان کی طرف سے ملنے والی اپنی میراث میں سے کچھ مال نکال دے انہوں نے یہ بات اپنے بیماری کے دوران کہی تو اس عورت نے انکار کر دیا انہوں نے فرمایا: میں تم پر سوتن لے آؤں گا جو تمہاری حق میں کمی کر دے گی پھر انہوں نے اس بیماری کے دوران تین شادیاں اور کر لیں ان میں سے ہر ایک اہلیہ کو ایک ہزار دینار مہر دیا تو عبد الملک بن مروان نے اس کو درست قرار دیا۔

سعید بن سالم نے کہا اگر ان جیسی دیگر عورتوں کا مہر بھی اتنا ہی ہوتا ہے تو درست ہے اگر یہ زیادہ ہوتا ہے تو اسے واپس کیا جائے گا۔ (اہم بیان کرتے ہیں ربیع) نے "محابات" میں وہی بات بیان کی ہے جو میں نے کتاب الوصایا میں نقل کی ہے جسے (ربیع) نے (امام شافعی سے) نہیں سنا ہے۔

1121 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ يَقُولُ : أَرَادَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أُمِّ الْحَكَمِ فِي شَكْوَاهُ أَنْ يُخْرِجَ امْرَأَةً مِنْ مِيرَاثِهَا فَأَبَتْ فَكَفَّ عَلَيْهَا ثَلَاثَ يَسُورَةٍ وَأَصْدَقَهُنَّ أَلْفَ دِينَارٍ كُلَّ امْرَأَةٍ مِّنْهُنَّ فَاجْتَازَ ذَلِكَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ وَشَرَكَ بَيْنَهُنَّ فِي الثَّمَنِ .

حدیث نمبر 1121-

10672

27616

10314

44/4

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

یہی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



قَالَ الرَّبِيعُ هَذَا قَوْلُ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَصَّ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَرَى ذَلِكَ صَدَاقٍ مِثْلَهُمْ وَلَوْ كَانَ أَكْثَرُ مِنْ صَدَاقٍ مِثْلَهُمْ جَارَ النِّكَاحِ وَبَطَلَ مَا زَادَ عَلَى صَدَاقٍ مِثْلَهُمْ إِنْ مَاتَ مِنْ مَرَضِهِ ذَلِكَ لِأَنَّهُ فِي حُكْمِ الْوَصِيَّةِ وَالْوَصِيَّةُ لَا تَجُوزُ لِوَارِثٍ .

✽ ✽ مکرّمہ بن خالد بیان کرتے ہیں عبدالرحمن بن ام حکم رحمہ اللہ نے اپنی بیماری کے دوران یہ ارادہ کیا کہ اپنی ایک اہلیہ کو اس کی وراثت میں سے نکال دیں تو اس نے انکار کر دیا تو انہوں نے اس پر تین اور عورتوں سے شادی کر لی اور انہوں نے (ان میں سے ہر ایک بیوی کو) ایک ہزار دینار مہر دیا تو عبدالملک بن مروان اس کو درست قرار دیا اور (دیگر بیویوں کو) آٹھویں حصے میں شراکت دار قرار دیا۔

امام ربیع بیان کرتے ہیں امام شافعی رحمہ اللہ کا یہ قول ہے امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میرے خیال میں یہ مہر مثل ہوگا اور ہو سکتا ہے یہ ان کے مہر مثل سے زیادہ ہو تو نکاح درست ہوگا اور مہر مثل سے جو چیز زیادہ ہوگی تو وہ باطل قرار ہوگی اگر وہ شخص اسی بیماری کے دوران فوت ہو جاتا ہے کیونکہ اس صورت میں یہ وصیت کے لحاظ سے ہوگا اور وارث کے لئے وصیت درست نہیں ہوتی۔

1122 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : كَانَتْ بِنْتُ حَفْصِ بْنِ الْمُعِيزَةِ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَزَوَّجَهَا فَحَدَّثَتْ أَنَّهَا عَافِرٌ لَا تِلْدٌ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ مُجَامَعَتِهَا فَمَكَثَتْ حَيَاةَ عُمَرَ وَبَعْضَ خِلَافَةِ عُثْمَانَ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ لِنَشْرُوكَ نِسَاءً فِي الْمِيرَاثِ وَكَانَ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ قَرَابَةٌ .

✽ ✽ نافع جو حضرت ابن عمر رحمہ اللہ کے آزاد کردہ غلام ہیں وہ بیان کرتے ہیں حفص بن مغیرہ کی صاحبزادی عبداللہ بن ابوربیعہ کی اہلیہ تھیں انہوں نے انہیں ایک طلاق دی پھر حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے اس خاتون کے ساتھ شادی کر لی حضرت عمر رحمہ اللہ کو بتایا گیا کہ وہ عورت بائجھ ہے اور بچے جنم نہیں دے سکتی تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے دی وہ عورت حضرت عمر رحمہ اللہ کی زندگی میں اور حضرت عثمان غنی رحمہ اللہ کی خلافت کے کچھ حصے کے دوران اسی طرح رہی پھر عبداللہ بن ابوربیعہ نے اس کے ساتھ شادی کر لی جب کہ وہ بیمار تھے تاکہ وراثت کے معاملے میں وہ اس کو اپنی بیویوں کا شریک بنا دیں ویسے بھی اس عورت اور ان صاحب کے دوران قریبی رشتہ داری تھی۔

1123 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي رَبِيعَةَ نَكَحَ وَهُوَ مَرِيضٌ فَجَارَ ذَلِكَ (حضرت) نافع رحمہ اللہ کے بارے میں منقول ہے ابوربیعہ کے صاحبزادے نے شادی کی جب وہ بیمار تھے تو انہوں

حدیث نمبر 1122:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
نیقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن ادریس، الام، دار المعرفہ بیروت لبنان  
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

نے اسے درست قرار دیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب النكاح .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب النکاح میں نقل کی ہیں۔

## باب الترغيب في النكاح

### باب 9: نكاح کی ترغیب دینا

1124 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَرَادَ لَا يَنْكَحُ فَقَالَتْ لَهُ حَفْصَةُ تَزَوَّجْ فَإِنْ وَلَدَ لَكَ وَلَدٌ فَعَاشَ مِنْ بَعْدِكَ دَعَاكَ .

✽ ✽ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں حضرت عمر رحمہ اللہ نے یہ ارادہ کیا کہ اب وہ نکاح نہیں کریں گے تو سیدہ حفصہ رحمہ اللہ نے ان سے کہا: اب آپ شادی کر لیں اگر آپ کے ہاں اولاد ہوئی اور آپ کے بعد زندہ رہی تو آپ کے لئے دعا کرتی رہے گی۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے۔

## باب لا يخطب احدكم على خطبة اخيه

### باب 10: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے

1125 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ .

حدیث نمبر 1124:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
نیقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن ادریس، الام، دار المعرفہ بیروت لبنان  
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1125:

آلوسی، امام ابوعبداللہ مالک بن انس، الموطا، بیرونی، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1996ء  
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة المیسیہ مصر  
اکسلی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، مسند، تحقیق: سحر سارانی، محمود خلیل عالم اکتب 1988ء  
دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، السنن، تحقیق: عبداللہ ہاشم بیانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء



✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے۔

1126 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، وَمَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1125:

- بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 5142  
نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فقہ ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 412  
بجہانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2081  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار النجیل بیروت 1868  
ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1292  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 71/6  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بشاری سید کروی دار الکتب العلمیہ 5354  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر 3/3  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4054  
الفارسی امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تفریح ابن حبان" موسسہ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 4051  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 39/5  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 44/10

حدیث نمبر 1126:

- اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 526  
اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1489  
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر 1027  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیحیہ مصر 462/2  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 5144  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 73/6  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بشاری سید کروی دار الکتب العلمیہ 5355  
نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فقہ ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 6317  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر 4/3  
تیمی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 345/5  
دارمی امام ابو جعفر عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحماض قاہرہ مصر 1966ء 2181  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 39/5  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 244/1

وَقَدْ رَأَى بَعْضَ الْمُحَدِّثِينَ "حَتَّى يَأْذَنَ أَوْ يَتْرُكَ"

✽ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے بعض محدثین نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں جب تک وہ اجازت نہ دیدے یا ترک نہ کروئے۔

1127 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أُخِيهِ.

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے۔

1128 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أُخِيهِ.

✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کوئی ایک بھی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح نہ بھیجے۔

1129 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ مُسْلِمِ الْخَطَّاطِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ

حدیث نمبر 1128:

- صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 14867  
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر 1026  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن یوسف البوشیہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 17628  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیحیہ مصر 238/2  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2140  
نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فقہ ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1413  
بجہانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2080  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار النجیل بیروت 1867  
ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1134  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 371/6  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بشاری سید کروی دار الکتب العلمیہ 5356  
موسلی امام ابو یوسف احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 5887  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر 4/3  
تیمی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 344/5  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 39/5  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 107/6



عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْطَبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرَكَ .

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام بھیجے یہاں تک کہ وہ (بھائی) نکاح کر لے یا اسے ترک کر دے۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثالث من كتاب احكام القرآن، والرابع والخامس من كتاب التعريض بالخطبة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں تیسری روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور چوتھی اور پانچویں کتاب التعريض بالخطبة میں نقل کی ہے۔

### باب التعريض بالخطبة

#### باب 11: اشارے کے طور پر نکاح کا پیغام دینا

1130 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى "وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ" أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلْمَرْأَةِ وَهِيَ فِي عَدَّتِهَا مِنْ وَفَاةٍ زَوْجِهَا أَنْتَ عَلَى كَرِيْمَةٍ وَإِنِّي فِيمَكَ لَرَاغِبٌ وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَإِنَّ اللَّهَ سَانِقُ إِلَيْكَ خَيْرًا أَوْ رِزْقًا وَنَحْوَ هَذَا مِنَ الْقَوْلِ

✽ عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں۔  
"اور تم پر اس حوالے سے کوئی حرج نہیں ہے جو تم خواتین کو اشارے میں نکاح کا پیغام دو" (اس سے مراد یہ ہے) آدمی عورت سے یہ کہے جبکہ عورت اپنے شوہر کی وفات کی عدت بسر کر رہی ہو تم میرے نزدیک صاحب حیثیت ہو میں تمہارے اندر دلچسپی رکھتا ہوں اللہ تعالیٰ تمہاری طرف بھلائی کو یار وفاق کو لے کر آئے یا اس کی مانند کوئی اور بات کہے۔

1131 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حدیث نمبر 1129: طحاوی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفة بیروت لبنان  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنعية مصر  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1130: طحاوی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفة بیروت لبنان  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنعية مصر  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا: فَإِذَا حَلَلْتَ فَأَذِينِي، قَالَتْ: فَلَمَّا حَلَلْتُ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي، فَقَالَ: أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُغْلُوكَ لَا مَالَ لَهُ، وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ، انْكُحِي أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، فَنَكَحَتْهُ، فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَاعْتَبَطَتْ بِهِ .

✽ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو تم مجھ کو بتانا وہ خاتون بتاتی ہیں جب میری عدت ختم ہوئی تو میں نے آپ کو بتایا: معاویہ اور ابو جہم نے مجھے نکاح کا پیغام بھجوایا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: معاویہ مفلوک الحال شخص ہے اس کے پاس مال نہیں ہے اور ابو جہم اپنی گردن سے عصا نیچے نہیں رکھتا تم اسامہ بن زید کے ساتھ شادی کر لو تو میں نے ان کے ساتھ شادی کر لی اللہ تعالیٰ نے اس میں میرے لئے برکت رکھی اور میرے اوپر اس حوالے سے رشک کیا جانے لگا۔

1132 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا فِي طَلَاقِ زَوْجِهَا: فَإِذَا حَلَلْتَ فَأَذِينِي، قَالَتْ: فَلَمَّا حَلَلْتُ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُغْلُوكَ لَا مَالَ لَهُ، وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ، انْكُحِي أَسَامَةَ، قَالَتْ: فَفَكَرِهْتُهُ، فَقَالَ: انْكُحِي أَسَامَةَ فَنَكَحَتْهُ فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَاعْتَبَطَتْ بِهِ

حدیث نمبر 1131: طحاوی امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة المنهي قاهرة مصر  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن العظمی دارالعلم بیروت 1970ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنعية مصر  
اکسلی امام ابو محمد عبد بن حید بن نصر "مسند" تحقیق: محیی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء  
موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمؤمن للتراث طبع اول 1987ء  
بجستانی امام ابو داؤد و سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار النجیل بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ 1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بendarی سید کروی دارالکتب العلمیہ 1991ء  
نیثاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
یہیعی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء



سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ان سے ان کی عدت کے دوران یہ ارشاد فرمایا: جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو مجھے بتانا وہ خاتون بیان کرتی ہیں جب میری عدت ختم ہوئی تو میں نے آپ کو بتایا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابو جہم نے مجھے نکاح کا پیغام بھجوایا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: معاویہ مفارک الحال ہے اس کے پاس کوئی مال نہیں ہے اور ابو جہم وہ اپنی گردن سے لاٹھی نیچے نہیں رکھتا تم اسامہ کے ساتھ شادی کرلو۔

وہ خاتون بتاتی ہے میں نے اس بات کو ناپسند کیا (لیکن نبی اکرم نے ہدایت کی) تم اسامہ کے ساتھ شادی کرلو! تو میں نے ان کے ساتھ شادی کر لی تو اللہ تعالیٰ نے میرے لئے اس میں برکت رکھ دی اور مجھ پر اس حوالے سے رشک کیا جانے لگا۔

اخرج الحديثين من كتاب احكام القرآن، والثالث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں تیسری روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

## باب لا نکاح الا بولی مرشد وشاہدی عدل

### باب 12: صرف بالغ ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہو سکتا ہے

1133 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ حُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ مُرْشِدٍ وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: صرف بالغ ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہو سکتا ہے۔

1134 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ وَسَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ وَوَلِيِّ مُرْشِدٍ، وَآخِصَبٌ

حدیث نمبر 1133:

یعنی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
سنن ابی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
یعنی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المأمون للتراث طبع اول 1987ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ابی "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجلیل مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)

دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مطبعة الميمنية قاهرة مصر  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

مُسْلِمًا قَدْ سَمِعَهُ مِنْ ابْنِ حُثَيْمٍ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: صرف دو عادل گواہوں اور ایک بالغ ولی کی موجودگی میں نکاح ہو سکتا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے انہوں نے لفظ مسلمان بھی استعمال کیا تھا۔

راوی نے یہ بات ابن حثیم نامی راوی کی زبانی سنی ہے۔

اخرج الاول في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والثاني من كتاب عشرة النساء.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف شافعی و مالک میں نقل کی ہے اور دوسری روایت عشرة النساء میں نقل کی ہے۔

## باب اذا انكح الوليان فالاول احق

### باب 13: جب دو ولی نکاح کروادیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا

1135 - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا أَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَلَاوُلَّ أَحَقُّ، وَإِذَا بَاعَ الْمُحْجِرَانِ فَلَاوُلَّ أَحَقُّ.

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک شخص کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب دو ولی نکاح کروالیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا اور جب دو لوگ کسی چیز کا سودا کر لیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا۔

1136 - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْمٍ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ،

حدیث نمبر 1136:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

طبرانی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

ذاری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بانی دار الحسن قاهرة 1966ء

بھٹانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "المعجم الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحديث قاهرة مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ابی "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجلیل مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

10628

15987

149/4

903

15988

2200

2088

2191

1110

314/7

5397

6839

1615

4116



عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا أَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَلَاوَلَّ أَحَقُّ  
 ✽ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا  
 ہے: جب دو ولی نکاح کروادیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا۔

اخرج الاول من كتاب احكام القرآن، والثاني من كتاب عشرة النساء.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن اور دوسری روایت کتاب "عشرة النساء" میں نقل کی ہے۔

## باب المرأة لا تلي عقدة النكاح

باب 14: عورت شادی (ایجاب و قبول) نہیں کروا سکتی

1137 - أَخْبَرَنَا الْقُفَّةُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ  
 اللَّهُ عَنْهَا تَخْطُبُ إِلَيْهَا الْمَرْأَةُ مِنْ أَهْلِهَا فَتَشْهَدُ فَإِذَا بَقِيََتْ عَقْدَةُ النِّكَاحِ قَالَتْ لِبَعْضِ أَهْلِهَا زَوْجُ فَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَا  
 تَلِي عَقْدَةَ النِّكَاحِ.

✽ عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی رشتہ دار خواتین میں سے ایک  
 خاتون کو نکاح کا پیغام بھیجا گیا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا وہاں موجود تھیں جب نکاح کا ایجاب و قبول کا وقت آیا تو انہوں نے اس عورت کے  
 (مذکر) گھر والوں سے کہا: تم اس کی شادی کروادو کیونکہ کوئی عورت ایجاب و قبول نہیں کروا سکتی۔

1138 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا تُنْكَحُ  
 الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَإِنَّ الْبَغْيَ إِنَّمَا تُنْكَحُ نَفْسُهَا.

✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کوئی عورت کسی عورت کا نکاح نہیں کروا سکتی صرف فاحشہ عورت اپنا نکاح خود  
 کرواتی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب عشرة النساء.

حدیث نمبر 1137:

10499

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

15960

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

22713

دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر

110/7

تیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

1182

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

227/3

دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر

1915

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

5116

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات عشرت النساء میں نقل کی ہیں۔

## باب بطلان النکاح بغير ولي وردة

باب 15: ولی کے بغیر نکاح کا باطل ہونا اور اس کا مسترد کیا جانا

1139 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ  
 عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نِكَحْتُ بِغَيْرِ إِذْنِ  
 وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ثَلَاثًا.

✽ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کر لے  
 اس کا نکاح باطل ہوگا یہ بات آپ نے تین بار ارشاد فرمائی۔

1140 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ  
 عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نِكَحْتُ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا  
 بَاطِلٌ، ثَلَاثًا، فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا، فَإِنْ اسْتَجْرَوْا فَالْإِسْلَامُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَ لَهُ.

حدیث نمبر 1140:

1463

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

10472

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

228

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتاب بیروت مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر

159/3

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

47/6

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر

1290

دارقطنی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بیانی دار الحاس قاہرہ 1966ء

2083

نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

1879

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

1102

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبریٰ" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

5394

نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بیداری سید کروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء

7/3

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار محمدیہ مصر

4077

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

4071

الفارسی امام امیر ابن بلیان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

221/3

دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر

16/2

نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حب طبع بیروت

13/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

427/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



✱ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہوگا یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی (پھر فرمایا): اگر مرد اس عورت کے ساتھ صحبت کرے تو اس کو مہر ملے گا کیونکہ اس مرد نے اس عورت کی شرمگاہ کو حلال کیا ہے اور اگر لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے۔ تو جس کا کوئی ولی نہ ہو حاکم وقت اس کا ولی ہوتا ہے۔

1141 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ: نَكَحَتْ امْرَأَةً مِنْ بَنِي بَكْرِ بْنِ كِنَانَةَ يُقَالُ لَهَا اِمْنَةُ بِنْتُ أَبِي ثُمَامَةَ عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُضَرٍّ، فَكَتَبَ عُلْقَمَةُ بْنُ عُلْقَمَةَ الْعُتَوَارِيُّ إِلَى عُمَرُو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِذَا هُوَ إِلَى الْمَدِينَةِ: اِنِّي وَلَيْتُهَا، وَانْهَى نَكَحَتْ بِغَيْرِ امْرِي، فَوَدَّ عُمَرُو وَقَدْ اَصَابَهَا، قَالَ: فَاتَى امْرَأَةً نَكَحَتْ بِغَيْرِ اِذْنٍ وَلَيْتُهَا فَلَا نِكَاحَ لَهَا، لَانَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، وَإِنْ اَصَابَهَا، فَلَهَا صَدَاقٌ مِثْلُهَا بِمَا اَصَابَ مِنْهَا بِمَا قَضَى لَهَا بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

✱ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: ابو بکر بن کنانہ سے تعلق رکھنے والی خاتون جنہیں ابو ثمامہ کی صاحبزادی کہا جاتا تھا اس نے عمر بن عبد اللہ بن مضر سے شادی کر لی تو علاقہ عتواری نے حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جو مدینہ منورہ کے گورنر تھے کہ میں اس عورت کا سر پرست ہوں اور اس نے میری اجازت کے بغیر شادی کی ہے تو حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے اس نکاح کو مسترد کر دیا وہ شخص اس عورت کے ساتھ صحبت کر چکا تھا تو حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گی اس کا نکاح نہیں ہوگا کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کا نکاح باطل ہوگا اگر مرد اس عورت کے ساتھ صحبت کر چکا ہو تو اس کو مہر ملے گا کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ایسی خاتون کے بارے میں یہی فیصلہ کیا تھا۔

1142 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عِكْرَمَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: جَمَعَتِ الطَّرِيقُ رُفْقَةً فِيهِمْ امْرَأَةً تَبَّ قَوْلَتْ رَجُلًا مِنْهُمْ امْرَأَةً فَرَوَّجَهَا رَجُلًا فَجَلَدَ عُمَرُو بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّكَاحَ

حدیث نمبر 1141: صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدر آباد کن ہندوستان 1386ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1142: صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدر آباد کن ہندوستان 1386ھ  
دار قطنی امام علی بن عمر "السنن الکبریٰ" مکتبۃ المکتبی قاہرہ مصر  
تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" وزارة المعارف النظامیہ حیدر آباد کن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

10484  
15941  
13/5  
428/6  
10486  
15936  
225/3  
111/7  
13/5  
34/6

وَالْمُنْكَحَ وَرَدَّ نِكَاحَهَا.

✱ عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں: کچھ دوست راستے میں اکٹھے ہو گئے ان میں ایک عورت بھی تھی ان میں سے ایک مرد اس عورت کے معاملے کا ولی بن گیا اس نے خاتون کی شادی ایک دوسرے مرد سے کر دی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نکاح کرنے والے کو کوڑے لگوائے اور اس عورت کا نکاح مسترد فرمادیا۔

1143 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْبُدٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَدَّ نِكَاحَ امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ وَلِيٍّ.

✱ عبد الرحمن بن معبد بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ایسی عورت کا نکاح رد کر دیا تھا جس نے ولی کے بغیر نکاح کیا تھا۔

1144 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ: أَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نِكَاحٌ لَمْ يَشْهَدْ عَلَيْهِ إِلَّا رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ، فَقَالَ: هَذَا نِكَاحٌ التَّيْسِ وَلَا أُجِزُّهُ، وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِيهِ لَرَجَمْتُ

✱ ابو زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایسے نکاح کا مقدمہ آیا جس کے گواہ صرف ایک مرد اور ایک عورت تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ خفیہ نکاح ہے میں اسے درست قرار نہیں دوں گا اگر میں نے اس بارے میں (سزا کا) آغاز کرنا ہوتا تو میں سنگسار کرتا۔

اخرج الاول في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والثاني من كتاب احكام القرآن، والي اخر السادس من كتاب عشرة النساء.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کیا ہے دوسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے اور اس کے بعد چھٹی روایت تک کو کتاب عشرة النساء میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1143: صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1144: ائچی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
ائچی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: ہشام بن عرواف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" وزارة المعارف النظامیہ حیدر آباد کن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

534  
1531  
126/7  
22/5  
58/6



## باب المختفی والمختفیة والواصله والموصوله

## باب 16: خفیہ نکاح کرنے والا مرد اور خفیہ نکاح کرنے والی عورت

## نقلی بال لگانے والی اور لگوانے والی عورت

1145 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الرَّجَالِ، عَنْ أُمِّهِ عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخْتَفِيَّ وَالْمُخْتَفِيَّةَ.

✽✽✽ ابو رجال اپنی والدہ عمرہ بنت عبد الرحمن کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے خفیہ نکاح کرنے والے مرد اور خفیہ نکاح کرنے والی عورت پر لعنت کی ہے۔

1146 - عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ، قَالَتْ: آتَتْ امْرَأَةً النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ ابْنَتِي لِي أَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا، أَفَأَصِلُ فِيهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لُعِنَتِ الْوَاصِلَةُ وَالْمَوْصُولَةُ.

✽✽✽ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میری ایک بیٹی ہے جسے چچک لاحق ہو گیا جس کے نتیجے میں اس کے بال جھڑ گئے کیا میں اسے نقلی بال لگوا دوں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

حدیث نمبر 1145: 637  
اچھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 276/8  
یحییٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دار المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 145/6  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 386/6  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1146: 321  
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم اکتب بیروت مکتبۃ الملتی قاہرہ مصر  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1996ء 111/6  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 5936  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بیداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 2122  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1996ء 1988  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 145/8  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بیداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 937/3  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودیہ (طبع اول) 8693  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 54/1  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء 117/2

نقلی بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت کی گئی ہے۔

اخرج الاول من کتاب الجنائز، والثانی من کتاب الوضوء۔  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الجنائز میں کی ہے اور دوسری روایت کتاب الوضوء میں نقل کی ہے۔

## باب الایم احق بنفسها من ولیها والبکر تستأذن

## باب 17: ثیبہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے

## کنواری لڑکی سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی

1147 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُضَيْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْإِيْمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبَكْرُ تَسْتَأْذِنُ فِي نَفْسِهَا وَادْنَهَا صُمَاتُهَا.

حدیث نمبر 1147: 540  
اچھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
اچھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1493  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء 10282  
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم اکتب بیروت مکتبۃ الملتی قاہرہ مصر 517  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 15963  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر 129/1  
دارقطنی امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء 2194  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1421  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2098  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء 8170  
ترمذی امام ابو عبد اللہ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبریٰ" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1996ء 1190  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 84/6  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بیداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 5371  
حمیدی امام ابو حاتم محمد بن حبان "المصنف" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء 4086  
الفارسی امام امیر ابن بلقان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء 4084  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیث، موصل عراق (طبع ثانی) 10743  
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الملتی قاہرہ مصر 239/3  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 17/5  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء 14/10



✽ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: شیبہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے اور باکرہ عورت سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی اور اس کی خاموشی ہی اس کی اجازت ہوگی۔

1148 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جَبْرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْأَيُّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبُكَرُ تَسْتَأْذِنُ فِي نَفْسِهَا، وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا. ✽ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: شیبہ عورت اپنی ذات کے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہوگی اور باکرہ سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی اور اس کی خاموشی ہی اس کی اجازت ہے۔

اخرج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث والثاني من كتاب اختلاف مالك والشافعي  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جب کہ دوسری حدیث اختلاف الشافعی اور مالک میں نقل کی ہے۔

### باب ولاية الأباء ورد نكاح الثيب اذا كرهنه

باب 18: آباء کا ولی ہونا اور شیبہ عورت کا نکاح کو مسترد کر دینا جب وہ اسے ناپسند کرتی ہو

1149 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ نَعِيمًا أَنْ يُؤَامِرَ أُمَّ ابْنَتِهِ فِيهَا.

✽ ابن جریج بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت نعیم رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ اپنی بیٹی (کی شادی) کے بارے میں اپنی بیوی کو ہدایت کریں (کہ وہ ان کی صاحبزادی کی مرضی معلوم کرے)۔

1150 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَمُجَمِّعِ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ

حدیث نمبر 1149: صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان  
حدیث نمبر 1150: اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المكتبة العنبریہ  
اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

1529  
1530  
10307  
15948  
328/6

جارية، عَنْ عَمِيهِ، عَنْ خُنْسَاءَ بِنْتِ خِدَامٍ، أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ تَيْبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ، فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَزَوَّجَهَا بِهَا.

✽ خنساء بنت خزام بیان کرتی ہیں ان کے والد نے ان کی شادی کر دی وہ شیبہ تھیں انہیں یہ رشتہ پسند نہیں وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو نبی اکرم ﷺ نے اس نکاح کو ختم کر دیا۔

اخرج الاول من كتاب احكام القرآن والثاني من الجزء الثاني من اختلاف الحديث  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور دوسری روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

### باب نكاح الايامي

باب 19: کنیزوں کی شادی کرنا

1151 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ فِي قَوْلِهِ "الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً" الْآيَةَ قَالَ هِيَ مَنْسُوخَةٌ نَسَخْتُهَا: "وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ" فَهِيَ مِنْ أَيَّامِي الْمُسْلِمِينَ.

✽ ابن مسیب رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے متعلق بیان کرتے ہیں۔  
"زنا کرنے والا مرد صرف زنا کرنے والی عورت کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے۔"

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1150:  
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دارالحاسن قاہرہ 1966ء  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
بخاری امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالعلم بیروت 1998ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بشاری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1151: کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

16922  
154/7  
12/5  
28/8



ابن مسیب رحمہ اللہ کہتے ہیں یہ آیت منسوخ ہے اور اس کو اس (درج ذیل) آیت نے منسوخ کیا ہے۔  
”تم اپنی کنیزوں کا نکاح کروادو“۔

کنیز سے مراد مسلمانوں کی کنیزیں ہیں۔

1152 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ قَالَ: هِيَ مَنْسُوخَةٌ لِنَسَخَتِهَا وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ فَهِيَ مِنْ أَيْمَانِ الْمُسْلِمِينَ يَعْنِي قَوْلَهُ: ”الزَّانِي لَا يَنْكِحُ الْأَزْوَاجَ“ الْآيَةَ.

سعيد بن مسيب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں یہ آیت منسوخ ہے اور اسے اس آیت نے منسوخ کیا ہے۔

”اور تم اپنی کنیزوں کا نکاح کرو اور اپنے غلاموں اور کنیزوں میں سے نیک لوگوں کا نکاح کروادو“۔

(راوی کہتے ہیں) اس سے مراد مسلمانوں کی کنیزیں ہیں۔

سعيد بن مسيب رحمہ اللہ کی مراد اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: (یعنی یہ منسوخ ہوا ہے)

”زنا کرنے والا مرد صرف زنا کرنے والی عورت کے ساتھ شادی کر سکتا ہے“۔

1153 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ قَالَ: فِي هَذِهِ الْآيَةِ فَهُوَ حَكَمٌ بَيْنَهُمَا.

عبد اللہ بن ابویزید بعض اہل علم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں انہوں نے اس آیت کے بارے میں فرمایا ہے یہ ان دونوں کے بارے میں حکم ہے (فیصلہ ہے)

1154 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي بَغَايَا الْجَاهِلِيَّةِ كَانَتْ عَلَى مَنَازِلِهِنَّ رَاكِبَاتٌ.

مجاہد بیان کرتے ہیں ”یہ آیت زمانہ جاہلیت کی فاحشہ عورتوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی جن کے گھروں پر جھنڈے لگے ہوئے تھے۔“

اخرج الاول من كتاب عشرة النساء، والى اخر الرابع من كتاب احكام القرآن.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب عشرة النساء میں نقل کی ہے اور اس کے بعد چوتھی روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1154:

کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
نہجی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الامام“ دارالمعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الامام“ تحقیق رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ھ

## باب: ما كان من نكاح المتعة

### باب 20: نکاح متعہ کے حوالے سے جو کچھ (منقول) ہے

1155 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: كُنَّا نَغْزُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ، فَأَرَدْنَا أَنْ نَخْتَصِيَ فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ إِلَى أَجَلٍ بِالشَّيْءِ.

حضرت قیس بن ابوحازم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن مسعود رحمہ اللہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ساتھ خواتین نہیں تھیں ہم نے خفی ہونے کا ارادہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کر دیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کی اجازت دی کہ ہم ایک محدود مدت تک کے لیے کسی عورت سے نکاح (متعہ) کر لیں۔

1156 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: كُنَّا نَغْزُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ، فَأَرَدْنَا أَنْ نَخْتَصِيَ، فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ إِلَى أَجَلٍ بِالشَّيْءِ.

قیس بن ابوحازم بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن مسعود رحمہ اللہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ساتھ خواتین موجود نہیں تھیں ہم نے خفی ہونے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کی اجازت دی کہ ہم کسی عورت کے ساتھ کسی چیز کے عوض میں طے شدہ مدت کے لئے نکاح کر لیں۔

اخرج الاول من كتاب اختلاف الحديث، والثاني من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع

حدیث نمبر 1155:

صفائی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق عبد الرحمن اعظمی دارالعلوم بیروت 1970ھ

حمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المدینہ قاہرہ مصر

کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمنیہ مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم بنو عبد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر

نسائی امام احمد بن حنبل ”السنن“ دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ھ

موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“ تحقیق حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول 1987ھ

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر

نہجی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ



الربیع من الشافعی۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جسے امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ کی زبانی نہیں سنا۔

## باب النہی عن نکاح البتعة

## باب 21: نکاح متعہ کی ممانعت

1157 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَبْدِ اللَّهِ، ابْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: وَكَانَ الْحَسَنُ أَرْضَاهُمَا، عَنْ أَبِيهِمَا، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ.

حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جو حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ہیں اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ ان میں سے زیادہ مستند ہیں یہ دونوں حضرات اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے یہ فرمایا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

1158 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتُ حَكِيمٍ دَخَلَتْ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ إِنَّ رِبْعَةَ بْنَ أُمَيَّةَ اسْتَمْتَعَ بِامْرَأَةٍ مَوْلِيَةٍ فَحَمَلَتْ مِنْهُ فَخَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَجُرُّ

حدیث نمبر 1157: طحاوی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفة بیروت لبنان  
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر  
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیعیہ مصر  
دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم بمانی دارالحاسن قاہرہ 1966ء  
بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
غیثا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ذاکر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دارالکتب العلمیہ 1991ء  
موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول 1987ء  
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

رَدَاءَةً فَرَعَا فَقَالَ هَذِهِ الْمُتْعَةُ وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِيهِ لَرَجَمْتُهُ.

عروہ بیان کرتے ہیں خولہ بنت حکیم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں اور یولیس ربیع بن امیہ نے عربوں میں پیدا ہونے والی ایک خاتون جو کہ نسلی طور پر عرب نہیں تھیں کے ساتھ صحبت کر لی وہ عورت حاملہ ہو گئی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خوفزدہ ہونے کے عالم میں اپنی چادر کو گھسیٹتے ہوئے نکلے اور بولے یہ متعہ ہے اگر میں نے اس میں کسی سزا کا آغاز کرنا ہوتا تو میں اس کو سنگسار کر دیتا۔

1159 - وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَالْحَسَنِ ابْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرٍ، وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَنْسِيَّةِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے دن خواتین کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

1160 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ، أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ.

حدیث نمبر 1158: طحاوی امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ  
طحاوی امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء  
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1160: صنعانی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیعیہ مصر  
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم بمانی دارالحاسن قاہرہ 1966ء  
غیثا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ذاکر بشار عواد معروف دارالحدیث قاہرہ مصر  
بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالحیاء التراث العربی بیروت لبنان  
ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالحدیث بیروت 1998ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دارالکتب العلمیہ 1991ء  
موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول 1987ء



✽ ربيع بن سبرة اپنے والد کا یہ قول نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نکاح متعد سے منع کیا ہے۔

1161 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَالْحَسَنِ ابْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَامَّ خَيْرٍ عَنْ نِكَاحِ الْمُتَعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ.

✽ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر نکاح متعد کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

1162 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ، أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتَعَةِ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1160:

طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار محمدیہ مصر  
تمیمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء  
الفاری: امام امیر ابن بلیان "الاحسان فی ترویج صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء  
طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزبراء الحدیثہ، موصل عراق (طبع دینی)  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1161:

آجی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
آجی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول 1996ء)  
دارمی: امام ابو جعفر عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمنانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری: امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: یحییٰ عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
ترمذی: امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار محمدیہ مصر  
تمیمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء  
الفاری: امام امیر ابن بلیان "الاحسان فی ترویج صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

✽ حضرت ربيع بن سبرة اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نکاح متعد سے منع کر دیا تھا۔

اخرج الاول من كتاب اختلاف الحديث والثاني في كتاب اختلاف مالك والشافعي والثالث والرابع من باب الشغار والخامس من كتاب الطعام والشراب والسادس من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمعهما الربيع من الشافعي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث میں نقل کی ہے دوسری کتاب اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے تیسری اور چوتھی کتاب شغار میں نقل کی ہے پانچویں کتاب طعام و شراب میں نقل کی ہے چھٹی کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ دو روایات وہ ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی سے نہیں سنا۔

## باب النهي عن الشغار

### باب 22: شغار کی ممانعت

1163 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر 1163:

آجی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول 1996ء)  
آجی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول 1996ء)  
صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء  
کوفی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسییہ مصر  
دارمی: امام ابو جعفر عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمنانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری: امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: یحییٰ عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
جستانی: امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
ترمذی: امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
موصلی: امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء  
تمیمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء  
طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عرب (طبع اول)  
نیشاپوری: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء



نَهَى عَنِ الشِّغَارِ وَالشَّغَارِ: أَنْ يُزَوَّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوَّجَهُ الْأَخْرُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ.

✱ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے شغار سے منع فرمایا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) شغار سے مراد یہ ہے کہ آدمی اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کر دے کہ دوسرا آدمی بھی اپنی بیٹی کی شادی اس کے ساتھ کر دے اور ان دونوں کے درمیان کوئی مہر نہیں ہوگا۔

1164 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ.

✱ ابو زبیر بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم ﷺ نے شغار سے منع کر دیا تھا۔

1165 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ.

✱ مجاہد بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اسلام میں شغار (کی کوئی اجازت) نہیں۔

1166 - أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ إِيَّاسَ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعَدٍ بْنِ عَدْنَانَ، ابْنِ عِمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَ مُسْلِمٍ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، كِلَاهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ، وَزَادَ مَالِكٌ فِي حَدِيثِهِ: وَالشَّغَارُ: أَنْ يُزَوَّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوَّجَهُ ابْنَتَهُ.

✱ امام شافعی رحمہ اللہ محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع بن السائب بن عبد المطلب بن عبد المطلب بن عبد مناف بن قصی بن كلاب بن مراد بن كعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن النضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان (امام شافعی) جو یہ نبی اکرم ﷺ کے چچا زاد ہیں بیان کرتے ہیں: امام مالک بن انس رحمہ اللہ نے حدیث نمبر 1164۔

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصیعیہ مصر  
موصلی امام ابو یعلی احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

نافع کے حوالے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے ہمیں یہ خبر دی ہے جب کہ مسلم نے ابن جریج کے حوالے سے ابو زبیر کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ خبر دی ہے ان دونوں حضرات نے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم ﷺ نے شغار سے منع کر دیا تھا۔

امام مالک رحمہ اللہ نے اپنی حدیث میں یہ بات نقل کی ہے شغار سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کرے کہ وہ دوسرا اپنی بیٹی کی شادی اس کے ساتھ کر دے گا۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من باب الشغار والرابع من كتاب النكاح من الاملاء وهو اول حديث فيه .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب شغار میں نقل کی ہیں چوتھی روایت کتاب النکاح میں نقل کی ہے یہ املا کی گئی روایتوں میں سے ایک ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

## باب ما لا يجمع الرجل بينهن من ملك اليمين والاحرار

### باب 23: ملك يمين اور آزاد عورتوں سے کن کو کوئی مرد ایک ساتھ جمع نہیں کر سکتا

1167 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ قَبِيصَةَ ابْنِ دُرَيْبٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْأُخْتَيْنِ مِنْ مَلَكَ الْيَمِينِ هَلْ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَيْسَ بَيْنَهُمَا أَيْمَةٌ وَحَرَمَتُهُمَا آيَةٌ وَأَمَّا أَنَا فَلَا أَحِبُّ أَنْ أَصْنَعَ هَذَا قَالَ فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ فَلَقِيَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ كَانَ لِي مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ ثُمَّ وَجَدْتُ أَحَدًا فَعَلْتُ ذَلِكَ لَجَعَلْتُهُ نَكَالًا.

قَالَ مَالِكٌ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: أَرَاهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ.

قَالَ مَالِكٌ وَبَلَّغَنِي عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مِثْلَ ذَلِكَ.

✱ قبیصہ بن ذریب بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ایسی دو بہنوں کے بارے میں دریافت کیا جو ملک یمین میں ہوں کیا وہ شخص ان دونوں کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آیت نے ان دونوں حدیث نمبر 1167۔

اُحییٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف اکتیوہ العلویہ  
اُحییٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ اکتیوہ قاہرہ مصر  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



کو حلال فرمایا ہے اور ایک آیت نے ان دونوں کو حرام قرار دیا ہے جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے تو میں اسے پسند نہیں کرتا میں ایسا کروں۔ راوی بیان کرتے ہیں وہ شخص ان کے پاس سے اٹھا پھر نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک سے ملا تا انہوں نے فرمایا: اگر مجھے اس بارے کی بات کا اختیار ہوتا اور میں کسی شخص کو اس کا ارتکاب کرتے ہوئے پاتا تو میں اسے سزا دیتا۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ابن شہاب نے یہ بیان کیا ہے میرا خیال ہے وہ صحابی حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تھے۔ امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اسی کی مانند ایک اور روایت ہم تک پہنچی ہے۔

1168 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ مِنَ الْمَرْأَةِ وَابْنَتِهَا مِنْ مَلِكِ الْيَمِينِ هَلْ تَوَطَّأُ أَحَدُهُمَا بَعْدَ الْآخَرِ فَقَالَ عُمَرُ مَا أَحَبُّ أَنْ أُجِيزَهُمَا جَمِيعًا.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ایک خاتون اور اس کی بیٹی کے بارے میں دریافت کیا گیا جو ملک یمن میں اکٹھی ہوں ان میں سے کسی ایک کے بعد دوسری کے ساتھ صحبت کی جاسکتی ہے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں ان دونوں کے ساتھ صحبت کرنے کو جائز قرار دوں۔

1169 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْأُمِّ وَابْنَتِهَا مِنْ مَلِكِ الْيَمِينِ فَقَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ نُجِيزَهُمَا جَمِيعًا قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي فَوَدِدْتُ أَنَّ عُمَرَ كَانَ أَشَدَّ فِي ذَلِكَ مِمَّا هُوَ فِيهِ.

عبد اللہ بن عبد اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک خاتون اور اس کی بیٹی کے بارے میں دریافت کیا گیا جو ملک یمن سے تعلق رکھتی ہوں؟ تو انہوں نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ ہم ان دونوں کے ساتھ صحبت کرنے کو جائز قرار دیں۔

حدیث نمبر 1168:

اُحْمَى ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
اُحْمَى ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المنشی قاہرہ مصر

تبیخی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1169:

کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

عبداللہ بیان کرتے ہیں میرے والد نے یہ بات بیان کی ہے مجھے یہ پسند تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بارے میں اس سے زیادہ سخت رائے دیتے۔

1170 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُخْبِرُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ جَاءَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا إِنَّ لِي سُرِيَّةً أَصْبَتْهَا وَأَنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ لَهَا ابْنَةً جَارِيَةً لِي فَاسْتَسِرَّ ابْنَتَهَا فَقَالَتْ لَا قَالَ فَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أَدْعُهَا إِلَّا أَنْ تَقُولِي حَرَمَهَا اللَّهُ تَعَالَى فَقَالَتْ لَا يَفْعَلُهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِي وَلَا أَحَدٌ أَكَاغِبِي.

حضرت معاذ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان سے کہا میری ایک کنیز ہے میں نے اس کے ساتھ صحبت کی ہے اب اس کی ایک بیٹی ہے وہ بھی میری کنیز ہے تو کیا میں اس کے ساتھ صحبت کر سکتا ہوں؟ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں۔

وہ بولے میں اس کو اس وقت تک ترک نہیں کروں گا جب تک آپ یہ نہ کہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حرام قرار دیا ہے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے گھر والوں میں سے کوئی شخص ایسا نہیں کر سکتا اور نہ ہی کوئی ایسا شخص ایسا کر سکتا ہے جو میری فرمانبرداری کرتا ہو۔

1171 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حدیث نمبر 1170:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1171:

اُحْمَى ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
اُحْمَى ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ-1991ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المصنوعہ مصر  
نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق: وتر قیم بنو عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَجْمَعُ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا، وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص عورت اور اس کی پھوپھی کو عورت یا اس کی خالہ کو (نکاح یا صحبت) میں جمع نہ کرے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب عشرة النساء، والخامس من كتاب احكام القرآن.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہیں اور پانچویں کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہے۔

## باب تحريم الربيبة وما يحرم بالرضاع

باب 24: لے پالک بیٹی حرام ہے رضاعت کے ذریعے جو حرمت ثابت ہوتی ہے

1172 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ

بقية حاشية حديث نمبر 1171:

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

ترمذی، امام ابویوسف محمد بن یحییٰ، "المجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

القاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1172:

صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن عظیمی، دار القلم بیروت 1970ء

حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ السنن قاہرہ، مصر

کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "المجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)

فیثا پوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح"، تحقیق و ترجمہ: غوث عبد الباقی، دار الحدیث قاہرہ، مصر

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل بیروت 1998ء

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء

5415

بِنْتُ أَبِي سُلَيْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، وَعَنْ أَبِيهَا، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي ابْنَةِ أَبِي سُلَيْمَانَ؟ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاعِلٌ مَاذَا؟ قَالَتْ: تَنْكِحُهَا، قَالَ: أُخْتُكَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: أَوْ تَحْتَبِينَ

ذَلِكَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، لَسْتُ لَكَ بِمُخَلِّبَةٍ، وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكْنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي، قَالَ: إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي، قَالَتْ:

فَقُلْتُ: وَاللَّهِ لَقَدْ أَخْبَرْتُ بِأَنَّكَ تَخْطُبُ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: فَوَاللَّهِ لَوْ كُنَّ

تَكُنَّ رِبَيسِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي، إِنَّهَا لَابْنَةُ أُخْتِي مِنَ الرِّضَاعَةِ، أَوْضَعْتَنِي وَأَبَاهَا ثَوَيْبَةُ، فَلَا تَعْرِضْنِ عَلَيَّ

بَنَاتِيكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِيكُنَّ.

سیدہ زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیدہ ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ کیا

آپ میری بہن اور ابوسفیان کی صاحبزادی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا: آپ

ان کے ساتھ نکاح کر لیں نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا تمہاری بہن کے ساتھ؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات کو پسند

کرتی ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! میں آپ کی اکلوتی بیوی نہیں ہوں اور میری یہ خواہش ہے اس بھلائی میں میری بہن بھی

شریک ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ میرے لئے حلال نہیں ہے۔

سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے عرض کی: مجھے تو یہ پتا چلا ہے کہ آپ سید ابوسلمہ کی صاحبزادی کو نکاح کا پیغام بھجووا

رہے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا ابوسلمہ کی صاحبزادی کو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ

کی قسم اگر وہ میری سوتیلی بیٹی نہ بھی ہوتی تو پھر بھی وہ میرے لئے حلال نہ تھی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور اس

کے والد کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے۔ تم میرے سامنے اپنی بیٹیوں اور بہنوں کے رشتے پیش نہ کیا کرو۔

1173 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ

بقية حاشية حديث نمبر 1172:

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

القاری، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد الجید سلفی، مطبعة الزبراء، الحدیث: موصل، عراق (طبع ثانی)

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1173:

کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المیمنیہ، مصر

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

فیثا پوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المسند رک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت

2255



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے رضاعت بھی اسی حرمت کو ثابت کرتی ہے جس کو ولادت ثابت کرتی ہے۔

1174 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ جُدْعَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الْمُسَيْبِ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ لَكَ فِي بِنْتِ عَمِّكَ بِنْتِ حُمَزَةَ، فَإِنَّهَا أَجْمَلُ فَتَاةٍ فِي قُرَيْشٍ، فَقَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ حُمَزَةَ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ، وَأَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ.

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے عرض کی: کیا آپ اپنی چچا زاد حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کے ساتھ شادی کرنا چاہیں گے؟ کیونکہ وہ قریش کی سب سے خوبصورت لڑکی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں یہ نہیں ہے کہ حمزہ میرا رضاعی بھائی ہے اور اللہ تعالیٰ نے رضاعت کے ذریعے ہر اس رشتے کو حرام قرار دیا ہے جسے نسب کے لحاظ سے حرام قرار دیا ہے۔

1175 - أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي ابْنَةِ حُمَزَةَ، وَمِثْلَ حَدِيثِ سُفْيَانَ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1173:

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "لسن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابویوسف محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
حمیمی امام ابوہامد محمد بن حیان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1174:

صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المیمیہ مصر  
ترمذی امام ابویوسف محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب الخفیہ 1991ء  
موسلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للطباعة طبع اول 1987ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1175:

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے اس میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کے بارے میں سابقہ روایت کی مانند نقل کیا گیا ہے۔

1176 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سَأَلَ عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ لَأَزْوَجَتِ أَحَدَهُمَا غُلَامًا وَأَرْضَعَتْ الْآخَرَى جَارِيَةً فَقِيلَ لَهُ هَلْ يَتَزَوَّجُ الْغُلَامُ الْجَارِيَةَ فَقَالَ لَا الْإِلْقَاحُ وَاحِدٌ عَمْرُو بْنُ شَرِيدٍ بَيَان كَرْتِے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جس کی دو بیویاں ہوں ان میں سے ایک ایک لڑکے کو دودھ پلا دیتی ہے تو دوسری بیوی ایک لڑکی کو دودھ پلا دیتی ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا وہ لڑکا اس لڑکی کے ساتھ شادی کر سکتا ہے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! کیونکہ دودھ کا سبب ایک ہی شخص ہے۔

1177 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوَّجَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَخْبَرَتْهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا، وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ حَدِيثِ نَمِر 1176:

امحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
امحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
ترمذی امام ابویوسف محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1177:

امحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
امحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المیمیہ مصر  
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بیکانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیثابوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق: رفعت فوزی دار الحدیث قاہرہ مصر  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
موسلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للطباعة طبع اول 1987ء  
شیبانی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



رَجُلٍ يَسْتَاذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا رَجُلٌ يَسْتَاذِنُ فِي بَيْتِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَهُ فَلَانًا، لَعَمَّ حَفْصَةَ مِنَ الرِّضَاعَةِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ كَانَ فَلَانٌ حَيًّا، لَعَمَّهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ، يَدْخُلُ عَلَيَّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، إِنَّ الرِّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ.

✽ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ ان کے پاس موجود تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک شخص کی آواز سنی جو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگ رہا تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے عرض کی: یہ شخص یا رسول اللہ ﷺ! آپ کے گھر کے اندر آنے کی اجازت مانگ رہا ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرا خیال ہے یہ فلاں شخص ہے نبی اکرم ﷺ نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی چچا کے بارے میں یہ بات کہی تھی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اگر فلاں شخص زندہ ہوتے، یعنی اپنے رضاعی چچا کے بارے میں کہا۔ تو کیا وہ میرے گھر کے اندر آ سکتے تھے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ رضاعت اسی حرمت کو ثابت کرتی ہے جو ولادت ثابت کرتی ہے۔

1178 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ عَمِّي أَفْلَحُ

حدیث نمبر 1178:

- اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1764  
طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان 1434  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 13937  
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر 229  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 17034  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنوعہ مصر 33/6  
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء 2254  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2644  
نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: یحییٰ عابد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1445  
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اھفص "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2057  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء 1948  
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 1148  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 99/6  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 5437  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شاذلی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 540  
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر 177/4  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 216/7  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 268/6

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

✽ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میرے چچا افلاح آئے اس کے بعد انہوں نے پوری روایت نقل کی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب احكام القرآن، والى اخر السادس من كتاب الرضاع وهى اول ما فيه والسابع وقول عائشة رضى الله عنها جاء عمي افلاح فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہیں اس کے بعد چھٹی تک کتاب الرضاع میں نقل کی ہیں یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اور ساتویں روایت جس میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ میرے چچا "افلاح" آئے وہ کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کی ہے۔

### باب التحريم بخمس رضعات معلومات

باب 25: پانچ متعین گھونٹوں کے ذریعے حرمت ثابت ہوتی ہے

1179 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ: نَزَلَ الْقُرْآنُ بِعَشْرِ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ صَيَّرَنَ إِلَى خَمْسٍ يُحَرِّمْنَ فَكَانَ لَا يَدْخُلُ عَلَى عَائِشَةَ إِلَّا مَنْ اسْتَكْمَلَ خَمْسَ رَضَعَاتٍ.

✽ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں قرآن نازل ہوا اس میں دس متعین گھونٹوں کے حرمت ثابت کرنے کا حکم تھا پھر وہ پانچ کی طرف ہو گیا کہ وہ حرمت ثابت کرتے ہیں تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں صرف وہی بچہ آ سکتا تھا جس نے پانچ مرتبہ دودھ پیا ہو۔

1180 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ فِيَّمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِي الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخَتْ بِخَمْسٍ رَضَعَاتٍ فَتَوَقَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ مِمَّا يَقْرَأُ مِنْ

حدیث نمبر 1179:

- موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شاذلی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 1452  
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر 181/4  
تبلیی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 454/7  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 13928  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء 9142  
نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: یحییٰ عابد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 5488  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 26/5  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 72/6



## الْقُرْآن

✽ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن میں یہ بات نازل کی: دس مرتبہ دووہ پینا حرمت ثابت کرتا ہے پھر اس کو منسوخ کر کے پانچ متعین مرتبہ پینے کا حکم دیا جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو یہ قرآن کی ان آیات میں سے ایک تھی جس کی تلاوت کی جاتی تھی۔

1181 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ حَفْصَةَ أُمَ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَرْسَلَتْ لِعَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ إِلَى أُخْتِهَا فَاطِمَةَ بِنْتِ عَمْرِو تُرْضِعُهُ عَشْرَ رَضَعَاتٍ لِيَدْخُلَ عَلَيْهَا وَهُوَ صَغِيرٌ يَرْضَعُ فَقَعَلَتْ فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا .

✽ ام المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے عاصم بن عبد اللہ بن سعد کو اپنی بہن فاطمہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کے پاس بھیج دیا تاکہ وہ اسے دس بار دووہ پلا دیں تاکہ وہ ان کے ہاں آ سکے وہ اس وقت کم سن تھے اور دووہ پیتے تھے تو سیدہ فاطمہ بنت عمر رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا تو حدیث نمبر 1180۔

اچھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 625  
اچھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1780  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر 269/6  
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء 2258  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بخاری و عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1452  
بخاری امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2062  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1944  
ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1150  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ء-1987ء 100/6  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 5448  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 5487  
تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4224  
الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 4225  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 26/5

حدیث نمبر 1181:

اچھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 624  
اچھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1796  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 13929  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 442/7  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 616/8

وہ صاحب سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آ جایا کرتے تھے۔

اخرج الاول من كتاب الرضاع، والثاني والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الرضاع میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری کتاب اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے۔

## باب لا تحرم البصعة ولا البصتان

باب 26: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے

1182 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ، وَلَا الرُّضْعَةُ وَلَا الرُّضْعَتَانِ .  
✽ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے اور ایک مرتبہ اور دو مرتبہ دووہ پینا (حرمت ثابت نہیں کرتے)۔

1183 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ .  
حدیث نمبر 1182:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 13925  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 17017  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر 4/5  
اکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: یحییٰ سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء 520  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 101/6  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 5456  
تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4228  
الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 4225  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول) 6249  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 17020  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 27/5  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 74/6  
حدیث نمبر 1183:  
نیشاپوری امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دارۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 454/7  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 224/7  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 617/8



✦✦ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے۔

1184 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ بِهِ وَهُوَ يَرْضَعُ إِلَى أُخْتِهَا أُمَّ كُلثُومٍ فَأَرْضَعَتْهُ ثَلَاثَ رَضَعَاتٍ ثُمَّ مَرَضَتْ فَلَمْ تُرَضَّغْ غَيْرَ ثَلَاثِ رَضَعَاتٍ فَلَمْ أَكُنْ أَذْخُلُ عَلَى عَائِشَةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّ أُمَّ كُلثُومٍ لَمْ تُكْمَلْ لِي عَشْرَ رَضَعَاتٍ.

✦✦ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے انہیں اپنی بہن سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے ہاں بھجوا یا اس عمر میں جب وہ دودھ پیتے تھے تو سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا نے انہیں تین بار دودھ پلا دیا پھر وہ بیمار ہو گئیں اور انہیں تین مرتبہ سے زیادہ دودھ نہیں پاسکیں اس وجہ سے میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ہاں داخل نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا نے مجھے مکمل دس مرتبہ دودھ نہیں پلایا تھا۔

اخرج الاول من كتاب الرضاع، والثاني والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي.  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الرضاع میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب اختلاف ملاک و شافعی میں نقل کی ہے۔

### باب لا يحرم الا ما فتق الامعاء

باب 27: حرمت صرف (وہی دودھ پلانا) ثابت کرتا ہے جو آنتوں کو کھول دے

1185 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ أَظْنَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَاءَ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہی رضاعت حرمت ثابت کرتی ہے جو آنتوں کو کھول دے۔

حدیث نمبر 1184:

اُحییٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف "المکتبہ العلمیہ"  
اُحییٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار واد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صناعتی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دار المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1185:

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اخرجه من كتاب الرضاع.

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس کو کتاب الرضاع میں نقل کیا ہے۔

### باب الرضاعة من قبل الرجل لا تحرم شيئاً

باب 28: رضاعت مرد کی طرف سے کسی حرمت کو ثابت نہیں کرتی

1186 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ أُمَّهُ زَيْنَبُ بِنْتُ

أَبِي سَلَمَةَ أَرْضَعَتْهَا أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ امْرَأَةُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ وَكَانَ الزُّبَيْرُ دَخَلَ عَلَيَّ وَأَنَا أَمْتَشِطُ فَيَأْخُذُ بِقُرُونِ رَأْسِي فَيَقُولُ أَقِيلِي عَلَيَّ فَحَدَّثَنِي أَرَاهُ أَنَّهُ أَبِي وَمَا وَلَدَهُ فَهُمْ إِخْوَتِي ثُمَّ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَبِلَ الْحُرَّةَ فَارْسَلَ إِلَيَّ فَخَطَبَ إِلَيَّ أُمَّ كُلثُومِ ابْنَتِي عَلَى حَمْوَةٍ بِنِ الزُّبَيْرِ وَكَانَ حَمْوَةَ لِلْكَلْبَةِ فَقَالَتْ لِرَسُولِهِ وَهَلْ تَحِلُّ لَهْ إِنَّمَا هِيَ ابْنَةُ أُخْتِي فَارْسَلَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ إِنَّمَا أَرَدْتُ بِهَذَا الْمَنْعِ لِمَا قَبْلَكَ لَيْسَ لَكَ بِأَخٍ أَنَا وَمَا وَلَدْتُ أَسْمَاءَ فَهُمْ إِخْوَتُكَ وَمَا كَانَ مِنْ وَلَدِ الزُّبَيْرِ غَيْرُ أَسْمَاءَ فَلْيَسُوا لَكَ بِإِخْوَةٍ فَارْسَلَنِي فَسَلْتُ عَنْ هَذَا فَارْسَلْتُ فَسَأَلْتُ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَافِرُونَ وَأَمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالُوا لَهَا إِنَّ الرِّضَاعَةَ مِنْ قِبَلِ الرَّجُلِ لَا تُحَرِّمُ شَيْئاً فَانْكَحَتْهَا إِيَّاهُ فَلَمْ تَزَلْ عِنْدَهُ حَتَّى هَلَكَ

✦✦ عبید اللہ بن عبد اللہ اپنی والدہ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں نقل کرتے ہیں: انہیں سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا نے جو حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں، دودھ پلایا۔ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت زبیر رضی اللہ عنہ میرے ہاں تشریف لے آیا کرتے تھے۔ میں اس وقت بعض دفعہ نکلتی بھی کر رہی ہوتی تھی وہ میری چوٹی کو تھام کر یہ فرمایا کرتے تھے میری طرف منہ کرو اور میرے ساتھ بات چیت کرو میں انہیں اپنا والد سمجھتی تھی اور ان کی اولاد کو اپنا بہن بھائی سمجھتی تھی۔ پھر واقعہ "حرہ" سے پہلے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے میری طرف شادی کے لئے پیغام بھیجا۔ انہوں نے میری بیٹی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے لئے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حمزہ کا رشتہ بھیجا تھا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ (حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ) کلیہ کے بیٹے تھے۔ انہوں نے (یعنی سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ) نے قاصد سے کہا کیا یہ لڑکی اس لڑکے کے لئے حلال ہے؟ یہ تو اس کی بیٹی ہے تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے مجھے پیغام بھجوایا جو سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کی اولاد ہے وہ تمہارے بہن بھائی ہیں لیکن حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی جو اولاد سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کے علاوہ (دیگر بیویوں سے ہے) وہ تمہارے بہن بھائی نہیں ہیں۔ تم اس بارے میں کسی کو بھیج کر پتہ کرو! تو میں نے پھر بھجوایا اور پتہ کر دیا اس وقت نبی اکرم ﷺ کے اصحاب بھی کثرت سے موجود تھے اور امہات المؤمنین بھی موجود تھیں انہوں نے اس خاتون کو یہی کہا کہ رضاعت مرد کی طرف سے کسی رشتہ کی حرمت کو ثابت نہیں کرتی اس کے بعد اس خاتون نے اس لڑکی کی شادی اس لڑکے کے ساتھ کر دی وہ لڑکی اس کی بیوی رہی یہاں تک کے وہ لڑکا فوت ہو گیا۔

1187 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلَقَمَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ سَعِيدِ



بْنِ الْمُسْتَبِ وَأَبَى سَلَمَةَ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ الرِّضَاعَةَ مِنْ قَبْلِ الرِّجَالِ لَا تُحَرِّمُ شَيْئًا .

✦ سعید بن مسیب، سلیمان بن یسار اور عطاء بن یسار فرماتے ہیں:

رضاعت مرد کی طرف سے کسی چیز کی حرمت کو ثابت نہیں کرتی۔

اخر ج الحدیثین فی کتاب اختلاف مالک والشافعی .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہیں۔

## باب فی رضاعة الكبير

### باب 29: بڑی عمر کے بچے کو (دودھ پلانا)

1188 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سَهْلٍ أَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ، فَتَحْرُمَ بِهِنَّ .

✦ حضرت عروہ بن زبیر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ سہلہ بنت سہیل رحمہا کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ سالم کو پانچ مرتبہ دودھ پلائیں تو وہ خاتون ان کی وجہ سے حرمت والی ہو جائیں گی۔

1189 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ امْرَأَةً ابْنَى حُدَيْفَةَ أَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ يَحْرُمُ بِلَيْبِهَا فَفَعَلَتْ فَكَانَتْ تَرَاهُ ابْنًا

✦ عروہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو حذیفہ رحمہ اللہ کی اہلیہ کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ سالم کو پانچ مرتبہ دودھ پلائیں وہ اس دودھ کی وجہ سے ان کے لئے حرم ہو جائے گا تو اس خاتون نے ایسا ہی کیا اور وہ اس لڑکے کو اپنا بیٹا سمجھتی تھیں۔

1190 - حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ سِيلَ عَنْ رَضَاعَةِ الْكَبِيرِ، فَقَالَ: أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ أَبَا حُدَيْفَةَ بْنَ عُثْبَةَ بْنَ رِبْعَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ شَهِيدَ بَدْرًا، وَكَانَ قَدْ تَبَنَّى سَالِمًا الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُدَيْفَةَ كَمَا تَبَنَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ، وَأَنَّكَ أَبُو حُدَيْفَةَ سَالِمًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ ابْنُهُ، فَأَتَتْهُ بِنْتُ أَخِيهِ فَاطِمَةُ بِنْتُ الْوَلِيدِ بْنِ عُثْبَةَ بْنِ رِبْعَةَ، وَهِيَ يَوْمَئِذٍ مِنَ الْمَهَاجِرَاتِ الْأُولَى، وَهِيَ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِي قُرَيْشٍ، فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ فِي زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ مَا أَنْزَلَ، فَقَالَ: ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَفْضَلُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَائَهُمْ فَاخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ رَدُّ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَوْلِيكُم مَنِ تَبَنَّى إِلَى أَبِيهِ، فَإِنْ لَمْ تَعْلَمْ أَبَاهُ رَدُّهُ إِلَى الْمَوَالِي، فَجَاءَتْ سَهْلَةَ بِنْتُ سَهْلٍ وَهِيَ امْرَأَةُ أَبِي حُدَيْفَةَ

حدیث نمبر 1189:

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

266/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع ازل 2001ء

267/8

وَهِيَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُنَّا نَرَى سَالِمًا وَلَدًا، وَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَأَنَا فَضْلٌ، وَلَيْسَ لَنَا إِلَّا بَيْتٌ وَاحِدٌ، فَمَاذَا تَرَى فِي شَأْنِهِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيمَا بَلَّغْنَا: أَرْضِعِيهِ خَمْسَ رَضَعَاتٍ يَحْرُمُ بِلَيْبِهَا، فَفَعَلْتُ، وَكَانَتْ تَرَاهُ ابْنًا مِنَ الرِّضَاعَةِ، فَأَخَذَتْ بِذَلِكَ عَائِشَةُ فِيمَنْ كَانَتْ تُحِبُّ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهَا مِنَ الرِّجَالِ، فَكَانَتْ تَأْمُرُ أُخْتَهَا أُمَّ كُلثُومٍ وَبَنَاتِ أُخْتِهَا بِرُضْعِنَ لَهَا مَنْ أَحَبَّتْ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهَا مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، وَأَبَى سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ بِتِلْكَ الرِّضَاعَةِ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ، وَقُلْن: مَا نَرَى الَّذِي أَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْلَةَ بِنْتُ سَهْلٍ إِلَّا رُحْصَةً فِي سَالِمٍ وَحْدَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا بِهِ لِيَدِ الرِّضَاعَةِ أَحَدٌ، فَعَلَى هَذَا مِنَ الْخَبَرِ كَانَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَضَاعَةِ الْكَبِيرِ

✦ عروہ بن زبیر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو حذیفہ رحمہ اللہ بن عتبہ بن ربیعہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں شامل ہیں اور انہیں غزوہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے انہوں نے سالم نامی لڑکے کو اپنا منہ بولا بیٹا بنالیا جسے سالم مولی ابو حذیفہ کہا جاتا تھا بالکل اسی طرح جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید بن حارثہ رحمہ اللہ کو اپنا منہ بولا بیٹا بنالیا تھا۔ ابو حذیفہ نے سالم کا نکاح کر دیا وہ اسے اپنا بیٹا ہی سمجھتے تھے۔ انہوں نے اس کی شادی اپنی بیٹی فاطمہ بنت ولید بن عتبہ سے کروادی جو اس وقت ابتدائی ہجرت کرنے والوں میں قریش سے تعلق رکھنے والی سب سے افضل (بیوہ یا طلاق یافتہ) خاتون تھیں جب اللہ تعالیٰ نے حضرت زید

حدیث نمبر 1190:

آجی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

627

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید سکری دار الکتب العلمیہ 1991ء

1775

تمیمی امام ابو حامد محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

4218

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن عظمی دار القلم بیروت 1970ء

12885

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعت المسمیہ مصر

201/6

نیثاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ طبع بیروت

2262

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

4000

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2061

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید سکری دار الکتب العلمیہ 1991ء

6/6

تمیمی امام ابو حامد محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

5331

القاری امام امیر ابن بلقان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

4217

تمیمی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

4214

نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" دار المعرفۃ بیروت لبنان 1344ھ

459/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

28/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

78/6



بن حارثہ رحمہ اللہ کے بارے میں یہ حکم نازل کیا اور فرمایا:

”کہ ان لوگوں کو ان کے (حقیقی) باپوں کی نسبت سے بلاؤ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک انصاف کے زیادہ مطابق ہے اور اگر تمہیں ان کے باپوں کا پتہ نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔“

تو اس طرح کے جتنے لوگوں کو منہ بولا بیٹا بنایا گیا تھا ان میں سے ہر ایک کی نسبت ان کے باپ کی طرف کر دی گئی تھی اور اگر کسی کے باپ کا پتہ نہیں تھا تو اس کے آقا کی طرف اس کی نسبت کی گئی۔

حضرت سہل بنت سمیل رحمہ اللہ جو حضرت ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی اہلیہ تھیں وہ آئیں ان کا تعلق بنو عامر بن لوی سے تھا۔ یہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہم تو سالم کو بیٹا ہی سمجھتے تھے وہ میرے ہاں آ جایا کرتا تھا جبکہ میں نے سر پر چادر بھی نہیں لی ہوتی تھی ہمارا ایک ہی گھر ہے اب آپ اس کے بارے میں کیا رائے دیتے ہیں؟

(راوی کہتے ہیں) ہم تک جو اطلاعات پہنچی ہیں اس کے مطابق نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”تم اسے پانچ مرتبہ دودھ پلاؤ تو یہ اس دودھ کی وجہ سے حرمت والا ہو جائے گا۔“

تو اس خاتون نے ایسا ہی کیا وہ خاتون اسے اپنا رضاعی بیٹا سمجھتی تھیں۔

(عروہ بیان کرتے ہیں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس دلیل کو اختیار کیا وہ جس لڑکے کے بارے میں یہ پسند کرتی تھیں کہ وہ ان کے ہاں آ جایا کرے وہ اپنی بہن ام کلثوم یا اپنی بھانجیوں میں سے کسی ایک کو ہدایت کرتی تھیں کہ وہ اس لڑکے یا لڑکی کو دودھ پلاوے جن کے بارے میں پسند ہوتا تھا کہ وہ ان کے ہاں آ جایا کریں۔ نبی اکرم ﷺ کی دیگر تمام ازواج نے اس طرح کی رضاعت کے نتیجے میں کسی کو اپنے ہاں آنے کی اجازت نہیں دی وہ خواتین یہ فرماتی تھیں: ہمارے نزدیک نبی اکرم ﷺ نے بطور خاص سہلہ بنت سمیل کو یہ ہدایت کی تھی اور یہ صرف سالم کے بارے میں رخصت ہے جو نبی اکرم ﷺ نے عطا کی تھی اس طرح کی رضاعت کے نتیجے میں کوئی ہمارے ہاں نہیں آ سکتا۔

بڑی عمر کے شخص کو دودھ پلانے کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کی ازواج کی یہ رائے ہے۔

اخرج الاول فی کتاب اختلاف مالک والشافعی، والثانی والثالث من کتاب الرضاع.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب ”رضاع“ میں نقل کی ہے۔

باب استقرار نکاح المشرک اذا اسلم ومفارقة ما زاد علی اربع

باب 30: جب کوئی مشرک مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح کو برقرار رکھنا

اور جس کی چار سے زیادہ بیویاں ہوں ان کی علیحدگی کروادینا

1191 - أَخْبَرَنَا الثَّقَلَانِيُّ، أَحْسَبُهُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ

الْبَلَاءُ عَنْهُمَا، أَنَّ غِيلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْسِكْ أَرْبَعًا وَفَارِقْ سَائِرَهُنَّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدِيثُ غِيلَانَ.

✽✽ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں غیلان بن سلمہ ثقفی جب مسلمان ہوئے تو ان کی دس بیویاں تھیں نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: چار کو رہنے دو اور باقیوں سے علیحدہ ہو جاؤ۔

1192 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدِيثُ غِيلَانَ.

✽✽ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1193 - أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا، عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدِّلِيِّ، قَالَ: أَسْلَمْتُ وَكَحْنِي خَمْسَ نِسْوَةٍ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: فَارِقْ وَاحِدَةً، وَأَمْسِكْ أَرْبَعًا، فَعَمَدْتُ إِلَى أَقْدَمِيهِنَّ عِنْدِي عَاقِرٍ مُنْذُ سِتِّينَ سَنَةً فَقَارَقْتَهَا

✽✽ حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں مسلمان ہوا تو میری پانچ بیویاں تھیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ایک کو الگ کر دو اور چار کو اپنے ساتھ رہنے دو تو ان میں سے جو سب سے پہلی بیوی حدیث نمبر 1191:

صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

کوئی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان، 1386ھ

شیانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المصنف، المطبعة المصنعية، مصر

قزوینی، امام محمد بن زید ابن ماجہ، المصنف، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل بیروت، 1998ء

ترمذی، امام ابو نعیم محمد بن عیسیٰ، الجامع الکبیر، تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت، 1996ء

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق و ترجمہ: ابو عبد الباقی، دار الحدیث قاہرہ، مصر

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جواد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

حمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء

الفاری، امام امیر ابن ہلبان، الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول، 1988ء

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، المعجم الکبیر، تحقیق: احمدی عبد المجید سلی، مطبعة الزهراء الحمدیہ، موصل، عراق، طبع ثانی، 13221

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفہ بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1193:

نابغی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، المصنف، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفہ بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

421/6



تھی وہ بانجھ ہو چکی تھی ساٹھ سال کا ساتھ تھا میں نے اس سے علیحدگی اختیار کر لی۔

1194 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ أَبِي خِرَاشٍ، عَنِ الدَّيْلَمِيِّ، أَوْ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ، قَالَ: أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَمْسِكَ ابْتَهَمًا شَيْئًا وَأَفَارِقَ الْآخَرَى.

ابو خراش، دلمی یا شاید ابن دلمی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب میں نے اسلام قبول کیا تو میری دو بیویاں لگی ہوئیں تھیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے ہدایت کی میں اس میں سے جسے چاہوں اپنے ساتھ رہنے دوں اور دوسری سے علیحدگی اختیار کر لوں۔

1195 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ أَسْلَمَ

حدیث نمبر 1194:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة المسمیہ، مصر  
جستائی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، السنن، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی، امام محمد بن زید ابن ماجہ، السنن، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الخلیل بیروت 1998ء  
ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، المعجم الکبیر، تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار لاجد، مصر  
حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء  
الفارسی، امام امیر ابن ہلبان، الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان، مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء  
طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ابی، المعجم الکبیر، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء للطباعة والنشر، مصر  
دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبة السنن، قاہرہ مصر  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفہ بیروت لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1195:

اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، الموطا، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبة العلمیہ  
اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، الموطا، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار لاجد، مصر  
دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبة السنن، قاہرہ مصر  
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبری، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفہ بیروت لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ: أَمْسِكَ أَرْبَعًا وَأَفَارِقِ سَائِرَهُنَّ

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے شخص کو یہ ہدایت کی تھی جس نے اسلام قبول کیا تھا اور اس کی دس بیویاں تھیں: تم چار کو رہنے دو اور باقی سے علیحدگی اختیار کر لو۔

1196 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ هَرَبَ مِنَ الْإِسْلَامِ ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ حُنَيْنًا وَالطَّائِفَ مُشْرِكًا وَأَمْرَأَتَهُ مُسْلِمَةً، وَأَسْتَقْرَأَ عَلَى النِّكَاحِ.

قال ابن شِهَابٍ: وَكَانَ بَيْنَ إِسْلَامِ صَفْوَانَ وَأَمْرَأَتِهِ نَحْوَ مِنْ شَهْرٍ.

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ اسلام سے ڈر کر بھاگ گئے۔ پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ مشرک کے طور پر غزوہ حنین اور غزوہ طائف میں شریک ہوئے تھے۔ ان کی اہلیہ مسلمان تھیں تو نبی اکرم ﷺ نے (صفوان کے اسلام قبول کرنے کے بعد ان کے نکاح کو برقرار رکھا)

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: حضرت صفوان اور ان کی اہلیہ کے اسلام قبول کرنے کے درمیان ایک ماہ کا فرق ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب احكام القرآن، والخامس من كتاب التعريض بالخطبة والسادس في كتاب اختلاف مالك والشافعي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہیں پانچویں کتاب التعريض بالخطبة، جبکہ چھٹی روایت اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے۔



فَدْعِي، فَقَالَ: كَيْفَ قُلْتَ فِي آتِي الْخُرَبَيْنِ، أَوْ فِي آتِي الْخُرَزَيْنِ، أَوْ فِي آتِي الْخَصْفَيْنِ، أَمِنْ دُبُرِهَا فِي قُلُوبِهَا، لَنَعْمَ، أَمْ مِنْ دُبُرِهَا فِي دُبُرِهَا فَلَا، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَذْبَارِهِنَّ - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَالَ: فَمَا تَقُولُ؟ قُلْتُ: عَيْتِي ثَقَّةٌ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ ثَقَّةٌ، وَقَدْ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ عَنِ الْأَنْصَارِيِّ الْمُحَدِّثِ بِهَا أَنَّهُ أَتَنِي عَلَيْهِ خَيْرًا وَخُرَيْمَةً مِمَّنْ لَا يَشْكُ عَالِمٌ فِي ثَقَّتِهِ، فَلَسْتُ أُرْخِصُ فِيهِ، بَلْ أَتْلُو عَنْهُ

✦ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: حلال ہے۔ جب وہ شخص مڑ کر چلا گیا تو آپ نے اسے بلایا شاید اس کے بارے میں ہدایت کی اور اسے بلایا گیا تو آپ نے فرمایا: تم نے کیا کہا تھا؟ تم نے کس مقام کے بارے میں دریافت کیا تھا؟ (راوی کو شک ہے کہ یہاں پر شاید لفظ خرتین، خرزتین، خصتین ہے) کیا پیچھے کی طرف سے اگلی شرمگاہ میں؟ یہ تو ٹھیک ہے اگر پیچھے کی طرف سے پچھلی شرمگاہ کے بارے میں پوچھا تھا تو یہ ٹھیک نہیں ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیاء نہیں کرتا خواتین سے اس کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت نہ کرو۔

امام شافعی فرماتے ہیں: انہوں نے دریافت کیا: تم کیا کہتے ہو؟ میں نے جواب دیا: میرے چچا ثقفہ بن عبد اللہ بن علی (نامی راوی) ثقفہ ہیں۔

انہوں نے بتایا: محمد (نامی راوی) نے انصاری جو اس حدیث کے راوی ہیں انہوں نے ان کے بارے میں اچھی رائے بیان کی ہے اور حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ وہ ہیں جن کے ثقفہ ہونے کے بارے میں کوئی عالم شک نہیں کر سکتا۔ اس لیے میں اس کی اجازت نہیں دوں گا بلکہ اس سے منع کروں گا۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن -

حدیث نمبر 1198:

- 436 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر  
18604 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
213/5 شیخانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیحیہ مصر  
148 دارمی امام ابو بکر عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بیانی دار الحسن قاہرہ 1966ء  
1924 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الحیل بیروت 1998ء  
8982 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بدارنی سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
4201 نسائی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
4198 القاری امام زبیر ابن بلیان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء  
7316 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سنی مطبعة الزهراء الحیدرہ موصل عراق (طبع ثانی)  
173/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
444/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

## کتاب عشرة النساء والایلاء والخلع

### خواتین کے ساتھ طرز سلوک، ایلاء اور خلع کا بیان

#### باب مباشرة الحائض

##### باب 1: حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا

1197 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا هَلْ يَبَاشِرُ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَتْ لِيَشُدُّ إِذَا رَأَاهَا عَلَى أَسْفَلِهَا ثُمَّ يَبَاشِرُهَا إِنْ شَاءَ -

✦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف پیغام بھیجا کہ کیا کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ مباشرت کر سکتا ہے جبکہ وہ عورت حائضہ ہو تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: اس عورت کو چاہئے اپنے تہبند کو زیریں حصے پر اچھی طرح باندھ لے پھر اگر وہ شخص چاہے تو اس کے ساتھ مباشرت کر لے۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن -

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے اس روایت کو کتاب "احکام قرآن" میں نقل کیا ہے۔

#### باب النهي عن اتیان النساء فی ادبارهن

##### باب 2: خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرنے کی ممانعت

1198 - أَخْبَرَنَا عَمِّي، مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

أَحِيحَةَ بْنِ الْحَلَّاجِ، أَوْ عَنْ عَمْرِو بْنِ فُلَانٍ بْنِ أَحِيحَةَ بْنِ الْحَلَّاجِ، (قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا شَكَّكْتُ)، عَنْ خُرَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اتِّيَانِ النِّسَاءِ فِي أَذْبَارِهِنَّ، أَوْ اتِّيَانِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَلَالٌ، فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ دَعَاهُ، أَوْ أَمَرَهُ بِهِ -

حدیث نمبر 1197:

- 73 اچھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیخانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
1241 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
148 بختانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
173/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
442/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب "احکام القرآن" میں نقل کیا ہے۔

## باب فی العزل عن الولائد

### باب 3: کنیزوں کے ساتھ عزل کرنا

1199 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يُطَوُّونَ وَلَا نَدَهُمْ ثُمَّ يَغْزَوْنَ لَا تَأْتِيَنِي وَبَلَدُهُمْ يَعْتَرِفُ سَيِّدَهَا أَنَّ قَدْ أَلَمَ بِهَا إِلَّا قَدْ أَحْفَتُ بِهِ وَلَكِنَّهَا فَاعْزِلُوا بَعْدَ أَنْ تَرْكَبُوا.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مردوں کو کیا ہو گیا ہے؟ کہ وہ اپنی کنیزوں کے ساتھ صحبت کرتے ہیں پھر وہ عزل کرتے ہیں جو بھی کنیز میرے پاس آئے گی جس کا آقا یہ اعتراف کرتا ہو کہ اس نے اس کے ساتھ صحبت کی ہے تو میں اس کنیز کے بچے کو اس کی طرف منسوب کر دوں گا اب تمہاری مرضی ہے اس کے بعد عزل کر دیا نہ کرو۔

1200 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِرسَالِ الْوَلَائِدِ يُوْطَنُ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند سے منقول ہے۔ جو ان کنیزوں کی اولاد کی نسبت کے بارے میں ہے جن کے ساتھ صحبت کی جاتی ہے۔

حدیث نمبر 1199:

551 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
2863 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
12522 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق، مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر  
114/3 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
12523 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
17491 حدیث نمبر 1200:

552 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
2164 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
12521 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق، مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر  
114/3 تہجدی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
143/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
229/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
634/8

اخرج الحديثين في كتاب اختلاف مالك والشافعي .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف امام شافعی و مالک رحمہ اللہ میں نقل کی ہیں۔

## باب الولد للفراش

### باب 4: بچہ بستر والے کا ہوگا

1201 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَوْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، الشَّكُّ مِنْ سُفْيَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْوَلَدُ لِلْفَرَّاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بچہ بستر والے کا ہوگا اور زانی کو محرومی ملے گی۔

1202 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ عَبْدَ بْنَ رَمْعَةَ وَسَعْدًا، اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ أُمِّةٍ رَمْعَةَ ذَكَرَهُ، فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْصَانِي أَخِي إِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ أَنْ أَنْظُرَ إِلَى ابْنِ رَمْعَةَ فَأَقْبِضَهُ فَإِنَّهُ ابْنِي، فَقَالَ عَبْدُ بْنُ رَمْعَةَ: أَخِي وَابْنُ أُمِّةٍ أَبِي،

حدیث نمبر 1201:

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ-1991ء  
2488 داری امام ابو جعفر احمد بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحان قاہرہ 1966ء  
13821 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
6750 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق: وترقیم، دار الحدیث قاہرہ مصر  
1458 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
2006 ترمذی امام ابو عبد اللہ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
1157 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
180/6 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
5676 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق، مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر  
404/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق، مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر  
5132 القضاہ امام ابو عبد اللہ محمد بن سلامہ "جمعہ السنن" تحقیق: جمعیۃ عبد المجید سلفی موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان 1987ء  
282 تہجدی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
412/7 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
1085 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المصنوعہ مصر  
239/2



وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي، فَرَأَى شَبَهَا بِعُتْبَةَ، فَقَالَ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بَنُ زَمْعَةَ، وَلَوْلَا لِفِرَاشِ، وَاحْتَجَبِي مِنْهُ بِاِسْوَدَةَ.

✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں عبد بن زمعہ اور سعد نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا جو زمعہ کی کنیز کے بیٹے کے بارے میں تھا حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میرے بھائی نے مجھے یہ وصیت کی تھی جب میں مکہ آیا تھا کہ میں زمعہ کی کنیز کے بیٹے کو اپنی تحویل میں لے لوں کیوں کہ وہ میرا (یعنی میرے بھائی کا) بیٹا ہے عبد بن زمعہ بولے یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی کنیز کا بیٹا ہے۔ میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے نبی اکرم ﷺ نے اس بچے کی عتبہ کے ساتھ واضح مشابہت ملاحظہ کی آپ نے فرمایا: اے عبد بن زمعہ یہ تمہیں ہی ملے گا کیونکہ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے پھر آپ نے اپنی زوجہ حدیث نمبر 1202۔

- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء، 104/
- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر، 4245
- تہذیبی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ، 86/6
- آئینی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبہ العلمیہ، 845
- آئینی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول)، 1996ء، 2157
- حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبہ المستنصریہ، قاہرہ، مصر، 1444
- صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر بیروت، 1970ء، 13818
- حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبہ المستنصریہ، قاہرہ، مصر، 236
- کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ، 17678
- مروری، امام اسحاق بن ابراہیم، "المسند"، مکتبہ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول، 1412ھ-1991ء، 726
- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسیحیہ، مصر، 37/6
- دارمی، امام ابو جعفر عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی، دار الفکر، قاہرہ، 1966ء، 2242
- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "المجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)، 2053
- عیشا پوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1457
- نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء، 180/6
- نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بحداری، سید کروی، دار الکتب الخدیجیہ، 1991ء، 5678
- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر، 104/
- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء، 4244
- تہذیبی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء، 4107
- القاری، امام امیر ابن ہلوان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول، 1988ء، 4105
- دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبہ المستنصریہ، قاہرہ، مصر، 41/4
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن اوریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت لبنان، 254/6
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن اوریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 25/10

سے فرمایا (اے سودہ) تم اس سے پردہ کرو۔

1203- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ أَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى شَيْخٍ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ كَانَ يَسْكُنُ دَارَنَا، فَلَذَهَبْتُ مَعَهُ إِلَى عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنْ وَلَدٍ مِنْ وَلَدِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ: أَمَّا الْفِرَاشُ فَلِفُلَانٍ، وَأَمَّا النُّطْفَةُ فَلِفُلَانٍ، فَقَالَ عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: صَدَقْتَ، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْفِرَاشِ.

✦ عبد اللہ بن ابویزید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بنو زہرہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو بلوایا جو ہمارے محلے میں رہتا تھا میں بھی اس کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے زمانہ جاہلیت کے بچوں کے بارے میں دریافت کیا تو اس نے کہا: بستر تو فلاں کا تھا اور نطفہ فلاں کا ہے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے لیکن نبی اکرم ﷺ نے بستر والے کے حق میں فیصلہ دیا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث - امام شافعی رحمہ اللہ نے تینوں روایات کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

## باب انكار لون الولد واستقرار النكاح على الشبهة

### باب 5: بچے کے رنگ کا انکار کرنا اور شبہ کی وجہ سے نکاح برقرار رکھنا

1204- أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بَنُ زَمْعَةَ، وَلَوْلَا لِفِرَاشِ، وَاحْتَجَبِي مِنْهُ بِاِسْوَدَةَ.

حدیث نمبر 1203۔

- آئینی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبہ العلمیہ، 601
- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسیحیہ، مصر، 409/2
- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "المجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)، 5305
- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر، 103/3
- تہذیبی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ، 410/7
- صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر بیروت، 1970ء، 12371
- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسیحیہ، مصر، 23/2
- بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "المجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)، 2261
- نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء، 178/6
- حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبہ المستنصریہ، قاہرہ، مصر، 1085
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن اوریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت لبنان، 132/5
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن اوریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 341/6



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: مَا أَلَوْنَهَا؟ قَالَ: حُمْرٌ، قَالَ: هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: أَنَّى تَرَى ذَلِكَ؟ قَالَ: عِرْقٌ نَزَعَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَعَلَّ هَذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ.

✽ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں دیہات سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میری بیوی نے ایک سیاہ فام کو جنم دیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں۔ اس نے کہا جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: ان کا رنگ کیا ہے؟ اس نے جواب دیا: سرخ، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: ان میں کوئی خاستری بھی ہے؟ اس نے جواب دیا: ان میں خاستری بھی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: وہ کہاں سے آگیا؟ اس نے عرض کی: شاید کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو ہو سکتا ہے اسے (یعنی تمہارے بچے کو) بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

1205 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا مِنْ بَنِي فَرَازَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ أَمْرَاتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا أَلَوْنَهَا؟ قَالَ: حُمْرٌ، قَالَ: هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقٍ؟ قَالَ: إِنَّ فِيهَا لَوَرْدًا، قَالَ: فَأَتَى أَمَّاكَ ذَلِكَ؟ قَالَ: لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَذَا لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ.

✽ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہونفراہ سے تعلق رکھنے والا ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میری بیوی نے ایک سیاہ فام لڑکے کو جنم دیا ہے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان کا رنگ کیا ہے۔ اس نے عرض کی: سرخ۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا ان

حدیث نمبر 1205

1084	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ
239/2	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
112/4	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
2260	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
2002	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
2128	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
178/6	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
5869	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
103/3	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
4108	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
252/8	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
132/5	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
424/6	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء

میں کوئی خاستری بھی ہے۔ اس نے کہا جی ہاں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا وہ کہاں سے آگیا؟ اس نے عرض کی: ہو سکتا ہے کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو ہو سکتا ہے اس (بچے) کو بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

1206 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِيَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرٍ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي أَمْرًا لَا تَرُدُّ بَدَ لَا مِسَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَطَلِقْهَا، قَالَ: إِنِّي أُحِبُّهَا، قَالَ: فَامْسِكْهَا إِذَا

✽ حضرت عبد اللہ بن عبید اللہ بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میری بیوی چھونے والے کے ہاتھ کو واپس نہیں کرتی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس کو طلاق دے دو۔ اس نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر تم اس کو اپنے ساتھ رہنے دو۔

اخرج الحديثين من كتاب احكام القرآن، والثالث من كتاب عشرة النساء.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات "احکام قرآن" میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت "عشرة النساء" میں نقل کی ہے۔

## باب الاذن للنساء في الخروج الى المساجد

### باب 6: خواتین کو مسجد جانے (کے لئے گھر سے نکلنے) کی اجازت دینا

1207 - أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

حدیث نمبر 1206

16343	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
67/6	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
5339	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
12/5	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
5121	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
978	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
7609	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
438/2	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
1282	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
565	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
5915	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
1679	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
2213	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء
2214	نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 1987ء



اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَإِذَا خَرَجْنَ فَلْيَخْرُجْنَ تِفْلَاتٍ.

✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی کنیزوں کو اللہ کی مسجدوں میں جانے سے نہ روکیں جب وہ نکلیں تو خوشبو لگائے بغیر نکلیں۔

1208 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

✽ سالم اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی کنیزوں کو اللہ کی مسجدوں میں جانے سے نہ روکو۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزم میں نقل کی ہیں

حدیث نمبر 1208-

1892	طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
5107	صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
612	حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئتی قاہرہ مصر
7608	کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
805	الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
448	دارقطنی امام ابو محمد عبداللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم بیانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
865	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
442	نیثابوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غواد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
556	بجھانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
16	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
570	ترمذی امام ابویوسف محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
42/2	نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
785	بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
5426	موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
1677	نیثابوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "المصحح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض المطبعة الثانیہ 1981ء
56/2	اسقرائینی امام ابویوسف یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
2207	حمیدی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
2208	القاری امام امیر ابن بلقان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

## باب فی النفقات

### باب 7: خرج کا بیان

1209 - أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ، أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، أَخْبَرَنَا آتُسُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ هِنْدًا أُمَّ مُعَاوِيَةَ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ، وَإِنَّهُ لَا يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْهُ سِرًّا وَهُوَ لَا يَعْلَمُ، فَهَلْ عَلَيَّ فِي ذَلِكَ مِنْ شَيْءٍ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذِي مَا يَكْفِيكَ وَوَلَدَكَ بِالْمَعْرُوفِ.

✽ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں معاویہ کی والدہ "ہند" نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس نے

عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ابوسفیان کنجوس آدمی ہے وہ مجھے اتنا خرچ نہیں دیتا جو میرے بچوں کے لئے کافی ہو مجھے چھپ کر لینا پڑتا ہے جو اس کی لاعلمی میں ہوتا ہے تو کیا مجھے اس پر کوئی گناہ ہوگا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے اور اپنے بچوں کے لئے مناسب طور پر لے لیا کرو۔

1210 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ هِنْدًا

بِنْتُ عُتْبَةَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ، وَلَيْسَ لِي مِنْهُ

حدیث نمبر 1209:-

166/2	صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
50/6	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
2264	دارقطنی امام ابو محمد عبداللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم بیانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
2211	بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1714	نیثابوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غواد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
3532	بجھانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2293	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
246/8	نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
598	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
4636	موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
1833	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
4259	حمیدی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
4255	القاری امام امیر ابن بلقان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
234/4	دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المئتی قاہرہ مصر
100/5	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن اورلین "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
442/6	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن اورلین "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



إِلَّا مَا يَدْخُلُ عَلَى، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذِي مَا يَكْفِيكَ وَوَلَدَكَ بِالْمَعْرُوفِ.

✽ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہند بنت عتبہ بیان کرتی ہیں وہ نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے مجھے اس کی طرف سے اتنا نہیں ملتا جو میری ضرورت کے لئے کافی ہو تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم مناسب طور پر اتنا لے لیا کرو جو تمہارے اور تمہاری اولاد کے لئے کافی ہو۔

1211 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عِنْدِي دِينَارٌ، قَالَ: أَنْفَقْهُ عَلَى نَفْسِكَ، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: أَنْفَقْهُ عَلَى وَلَدِكَ، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: أَنْفَقْهُ عَلَى أَهْلِكَ، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: أَنْفَقْهُ عَلَى خَادِمِكَ، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ، قَالَ سَعِيدٌ: ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ حَدِيثَ نَمِرٍ 1210:-

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
الفاری امام امیر ابن بلیان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1211:-

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (تم الحدیث من فتح الباری)  
بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع راجع 1955ء  
جستائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونیہ بیجی بن بیجی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
نیشاپوری امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ: يَقُولُ وَلَدَكَ: أَنْفَقُ عَلَى، إِلَى مَنْ تَكَلِّمِي؟ تَقُولُ زَوْجَتُكَ: أَنْفَقُ عَلَى أَوْ طَلَّقْنِي، يَقُولُ خَادِمُكَ: أَنْفَقُ عَلَى أَوْ بَعْنِي.

✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے کہا میرے پاس کچھ دینار ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے اوپر خرچ کرو۔ اس نے فرمایا: میرے پاس اور بھی ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنی اولاد پر خرچ کرو۔ اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنی بیوی پر خرچ کرو اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے غلام پر خرچ کرو۔ اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (تم بہتر طور پر جانتے ہو)۔

سعدی نامی راوی بیان کرتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث بیان کی تو پھر ارشاد فرمایا: تمہارا بیٹا کہے گا مجھ پر خرچ کرو اس وقت تک جب تک میں خود (اپنا خرچ اٹھانے کے قابل نہیں ہو جاتا)۔ تمہاری بیوی یہ کہے گی یا تو مجھ پر خرچ کر دیا مجھے طلاق دے دو تمہارا خادم یہ کہے گا تم مجھ پر خرچ کرو یا مجھے فروخت کر دو۔

1212 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الرَّجُلِ لَا يَجِدُ مَا يُنْفِقُ عَلَى امْرَأَتِهِ قَالَ: يُفَرِّقُ بَيْنَهُمَا، قَالَ أَبُو الزِّنَادِ قُلْتُ: سُنَّةٌ، فَقَالَ سَعِيدٌ: سُنَّةٌ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَالَّذِي يُشْبِهُ قَوْلَ سَعِيدٍ سُنَّةٌ أَنْ يَكُونَ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✽ ابوزناد بیان کرتے ہیں میں نے سعید بن مسیب سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس کے پاس اپنی بیوی کو دینے کے لئے خرچ نہیں ہوتا تو سعید نے کہا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی۔ ابوزناد کہتے ہیں میں نے کہا کیا یہ سنت ہے۔ سعید نے فرمایا: یہ سنت ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں سعید کا یہ کہنا کہ یہ سنت ہے اس کے بارے میں زیادہ گمان یہی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی سنت ہے۔

1213 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَتَبَ إِلَى أَسْرَاءِ الْأَجْنَادِ فِي رِجَالٍ غَابُوا عَنْ نِسَائِهِمْ فَأَمَرُوهُمْ أَنْ يَأْخُذُوا بِهِمْ أَنْ يَنْفَقُوا أَوْ يُطَلَّقُوا فَإِنْ طَلَّقُوا بَعَثُوا بِنَفَقَةٍ مَا حَبَسُوا.

حدیث نمبر 1212:-  
اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونیہ بیجی بن بیجی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
مصنفی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
نیشاپوری امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ



حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لشکروں کے امیروں کو یہ حکم دیا تھا ان مردوں کے بارے میں جو اپنی بیویوں سے دور ہوتے ہیں کہ وہ امیر انہیں یہ ہدایت کریں کہ وہ اتنی آمدن حاصل کریں جسے وہ خرچ (کے طور پر اپنی بیویوں کو بھجوائیں) یا پھر وہ اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں اگر وہ طلاق دیتے ہیں تو پھر وہ خرچ بھی بھجوائیں جو انہوں نے ابھی تک ادا نہیں کیا ہے۔

اخرج الاول من کتاب عشرة النساء والی اخر الخامس من کتاب احکام القرآن وحی اول ما فيه .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

## باب النفقة على الأقارب

### باب 8: قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرنا

1214 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُكَيْدِ ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ لِي مَالًا وَعِيَالًا ، وَإِنَّ لَأَبِي مَالًا وَعِيَالًا ، وَإِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَأْخُذَ مَالِي قِطْعِمَةً عِيَالَهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ .

حضرت محمد بن منکدر بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میرے پاس کچھ مال بھی ہے اور بال بچے بھی ہیں میرے والد کا بھی مال ہے اور بال بچے بھی ہیں وہ (یعنی والد) یہ چاہتے ہیں کہ وہ میرا مال حاصل کر لیں۔

حدیث نمبر 1213:  
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1214:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ابی "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبة المعارف ریاض سعودی عرب (طبع اول)  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

کریں اور اپنے بال بچوں کو کھلائیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اور تمہارا مال تمہارے باپ کی ملکیت ہے۔  
اخرجه من کتاب جراح العمدة امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں بیان کیا ہے۔

## باب في النشوز

### باب 9: (شوہر کی بیوی میں) عدم دلچسپی

1215 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلَمَةَ كَانَتْ عِنْدَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَكَرِهَ مِنْهَا أَمْرًا أَمَّا كِبَرًا أَوْ غَيْرَهُ فَأَرَادَ طَلَاقَهَا فَقَالَتْ لَا تُطَلِّقْنِي وَأَمْسِكْنِي وَأَقْسِمُ لِي مَا بَدَا لَكَ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : "وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا" الْآيَةَ .

ابن مسیب بیان کرتے ہیں: حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں رافع نے اس خاتون میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھی۔ شاید عمر زیادہ تھی یا اس کے علاوہ کوئی اور بات تھی تو اسے طلاق دینے کا فیصلہ کیا اس عورت نے کہا آپ مجھے طلاق نہ دیں آپ مجھے اپنے ساتھ رہنے دیں اور جو آپ مناسب سمجھتے ہیں میرے حصے میں کر دیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا "اور اگر عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے ناپسندیدگی کا اندیشہ ہو۔"

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب عشرة النساء .  
امام شافعی نے ان تینوں روایات کو کتاب عشرة النساء میں نقل کیا ہے۔

## باب الاذن في ضرب النساء

### باب 10: خواتین کی پٹائی کرنے کی اجازت

1216 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعَهُ يَقُولُ : تَزَوَّجَ عَقِيلُ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ فَاطِمَةَ بِنْتَ عُبَيْدَةَ فَقَالَتْ : لَهُ أَصْبِرْ لِي وَأَنْفِقْ عَلَيْكَ فَكَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا تَقُولُ لَهُ أَيْنَ عُبَيْدَةُ وَشَيْءٌ فَسَكَتَ عَنْهَا فَدَخَلَ يَوْمًا بِرَمًا فَقَالَتْ أَيْنَ عُبَيْدَةُ وَشَيْءٌ بِنْتُ رِبْعَةَ فَقَالَ عَلَى يَسَارِكَ فِي النَّارِ إِذَا دَخَلْتَ فَشَدَّتْ عَلَيْهَا فَيَأْتِيهَا فَجَاءَتْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَتْ لَهُ ذَلِكَ فَأَرْسَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَمُعَاوِيَةُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا فَرْقَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا كُنْتُ لَا فَرْقَ بَيْنَ شَيْخَيْنِ مِنْ بَنِي عَدِيٍّ مَنَافٍ قَالَ فَاتَيَاهُمَا فَوَجَدَاهُمَا

حدیث نمبر 1215:

کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
نیثاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



قَدْ شَدَّ عَلَيْهِمَا أَثْوَابُهُمَا وَأَصْلَحَا أَمْرَهُمَا .

ابن ابی ملیک بیان کرتے ہیں حضرت عقیل بن ابوطالب رحمہ اللہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت عتبہ کے ساتھ شادی کر لی اس خاتون نے اس سے کہا آپ مجھ پر صبر کریں میں آپ پر خرچ کروں گی وہ صاحب جب بھی اس خاتون کے ہاں تشریف لے جاتے تھے تو خاتون ان سے دریافت کرتی تھیں عتبہ اور شیبہ کہاں ہیں تو وہ خاموش رہتے تھے ایک مرتبہ وہ غصے کے ساتھ ان کے ہاں تشریف لائے اس نے دریافت کیا عتبہ بن ربیعہ کہاں ہیں؟ اور شیبہ بن ربیعہ کہاں ہیں؟ تو عقیل نے جواب دیا: جب تم جہنم میں داخل ہوگی تو وہ تمہارے یا میں طرف ہوں گے۔

اس خاتون نے اپنی چادر اوڑھی اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادوں گا۔

جبکہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں عبد مناف سے تعلق رکھنے والے دو عمر رسیدہ لوگوں کے درمیان علیحدگی نہیں کروا سکتا۔ راوی بیان کرتے ہیں یہ دونوں حضرات ان دونوں میاں بیوی کے پاس آئے اور ان دونوں کو اس حالت میں پایا کہ ان دونوں نے (ناراضگی کے عالم میں) اپنا اپنا کپڑا لپیٹا ہوا تھا پھر انہوں نے ان کے درمیان صلح کروادی۔

1217 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَبِي يُونُسَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عُبَيْدَةَ أَنَّهُ قَالَ: فِي هَذِهِ الْآيَةِ "وَأَنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَأَبْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا" قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ إِلَيَّ عَلَى رِضَى اللَّهِ عَنْهُ وَمَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِتْنَامٌ مِنَ النَّاسِ فَأَمَرْتُهُمْ عَلَى رِضَى اللَّهِ عَنْهُ فَبَعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا ثُمَّ قَالَ لِلْحَكَمَيْنِ تَذَرِيَانِ مَا عَلَيْكُمَا إِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تَجْمَعَا وَإِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تَفْرَقَا قَالَ قَالَتِ الْمَرْأَةُ رَضِيتُ بِكِتَابِ اللَّهِ بِمَا عَلَى فِيهِ وَلِي وَقَالَ الرَّجُلُ أَمَّا الْفُرْقَةُ فَلَا فَقَالَ عَلَى رِضَى اللَّهِ عَنْهُ كَذَبْتُ وَاللَّهِ حَتَّى تَفْرَقَ بِمِثْلِ الَّذِي أَقَرْتُ بِهِ .

حدیث نمبر 1216

صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1217

صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
دار قطنی امام علی بن عمر "المسنن" مکتبۃ المدینہ قاہرہ مصر  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

11887

116/5

496/6

11883

4678

295/3

306/7

195/5

496/6

عبدہ اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں:

”اور اگر تمہیں اندیشہ ہو دونوں کے درمیان کسی اختلاف کا تو تم ایک ثالث مرد کے گھر والوں کی طرف سے بھیجو اور ایک ثالث عورت کے گھر والوں کی طرف سے بھیجو۔“

وہ بیان کرتے ہیں ایک مرد اور عورت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان میں سے ہر ایک کے ساتھ کچھ لوگ تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ مرد کے گھر والوں کی طرف سے ایک ثالث بھیجیں اور عورت کے گھر والوں کی طرف سے ایک ثالث بھیجیں۔ پھر آپ نے دونوں ثالثوں سے فرمایا: تم دونوں جانتے ہو تمہارے اوپر کون سی چیز لازم ہے؟ اور اگر تم دونوں مناسب سمجھو گے یہ دونوں اکٹھے رہیں تو ٹھیک ہے اور اگر تم دونوں یہ سمجھو یہ دونوں علیحدہ ہو جائیں تو یہ بھی ٹھیک ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں وہ عورت بولی: میں اللہ تعالیٰ کی کتاب کے فیصلے پر راضی ہوں جو بھی میرے اوپر لازم ہوتا ہے یا جو بھی میرا حق ہے۔ مرد بولا: میں علیحدگی نہیں چاہتا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جھوٹ کہہ رہے ہو۔ اللہ کی قسم! تم بھی اسی طرح اقرار کرو گے جس طرح اس عورت نے اقرار کیا۔

1218 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: كَانَتْ بِنْتُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلَمَةَ عِنْدَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَكَّرَتْ مِنْهَا شَيْئًا أَمَّا كِبَرًا وَأَمَّا غَيْرُهُ، فَأَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَقَالَتْ: لَا تُطَلِّقْنِي وَأَنَا أَحِلُّ لَكَ فَنَزَلَ فِي ذَلِكَ "وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا" الْآيَةَ قَالَ: فَمَضَتْ بِذَلِكَ السُّنَّةَ

سعد بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے: محمد بن مسلمہ کی صاحبزادی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں رافع نے اس میں کوئی چیز ناپسند کی زیادہ عمر تھی یا کوئی اور وجہ تھی تو اسے طلاق دینے کا ارادہ کیا تو اس خاتون نے کہا کہ آپ مجھے طلاق نہ دیں میں آپ کے لئے حلال کرتی ہوں تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

”اگر عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے ناپسندیدگی یا لالچ کا اندیشہ ہو۔“

راوی بیان کرتے ہیں اس کے بعد یہ سنت بن گئی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الخلع والنشوز والرابع من كتاب النكاح من الاملاء .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات خلع و نشوز میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کتاب النکاح میں نقل کی ہے۔ یہ الاملاء سے تعلق رکھتی ہے۔

## باب الحضانة

### باب 11: حضانت کا بیان

1219 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رِئَاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دُبَابٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَضْرِبُوا إِمَاءَ اللَّهِ، قَالَ: فَاتَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذَرِ الْنِسَاءَ عَلَى أَرْوَاجِهِنَّ، فَأَذِنَ فِي ضَرْبِهِنَّ، فَأَطَافَ بِأَلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءً



كُثِرَ كُلُّهُنَّ يَشْكُونُ اَزْوَاجَهُنَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ أَطَافَ بِأَلِ مُحَمَّدٍ سَبْعُونَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ يَشْكِينَ اَزْوَاجَهُنَّ، وَلَا تَجِدُونَ أَوْلَئِكَ خِيَارَكُمْ

حضرت ایاس بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی کئیوں کو نہ مارو۔

راوی بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! خواتین اپنے شوہروں کے مقابلے میں شیر ہو گئی ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے خواتین کی پٹائی کی اجازت دی تو نبی اکرم ﷺ کی ازواج کے پاس بہت سی خواتین آنے لگیں ان میں سے ہر ایک اپنے شوہر کی شکایت کر رہی تھی۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: محمد کے گھر والوں کے پاس ستر خواتین آئیں ہیں ان میں سے ہر ایک نے اپنے شوہر کی شکایت کی ہے تم ان لوگوں کو اپنے میں بہتر نہیں پاؤ گے۔ (یعنی ان لوگوں کا طرز عمل ٹھیک نہیں ہے)۔

اخرجه من کتاب الخلع والنشوز۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اسی روایت کو کتاب خلع ونشوز میں نقل کیا ہے۔

## باب الایلاء

### باب 12: ایلاء کا بیان

1220 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ: أَطْلَعَهُ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ غُلَامًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ.

حدیث نمبر 1219۔

- صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
حمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف "قاہرہ مصر  
کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیحیہ "مصر  
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمنی دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
بخاری امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شامی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسماء دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
نیثاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1221:  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک لڑکے کو اس کے باپ اور ماں کے درمیان اختیار دیا تھا (یعنی وہ ان دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہے چلا جائے)۔

1221 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَمِيِّ، قَالَ: خَيْرَ لِي عَلَى بَنِ أَبِي طَالِبٍ بَيْنَ أُمِّي وَعَمِّي ثُمَّ قَالَ لَا خَ لِي أَصْغَرُ مِنِّي وَهَذَا أَيْضًا لَوْ قَدْ بَلَغَ مَبْلَغَ هَذَا لَخَيْرُتُهُ.

حضرت یونس بن عبد اللہ جریمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے میری والدہ اور چچا کے درمیان اختیار دیا تھا (کہ میں دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہوں چلا جاؤں) پھر آپ نے میرے بھائی کے بارے میں فرمایا تھا جو مجھ سے عمر میں کم تھا۔ اگر یہ بھی اس کے جتنا ہوتا تو میں اسے بھی اختیار دیتا۔

1222 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَالَ إِبْرَاهِيمُ عَنْ يُونُسَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ، وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ وَكُنْتُ ابْنُ سَعْدٍ أَوْ ثَمَانِ سِنِينَ.

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں:

میری عمر اس وقت سات سال تھی یا آٹھ سال تھی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب عشرة النساء.

حدیث نمبر 1220۔

- صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
حمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف "قاہرہ مصر  
کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیحیہ "مصر  
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمنی دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
بخاری امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شامی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسماء دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
نیثاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1221:  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تین روایات کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہیں۔

### باب الایلاء

#### باب 12: ایلاء کا بیان

1223 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: الْمَوْلَى الَّذِي يَحْلِفُ لَا يَقْرُبُ امْرَأَتَهُ أَبَدًا.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایلاء کرنے والا وہ شخص ہوتا ہے جو یہ قسم اٹھاتا ہے کہ وہ کبھی بھی اپنی بیوی کے قریب نہیں جائے گا۔

1224 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: أَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يُوقِفُ الْمَوْلَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: قَافِلُ بِضْعَةَ عَشَرَ أَنْ يَكُونُوا ثَلَاثَةَ عَشَرَ، وَهُوَ يَقُولُ: مِنَ الْأَنْصَارِ.

سليمان بن يسار بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کے دس سے زیادہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پایا ہے وہ سب (ساتھ رہنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں لفظ بضعہ عشر سے مراد کم از کم تیرہ آدمی ہوں گے وہ یہ بھی فرماتے ہیں یہ تمام حضرات انصار سے تعلق رکھتے تھے۔

1225 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: أَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يُوقِفُ الْمَوْلَى.

سليمان بن يسار بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کے دس سے زیادہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس حالت میں پایا ہے وہ سب (ساتھ رہنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

1226 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْقَفَ الْمَوْلَى.

حدیث نمبر 1223:

صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

شافعی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

تبعی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

حدیث نمبر 1224:

کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پایا ہے: انہوں نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے۔

1227 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْقَفَ الْمَوْلَى.

مروان بن حکم بیان کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے

1228 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ طَاوُسٍ، أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُوقِفُ الْمَوْلَى.

طاووس بیان کرتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے

1229 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِذَا حَدَّثَ نَبْر 1226:

صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

حدیث نمبر 1227:

صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

حدیث نمبر 1228:

صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

تبعی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

حدیث نمبر 1229:

صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء



ذَكَرَ لَهَا الرَّجُلُ يَحْلِفُ أَنْ لَا يَأْتِيَ امْرَأَتَهُ فَيَدْعُهَا خَمْسَةَ أَشْهُرٍ لَا تَرَى ذَلِكَ شَيْئًا حَتَّى يُوَقَّفَ وَتَقُولَ كَيْفَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: فَاِمْسَاكِ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِبِي بِإِحْسَانٍ۔

✽ ✽ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے جب کسی شخص کا تذکرہ کیا جاتا جس نے یہ قسم اٹھائی ہو کہ وہ اپنی بیوی کے پاس نہیں جائے گا اور پھر وہ پانچ ماہ تک اس کو چھوڑے رکھتا ہے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس میں کوئی چیز محسوس نہیں کرتی تھیں۔ یہاں تک کہ اسی پر موقوف کیا جاتا وہ فرماتی تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

”تو تم مناسب طور پر انہیں روک لو یا احسان کے ساتھ الگ کر دو۔“

1230- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا آلَى الرَّجُلُ مِنْ امْرَأَتِهِ لَمْ يَفْعَ عَلَيْهَا طَلَاقَ وَإِنْ مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ حَتَّى يُوَقَّفَ فِيمَا أَنْ يُطَلِّقَ وَإِمَّا أَنْ يَقِيءَ

✽ ✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ ایلاء کر لے تو اس عورت پر طلاق واقع نہیں ہوگی اگر چار ماہ گزر جائیں تو پھر اس پر وقف کیا جائے گا اگر وہ طلاق دے دیتا ہے تو ٹھیک ہے اور اگر وہ رجوع کر لے تو ٹھیک ہے۔

1231- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُوقِفُ الْمَوْلَى۔

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ (طلاق کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

أَخْرَجَ الْحَدِيثُ مِنَ كِتَابِ الْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ، وَالْيَ أَخْرَجَ الثَّامِنُ مِنْ كِتَابِ الصَّدَاقِ وَالْإِيْلَاءِ وَهِيَ آخِرُ مَا فِيهِ۔

حدیث نمبر 1230-

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، الْمَوْطَأُ، بِرَوَايَةِ إِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَنِ بْنِ شَيْبَانٍ (مَوْطَأُ إِمَامِ مُحَمَّدٍ) تَحْقِيقَ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَبْدِ الْلطِيفِ، الْمَكْتَبَةِ الْعِلْمِيَّةِ 580

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، الْمَوْطَأُ، بِرَوَايَةِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، تَحْقِيقَ بَشَّارِ عَوَاذٍ مَعْرُوفٍ دَارِ الْغَرْبِ الْإِسْلَامِيِّ بِبَيْرُوتِ لُبْنَانِ (طَبْعُ أَوَّلٍ) 1996ء 1601

صَنَاعَتِي، إِمَامُ ابُو بَكْرٍ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ هَامٍ، الْمَصْنُوعُ، تَحْقِيقَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعُظْمَى دَارِ الْقَلَمِ بِبَيْرُوتِ 1970ء 11661

كُوفِي، إِمَامُ ابُو بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ابُو شَيْبَةَ، الْمَصْنُوعُ، الْمَطْبَعَةُ الْعَرَبِيَّةُ، حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 18562

بَخَّارِي، إِمَامُ ابُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، الْمَجْمُوعُ، رَجْمُ الْحَدِيثِ مِنْ نَحْلِ الْبَاهَرِي (رَجْمُ الْحَدِيثِ مِنْ نَحْلِ الْبَاهَرِي) 5291

تَيْمَنِي، إِمَامُ ابُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، أَسْنَنُ الْكَبِيرِي، دَارَةُ الْعَارِفِ النَّظَامِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1344ھ 377/7

شَافِعِي، إِمَامُ ابُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَدْرِيسَ، أَلَامٌ، دَارُ الْمَعْرِفَةِ بِبَيْرُوتِ لُبْنَانِ 265/5

شَافِعِي، إِمَامُ ابُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَدْرِيسَ، أَلَامٌ، تَحْقِيقَ رَفْعَتِ فَوْزِي دَارِ الْوَقَاءِ، طَبْعُ أَوَّلٍ 2001ء 669/6

حدیث نمبر 1231-

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، الْمَوْطَأُ، بِرَوَايَةِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، تَحْقِيقَ بَشَّارِ عَوَاذٍ مَعْرُوفٍ دَارِ الْغَرْبِ الْإِسْلَامِيِّ بِبَيْرُوتِ لُبْنَانِ (طَبْعُ أَوَّلٍ) 1996ء 1600

تَيْمَنِي، إِمَامُ ابُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، أَسْنَنُ الْكَبِيرِي، دَارَةُ الْعَارِفِ النَّظَامِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1344ھ 337/7

شَافِعِي، إِمَامُ ابُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَدْرِيسَ، أَلَامٌ، دَارُ الْمَعْرِفَةِ بِبَيْرُوتِ لُبْنَانِ 265/5

شَافِعِي، إِمَامُ ابُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَدْرِيسَ، أَلَامٌ، تَحْقِيقَ رَفْعَتِ فَوْزِي دَارِ الْوَقَاءِ، طَبْعُ أَوَّلٍ 2001ء 669/6

امام شافعی پہلی دور روایات کتاب الیمین مع الشاهد اور اس کے بعد آٹھویں روایت تک کتاب الصداق والایلاء میں نقل کی ہیں۔ اور یہ ان میں موجود آخری روایات ہیں۔

## باب الخلع

### باب 13: خلع کا بیان

1232- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، أَنَّ حَبِيبَةَ بِنْتُ سَهْلٍ، أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ

ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ فَوَجَدَ حَبِيبَةَ بِنْتُ سَهْلٍ عِنْدَ بَابِهِ فِي الْغُلَسِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذِهِ؟ فَقَالَتْ: أَنَا حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ يَا

رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قُلْتُ: لَا أَنَا وَلَا ثَابِتٌ، لَزَوْجَهَا، فَلَمَّا جَاءَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ قَدْ ذَكَرْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَذْكُرَ، فَقَالَتْ حَبِيبَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،

كُلُّ مَا أَعْطَانِي عِنْدِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذْ مِنْهَا وَجَلَسَتْ فِي أَهْلِهَا

✽ ✽ عمرہ بیان کرتی ہیں حبیبہ بنت سہل نے انہیں یہ بات بتائی ہے وہ ثابت بن قیس کی اہلیہ تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز

کے لئے (گھر سے) نکلے تو آپ نے حبیبہ بنت سہل کو اندھیرے میں اپنے دروازے کے پاس پایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا:

یہ کون عورت ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں حبیبہ بنت سہل ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا کیا معاملہ ہے؟

انہوں نے جواب دیا: میرا اور ثابت کا گزراہ نہیں ہو سکتا، انہوں نے یہ بات اپنے شوہر کے بارے میں کہی جب ثابت بن قیس آئے

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: نبیبہ بنت سہل اس نے جو کچھ بھی ذکر کیا جو اللہ تعالیٰ کو منظور تھا تو حبیبہ بنت سہل نے کہا: یا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو اس نے مجھے دیا وہ سب کچھ میرے پاس ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت سے فرمایا (تم اس سے وصول کرلو) ثابت نے

اس عورت سے وہ سب وصول کر لیا اور وہ عورت (خلع لے کر) اپنے میکے میں جا کر بیٹھ گئی۔

حدیث نمبر 1232-

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، الْمَوْطَأُ، بِرَوَايَةِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، تَحْقِيقَ بَشَّارِ عَوَاذٍ مَعْرُوفٍ دَارِ الْغَرْبِ الْإِسْلَامِيِّ بِبَيْرُوتِ لُبْنَانِ (طَبْعُ أَوَّلٍ) 1996ء 1634

شَيْبَانِي، إِمَامُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، الْمُسْنَدُ، الْمَطْبَعَةُ الْمِصْرِيَّةُ، مِصْرُ 433/6

بِخَنَازِي، إِمَامُ ابُو دَاوُدَ سُلَيْمَانَ بْنِ أَهْبَتَ، أَسْنَنُ، دَارُ احْيَاءِ التَّرَاثِ الْعَرَبِيِّ بِبَيْرُوتِ لُبْنَانِ 2227

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، الْمَوْطَأُ، بِرَوَايَةِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، تَحْقِيقَ بَشَّارِ عَوَاذٍ مَعْرُوفٍ دَارِ الْغَرْبِ الْإِسْلَامِيِّ بِبَيْرُوتِ لُبْنَانِ (طَبْعُ أَوَّلٍ) 1996ء 161/6

نَسَائِي، إِمَامُ أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ، أَسْنَنُ الْكَبِيرِي، تَحْقِيقَ سُلَيْمَانَ بِنْدَارِي، سِيدِ كُرُوي دَارِ الْكُتُبِ الْعِلْمِيَّةِ 1991ء 5656

تَيْمَنِي، إِمَامُ ابُو حَاتِمٍ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَانٍ، مَجْمُوعُ ابْنِ حَبَانٍ، دَارُ الْفَقْرِ بِبَيْرُوتِ، طَبْعُ أَوَّلٍ 1996ء 4283

الْفَارِسِيُّ، إِمَامُ امِيرِ ابْنِ بِلْهَانَ، الْإِحْسَانُ فِي تَقْرِيبِ مَجْمُوعِ ابْنِ حَبَانٍ، مَوْسُئَةُ الرِّسَالَةِ بِبَيْرُوتِ، طَبْعُ أَوَّلٍ 1988ء 4280

شَافِعِي، إِمَامُ ابُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَدْرِيسَ، أَلَامٌ، دَارُ الْمَعْرِفَةِ بِبَيْرُوتِ لُبْنَانِ 217/3

شَافِعِي، إِمَامُ ابُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَدْرِيسَ، أَلَامٌ، تَحْقِيقَ رَفْعَتِ فَوْزِي دَارِ الْوَقَاءِ، طَبْعُ أَوَّلٍ 2001ء 454/4



1233 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ، أَنَّهَا آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفَلَاسِ وَهِيَ تَشْكُو أَشْيَاءَ بَدَنِهَا، وَهِيَ تَقُولُ: لَا آتَا وَلَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، فَقَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ثَابِتُ، خُذْ مِنْهَا، فَآخَذَ مِنْهَا وَجَلَسَتْ

حبيبہ بنت سہل بیان کرتی ہیں وہ اندھیرے میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے کچھ شکایت کی اور بولی: میرا اور ثابت کا گزارہ نہیں ہو سکتا وہ خاتون بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! تم اس سے وصول کر لو تو ثابت نے وصول کر لیا تو وہ عورت اس سے (خلع لے کر) بیٹھ گئی۔

1234 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ مَوْلَاةٍ لَصِيفَةِ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَيْءٍ لَهَا فَلَمْ يُنْكَرْ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

نافع، صفیہ بنت ابوعبید کی کنیز کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں انہوں نے اپنے شوہر سے اپنی ہر چیز کے عوض میں طلاق حاصل کر لی تھی اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس بات پر ان کا انکار نہیں کیا تھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الخلع والنشر میں نقل کی ہے جب کہ تیسری کتاب "الاشربة" میں نقل کی ہے۔

## باب منه

### باب 14: بلا عنوان

1235 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جُمَهَانَ مَوْلَى الْأَسْلَمِيِّينَ، عَنْ أُمِّ بَكْرَةَ

حدیث نمبر 1233:

دارقطنی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم بیانی، دارالحسن قاہرہ 1966ء  
تتبعی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
حدیث نمبر 1234:

آجی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
آجی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشر حواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
طبرانی "امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ابوبکر" "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالجلیل سلفی، مطبعہ الزہراء الحدیثہ، موصل عراق (طبع ثانی)  
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1235:

آجی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

الْأَسْلَمِيَّةِ أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ ثُمَّ آتَا عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ هِيَ تَطْلِقُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ سَمَّيْتَ شَيْئًا فَهُوَ مَا سَمَّيْتَ .

سیدہ ام بکرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے اپنے شوہر عبداللہ بن اسید سے خلع حاصل کیا پھر وہ دونوں اس بارے میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ایک طلاق ہے البتہ اگر تم نے کچھ طے کیا تھا تو وہ اس کے مطابق ہوگا جو تم نے طے کیا۔

1236 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا قَالَا فِي الْمُخْتَلَعَةِ: يُطْلَقُهَا زَوْجُهَا قَالَا لَا يَلْزَمُهَا طَلَاَقٌ لِأَنَّهُ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما خلع حاصل کرنے والی ایسی عورت کے بارے میں فرماتے ہیں: جسے اس کا شوہر طلاق دے دیتا ہے وہ فرماتے ہیں: اس عورت کو طلاق نہیں ہوگی کیونکہ اس شخص نے وہ طلاق دی ہے جس کا اسے اختیار نہیں ہے۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب "احکام القرآن" میں نقل کیا ہے۔

## باب لا يلحق المختلعة طلاق بعد اختلاعهما.

### باب 15: خلع حاصل کرنے والی عورت کے خلع حاصل کرنے کے بعد طلاق نہیں ہوگی

1237 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا قَالَا: لَا يَلْحَقُ الْمُخْتَلَعَةُ الطَّلَاقُ فِي الْعِدَّةِ لِأَنَّهُ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما دونوں یہ فرماتے ہیں: خلع حاصل کرنے والی عورت کے عدت کے دوران اسے طلاق نہیں ہوتی کیونکہ مرد نے وہ طلاق دی جس کا اسے اختیار نہیں ہے۔

اخرج الاول من كتاب احكام القرآن، والثاني من كتاب اليمين مع الشاهد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن جبکہ دوسری کتاب "اليمين مع الشاهد" میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 1236:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء



## کتاب الطلاق

### طلاق کا بیان

#### باب طلاق السنة

#### باب ۱: سنت طلاق

**1238 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عُمَرُ: فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: مَرَّةٌ فَلْيُراجِعْهَا، ثُمَّ حَدِيثُ نُبَيْر 1238-

- طیاسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیعیہ مصر  
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بیانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار البیروت 1998ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للطباعت طبع اول 1987ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
القادری امام امیر ابن طلیان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ابوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

لِيُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهَرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهَرَ، فَإِنْ شَاءَ امْسَكَهَا، وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ، فَلَكَ الْغَدَةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ.

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ عورت اس وقت حیض کی حالت میں تھی۔ یہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو کہو اوہ اس عورت سے رجوع کر لے اور اس کو اپنے پاس رکھے حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے حیض آئے اور وہ پاک ہو جائے تو پھر اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اس سے صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دیدے یہ وہ عدت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے: اس کے حساب سے عورتوں کو طلاق دی جائے۔

**1239 -** أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ مَوْلَى عَزَّةَ يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ، فَقَالَ: كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: طَلَّقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرَّةٌ فَلْيُراجِعْهَا، فَإِذَا طَهَّرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ عَدَّتِهِنَّ، أَوْ لِقَبْلِ عَدَّتِهِنَّ. الشَّافِعِيُّ شَكَّ.

✽ ابو بکر بن عبد الرحمن بن ایمن نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا ابو بکر اس بات کو سن رہے تھے عبد الرحمن بولے: ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی حاکضہ بیوی کو طلاق دے دیتا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنی حاکضہ بیوی کو طلاق دی تھی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا: تم اس سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کر لے جب وہ پاک ہو جائے تو وہ اسے طلاق دیدے یا اپنے ساتھ رہنے دے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

حدیث نمبر 1239:-

- صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیعیہ مصر  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



”اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو“۔

(یہاں ایک لفظ پر اعراب کے بارے میں) امام شافعی کو شک ہے۔

1240 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرُؤُهَا كَذَلِكَ .

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ مجاہد کے حوالے سے منقول ہے: وہ اس آیت کو اسی طرح پڑھتے تھے۔

1241 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرُؤُهَا: ”إِذَا طَلَقْتُمُ

النِّسَاءَ فَطَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلَقْتُمُ النِّسَاءَ“۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس آیت کو یوں پڑھتے تھے:

”إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلَقْتُمُ النِّسَاءَ“۔

1242 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

أَيْمَنَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ، وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ: كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا؟ فَقَالَ: طَلَّقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرَّةٌ فَلْيُرَاجِعْهَا، فَرَدَّهَا عَلَى وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا، فَقَالَ: إِذَا طَهَّرْتَ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ .

بوزیر بیان کرتے ہیں: انہوں نے عبداللہ بن ایمن کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کرتے سنا بوزیر یہ بات سن رہے تھے: ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دیتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دی تھی وہ عورت حیض کی حالت میں تھی یہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے کہو وہ اس عورت سے رجوع کرے تو نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کو میرے پاس واپس بھجوادیا تھا آپ نے اسے طلاق نہیں سمجھا اور فرمایا: جب وہ عورت حدیث نمبر 1240۔

تبلیغی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”المسنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

323/7

180/5

460/6

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1241۔

553

1720

232/7

180/5

461/6

اٹھی ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المكتبة العلمية

اٹھی ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

تبلیغی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”المسنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

پاک ہو جائے تو چاہے تو اسے طلاق دیدے یا اپنے پاس رکھ لے۔

1243 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مُرَّةٌ فَلْيُرَاجِعْهَا، فَرَدَّهَا عَلَى وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا فَقَالَ: إِذَا طَهَّرْتَ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ اس وقت حیض میں تھی یہ نبی

اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس کی بات تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے

ارشاد فرمایا: اس سے کہو اس عورت سے رجوع کرے نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کو ان کے پاس واپس بھجوادیا اور آپ نے اس

میں کوئی حرج محسوس نہیں کیا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جب وہ عورت پاک ہو جائے گی تو وہ چاہے تو اسے طلاق دیدے یا پھر ساتھ رہنے دے۔“

1244 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مُرَّةٌ فَلْيُرَاجِعْهَا، ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ تَحِيضُ، ثُمَّ إِنْ شَاءَ امْسَكَ، وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمْسَ، فَبَلَكَ

الْعِدَّةَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءَ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ عورت حیض میں تھی یہ نبی

اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے

ارشاد فرمایا: اس سے کہو وہ اس سے رجوع کرے پھر اسے اپنے ساتھ رہنے دے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے اسے پھر حیض آئے

اور وہ پھر پاک ہو جائے پھر اگر وہ چاہے تو اس کو ساتھ رہنے دے اور اگر چاہے تو اس کے ساتھ صحبت کرنے پہلے اسے طلاق دیدے

یہ وہ عدت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس کے حساب سے عورتوں کو طلاق دی جائے۔

1245 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّهُمْ أَوْسَلُوا إِلَى نَافِعٍ يَسْأَلُونَهُ هَلْ حُسِبَتْ تَطْلِيقَةُ ابْنِ

عُمَرَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَعَمْ

ابن جریج بیان کرتے ہیں: ان کو لوگوں نے حضرت نافع رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا تا کہ ان سے دریافت کریں کہ کیا نبی

اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دی ہوئی طلاق کو طلاق شمار کیا گیا تھا؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں!

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب اباحة الطلاق والى اخر الثامن من الجزء الثاني من اختلاف

الحديث .

حدیث نمبر 1245۔

1095

68

صفحانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

طحاوی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد ”المسنن“ دارالمعرفۃ بیروت لبنان



امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب "اباحت الطلاق" میں نقل کی ہیں اور پھر اس کے بعد آٹھویں روایت تک اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

## باب صریح الطلاق

### باب 2: صریح طلاق

1246 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا الصَّهْبَاءِ، قَالَ لَأَبْنِ عَبَّاسٍ إِنَّمَا كَانَتِ الثَّلَاثُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُجْعَلُ وَاحِدًا، وَأَبَى بَكْرٌ، وَثَلَاثٌ مِنْ إِمَارَةِ عُمَرَ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَعَمْ.

ابن طاووس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ابوصہباء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں تین طلاقیں ایک شمار ہوتی تھیں اسی طرح حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں بھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی تین سال میں بھی؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایسا ہی ہے۔

1247 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِأَبْنِ عَبَّاسٍ: طَلَّقْتُ امْرَأَتِي مِثَّةً قَالَ تَأْخُذُ ثَلَاثًا وَتَدْعُ سَبْعًا وَتَسْعِينَ.

مجاہد بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں نے اپنی بیوی کو ایک سو طلاقیں دی ہیں تو حدیث نمبر 1246:

صحنائی 'امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی 'امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف، المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
نیثاپوری 'امام مسلم بن حجاج' المصنف، تحقیق وترقیم: ابو عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
جستائی 'امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث' السنن، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
نسائی 'امام احمد بن حنبل' المسند، دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء  
نسائی 'امام احمد بن حنبل' المسند، تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام' شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
طبرانی 'امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' المعجم الکبیر، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحمدیہ موصل عراق (طبع ثانی)  
دار قطنی 'امام علی بن عمر' السنن، مکتبۃ السنن قاہرہ مصر  
طبرانی 'امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' المعجم الکبیر، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحمدیہ موصل عراق (طبع ثانی)  
حدیث نمبر 1247:

صحنائی 'امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی 'امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف، المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
آلحی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' الموطا، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
1581

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تین کو اختیار کر لو اور باقی ستانوں کو چھوڑ دو۔

اخرج الحدیثین من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## باب منه: فی الطلاق ثلاثاً قبل الدخول

### باب 3: صحبت کرنے سے پہلے تین طلاقیں دینا

1248 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوتَبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ثُمَّ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَنْكِحَهَا فَجَاءَ يَسْتَفْتِي فَسَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَا لَا تَرَى أَنْ يَنْكِحَهَا حَتَّى تَزُوجَ زَوْجًا غَيْرَكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ طَلَاقِي إِيَّاهَا وَاحِدَةً، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ أَرْسَلْتَ مِنْ يَدِكَ مَا كَانَ لَكَ مِنْ فَضْلِ

محمد بن ایسا بن بکیر بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی اہلیہ کی رخصتی سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دیں پھر اس نے یہ مناسب سمجھا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرے وہ یہ مسئلہ دریافت کرنے کے لئے آیا اس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دریافت کیا تو ان دونوں نے یہ جواب دیا: ہمارے خیال میں وہ شخص اس عورت کے ساتھ شادی نہیں کر سکتا جب تک وہ عورت کسی دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہیں کر لیتی (اور پھر بیوہ یا طلاق یافتہ نہیں ہو جاتی) وہ شخص بولا: میں نے اسے جو طلاق دی ہے وہ ایک ہی ہوگی تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارے پاس جو اختیار تھا تم نے اسے چھوڑ دیا تھا اب تمہارے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے۔

1249 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَعْمَانَ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ السُّرُوقِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا

حدیث نمبر 1248:

آلحی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' الموطا، بروایہ محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
آلحی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' الموطا، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
طحاوی 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام' شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
نیثاپوری 'امام ابو بکر احمد بن محمد بن ایوب' المعجم الکبیر، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحمدیہ موصل عراق (طبع ثانی)  
صحنائی 'امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی 'امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف، المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن ایوب' المسند، دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن ایوب' المسند، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
358/6



قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ فَقُلْتُ إِنَّمَا طَلَاقُ الْبُكَرِ وَاحِدَةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو إِنَّمَا أَنْتَ قَاصٌّ الْوَاحِدَةُ تَبَيُّهَا وَالثَّلَاثَةُ تُحَرِّمُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ

✽✽ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں ایک شخص آیا اس نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دیدے۔

عطاء بن یسار کہتے ہیں میں نے جواب دیا: کنواری لڑکی کو ایک طلاق دی جاتی ہے تو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم صرف ایک واعظ ہو ایک طلاق نے اسے اس سے الگ کر دیا اور تین طلاقیں نے اس عورت کو حرام قرار دے دیا اس وقت تک جب تک وہ اس کے ساتھ شادی کرنے کے لئے کسی دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہ کرے اور پھر وہ طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی۔

1250 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْبَكْرِ قَالَ: طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ثُمَّ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَنْكِحَهَا فَجَاءَ يَسْتَفْتِي فَقَضَيْتُ فَذَهَبَتْ مَعَهُ أَسْأَلُ لَهُ فَسَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَا لَا نَرَى أَنْ يَنْكِحَهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ قَالَ إِنَّمَا كَانَ طَلَاقِي إِيَّاهَا وَاحِدَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ أَرْسَلْتَ مِنْ يَدِكَ مَا كَانَ لَكَ مِنْ فَضْلٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا عَابَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ أَنْ يُطَلِّقَ ثَلَاثًا.

✽✽ محمد بن ایسا بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دی پھر اسے یہ مناسب لگا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرے وہ مسئلہ دریافت کرنے کے لئے آیا میں بھی اس کے ساتھ چل پڑا تاکہ اس کے ساتھ مسئلہ دریافت کر سکوں اس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: ہمارے خیال میں تم اس عورت سے اس وقت تک نکاح نہیں کر سکتے جب تک وہ تمہارے علاوہ کسی اور شخص کیساتھ شادی نہیں کر لیتی (اور پھر طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی) وہ شخص بولا میں نے جو اسے طلاق دی تھی وہ ایک ہی شارہونی چاہیے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے پاس جو اختیار تھا تم نے وہ چھوڑ دیا ہے اب تمہارے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس شخص پر اس حوالے سے کوئی اعتراض حدیث نمبر 1249۔

1658 58/3 11074 17848

198 58/3 183/5 358/6

1996 1996 2001 2001

نہیں کیا کہ اس نے تین طلاقیں کیوں دی ہیں۔

1251 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَطَاءِ

بْنِ يَسَارٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يَسْتَفْتِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَمْسُهَا قَالَ عَطَاءُ فَقُلْتُ إِنَّمَا طَلَاقُ الْبُكَرِ وَاحِدَةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو إِنَّمَا أَنْتَ قَاصٌّ الْوَاحِدَةُ تَبَيُّهَا وَالثَّلَاثُ تُحَرِّمُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَلَمْ يَقُلْ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بِشَسَ مَا صَنَعْتَ حِينَ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا.

✽✽ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دیتا ہے عطاء بیان کرتے ہیں۔ میں نے جواب دیا: کنواری لڑکی کو ایک طلاق دی جاتی ہے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ایک مولوی ہو ایک طلاق نے اسے الگ کر دیا اور تین نے (اس وقت تک) حرام کر دیا جب تک وہ عورت اس شخص کے علاوہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہیں کر لیتی (اور طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی) امام شافعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اس سے یہ نہیں کہا کیا تم نے برا عمل کیا ہے؟ جب اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں تھیں۔

1252 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عِيَّاشٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ فَبَجَاءَهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْبَكْرِ فَقَالَ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَمَاذَا تَرَيَانِ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ مَا لَنَا فِيهِ قَوْلٌ أَذْهَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَإِبْنِ هُرَيْرَةَ فَإِنِّي تَرَكْتُهُمَا عِنْدَ عَائِشَةَ فَسَلَّهَ لَهَا ثُمَّ إِنِّي أَخْبَرْتُهُمَا فَذَهَبَ فَسَأَلَهُمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا بَيَّ هُرَيْرَةَ أَفْتِي يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَدْ جَاءَكَ مُعْصِلَةٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: الْوَاحِدَةُ تَبَيُّهَا وَالثَّلَاثُ تُحَرِّمُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مِثْلَ ذَلِكَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَلَمْ يَعْيبَا عَلَيْهِ الثَّلَاثَ وَلَا عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

✽✽ ابن ابی عیاش بیان کرتے ہیں وہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے محمد بن ایسا بن کیران دونوں حضرات کے پاس آئے اور بولے دیہات سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنی بیوی کی رخصتی ہونے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دیں ہیں آپ دونوں کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟ تو ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس بارے حدیث نمبر 1252۔

1659 57/3 139/5 357/6

1996 1996 2001 2001



میں ہم کچھ نہیں کہہ سکتے تم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ! میں نے ان دونوں حضرات کو سنا  
عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں چھوڑا تھا تم ان دونوں سے یہ سوال کرو۔ پھر ہمیں آکر (اس کے جواب کے بارے میں) بتا دینا۔ وہ شخص  
گیا اس نے ان دونوں سے پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آپ اسے فزلی  
دیں کیونکہ آپ کے پاس ایک مشکل مسئلہ آیا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک طلاق نے اس عورت کو الگ کر دیا تین طلاقیں  
نے اسے حرام کر دیا جب تک وہ دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہیں کر لیتی (اور طلاق یافتہ یا بیوہ نہ ہو جائے) تو حضرت ابن  
عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اس کی مانند جواب دیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ان دونوں نے حضرات نے تین طلاقیں دینے کے بارے میں کوئی تنقید نہیں کی۔  
اس طرح سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی نہیں کی۔

اخرج الحاديثين من كتاب اباحه الطلاق، والى اخره الخامس من كتاب احكام القرآن.

امام شافعی رحمہ اللہ نے دونوں پہلی روایات ”اباحہ الطلاق“ میں نقل کی ہیں اور اس کے بعد پانچویں تک کتاب احکام القرآن  
میں نقل کی ہیں۔

## باب منه : في الطلاق الثلاث بعد الدخول

### باب 4: رخصتي هو جانيه کے بعد تین طلاقیں دینا

1253 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر 1253:

عليه السلام، أبو داود سليمان بن داود، المسند، دار المعرفه بيروت لبنان  
صنعاني، الإمام أبو بكر عبد الرزاق بن همام، المصنف، تحقيق: عبد الرحمن عظمي، دار القلم بيروت 1970ء  
جميدى، الإمام أبو بكر عبد الله بن زبير، المسند، عالم الكتب بيروت، مكتبة الشبي، القاهرة، مصر  
كوفي، الإمام أبو بكر عبد الله بن محمد بن ابوشيبه، المصنف، المطبعة العزيمية حيدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
مروزي، الإمام اسحاق بن ابراهيم، المسند، مكتبة الايمان، مدينة منوره، صبح اول 1412ھ-1991ء  
شيباني، الإمام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة الحسينية، مصر  
بخاري، الإمام ابو عبد الله محمد بن اسماعيل، الجامع الصحيح، (رقم الحديث من فتح الباري)  
نيسابوري، الإمام مسلم بن حجاج، الجامع الصحيح، تحقيق وترقيم: فؤاد عبد الباقي، دار الحديث، القاهرة، مصر  
جستاني، الإمام أبو داود سليمان بن اشعث، السنن، دار احياء التراث العربی، بيروت، لبنان  
ترويني، الإمام محمد بن يزيد ابن ماجه، السنن، تحقيق: بشر عواد معروف، دار الجيل، بيروت 1998ء  
ترمذي، الإمام ابو عيسى محمد بن عيسى، الجامع الكبير، تحقيق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بيروت 1996ء  
نسائي، الإمام احمد بن شيبه، السنن، دار الحديث، القاهرة، مصر 1407ھ-1987ء  
نسائي، الإمام احمد بن شيبه، السنن، تحقيق: سليمان بندي، سيد كسروي، دار الكتب العلمية، 1991ء

وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً رِفَاعَةَ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقْنِي فَبِتَّ طَلَاقِي، وَإِنَّ  
عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ تَزَوَّجَنِي، وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هَذِهِ الثُّوبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:  
أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتِكَ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رفاعہ کی اہلیہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں انہوں نے کہا: رفاعہ  
نے مجھے طلاق دی اور طلاق ”بتہ“ دی پھر عبد الرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ نے میرے ساتھ شادی کر لی اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے  
اس کنارے کی طرح ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم چاہتی ہو کہ رفاعہ کے پاس واپس چلی جاؤ؟ ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا  
(جب تک تم زبیر) کا شہد نہیں چکھ لیتی اور وہ تمہارا شہد نہیں چکھ لیتا۔

1254 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ، عَنِ الْمُسَوِّدِ بْنِ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ رِفَاعَةَ  
طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَمِيمَةَ بِنْتَ وَهَبٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا، فَكَحَّهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ  
الزُّبَيْرِ، فَأَعْتَرَضَ عَنْهَا فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَمْسَهَا فَفَارَقَهَا، فَأَرَادَ رِفَاعَةُ أَنْ يَنْكِحَهَا وَهُوَ زَوْجُهَا الْأَوَّلُ الَّذِي كَانَ  
طَلَّقَهَا، فَذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَاءُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا، وَقَالَ: لَا تَحِلُّ لَكَ حَتَّى تَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ

زبیر بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں رفاعہ نے اپنی اہلیہ تميمہ بنت وهب کو نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں تین  
طلاقیں دے دیں تو عبد الرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے ساتھ شادی کر لی وہ اس عورت کے قریب گئے مگر اس سے صحبت نہیں  
کر سکے اور اس سے الگ ہو گئے رفاعہ نے یہ چاہا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کر لے کیوں کہ وہ اس کے پہلے شوہر تھے جس نے  
انہیں طلاق دی تھی انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا نبی اکرم ﷺ نے انہیں اس عورت کے ساتھ شادی کرنے  
سے منع کر دیا اور ارشاد فرمایا: وہ تمہارے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتی جب تک وہ (اپنے دوسرے شوہر کا) شہد نہیں چکھ لیتی۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1253:

موسیٰ، الإمام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شاذلی، المسند، تحقيق: حسين سليم اسد، دار المأمون للتراث، طبع اول 1987ء  
حمید، الإمام ابو حاتم محمد بن حبان، صحيح ابن حبان، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء  
افشاری، الإمام امیر ابن سلیمان، الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان، مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء  
طبرانی، الإمام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، المعجم الاوسط، تحقيق: محمود الطحان، مكتبة المعارف، رياض سعودی عربیہ، (طبع اول)  
شیخی، الإمام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
حدیث نمبر 1254:  
الحی ابو عبد الله مالک بن انس، الموطا، بروایة امام محمد بن حسن شيباني (موطا امام محمد)، تحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف، المكتبة العلمية  
الحی ابو عبد الله مالک بن انس، الموطا، بروایة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقيق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء  
شیخی، الإمام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی، الإمام ابو عبد الله محمد بن ادریس، الام، دار المعرفه، بیروت، لبنان  
شافعی، الإمام ابو عبد الله محمد بن ادریس، الام، تحقيق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



1255 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهَا تَقُولُ: جَاءَتِ امْرَأَةً رِفَاعَةَ الْقُرْطُبِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي، فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هَذِيئَةِ النَّوْبِ، فَبَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَكَ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكَ قَالَ: وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ بَنِ الْعَاصِ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَدَايَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، أَلَا تَسْمَعُ مَا تَجْهَرُ بِهِ هَذِهِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

✽ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رفاعہ قرظی کی اہلیہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: میں رفاعہ کی بیوی تھی اس نے مجھے طلاق دے دی اور طلاق ”بتہ“ دی پھر میں نے عبد الرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ شادی کر لی اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے کنارے کی مانند نبی اکرم ﷺ مسکرادیے آپ نے فرمایا: کیا تم چاہتی ہو دوبارہ رفاعہ کے ساتھ شادی کر لو؟ ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم (عبد الرحمن کا شہد نہیں چکھ لیتی اور وہ تمہارا شہد نہیں چکھ لیتا)

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس وقت نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ دروازے پر منتظر تھے کہ انہیں اندر آنے کی اجازت ملے وہ بلند آواز سے بولے: اے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ! کیا آپ سن رہے ہیں؟ یہ عورت نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں کیسی باتیں کر رہی ہے۔

1256 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ سَمِعَهَا تَقُولُ: جَاءَتِ امْرَأَةً رِفَاعَةَ بِعَنَى الْقُرْطُبِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي، فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هَذِيئَةِ النَّوْبِ، فَبَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: تَرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكَ، وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ، وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ بَنِ الْعَاصِ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤْذَنَ، فَدَايَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، أَلَا تَسْمَعُ مَا تَجْهَرُ بِهِ هَذِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

✽ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رفاعہ کی اہلیہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور بولی کے میں رفاعہ کی اہلیہ تھی اس نے مجھے طلاق دے دی اور طلاق ”بتہ“ دے دی میں نے اس کے بعد عبد الرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ سے شادی کر لی اور اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے کنارے کے مانند ہے۔ نبی اکرم ﷺ مسکرادیے اور آپ نے ارشاد فرمایا: تم یہ چاہتی ہو کہ دوبارہ رفاعہ کے ساتھ شادی کر لو ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا (جب تک وہ (عبد الرحمن) تمہارا شہد نہ چکھ لے اور تم اس کا شہد نہ چکھ لو)

✽ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ دروازے پر موجود تھے اور اس بات کا انتظار کر رہے تھے کہ انہیں اندر آنے کی اجازت ملے وہ بلند آواز سے بولے: اے ابوبکر! کیا آپ سن نہیں رہے؟ یہ عورت نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں بلند آواز میں کیسی باتیں کر رہی ہے؟

اخرج الاول من كتاب الرسالة والثاني والثالث من كتاب الرجعة والرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری روایت کتاب الرجعة میں جب کہ چوتھی روایت کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

## باب طلاق العبد وانها تحرم عليه باثنتين

باب 5: غلام کا طلاق دینا عورت دو طلاقوں کے ساتھ اس پر حرام ہو جاتی ہے

1257 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: مَنْ أذن لعبدِهِ أَنْ يَنْكِحَ فَالطَّلَاقُ بِيَدِ الْعَبْدِ لَيْسَ بِيَدِ غَيْرِهِ مِنْ طَلَاقِهِ شَيْءٌ.

✽ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے جو شخص اپنے غلام کو نکاح کرنے کی اجازت دے تو طلاق کا اختیار غلام کے پاس ہوگا اس کے طلاق دینے کا اختیار اس کے علاوہ اور کسی کے پاس نہیں ہوگا۔

1258 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ، أَنَّ نَفِيعًا مَكِّيًّا لَأَمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْتَى زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ إِنِّي طَلَقْتُ امْرَأَةً لِي حُرَّةً تَطْلِقَتَيْنِ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ حُرْمَتٍ عَلَيْكَ.

✽ محمد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ ہیں ان کے مکاتب غلام ”نفع“ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مسئلہ دریافت کیا اور بولے: میں نے اپنی بیوی کو جو ایک آزاد عورت تھی دو طلاقیں دے دی ہیں تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ تمہارے لئے حرام ہو گئی ہے۔

حدیث نمبر 1257:

560 آئیں ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیۃ

1676 آئیں ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

12968 صفحہ 1 امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

18283 کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

257/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

650/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1258:

1674 آئیں ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

369/7 یحییٰ امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

258/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان



1259- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ نَفِيعًا مَكَاتِبًا لَامَ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَبْدٌ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ حُرَّةٌ فَطَلَقَهَا اثنَينِ ثُمَّ ارَادَ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَأَمَرَهُ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَذَهَبَ إِلَيْهِ فَلَقِيَهُ عِنْدَ الدَّرَجِ اخِذًا بِيَدِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَسَالَهُمَا فَأَبْتَدَرَاهُ جَمِيعًا فَقَالَا حَرُمَتْ عَلَيْكَ حَرُمَتْ عَلَيْكَ .

✦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں نفع جو حضرت ام سلمہ کا مکاتب غلام تھا اس کی بیوی ایک آزاد عورت تھی اس شخص نے اس عورت کو دو طلاقیں دے دیں پھر اس نے اس عورت سے رجوع کرنے کا ارادہ کیا تو نبی اکرم ﷺ کی ازواج نے اس کو ہدایت کی کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس جائے اور ان سے اس بارے میں دریافت کرے وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ”درج“ کے مقام کے قریب ان سے ملا انہوں نے اس وقت حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھام رکھا تھا اس نے ان دونوں حضرات سے اس بارے میں دریافت کیا تو دونوں نے ایک دوسرے سے پہلے یہ جواب دیا کہ وہ عورت تمہارے لئے حرام ہوگئی ہے وہ عورت تمہارے لئے حرام ہوگئی ہے۔

1260- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ نَفِيعًا مَكَاتِبًا لَامَ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حُرَّةً تَطْلِيقَتَيْنِ فَاسْتَفْتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ حَرُمَتْ عَلَيْكَ

✦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکاتب غلام ”نفع“ نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دی جو ایک

حدیث نمبر 1259۔

556 اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ  
اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1672  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 360/7  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 12947  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 368/7  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 18242  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان 258  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 650/6

حدیث نمبر 1260۔

555 اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ  
اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1673  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 368/7  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان 258/5  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 650/6

آزادی عورت تھیں پھر اس نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: وہ یہ عورت تمہارے لئے حرام ہوگئی ہے۔

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب الرجعة، وهی اخر ما فيه .  
امام شافعی رضی اللہ عنہ نے یہ چاروں روایات ”کتاب الرجعة“ میں نقل کی ہیں۔

## باب: کتابة الطلاق

### باب 6: طلاق تحریر کرنا

1261- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: فِي الْخِلْيَةِ وَالْبُرْيَةِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا .

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں لفظ ”خلیہ“ اور ”بریہ“ سے تین طلاقیں ہو جاتی تھیں۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

## باب تخيير الامة اذا عتقت

### باب 7: کنیز جب آزاد ہو جائے (تو اس کو شوہر سے علیحدگی) کا اختیار دینا

1262- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ فِي بُرْيَةٍ ذَكَرْتُ سَنِينَ وَكَانَتْ فِي أَحَدَى السَّنِينَ أَنَّهَا أُعْتِقَتْ فَخَيَّرْتُ فِي زَوْجِهَا .

✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں بریرہ کے بارے میں تین شرعی احکام سامنے آئے ان تین میں سے ایک حکم یہ

تھا کہ جب اسے آزاد کیا گیا تو اس کو اس کے شوہر (سے علیحدگی) کے بارے میں اختیار دیا گیا۔

حدیث نمبر 1261۔

599 اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ  
اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1587  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 1184  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 18159  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان 256/7  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 729/8

حدیث نمبر 1262۔

اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1625  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 13008  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المصنوعہ مصر 45/6



1263 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْأَمَةِ تَكُونُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَتَعْتَقُ: إِنْ لَهَا الْخِيَارَ مَا لَمْ يَمْسَسْهَا فَإِنْ مَسَّهَا فَلَا خِيَارَ لَهَا

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایسی کنیز کے بارے میں یہ فرماتے ہیں: جو کسی غلام کی بیوی ہو اور پھر اس کنیز کو آزاد کر دیا جائے اس کنیز کو اختیار ہوگا اس سے پہلے کے اس کا شوہر اس سے صحبت کر لے اگر اس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت کر لی تو کنیز کو اختیار باقی نہیں رہے گا۔

1264 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ مَوْلَاةً لِبْنِي عَبْدِ بْنِ كَعْبٍ يُقَالُ لَهَا

بقية حاشية حديث نمبر 1262:

- دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیثا پوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق و ترجمہ: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بندانری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء  
حدیث نمبر 1263:

- اسحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
اسحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1264:

- اسحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
اسحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

زَبْرَاءُ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَهِيَ أُمَةٌ يَوْمَئِذٍ فَعَقَّتْ قَالَتْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَعْنِي فَقَالَتْ إِنِّي مُخْبِرُكَ خَبْرًا وَلَا أَحِبُّ أَنْ تَصْنَعِي شَيْئًا إِنْ أَمَرَكَ بِبَيْدِكَ مَا لَمْ يَمْسَسِكَ زَوْجُكَ قَالَتْ فَفَارَقْتُهُ ثَلَاثًا.

✽ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بنو عدی بن کعب کی ایک کنیز تھی جس کا نام "زبراء" تھا اس نے انہیں بتایا کہ وہ ایک غلام کی بیوی تھی اور ان دنوں وہ ایک کنیز تھی پھر وہ آزاد ہو گئی۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ تھی انہوں نے مجھے بلوایا اور فرمایا: میں تمہیں ایک بات بتانے لگی ہوں میں یہ نہیں چاہتی کہ تم کچھ کرلو (لیکن تمہیں پتہ ہونا چاہیے) جب تک تمہارا شوہر تمہارے ساتھ صحبت نہیں کر لیتا اس وقت تک تم کو اپنی ذات کے بارے میں اختیار ہے وہ خاتون بیان کرتی ہیں تو میں نے اس شوہر سے مکمل علیحدگی اختیار کر لی۔

1265 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ مَوْلَاةً لِبْنِي عَبْدِ يُقَالُ لَهَا زَبْرَاءُ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَهِيَ أُمَةٌ يَوْمَئِذٍ فَعَقَّتْ قَالَتْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى حَفْصَةَ فَدَعَعْنِي فَقَالَتْ إِنِّي مُخْبِرُكَ خَبْرًا وَلَا أَحِبُّ أَنْ تَصْنَعِي شَيْئًا إِنْ أَمَرَكَ بِبَيْدِكَ مَا لَمْ يَمْسَسِكَ زَوْجُكَ قَالَتْ فَفَارَقْتُهُ ثَلَاثًا

✽ عروہ بیان کرتے ہیں بنو عدی کی ایک کنیز تھی جس کا نام "زبراء" تھا اس نے انہیں بتایا ہے کہ وہ ایک غلام کی بیوی تھیں اور وہ بھی ان دنوں کنیز تھیں پھر وہ آزاد ہو گئیں وہ خاتون بیان کرتی ہیں سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے پیغام بھجو کر بلوایا اور فرمایا: میں تمہیں ایک بات بتانے لگی ہوں میں یہ نہیں کہتی تم ایسا کرلو (لیکن تمہیں پتہ ہونا چاہیے) جب تک تمہارا شوہر تمہارے ساتھ صحبت نہ کر لے تمہاری ذات کا اختیار تمہیں حاصل ہے۔

وہ خاتون بیان کرتی ہے: اس نے اس مرد سے علیحدگی اختیار کر لی۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے اسے یہ نہیں کہا: یہ بات جائز نہیں ہے کہ تم تین طلاقیں حاصل کرلو۔

1266 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ ذَكَرَ عِنْدَهُ زَوْجٌ بِرَبْوَةٍ فَقَالَ كَانَ ذَلِكَ مُعْبِتٌ عَبْدٌ تَبَى فَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَتَّبِعُهَا فِي الطَّرِيقِ وَهُوَ يَكْبَى.

حدیث نمبر 1266:

- صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر  
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء



✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان کے سامنے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے شوہر کا تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ان کا نام مغیث تھا اور وہ بنو قحطان کے غلام تھے گویا اس وقت بھی میں انہیں دیکھ رہا ہوں کے وہ راستے میں اس خاتون کے پیچھے جا رہے تھے اور رو رہے تھے۔

1267 - أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا .

✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بریرہ کا شوہر ایک غلام تھا۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چھ روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

### باب الذی بیدہ عقدہ النکاح

باب 8: نکاح کی گرہ (یعنی اسے ختم کرنے کا اختیار) کس کے ہاتھ میں ہے

1268 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: الذِّي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ: الزَّوْجُ

بقیہ حدیث نمبر 1266:

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ، الجامع الکبیر، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن حنبل، المسند، دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن حنبل، المسند، دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن مسامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار احمدیہ مصر  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن مسامہ، شرح مشکل الآثار، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
تہجدی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء  
القاری امام میرزا ابن لیثان، الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان، مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة بیروت لبنان  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، اسنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ خیرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
دار قطنی امام علی بن عمر، اسنن، مکتبة المتنبی، قاہرہ مصر  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1268:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، اسنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ خیرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

✦ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: نکاح کی گرہ ختم کرنے کا اختیار شوہر کے ہاتھ میں ہے۔  
1269 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ: الذِّي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الزَّوْجُ .

✦ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے وہ شوہر ہے۔

1270 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: هُوَ الزَّوْجُ .

✦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں: (اس اختیار کا مالک) شوہر ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الصداق والايلاء .

امام شافعی نے یہ تین روایات کتاب "الصداق والايلاء" میں نقل کی ہیں۔

### باب الطلاق قبل البس ونصف الصداق

باب 9: چھوٹے سے پہلے طلاق دینا اور نصف مہر کی ادائیگی

1271 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَيْسَ لَهَا إِلَّا نِصْفُ الْمَهْرِ وَلَا عِدَّةٌ عَلَيْهَا يَعْنِي لِمَنْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "وَأَنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً"، وَقَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: "ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا".

✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایسی عورت کو صرف نصف مہر ملے گا اور اس پر کوئی عدت لازم نہیں ہوگی۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

"اور اگر تم ان کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے دو اور تم نے ان کے لئے مہر مقرر کیا ہو۔"

حدیث نمبر 1270:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1271:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، اسنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ خیرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء



(ایک اور مقام پر) ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”پھر تم انہیں ان کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہارے حوالے سے ان پر کوئی عدت لازم نہیں ہوگی جس کو وہ شمار کریں۔“

1272 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: لِكُلِّ مُطَلَّاقَةٍ مُنْعَةً إِلَّا الَّتِي فُرِضَ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَحَسَبُهَا نِصْفَ الْمَهْرِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہر طلاق یافتہ عورت کو ساز و سامان دیا جائے گا ماسوائے اس عورت کے جس کا مہر مقرر کیا گیا ہو اور اس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو ایسی عورت کے لئے نصف مہر ہی کافی ہے۔

1273 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِكُلِّ مُطَلَّاقَةٍ مُنْعَةً إِلَّا الَّتِي يُطَلِّقُهَا وَقَدْ فُرِضَ لَهَا صَدَاقٌ فَلَمْ تَمَسَّ فَحَسَبُهَا مَا فُرِضَ لَهَا.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہر طلاق یافتہ عورت کو ساز و سامان دیا جائے گا ماسوائے اس عورت کے جسے اس کا شوہر طلاق دیدے اور اس کا مہر مقرر کیا ہو اور اس کے ساتھ اس نے صحبت نہ کی ہو تو اس عورت کے لئے مقرر شدہ مہر ہی کافی ہوگا۔

1274 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَيَخْلُو بِهَا وَلَا يَمْسُهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا لَيْسَ لَهَا إِلَّا نِصْفُ الصَّدَاقِ لِأَنَّ اللَّهَ يَقُولُ: "وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ".

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایسے شخص کے بارے میں جو کسی عورت کے ساتھ شادی کر لیتا ہے پھر اس کے ساتھ خلوت میں چلا جاتا ہے لیکن صحبت نہیں کرتا پھر اسے طلاق دے دیتا ہے: تو ایسی عورت کو صرف نصف مہر ملے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

”اگر تم ان کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے انہیں طلاق دے دیتے ہو اور تم نے ان کے لئے مہر مقرر کیا ہو تو جو تم نے مقرر کیا۔ (اس کا نصف ان کو ملے گا)“

1275 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْلٍ وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ الْمُسَوَّرِ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ أَبِي

حدیث نمبر 1272:

الحکم ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

الحکم ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتَّى طَلَّقَهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا بِالصَّدَاقِ تَامًّا فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْفَضْلِ.

محمد بن جبیر اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں انہوں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کر لی لیکن اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے طلاق دے دی پھر انہوں نے اس خاتون کو مہر بھجوایا جو مکمل تھا ان سے اس بارے میں کچھ کہا گیا تو وہ بولے: میں اضافی ادائیگی کرنے کا زیادہ مستحق ہوں۔

اخرج الحديث من كتاب اليمين مع الشاهد والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي والرابع من كتاب العدد والخامس من كتاب الصداق والايلاء.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب "اليمين مع شاهد" میں نقل کی ہیں تیسری روایت کتاب "اختلاف مالک و شافعی" میں نقل کی ہے چوتھی روایت کتاب "العدد" میں نقل کی ہے اور پانچویں روایت کتاب "الصداق والايلاء" میں نقل کی ہے۔

باب من تزوج مطلقته بعد ما تزوجت غيره فهي عنده على ما بقي  
باب 10: جو شخص اپنی مطلقہ کے ساتھ شادی کر لے اس کے بعد کہ اس عورت نے دوسری شادی کی

ہو (اور پھر بیوہ یا مطلقہ ہو گئی ہو) تو وہ عورت اس شخص کے ساتھ باقی رہ جانے والی طلاقوں کے حساب سے رہے گی

1276 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَحْرَيْنِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً أَوْ تَطْلِيفَتَيْنِ ثُمَّ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ غَيْرُهُ ثُمَّ طَلَّقَهَا وَمَاتَ عَنْهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا زَوْجَهَا الْأَوَّلُ قَالَ: هِيَ عِنْدَهُ عَلَى مَا بَقِيَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بحرین سے تعلق رکھنے والے ایک

حدیث نمبر 1275:

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1276:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

نیشاپوری امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبری" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان



ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دیتا ہے پھر اس عورت کی عدت ختم ہو جاتی ہے پھر دوسرا شخص اس کے ساتھ شادی کر لیتا ہے پھر وہ دوسرا شخص بھی اس کو طلاق دے دیتا ہے یا وہ فوت ہو جاتا ہے پھر وہ پہلے والا شوہر اس عورت کے ساتھ شادی کر لیتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ عورت اس مرد کے پاس باقی رہ جانے والی (طلاقوں) کے حساب سے رہے گی۔

اخرجه من کتاب الرجعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الرجعة میں نقل کیا ہے۔



## کتاب الرجعة

### کتاب رجعت کا بیان

#### باب ما كان من الطلاق والرجعة

##### باب ۱: طلاق اور رجعت کے احکام

1277 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ ارْتَجَعَهَا قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا كَانَ ذَلِكَ لَهُ وَإِنْ طَلَّقَهَا أَلْفَ مَرَّةٍ فَعَمَدَ رَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ لَهُ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ آمَهَلَهَا حَتَّى إِذَا شَارَفَتْ انْقِضَاءَ عِدَّتِهَا ارْتَجَعَهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا وَقَالَ وَاللَّهِ لَا أُوِيكَ إِلَيَّ وَلَا تَحِلِّينَ أَبَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى "الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ فَإِمْسَاكَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٍ بِإِحْسَانٍ" فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ الطَّلَاقَ جَدِيدًا مِنْ يَوْمَئِذٍ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ طَلَّقَ أَوْ لَمْ يُطَلِّقْ .

✽ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: پہلے کوئی شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا پھر وہ اس کی عدت ختم ہونے سے پہلے اس سے رجوع کرنا چاہتا تو اس کو اس کا اختیار ہوتا اگرچہ کسی شخص نے اپنی بیوی کو ایک ہزار طلاقیں دی ہوتیں ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ اور اسے ایسے ہی رہنے دیا جب اس عورت کی عدت ختم ہونے والی تھی تو اس شخص نے اس عورت سے رجوع کیا پھر اسے طلاق دے دی۔ اور بولا اللہ کی قسم! میں نہ تو تمہیں اپنے ساتھ رہنے دوں گا اور نہ ہی تم کبھی آزاد ہوگی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

”طلاق دوم مرتبہ ہوتی ہیں پھر تم مناسب طریقے سے ساتھ رکھو یا علیحدہ ہو جاؤ۔“

اس کے بعد لوگوں نے نئے طریقے سے طلاقیں دینا شروع کیں تو آدمی یا تو طلاق دیتا تھا یا نہیں دیتا تھا۔

حدیث نمبر 1277:

- 1721 آجی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اذل) 1996ء
- 19210 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 1192 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 444/7 نسائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 279/2 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 242/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 258/10 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اذل 2001ء



1278 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ ارْتَجَعَهَا قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا كَانَ ذَلِكَ لَهُ وَإِنْ طَلَّقَهَا أَلْفَ مَرَّةٍ قَعَمَدَ رَجُلٌ إِلَى امْرَأَتِهِ فَطَلَّقَهَا حَتَّى إِذَا شَارَفَتِ النِّقْصَاءَ عِدَّتِهَا ارْتَجَعَهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أُولِيكَ إِلَيَّ وَلَا تَحِلِّينِ أَبَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى "الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ فَمَا مَسَّكُ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٍ بِإِحْسَانٍ" فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ الطَّلَاقَ جَدِيدًا مَنْ كَانَ مِنْهُمْ طَلَّقَ وَمَنْ لَمْ يُطْلِقْ

✽ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہوتی پھر اس کی عدت ختم ہونے سے پہلے اس سے رجوع کر لیا کرتا جس کا اسے حق حاصل تھا اگرچہ آدمی نے ایک ہزار مرتبہ بھی طلاق دی ہوتی ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ جب اس عورت کی عدت ختم ہونے کے قریب تھی تو اس شخص نے اس عورت سے رجوع کر لیا۔ اور پھر اسے طلاق دے دی۔ پھر وہ شخص بولا:

اللہ کی قسم! میں نہ تمہیں اپنے ساتھ رہنے دوں گا اور نہ ہی تمہیں کبھی آزاد کروں گا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”طلاق دومرتبہ ہوتی ہے پھر مناسب طریقے سے ساتھ رکھو یا احسان کے ساتھ علیحدہ کرو۔“

تو پھر جس نے طلاق دینی ہوتی تھی یا جس نے نہیں دینی ہوتی تھی تو اس نے طلاق دینے میں اس نئے طریقے کو اختیار کر لیا۔

اخراج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث والثاني من كتاب العدد وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جب کہ دوسری روایت کتاب ”العدد“ میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

## باب الرجعة في الواحدة والاثنتين

### باب 2: ایک یا دو (طلاقوں) کے بعد رجوع کا حق ہوتا ہے

1279 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عَجْبَرٍ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ، أَنَّ رُكَّانَةَ بِنْتُ عَبْدِ يَزِيدَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي ابْنَةَ، وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً؟ فَقَالَ رُكَّانَةُ : وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً، فَرَدَّهَا إِلَيْهِ .

✽ نافع بن عجم بیان کرتے ہیں رکانہ بن عبد یزید نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے: میں نے اپنی بیوی کو طلاق ”بتہ“ دے دی ہے اللہ کی قسم! میرا ارادہ صرف ایک طلاق دینے کا تھا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے صرف ایک کا ہی ارادہ کیا تھا؟ تو حضرت رکانہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: میں نے صرف ایک کا ہی ارادہ کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کی اہلیہ کو اس کے پاس واپس بھجوادیا۔

1280 - أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عَجْبَرٍ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ، أَنَّ رُكَّانَةَ بِنْتُ عَبْدِ يَزِيدَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ سَهْمَةَ الْمُزَيْنَةَ ابْنَةَ ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي سَهْمَةَ ابْنَةَ، وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُرُكَّانَةَ : وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً؟ فَقَالَ رُكَّانَةُ : وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً، فَرَدَّهَا إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَلَّقَهَا الثَّانِيَةَ فِي زَمَانٍ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَالثَّالِثَةَ فِي زَمَانٍ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ .

✽ نافع بن عجم بیان کرتے ہیں حضرت رکانہ بن عبد یزید رضی اللہ عنہا نے اپنی اہلیہ سہمہ مزینہ کو طلاق ”بتہ“ دے دی پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے اپنی بیوی سہمہ کو طلاق ”بتہ“ دے دی ہے اللہ تعالیٰ کی قسم! میرا ارادہ صرف ایک طلاق دینے کا تھا نبی اکرم ﷺ نے رکانہ سے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی قسم! تم نے صرف ایک طلاق مراد لی تھی؟ تو رکانہ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ کی قسم! میں نے صرف ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس خاتون کو ان صاحب کے ساتھ بھیج دیا اس کے بعد انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں اس عورت کو دوسری طلاق دی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں تیسری طلاق دی۔

1281 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عُبَادَةَ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ : أَخْبَرَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ حَنْطَلٍ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ابْنَةَ ابْنَةَ ثُمَّ أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ

حدیث نمبر 1280:

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

دارقطنی امام علی بن عمر ”المسنن“ مکتبۃ المصحف، قاہرہ مصر

تہذیبی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شیخا پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسنن“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

کوفی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبوعہ العزیز حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحماض قاہرہ 1966ء

بخاری امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء

ترمذی امام ابویسی محمد بن یحییٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسنن“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المأمون للتراث طبع اول 1987ء

تہذیبی امام ابو جعفر محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

القاری امام امیر ابن بلیان ”الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان“ موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد الحمید سلطی مطبوعہ الزیادۃ الحدیثہ، مجمل عراق (طبع ثانی)

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعہ الانوار محمدیہ مصر

شیخا پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

تہذیبی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ



قَالَ قُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ فَقَرَأَ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ أَمْرًا تَكُ فَإِنَّ الْوَاحِدَةَ لَا تَبَثُّ.

✽ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں: مطلب بن حطب نے مجھے یہ بتایا ہے: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق ”بتہ“ دے دی پھر وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے ایسا کیوں کیا؟ وہ بولے: اب تو میں ایسا کر چکا ہوں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی:

”اگر وہ اس عمل کا ارتکاب کریں جس کے بارے میں انہیں نصیحت کی گئی ہے تو یہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہوگا اور زیادہ مضبوط طریقے سے ثابت رکھے گا۔“

(پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے جواب دیا: اب تو میں ایسا کر چکا ہوں وہ بولے: تم اپنی بیوی کو اپنے ساتھ رہنے دو کیونکہ ایک طلاق مکمل علیحدگی نہیں کرتی۔

1282 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلتَّوَامَةِ مِثْلَ قَوْلِهِ لِلْمُطَلَّبِ.

✽ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ”توأمہ“ سے بھی اس طرح کی بات ارشاد فرمائی تھی جو انہوں نے ”مطلب“ سے کہی تھی۔

1283 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنَ الْخِيْطَةِ الثَّالِثَةِ فِي الْوَاحِدَةِ وَفِي الْأَثْنَيْنِ.

✽ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے تو وہ اس سے رجوع کرنے کا اس وقت تک حق رکھتا ہے جب تک وہ عورت تیسرے حیض کے بعد غسل نہ کر لے جب کہ اس نے ایک یا دو طلاقیں دی ہوں۔

حدیث نمبر 1281:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1283:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1284 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ فِي مَسْكِنٍ حَفْصَةَ وَكَانَتْ طَرِيقَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَكَانَ يَسْلُكُ الطَّرِيقَ الْآخَرَ مِنَ آذَانِ الْبُيُوتِ كَرَاهِيَةً أَنْ يَسْتَأْذِنَ عَلَيْهَا حَتَّى رَاجَعَهَا.

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ خاتون اس وقت سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھیں اور اس کا راستہ مسجد سے ہو کر گزرتا تھا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دوسرے راستے سے چلتے ہوئے گھر کے پچھلے طرف آئے اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ وہ اس عورت سے اندر آنے کی اجازت مانگیں گے اور یہ رجوع شمار ہو جائے گا۔

اخرج الاول من كتاب اليمين مع الشاهد، والى اخر الخامس من كتاب احكام القرآن، والسادس من كتاب العدد.

امام شافعی نے پہلی روایات کتاب الیمین مع الشاہد میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے جب کہ چھٹی روایت کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

## باب الاشهاد على الرجعة

### باب 3: رجوع کرنے پر گواہ قائم کرنا

1285 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يَشْهَدُ عَلَى رَجْعَتِهَا وَلَمْ تَعْلَمْ بِذَلِكَ قَالَ هِيَ امْرَأَةُ الْأَوَّلِ دَخَلَ بِهَا الْآخِرُ أَوْ لَمْ يَدْخُلْ.

✽ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا ہے اور پھر رجوع کرنے پر گواہ قائم کر لیتا ہے لیکن عورت کو اس کا پتہ نہیں چلتا حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایسی عورت پہلے شوہر کی بیوی شمار ہوگی خواہ

حدیث نمبر 1284:

آگئی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
آگئی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1285:

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



دوسرے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت کی ہو یا صحبت نہ کی ہو۔

اخر جہ من کتاب الرجعة۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الرجعة میں نقل کیا ہے۔

## باب فی تبلیک البرأة امرها

### باب 4: عورت کو اس کے معاملے کا مالک بنانا

1286 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ إِذَا مَلَكَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَالْقَضَاءُ مَا قَضَتْ إِلَّا أَنْ يُنَازِعَهَا الرَّجُلُ فَيَقُولَ لَمْ أُرْذِ إِلَّا تَطْلِيقَهُ وَاحِدَةً فَيَخْلِفُ عَلَى ذَلِكَ وَيَكُونُ أَمْلَكَ لَهَا مَا كَانَتْ فِي عِدَّتِهَا.   
 \* نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب آدمی اپنی بیوی کو (طلاق دینے) کا اختیار دیدے تو

فیصلہ وہی ہوگا جو اس عورت نے کیا ہو البتہ اگر اس کا مرد اس کا انکار کر دے اور یہ کہے: میری مرا صرف ایک طلاق تھی تو وہ مرد اس بارے میں حلف اٹھائے گا اور وہ اس عورت کے بارے میں رجوع کرنے کا اختیار رکھے گا جب تک وہ عورت اپنی عدت میں ہے۔

1287 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَأَتَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ فَقَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مَا شَأْنُكَ قَالَ مَلَكَتْ امْرَأَتِي أَمْرَهَا فَفَارَقْتَنِي فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ الْقَدْرُ فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ أَرَتِجْعُهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّمَا هِيَ وَاحِدَةٌ وَأَنْتَ أَمْلَكَ بِهَا

\* خارج بن زید بیان کرتے ہیں وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے محمد بن ابوعتیق ان کے پاس آئے ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا تمہیں کیا ہوا ہے؟ وہ بولے: میں نے حدیث نمبر 1286

اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف "المکتبہ العلمیہ" 570  
اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1592  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 119105  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 254/7  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 726/8  
حدیث نمبر 1287

اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف "المکتبہ العلمیہ" 567  
اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1593  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 11993  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 44/7  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 727/8

اپنی بیوی کو اس کے معاملے (یعنی طلاق دینے) کا اختیار دیا تو اس نے میرے سے علیحدگی اختیار کر لی ہے حضرت زید رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا: تقدیر میں تھا؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اگر تم چاہو تو اس سے رجوع کر سکتے ہو کیوں کہ یہ ایک طلاق شمار ہوگی اور تم اس کے بارے میں زیادہ اختیار رکھتے ہو۔

اخرج الحديث في كتاب اختلاف مالك والشافعي رضي الله عنهما۔  
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔





## کتاب العدد والسكنى والنفقات

### مختلف طرح کی عدتیں رہائش اور خرچ (کے حقوق)

#### باب عدة المطلقة

#### باب ۱: طلاق یافتہ کی عدت

1288 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: انْتَقَلَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حِينَ دَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: قَدْ كُرِثَ ذَلِكَ لِعُمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَتْ صَدَقَ عُرْوَةُ وَقَدْ جَادَلَهَا فِي ذَلِكَ نَاسٌ وَقَالُوا إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا صَدَقْتُمْ وَهَلْ تَذَرُونَ مَا الْأَقْرَاءُ الْأَطْهَارُ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حفصہ بنت عبد الرحمن جب تیسرے حیض میں داخل ہوئیں تھیں تو وہ اپنے شوہر کے گھر سے (منتقل ہو گئیں تھیں)۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں میں نے اسی روایت کا تذکرہ عمرہ بنت عبد الرحمن سے کیا تو وہ بولی عروہ نے ٹھیک بیان کیا ہے اس بارے میں لوگوں نے ان کے ساتھ بحث کی اور بولے اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

”تین قروء“ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم ٹھیک کہہ رہے کیا تم لوگ جانتے ہو؟ قروء سے مراد کیا ہے قروء سے مراد ”طہر“ ہے۔

حدیث نمبر 1288

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس، الموطا، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء 1684  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر 61/3  
سنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء 11004

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ 16730  
تذقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 415/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ بیروت، لبنان 209/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء 530/6

1289 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ بَنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ مَا أَدْرَكْتُ أَحَدًا مِنْ فُقَهَائِنَا إِلَّا وَهُوَ يَقُولُ هَذَا يُرِيدُ الَّذِي قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

ابو بکر بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں میں نے اپنے فقہاء میں سے کسی بھی ایسے شخص کو نہیں پایا جو یہ رائے رکھتا ہو ابو بکر کی وہ رائے تھی جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کی تھی۔

1290 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِذَا طَلَعَتِ الْمُطَلَقَةُ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب طلاق یافتہ عورت تیسری مرتبہ حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو وہ شوہر سے لا تعلق ہو جائے گی۔

1291 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ الْأَخْوَاصَ هَلَكَ بِالشَّامِ حِينَ دَخَلَتْ امْرَأَتُهُ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ وَقَدْ كَانَ حَلَقَهَا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ زَيْدٌ أَنَّهَا إِذَا دَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَبَرِئَ مِنْهَا وَلَا تَوْرُثُهُ وَلَا يَرِثُهَا.

سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں احوص نامی صاحب کاشام میں انتقال ہو گیا اس وقت جب ان کی اہلیہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئی ان صاحب نے اس خاتون کو طلاق دے دی تھی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تھا کہ ان سے اس بارے میں دریافت کریں؟ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا: وہ عورت جب تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئی تو مرد اس سے لا تعلق ہو گیا اور وہ عورت اس سے تعلق ہو گئی اس لئے وہ عورت اس مرد کی وارث نہیں بنے گی اور وہ مرد اس عورت کا وارث نہیں بنے گا۔

حدیث نمبر 1289

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر 61/3  
تذقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 41/7

سنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء 11005

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ 18885

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ بیروت، لبنان 209/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء 530/6

حدیث نمبر 1291

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس، الموطا، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء 1686  
سنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء 11006

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ 18992

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ بیروت، لبنان 209/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء 530/6



1292 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: إِذَا طَلَعَتِ الْمُطَلَّعَةُ فِي الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ.

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب طلاق یافتہ عورت تیسرے حیض میں داخل ہو جائے تو وہ مرد سے لاطلق ہو جاتی ہے۔

1593 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَدَخَلَ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَيَرَى مِنْهَا لَا تَرْتُهُ وَلَا يَرِيهَا.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے اور وہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو وہ عورت اس سے مرد سے لاطلق ہو جاتی ہے اور مرد اس سے لاطلق ہو جاتا ہے وہ عورت اس مرد کی وارث نہیں بنے گی اور وہ مرد اس عورت کا وارث نہیں بنے گا۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب العدد.

امام شافعی نے ان چھ روایات کو کتاب "العدد" میں نقل کیا ہے۔

## باب عدة الامة

### باب 2: کنیز کی عدت کا حکم

1294 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: يَنْكِحُ الْعَبْدُ امْرَأَتَيْنِ وَيَطْلُقُ تَطْلِيقَتَيْنِ وَتَعْتَدُ الْأَمَةُ

حدیث نمبر 1292: طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ھ کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ حدیث نمبر 1293: آئنی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: ہشام بن عوف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ھ صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ھ کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ

آئنی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: ہشام بن عوف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ھ صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ھ کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ

حَيْضَتَيْنِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ فَشَهْرَيْنِ أَوْ شَهْرًا وَنِصْفًا، قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ ثِقَّةً.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: غلام، صرف دو عورتوں کے ساتھ ایک وقت نکاح کر سکتا ہے اور وہ دو مرتبہ طلاق دے سکتا ہے اسی طرح کنیز دو حیض تک عدت بسر کرے گی اگر اسے حیض نہیں آتا تو وہ دو ماہ تک (راوی کو شک ہے یا یہ الفاظ ہیں) ڈیڑھ ماہ تک عدت بسر کرے گی۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں: وہ ثقہ ہیں۔

1295 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَوْ اسْتَطَعْتُ لَجَعَلْتُهَا حَيْضَةً وَنِصْفًا فَقَالَ رَجُلٌ فَاجْعَلْهَا شَهْرًا وَنِصْفًا فَسَكَتَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

عمر بن اوس ثقفی، ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے بارے میں بتاتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر میرے پاس اس کا اختیار ہوتا تو میں کنیز کی عدت ڈیڑھ حیض مقرر کرتا، ایک صاحب بولے آپ اسے ڈیڑھ ماہ مقرر کر دیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہما خاموش رہے۔

1296 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ فِي أُمِّ الْوَلَدِ يَتَوَقَّى عَنَّا سَيِّدُهَا قَالَ: تَعْتَدُ بِحَيْضَةٍ

حدیث نمبر 1294: صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ھ دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مكتبة المتنبی قاہرہ مصر شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ حدیث نمبر 1295: صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ھ کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ حدیث نمبر 1296: آئنی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: ہشام بن عوف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ھ صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ھ کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ

حدیث نمبر 1295: صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ھ کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ حدیث نمبر 1296: آئنی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: ہشام بن عوف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ھ صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ھ کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ

آئنی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: ہشام بن عوف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ھ صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ھ کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ



حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما: ام ولد کے بارے میں فرماتے ہیں: جس کا آقا فوت ہو جائے وہ حیض کے حساب سے عدت بسر کرے گی۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب العدد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تین روایات کو کتاب العدد میں نقل کیا ہے۔

### باب من رفعها حیضة

#### باب 3: جس عورت کا حیض آنا ختم ہو جائے

1297 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَزَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيطٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ طَلَّقَتْ فَحَاضَتْ حَيْضَةً أَوْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ رَفَعَتْهَا حَيْضَةً فَإِنَّهَا تَنْتَظِرُ تِسْعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ بَانَ بِهَا حَمْلٌ فَذَلِكَ وَالْأَخْرَجْتُ بَعْدَ التَّسْعَةِ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ ثُمَّ حَلَّتْ.

ابن مسیب بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے: جس عورت کو طلاق دی جائے پھر اسے ایک یا دو مرتبہ حیض آجائے اور پھر اسے حیض آنا بند ہو جائے وہ 9 ماہ تک انتظار کرے اگر اس کا حمل ظاہر ہو جاتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ وہ 9 ماہ گزرنے کے بعد تین ماہ تک عدت بسر کرے گی اور پھر وہ (دوسرا نکاح کرنے کے لیے) حلال ہوگی۔

اخرجه من کتاب العدد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب "العدۃ" میں نقل کیا ہے۔

### باب عدة من نکحت فی العدة

#### باب 4: جو عورت عدت کے دوران نکاح کر لیتی ہے اس کی عدت کا حکم

1298 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ طَلِيحَةَ كَانَتْ تَحْتَ رُشَيْدِ الثَّقَفِيِّ فَلَقَّحَهَا الْبَتَّةُ فَكَوَحَتْ فِي عِدَّتِهَا فَضَرَبَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَوْ ضَرَبَ زَوْجَهَا بِالْمُخَفَقَةِ ضَرْبَاتٍ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ فِي عِدَّتِهَا فَإِنْ كَانَ زَوْجُهَا الَّذِي

حدیث نمبر 1297:

اُتِّحِيَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الموطأ" برواية الإمام محمد بن حسن شيباني (موطأ الإمام محمد) تحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف المكتبة العلمية

اُتِّحِيَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الموطأ" برواية يحيى بن يحيى اندلسي تحقيق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامي بيروت لبنان (طبع اول) 1996ء

صنعاني امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء

كوفي امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابوشيبه "المصنف" المطبعة العزيزية حيدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء

539/6

تَزَوَّجَهَا لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فُرْقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ اعْتَدَتْ بِقِيَّةِ عِدَّتِهَا مِنْ زَوْجِهَا الْأَوَّلِ وَكَانَ خَاطِبًا مِنَ الْخُطَّابِ وَإِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فُرْقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ اعْتَدَتْ بِقِيَّةِ عِدَّتِهَا مِنَ الْأَوَّلِ ثُمَّ اعْتَدَتْ مِنَ الْآخِرِ ثُمَّ لَمْ يَنْكِحْهَا أَبَدًا قَالَ سَعِيدٌ وَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْهَا .

ابن مسیب اور سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں طلحہ نامی خاتون رشید ثقفی کی اہلیہ تھیں ان صاحب نے اس عورت کو طلاق "بتہ" دے دی اس عورت نے اپنی عدت کے دوران دوسری شادی کر لی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اسے سزا دی اور اس کے (دوسرے) شوہر کو بھی دڑے کے ذریعے مارا اور ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا: جو عورت اپنی عدت کے دوران شادی کرے گی تو اگر اس کے دوسرے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہیں کی تو ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی اور پھر وہ عورت اپنے پہلے شوہر کی بقیہ رہ جانے والی عدت بسر کرے گی اور وہ مرد صرف نکاح کا بیٹام دینے والا شمار ہوگا لیکن مرد نے اگر اس کے ساتھ صحبت کر لی تو ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروالی جائے گی پھر وہ عورت پہلے شوہر کی بقیہ عدت پوری کرے گی پھر دوسرے شوہر کی عدت بسر کرے گی پھر وہ مرد اس عورت کے ساتھ کبھی شادی نہیں کر سکے گا۔

سعید بیان کرتے ہیں: دوسرے مرد نے جو اس کے ساتھ صحبت کی ہے اس کی وجہ سے اسے مہر ملے گا۔

1299 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَادَانَ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَضَى فِي الَّتِي تَزَوَّجَ فِي عِدَّتِهَا أَنَّهُ يُفَرِّقُ بَيْنَهُمَا وَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فُرْجِهَا وَتَكْمُلُ مَا أَفْسَدَتْ مِنْ عِدَّةٍ وَتَعْتَدُ مِنَ الْآخِرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا جس نے اپنی عدت کے دوران شادی کر لی تھی: ان

حدیث نمبر 1298:

اُتِّحِيَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الموطأ" برواية الإمام محمد بن حسن شيباني (موطأ الإمام محمد) تحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف المكتبة العلمية

اُتِّحِيَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الموطأ" برواية يحيى بن يحيى اندلسي تحقيق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامي بيروت لبنان (طبع اول) 1996ء

صنعاني امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء

تتبعي امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي "المسنن الكبير" دائرة المعارف النظامية حيدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1299:

صنعاني امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء

كوفي امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابوشيبه "المصنف" المطبعة العزيزية حيدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

تتبعي امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي "المسنن الكبير" دائرة المعارف النظامية حيدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء

590/6



دونوں میاں بیوی کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی تاہم مرد نے اس کی شرمگاہ کو استعمال کیا ہے اس وجہ سے اس عورت کو مہر ملے گا اور اس نے جس عدت کو خراب کیا تھا وہ اسے مکمل کرے گی پھر دوسرے شوہر کی عدت مکمل کرے گی۔

اخرج الحديثين من كتاب العدد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ”العدد“ میں نقل کیا ہے۔

## باب عدة المتوفى عنها زوجها وهي حامل

باب 5: وہ بیوہ جو حاملہ ہو اس کی عدت کا بیان

1300 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَصَعَتْ بَعْدَ وَقَاةٍ زَوْجَهَا بِلَيْكِلٍ، فَمَرَّ بِهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَلٍ، فَقَالَ: قَدْ تَصَنَعْتَ لِلزَّوْاجِ أَنَّهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٍ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ سُبَيْعَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَذَبَ أَبُو السَّنَابِلِ، أَوْ لَيْسَ كَمَا قَالَ أَبُو السَّنَابِلِ، قَدْ حَلَلْتَ فَتَزَوَّجِي .

عبداللہ بن عبد اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سبیعہ بنت حارث نے اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کو جنم دیا ابوسنابل ان کے پاس سے گزرے اور بولے تم نے شادی کے لئے تیاری کر لی ہے (تمہاری عدت تو) چار ماہ دس دن ہے سبیعہ نامی خاتون نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا ابوسنابل نے غلط بیان کیا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) ایسا نہیں ہے جیسا ابوسنابل نے کہا ہے تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے تم اب دوسری شادی کر سکتی ہو۔

1301 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سُمِّيَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجَهَا وَهِيَ حَامِلٌ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَخِرُ الْأَجَلَيْنِ، وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِذَا وَلَدَتْ فَقَدْ حَلَّتْ، فَدَخَلَ أَبُو سَلَمَةَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ،

حدیث نمبر 1300:

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری) 3991  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر 1484  
جستالی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2306  
نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل ”السنن“ دارالحدیث قاہرہ مصر 1407-1987  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996  
الفاری امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988  
تیمی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اورلین ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اورلین ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001

فَقَالَتْ: وَلَدْتُ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ بَعْدَ وَقَاةٍ زَوْجَهَا بِنُصْفِ شَهْرٍ فَخُطِبَتْهَا رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا شَابٌّ وَالْآخَرُ كَهْلٌ، فَخُطِبَتْ إِلَى الشَّابِّ، فَقَالَ الْكَهْلُ: لَمْ تَحْلِلْ، وَكَانَ أَهْلُهَا عَيًّا وَرَجَا إِذَا جَاءَ أَهْلُهَا أَنْ يُؤْثِرُوهُ بِهَا، فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَدْ حَلَلْتَ، فَانْكِحِي مَنْ شِئْتَ .

ابوسلمہ بن راوی ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: سبیعہ اسلمیہ نے اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کو جنم دیا پھر دو آدمیوں نے اسے نکاح کا پیغام بھیجا ان میں سے ایک جوان تھا اور دوسرا بڑی عمر کا تھا تو اس عورت نے جو ان شخص کے ساتھ نکاح کے پیغام کو قبول کر لیا تو بڑی عمر کے شخص نے کہا: تمہاری عدت ابھی ختم نہیں ہوئی اس عورت کے میکے والے وہاں موجود نہیں تھے اس بڑی عمر کے شخص نے یہ سوچا جب اس کے میکے والے آئیں گے تو اس عورت کے ساتھ شادی کے لئے اسے ترجیح دیں گے وہ عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ نے ارشاد فرمایا: تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے تم جس کے ساتھ چاہو شادی کر سکتے ہو۔

ابوسلمہ نامی راوی ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: سبیعہ اسلمیہ نے اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کو جنم دیا پھر دو آدمیوں نے اسے نکاح کا پیغام بھیجا ان میں سے ایک جوان تھا اور دوسرا بڑی عمر کا تھا تو اس عورت نے جو ان شخص کے ساتھ نکاح کے پیغام کو قبول کر لیا تو بڑی عمر کے شخص نے کہا: تمہاری عدت ابھی ختم نہیں ہوئی اس عورت کے میکے والے وہاں موجود نہیں تھے اس بڑی عمر کے شخص نے یہ سوچا جب اس کے میکے والے آئیں گے تو اس عورت کے ساتھ شادی کے لئے اسے ترجیح دیں گے وہ عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ نے ارشاد فرمایا: تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے تم جس کے ساتھ چاہو شادی کر سکتے ہو۔

1302 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا سَلَمَةَ اخْتَلَفَا فِي

حدیث نمبر 1301:

اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان طبع اول 1996ء 1728  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعہ المسمیہ مصر 319/6  
نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل ”السنن“ دارالحدیث قاہرہ مصر 1407-1987ء 191/6  
نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بن داری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء 5702  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4300  
الفاری امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 4297  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اورلین ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان 224/5  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اورلین ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 566/6

حدیث نمبر 1302:

طحاوی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفۃ بیروت لبنان 1593  
صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء 11724  
اری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء 2284  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعہ المسمیہ مصر 298/6  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری) 4909  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر 1485







## باب المتوفى عنها قبل انقضاء عدتها

باب 6: جو عورت اپنی عدت ختم ہونے سے پہلے بیوہ ہو جائے

1305 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ حَبَّانُ بْنُ مُنْقِذٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ صَحِيحٌ وَهِيَ تُرْضِعُ ابْنَتَهُ فَمَكَثَتْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا لَا تَحِيضُ يَمْنَعُهَا الرِّضَاعُ أَنْ تَحِيضَ ثُمَّ مَرَضَ حَبَّانُ بَعْدَ أَنْ طَلَّقَهَا بِسَبْعَةِ أَشْهُرٍ أَوْ ثَمَانِيَةِ أَشْهُرٍ فَقُلْتُ لَدَى امْرَأَتِكَ تَرِيدُ أَنْ تَرْتِكَ فَقَالَ لَا أَهْلِيهِ أَحْمِلُونِي إِلَى عُثْمَانَ فَحَمَلُوهُ إِلَيْهِ فَذَكَرَ لَهُ شَأْنَ امْرَأَتِهِ وَعِنْدَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلِبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُمَا عُثْمَانُ مَا تَرِيَانِ فَقَالَ لَرَى أَنَّهُ تَرْتِكَ إِنْ مَاتَ وَتَرْتِكَ إِنْ مَاتَتْ فَإِنَّهَا لَيْسَتْ مِنَ الْقَوَاعِدِ اللَّائِي قَدْ يَنْسَنَ مِنَ الْمَحِيضِ وَلَيْسَتْ مِنَ الْأَبْكَارِ اللَّائِي لَمْ يَبْلُغْنَ الْمَحِيضَ ثُمَّ هِيَ عَلَى عِلَّةٍ حَاضَتِهَا مَا كَانَ مِنْ قَلِيلٍ أَوْ كَثِيرٍ فَرَجَعَ حَبَّانُ إِلَى أَهْلِهِ وَأَخَذَ ابْنَتَهُ فَلَمَّا قَدَّزَتِ الرِّضَاعَ حَاضَتْ خِيضَةً ثُمَّ حَاضَتْ خِيضَةً أُخْرَى ثُمَّ تَوَفَّى حَبَّانُ قَبْلَ أَنْ تَحِيضَ الثَّلَاثَةَ فَاعْتَدَّتْ عِدَّةَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا وَوَرِثَتُهُ.

قال الأصم: في كتابي حبان بالباء

✽ عبد الرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب جن کا نامی حبان بن مقداد انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی تو وہ صاحب اس وقت تندرست تھے اور وہ عورت ان صاحب کی صاحبزادی کو دودھ پلا رہی تھیں سترہ ماہ گزر گئے لیکن اس عورت کو حیض نہیں آیا بچے کو دودھ پلانے کی وجہ سے حیض نہیں آ رہا تھا پھر حبان بیمار ہو گئے یہ ان کے اس عورت کو طلاق دینے کے سترہ یا اٹھارہ ماہ کے بعد کی بات ہے میں نے ان سے کہا: آپ کی وہ بیوی یہ چاہتی ہے کہ وہ آپ کی وارث بن جائے تو انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا مجھے اٹھا کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے جاؤ۔

وہ لوگ انہیں اٹھا کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے گئے انہوں نے اپنی بیوی کے معاملے کا تذکرہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کیا حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ان کے پاس موجود تھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان دونوں حضرات سے کہا: آپ لوگوں کی کیا رائے ہے؟ ان دونوں نے یہ کہا کہ اگر یہ فوت ہو جاتے ہیں تو ہمارے خیال میں وہ عورت ان کی وارث بنے گی اور اگر وہ عورت فوت ہو جاتی ہے تو یہ اس کے وارث بنیں گے کیونکہ یہ ان عورتوں میں سے نہیں ہے جن کے حیض آنے کی عمر گزر چکی ہے اور یہ کنواری بھی نہیں ہے کہ جو حیض کی عمر تک پہنچی ہی نہ ہو اس لئے یہ حیض کے حساب سے عدت میں باقی رہے گی خواہ وہ تھوڑی ہو یا زیادہ حبان واپس اپنی بیوی کے پاس گئے انہوں نے اپنی بیٹی کو حاصل کیا جب رضاعت ختم ہو گئی تو اس عورت کو حیض آ گیا دوسری مرتبہ حیض آ گیا پھر اسے تیسری مرتبہ حیض آنے سے پہلے حبان کا انتقال ہو گیا تو اس عورت نے ایک بیوہ کی طرح عدت بسر کی اور ان صاحب کی وارث بنی۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب میں یہ بات تحریر کی ہے کہ لفظ حبان بن مقداد "ب" کے ساتھ ہے۔

1306 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ أَنَّكَ كَانَ عِنْدَ جَدِّهِ هَاشِمِيَّةً وَأَنْصَارِيَّةً فَقَالَ:

الْأَنْصَارِيَّةَ وَهِيَ تُرْضِعُ قَمَرَتَ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ هَلَكَ وَلَمْ تَحِيضْ فَقَالَتْ أَنَا أَرْتُهُ لَمْ أَحِضْ فَأَخْتَصِمُوا إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى لِلْأَنْصَارِيَّةِ بِالْمِيرَاثِ فَلَا مَتَّ الْهَاشِمِيَّةَ عُثْمَانُ فَقَالَ هَذَا عَمَلُ ابْنِ عَمَلِكَ هُوَ أَشَارَ عَلَيْنَا بِنَدَا يَغْنَى عَلِيَّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

✽ محمد بن یحیی بیان کرتے ہیں ان کے دادا کی ایک بیگم ہاشمی تھی اور ایک انصاری تھی انہوں نے انصاری بیگم کو طلاق دے دی وہ خاتون بچے کو دودھ پلا رہی تھیں ایک سال گزر گیا پھر وہ صاحب انتقال کر گئے لیکن اس خاتون کو حیض نہ آیا وہ خاتون بولی: میں ان صاحب کی وارث ہوں گی مجھے حیض نہیں آیا یہ لوگ اپنا مقدمہ لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انصاری خاتون کے حق میں فیصلہ دے دیا تو ہاشمی خاتون نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ملامت کی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آپ کے چچا زاد (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کا عمل ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی مراد حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تھے (کیونکہ انہوں نے ہی یہ فیصلہ دیا تھا) اخرج الحديثين من كتاب العدد. امام شافعی رضی اللہ عنہ نے ان دونوں روایات کو کتاب العدد میں نقل کیا ہے۔

## باب عدة المتوفى عنها زوجها ولم يدخل بها

باب 7: اس بیوہ کی عدت جس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو

1307 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَقْرَضْ لَهَا صَدَاقًا أَنَّ لَهَا الْمِيرَاثَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَا صَدَاقَ لَهَا.

✽ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایسے مرد کے بارے میں فرماتے ہیں: جو کسی عورت کے ساتھ شادی کرے اور فوت ہو جائے اور اس نے اس عورت کے ساتھ صحبت نہیں کی نہ ہی کوئی مہر مقرر کیا تو ایسی عورت کو وراثت میں حق ملے گا اور اس عورت پر عدت گزارنا لازم ہوگا۔

1308 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَةَ عُثَيْدِ بْنِ عُمَرَ وَأُمُّهَا بِنْتُ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ كَانَتَا تَحْتَ

حدیث نمبر 1306: ائمتی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ 601 ائمتی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1664 مشعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 1102 تلمیذی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 419/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 121/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 375/6







سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں ام المؤمنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس آئی ان کے پاس انتقال ہوا تھا انہوں نے خوشبو منگوائی اور اسے لگا لیا پھر وہ بولیں: اللہ کی قسم! مجھے خوشبو لگانے کی ضرورت نہیں تھیں وجہ صرف یہ ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو منہ پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر یقین رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ وہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔“

1311 - قَالَتْ زَيْنَبٌ وَسَمِعْتُ أُمِّي أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ: جَاءَتْ امْرَأَةً إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ ابْنَتِي تُوَفِّي عَنْهَا زَوْجَهَا وَقَدْ اشْتَكَتْ عَيْنَيْهَا، أَفَنَكُحُهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا مَرْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ: لَا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا، وَقَدْ كَانَتْ أَحَدًا كُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ، قَالَ حُمَيْدٌ: فَقُلْتُ لَزَيْنَبَ: وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ؟ فَقَالَتْ زَيْنَبُ: كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوَفِّي عَنْهَا زَوْجَهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَلَبَسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَسْرِ طَيِّبًا وَلَا شَيْئًا حَتَّى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ، ثُمَّ تَوُتَى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَيْرٍ فَتَقْبِصُ بِهِ، فَقَلَّمَا تَقْبِصُ بِشَيْءٍ إِلَّا مَاتَ، ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطَى بَعْرَةً فَتَرْمِي بِهَا، ثُمَّ تَرَا جَعُ بَعْدَ مَا شَاءَتْ مِنْ طَيِّبٍ أَوْ غَيْرِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْحِفْشُ: الْبَيْتُ الصَّغِيرُ الدَّلِيلُ مِنَ الشَّعْرِ وَالْبِنَاءُ وَغَيْرِهِ، وَالْقَبْصُ: أَنْ

حدیث نمبر 1310

اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1748  
سنائی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن عظمیٰ دار القلم بیروت 1970ء 12130  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 324/6

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1281  
نیثا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1487  
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2299  
ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یسعی "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 1196

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بیداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 281/6  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 5727  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 75/3

الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 4304  
تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 437/7  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 231/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 584/6

تَأْخُذُ مِنَ الدَّائِيَةِ مَوْضِعًا بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهَا، وَالْقَبْصُ: الْآخُذُ بِالْكَفِّ كُلِّهَا

سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے اپنی والدہ ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میری بیٹی بیوہ ہو گئی ہے اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے کیا ہم اسے سرمہ لگا دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! اس نے دو یا تین مرتبہ یہ بات دریافت کی تو آپ ﷺ نے ہر مرتبہ یہی ارشاد فرمایا: پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو چار ماہ دس دن ہیں اس سے پہلے زمانہ جاہلیت میں عورت ایک سال گزرنے کے بعد بیٹھتی پھینکتی تھی۔

سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا (اس کی وضاحت کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں) پہلے جب کوئی عورت بیوہ ہو جاتی تو وہ ایک کوشڑی میں چلی جاتی تھی اور وہ سب سے گندے کپڑے پہن لیتی تھی وہ خوشبو استعمال نہیں کر سکتی تھی اور اس طرح کی کوئی اور چیز استعمال نہیں کر سکتی تھی یہاں تک کہ ایک سال گزرتا تھا پھر ایک جانور یا گدھے یا بکرے یا پرندے کو لایا جاتا تھا وہ اسے کپڑے پہنتی تھی تو اکثر ایسا ہوتا تھا جسے وہ چھوتی تھی وہ مر جاتا تھا پھر وہ عورت کوشڑی سے باہر آتی تھی اور اسے ایک بیٹھتی دی جاتی تھی جسے وہ پھینکتی تھی

حدیث نمبر 1311

اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1749  
طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان 1596  
سنائی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن عظمیٰ دار القلم بیروت 1970ء 12130

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر 304  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 291/6  
دارمی امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بیانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء 2290

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 5336  
نیثا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1488  
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2299  
ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یسعی "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 2084

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 1197  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بیداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 188/6  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 5694

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 75/3  
الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 4304  
تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 437/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 231/5  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 584/6



اس کے بعد وہ جو چاہے خوشبود وغیرہ استعمال کر سکتی تھی۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں (اس روایت میں استعمال ہونے والے) لفظ ”الحفش“ سے مراد چھوٹا کمرہ ہے جس میں بیٹھیں وغیرہ (کاٹھ کباڑ پڑا ہو)

لفظ ”قبض“ کا مطلب یہ ہے کہ جانور کی ٹانگوں کے کناروں میں کسی ایک کنارے کو پکڑ لیا جائے۔

لفظ ”قبض“ کا مطلب یہ ہے کہ پوری پھلی کے ذریعے پکڑا جائے۔

1312 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَوْ حَفْصَةَ، أَوْ حَفْصَةَ وَعَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مِيتَةِ لَوْثٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ، إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

صفیہ بنت عبید سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یا شاید صرف سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یا شاید صرف سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب العدد.

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

## باب في امرأة المفقود

### باب 9: جو شخص لاپتہ ہو اس کی بیوی کا حکم

1313 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ أَبِي عَوَّانَةَ، عَنْ مَتَّصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ أَنَّهَا لَا تَتَزَوَّجُ.

حدیث نمبر 1312:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشر عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
تیمی امام ابو جاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

الفارسی امام امیر ابن بلقان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن عظمیٰ دار القلم بیروت 1970ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعۃ المسمیہ مصر  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: یحییٰ ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

تیمی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
438/7

حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں جو شخص لاپتہ ہو اس کی بیوی کا حکم یہ ہے کہ وہ عورت (دوسری) شادی نہیں کر سکتی۔

1314 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ هُشَيْمِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَيَّارِ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ إِذَا قَدِمَ وَتَزَوَّجَتْ امْرَأَتُهُ إِنْ شَاءَ طَلَّقَ وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ وَلَا تُخَيَّرُ.

حضرت علی رضی اللہ عنہ لاپتہ شخص کی بیوی کے بارے میں فرماتے ہیں: جب وہ شخص آجائے اور اس دوران وہ عورت دوسری شادی کر چکی ہو تو اگر وہ شخص چاہے تو اسے طلاق دیدے یا اپنے ساتھ رکھ لے اس عورت کو کوئی اختیار نہیں ہوگا۔

اخرج الحديث من كتاب العدد.

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

## باب في سكنى المطلقة

### باب 10: طلاق یافتہ عورت کو رہائش دینا

1315 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُبَيَّانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حدیث نمبر 1313:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن عظمیٰ دار القلم بیروت 1970ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1314:

تیمی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1315:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشر عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن عظمیٰ دار القلم بیروت 1970ء  
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنی قاہرہ مصر  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیخ ”المصنف“ المطبوعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعۃ المسمیہ مصر

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: یحییٰ ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشر عواد معروف دار الحدیث بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابویحییٰ محمد بن عیسیٰ ”المجامع الکبریٰ“ تحقیق: ڈاکٹر بشر عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

1135



عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ بِالشَّامِ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ، وَقَالَ فِيهِ: فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ، وَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ، ثُمَّ قَالَ: تِلْكَ أَمْرًا يَغْشَاكَ أَصْحَابِي، فَأَعْتَدِي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ، فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى، تَضَعِينَ ثِيَابَكَ.

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ابو عمرو بن حفص نے انہیں طلاق ”بتہ“ دے دی وہ وہاں موجود نہیں تھے وہ شام میں تھے راوی نے اس کے بعد پوری حدیث نقل کی ہے جس میں یہ بات بیان کی کہ وہ خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں خرچ دینا اس پر لازم نہیں ہے۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کو یہ ہدایت کی: وہ ام شریک کے ہاں عدت بسر کرے! پھر آپ نے ارشاد فرمایا: یہ تو وہ عورت ہے جس کے ہاں میرے اصحاب آتے جاتے ہیں تم ابن مکتوم کے ہاں عدت بسر کرو چونکہ وہ نابینا شخص ہیں (تم وہاں سر سے چادر اتار سکتی ہو)

1316 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ

بقدر حاشیہ حدیث نمبر 1315

موصی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بن داود سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعب ابناؤ ووطا مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
الغازی امام امیر ابن بلیان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء  
دار قطنی امام علی بن عمر "المسنن" مکتبۃ المصحف قاہرہ مصر  
نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1316

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء  
مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ - 1991ء  
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "المسنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
تیمی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

فَسَأَلْتُ عَنْ أَعْلَمَ، أَهْلِهَا فَذُفِعْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمُتَوَتَّةِ، فَقَالَ: تَعْتَدُ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا، فَقُلْتُ: قَابِلَ حَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ؟ فَقَالَ: هَاهُ، فَرَصَفَ أَنَّهُ تَغِيْظٌ، وَقَالَ: فَتَنَّتْ فَاطِمَةُ النَّاسَ، وَكَانَ لِبَنَاتِهَا ذَرَابَةٌ فَاسْتَطَالَتْ عَلَى أَحْمَانِهَا، فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْتَدَ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ.

عمرو بن میمون اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں مدینہ منورہ میں آیا میں نے وہاں موجود سب سے زیادہ علم والے شخص کے بارے میں دریافت کیا: تو مجھے سعید بن مسیب کے پاس بھیجا گیا میں نے ان سے اس عورت کے بارے میں دریافت کیا جسے طلاق ”بتہ“ دی گئی ہوا انہوں نے فرمایا: وہ اپنے شوہر کے گھر میں عدت بسر کرے گی میں نے کہا: پھر حدیث فاطمہ بنت قیس کہاں جائے گی؟ تو وہ بولے: یعنی انہوں نے غصے کا اظہار کیا پھر بولے: فاطمہ نے لوگوں کو ہلاک کر دیا ہے اصل میں اس کی زبان میں کچھ تیزی تھی اور وہ اپنے دیوروں کے ساتھ بدزبانی کا مظاہرہ کرتی تھیں اس لئے نبی اکرم ﷺ نے اسے ہدایت کی تھی کہ وہ (ابن) ام مکتوم کے ہاں عدت بسر کرے۔

1317 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَلِّمَانَ بْنِ بَسَارٍ، أَنَّهُ سَمِعَهُمَا يَذْكُرَانِ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ بْنَ الْعَاصِ طَلَّقَ ابْنَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ الْبَتَّةَ فَانْتَقَلَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَكَمِ فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ فَقَالَتْ أَتَيْتُ اللَّهَ يَا مَرْوَانُ وَارْدُودُ الْمَرْأَةِ إِلَى بَنَتِهَا فَقَالَ مَرْوَانُ فِي حَدِيثِ سَلِّمَانَ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ عَلَيَّيْ وَقَالَ مَرْوَانُ فِي حَدِيثِ الْقَاسِمِ أَوْ مَا بَلَغَكَ شَأْنُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَذْكُرَ شَأْنَ فَاطِمَةَ فَقَالَ إِنَّ كَانَ إِنَّمَا بِكَ الشَّرُّ فَحَسْبُكَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ مِنَ الشَّرِّ

قاسم اور سلیمان یہ بیان کرتے ہیں یحییٰ بن سعید بن العاص نے عبد الرحمن بن حکم کی صا جزاوی کو طلاق ”بتہ“ دے دی عبد الرحمن بن حکم نے (اس لڑکی کو اس کے شوہر کے گھر سے منتقل کروایا) تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے مروان بن حکم کو یہ پیام بھجوایا حدیث نمبر 1317

اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 591  
اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1693  
تیمی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 4437  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجا مع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 5321  
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "المسنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2295  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 68/3  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیر "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 18829  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 236/5  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 599/6



جوان دنوں مدینہ منورہ کا گورنر تھا۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے مروان اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اس عورت کو اس کے گھر واپس بھیج دو۔

تو سلیمان نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: مروان بولا: عبد الرحمن مجھ پر اس بارے میں غالب آگئے ہیں

اور قاسم نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: مروان بولا: آپ کو فاطمہ بنت قیس کے واقعہ کا پتہ نہیں ہے؟

تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تم فاطمہ کے واقعہ کا تذکرہ نہ بھی کرتے تو تمہیں کوئی حرج نہیں ہوتا تھا۔ تو مروان نے کہا: اگر یہ بات آپ کو بری لگی ہے تو ان دونوں کے درمیان جو خرابی ہے (بڑے ہونے کے لیے) آپ کے نزدیک وہی کافی ہونی چاہیے۔

1318 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ اتَّقِ اللَّهَ يَا فَاطِمَةُ فَقَدْ عَلِمْتُ فِي أَيِّ شَيْءٍ كَانَ ذَلِكَ .

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں: اے فاطمہ رضی اللہ عنہا! اللہ سے ڈرو تم یہ بات جانتی ہو کہ ایسا کس وجہ سے ہوا تھا؟

1319 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: "إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبِينَةٍ" قَالَ: أَنْ تَبْذُرَ وَعَلَى أَهْلِ رَوْحِهَا فَإِذَا بَدَتْ فَقَدْ حَلَّ إِخْرَاجُهَا .

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ارشاد کے بارے میں فرماتے ہیں:

حدیث نمبر 1318:

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

نسائی امام احمد بن حنبلہ "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1319:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہاشم "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبہ الامان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ-1991ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار محمدیہ مصر

تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "لسن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

"ماسوائے اس کے کہ وہ واضح فحاشی کا ارتکاب کرے۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ وہ عورت اپنے شوہر کے گھر والوں کے ساتھ بدتمیزی کرے اگر وہ ایسا کرے گی تو اسے گھر سے نکالنا جائز ہوگا۔

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب العدد، والخامس من کتاب احکام القرآن .

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے پہلی چار روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں اور پانچویں روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

## باب في نفقة المطلقة

### باب 11: طلاق يافته عورت کا خرچ

1320 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَى الْأَسودِ بْنِ سَفِيَّانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ بِالشَّامِ، فَبَعَثَ إِلَيْهَا وَكِيلَهُ بِشَعِيرٍ فَسَخَطَتْ، فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا لَكَ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ، فَجَانَبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ

سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ابو عمرو رضی اللہ عنہ بن حفص نے طلاق "بتہ" دے دی وہ اس وقت وہاں موجود نہیں تھے وہ شام میں تھے انہوں نے اپنے وکیل کو کچھ "جو" کے ہمراہ ان کے پاس بھیجا وہ خاتون اس وکیل پر ناراض ہو گئیں تو وہ وکیل بولا: اللہ کی قسم! آپ کو کوئی ادائیگی کرنا ہم پر لازم نہیں ہے وہ خاتون نبی اکرم ﷺ کے پاس آئیں اس بات کا تذکرہ آپ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں خرچ دنیا اس پر لازم نہیں ہے۔

1321 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ

سَمِعَهُ يَقُولُ نَفَقَةُ الْمُطَلَّاقَةِ مَا لَمْ تَحْرُمَ فَإِذَا حُرِّمَتْ فَمَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ .

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: طلاق یافتہ عورت کو خرچ اس وقت ملے گا جب وہ حرام نہیں ہوتی (یعنی تین طلاقیں نہیں دی جاتیں) لیکن جب وہ حرام ہو جاتی ہیں (یعنی اسے تین طلاقیں دے دی جائیں) تو اسے مناسب طریقے سے ساز و سامان دے دیا جائے گا۔

1322 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ لَيْسَتْ الْمُبْتَوَّةُ الْحُبْلَى مِنْهُ فِي شَيْءٍ إِلَّا

أَنْ يُفَقَّ عَلَيْهَا مِنْ أَجْلِ الْحَبْلِ فَإِذَا كَانَتْ غَيْرَ حُبْلَى فَلَا نَفَقَةَ لَهَا .

حدیث نمبر 1321:

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



✽ عطاء بیان کرتے ہیں جس عورت کو طلاق "بیتہ" دی گئی ہو اور وہ حاملہ ہو اسے کوئی چیز نہیں ملے گی البتہ اس کے حاملہ ہونے کی وجہ سے اس کا شوہر اس پر خرچ کرے گا لیکن اگر وہ حاملہ نہ ہو تو اسے کوئی خرچ نہیں ملے گا۔

اخراج الاول من کتاب احکام القرآن والثانی والثالث من کتاب العدد۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن میں کی ہے جب کہ دوسری اور تیسری روایت کتاب العبد میں نقل کی ہے۔

## باب فی سکنی المتوفی عنها ونفقتها

### باب 12: بیوہ عورت کی رہائش اور اس کا خرچ

1323 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبٍ بْنِ عَجْجَرَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ أَنَّ الْفُرْقَةَ حَدِيثٌ نِسْر 1322۔

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "اللاتم" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "اللاتم" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1323۔

593 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
1729 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
664 طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المستدرک" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
12073 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
18851 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
2292 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
2300 جسنانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
2031 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجموع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
2104 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
1996 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
5722 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبوعۃ الانوار محمدیہ مصر  
77/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
3638 تیسری امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
4295 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبیر سلمیٰ مطبوعۃ الزہراء المدینہ منورہ 1991ء  
1074 غیثی پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
208/2 تیسری امام ابو بکر احمد بن حنبل بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
434/1

بِنْتُ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ، أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهَا فِي بَيْتِ خُدْرَةَ، فَإِنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ عَبْدٍ لَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ بِطَرَفِ الْقُدُومِ لِحَقِّهِمْ فَقَتَلُوهُ، فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَرْجِعَ إِلَى أَهْلِي فَإِنَّ زَوْجِي لَمْ يَتْرُكْنِي فِي مَسْكَنِ يَمْلِكُهُ، قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، فَأَنْصَرَفْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْحَجَرَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ دَعَانِي، أَوْ أَمَرَ بِي فَنَدَعَيْتُ لَهُ فَقَالَ: كَيْفَ قُلْتِ، فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ الَّتِي ذَكَرْتُ لَهُ مِنْ شَأْنِ زَوْجِي، فَقَالَ: امْكُثِي فِي بَيْتِكَ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ، قَالَتْ: فَأَعْتَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا، فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَسَأَلَنِي عَنْ ذَلِكَ، فَأَخْبَرْتُهُ فَأَتْبَعَهُ وَقَضَى بِهِ

✽ سیدہ زینب بنت کعب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں (فریہ بنت مالک بن سنان) نے انہیں بتایا: وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور ان سے دریافت کیا کہ وہ اپنے گھر والوں کے پاس "بنو خدرہ" (کے قبیلے) میں جاسکتی ہے؟ کیونکہ اس کا شوہر اپنے کچھ غلاموں کو پکڑنے کے لئے گیا تھا۔

"طرف قدوم" کے مقام پر وہ غلاموں تک پہنچ گیا تو ان غلاموں نے اسے قتل کر دیا۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا کہ کیا میں اپنے میکے والوں کے پاس واپس جاسکتی ہوں؟ کیونکہ میرے شوہر نے میری رہائش کے لئے کوئی چیز نہیں چھوڑی جس کا وہ مالک ہو۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! میں وہاں سے مڑی ابھی میں حجرے میں ہی تھی یا شاید مسجد میں پہنچی تھی کہ آپ نے مجھے بلایا یا آپ کے حکم کے تحت مجھے بلایا گیا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے کیا کہا تھا؟ میں نے آپ ﷺ کو دوبارہ واقعہ بتایا جو اپنے شوہر کے بارے میں سنایا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھر میں رہو! جب تک تمہاری عدت پوری نہیں ہو جاتی۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں: میں نے چار ماہ دس دن تک اس گھر میں عدت بسر کی۔

(فریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو انہوں نے مجھے پیغام دے کر اس بارے میں دریافت کیا تو میں نے انہیں اس بارے میں بتایا انہوں نے اس کی پیروی کی اور اس کے مطابق فیصلہ دیا۔

1324 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: فِي الْمَرْأَةِ الْبَادِيَةِ يَتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا إِنَّمَا تَسْوِي حَتَّى يَنْتَوِي أَهْلُهَا۔

✽ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: دیہات کی رہنے والی جو عورت بیوہ ہو جائے تو اس کے میکے والے حدیث نمبر 1324۔

اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1732  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "اللاتم" دار المعرفۃ بیروت لبنان 229/5  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "اللاتم" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء 581/6



جہاں رہتے ہوں وہ وہاں رہ سکتی ہے۔

1325 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ لِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا نَفَقَةٌ حَسْبُهَا الْيَمِيرَاتُ.

یہی روایت ایک اور سند (کے ہمراہ بھی منقول ہے) ہشام کے حوالے سے ان کے والد سے منقول ہے اور عبد اللہ بن عبد اللہ سے بھی اس کی مانند منقول ہے یا اسی مفہوم سے متعلق منقول ہے جو اس کی مخالف نہیں ہے۔

1326 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ لِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا نَفَقَةٌ حَسْبُهَا الْيَمِيرَاتُ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: بیوہ عورت کو خرچ نہیں ملے گا اس کے لئے وراثت ہی کافی ہے۔

اخرج الاول من كتاب الرسالة، والى اخره الرابع من كتاب العدد.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب ”رسالہ“ میں نقل کیا ہے اس کے بعد چوتھی روایت تک کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

1327 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَا يَصْلَحُ لِلْمَرْأَةِ تَبَيُّتُ كَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ إِذَا كَانَتْ فِي عِدَّةٍ وَفَاةٍ أَوْ طَلَاقٍ إِلَّا فِي بَيْتِهَا.

حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں وہ ارشاد فرماتے ہیں: کسی بھی عورت کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ جب وہ (شوہر کی) وفات کی وجہ سے یا طلاق کی وجہ سے عدت گزار رہی ہو تو وہ اپنے (شوہر کے) گھر کے علاوہ کہیں اور ایک بھی رات بسر کرے۔

حدیث نمبر 1326:-

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن الوشید ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ

دار قلم امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ المصحف، قاہرہ مصر

تہجدی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دار المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1327:-

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1328 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَةَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ كَانَتْ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ فَطَلَّقَهَا ابْنَةُ فَخَرَجَتْ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

نافع بیان کرتے ہیں حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے انہیں طلاق ”بیتہ“ دے دی وہ خاتون (حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ) کے گھر سے نکل گئیں تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس پر اعتراض کیا تھا۔

اخرج الحديث من كتاب العدد.

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1328:-

اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



## کتاب اللعان

### لعان کا بیان

#### باب سنة اللعان

#### باب ۱: لعان کا طریقہ

1329 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرَ الْعَجَلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ، فَقَالَ لَهُ: أَرَأَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيْقَلُّهُ فَتَقْتُلُوهُ، أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَكَوَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبَّرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَاءَهُ عُوَيْمِرُ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِرٍ: لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ، قَدْ كَوَّرَ

حدیث نمبر 1329:-

اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء، 1642  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسند، مصر  
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم میمنی دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
جستاقی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
نسائی امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بیداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء  
الفاری امام امیر ابن سلیمان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
تیمی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دار المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا، فَقَالَ عُوَيْمِرُ: وَاللَّهِ لَا أَنْتَهِيَ حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا، فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ النَّاسِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيْقَلُّهُ فَتَقْتُلُوهُ، أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكَ وَفِي صَاحِبَيْكَ، قَدْ ذَهَبَ فَاتٍ بِهَا، فَقَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ: فَتَلَاغْنَا، وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَعْنَا مِنْ تَلَاغِيهِمَا، قَالَ عُوَيْمِرُ: كَذَبْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَقْتُهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَكَانَتْ تِلْكَ سُنَّةَ الْمُتَلَاغِيَيْنِ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمیر عجلانی عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان سے کہا، اے عاصم! آپ کا خیال خیال ہے؟ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو آپ لوگ اسے قتل کر دیں گے اب اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ اے عاصم! آپ اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے میرے لئے دریافت کریں۔

عاصم نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس سوال کرنے کو ناپسند کیا اور ناراضگی ظاہر کی۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں جو سنا تھا وہ انہیں بہت گراں گزرا۔ جب عاصم اپنے گھر واپس آئے تو عویمیر ان کے پاس آئے اور پوچھا: نبی اکرم ﷺ نے آپ کو کیا کہا؟ تو عاصم نے عویمیر سے کہا: تمہاری طرف سے مجھے اچھائی نہیں ملی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سوال کو ناپسند کیا جو اس بارے میں تم نے مجھ سے کیا تھا۔ تو عویمیر بولے: اللہ کی قسم! میں اس سے باز نہیں آؤں گا جب تک میں خود نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت نہیں کر لیتا۔

بھر عویمیر نبی اکرم ﷺ کے پاس گئے۔ نبی اکرم ﷺ لوگوں کے درمیان موجود تھے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پاتا ہے اگر وہ اس کو قتل کر دیتا ہے تو آپ اسے قتل کر دیں گے؟ اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے اور تمہاری بیوی کے لئے اللہ تعالیٰ نے حکم نازل کر دیا ہے تم جاؤ اور اس عورت کو لے آؤ۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان دونوں نے لعان کیا، میں لوگوں کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا وہ دونوں لعان کر کے فارغ ہوئے تو عویمیر نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! اب اگر میں اس عورت کو اپنے ساتھ رکھتا ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو عویمیر نے نبی اکرم ﷺ کے کچھ ہدایت کرنے سے پہلے ہی اس عورت کو تین طلاقیں دے دیں۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی طریقہ چل پڑا۔

1330 - أَخْبَرَنَا ابْنُ رَافِعٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَخْبَرَهُ، قَالَ: جَاءَ عُوَيْمِرُ



الْعَجَلَانِي إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ، سَلْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَيَقْتُلُهُ، أَيْقُلُ بِهِ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَسَالَ عَاصِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَابَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ، فَلَقِيَهُ عُيُومَرُ فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: صَنَعْتُ إِنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ، سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَابَلَ الْمَسَائِلَ، فَقَالَ عُيُومَرُ: وَاللَّهِ لَا تَيْنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَسَاءَنَّهُ، فَاتَاهُ فَوَجَدَهُ قَدْ أَنْزَلَ عَلَيْهِ فِيهِمَا، فَذَعَاهُمَا فَلَا عَنَ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ عُيُومَرُ: لَإِنْ انْطَلَقْتُ بِهَا لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا، فَقَارَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوهَا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَشْحَمَ، أَدْعَجَ، عَظِيمَ الْأَلْتَيْنِ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُخْيِرَ كَانَتْ وَحَرَةً فَلَا أَرَاهُ إِلَّا كَاذِبًا، فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَصَارَتْ سُنَّةُ الْمُتَلَاعِنِينَ.

حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمرحملانی عاصم بن عدی کے پاس آئے اور بولے: اے عاصم بن عدی! نبی اکرم ﷺ سے میرے بارے میں دریافت کریں ایسا شخص جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا جواب میں اسے قتل کر دیا جائے گا؟ ایسے شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ عاصم نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس بات کو ناپسند کیا۔

پھر عویمرحم کی ملاقات ان سے ہوئی انہوں نے دریافت کیا کہ آپ نے کیا کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے ویسا ہی کیا تھا مگر تمہاری طرف سے مجھے بھلائی نہیں ملی میں نے نبی اکرم ﷺ سے یہ سوال کیا تو آپ نے اس پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا عویمرحم بولے: اللہ کی قسم! میں خود نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور آپ ﷺ سے اس بارے میں دریافت کروں گا وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کو اس حالت میں پایا کہ آپ پر ان دونوں کے بارے میں حکم نازل ہو رہا تھا آپ نے ان دونوں کو بلایا اور ان دونوں (میاں بیوی) کے درمیان لعان کروادیا۔

عویمرحم بولے: اگر میں اس عورت کو ساتھ لے کر جاتا ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو عویمرحم نے نبی اکرم ﷺ کے انہیں کوئی ہدایت کرنے سے پہلے ہی اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی طلاق دے دی) پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

حدیث نمبر 1330:

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المصیہ مصر  
بجانب امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
تزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبوعہ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

”اس عورت کا خیال رکھنا اگر یہ سیاہ فام اور بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ عویمرحم نے ٹھیک کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی طرح ہو تو میرا خیال ہے کہ عویمرحم نے غلط بیان کیا ہے“

راوی بیان کرتے ہیں: تو اس عورت نے اس ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا ہے۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی طریقہ چل نکلا۔

1331 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ عُيُومَرَ جَاءَ إِلَى عَاصِمٍ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ، أَتَقْتُلُونَهُ؟ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَغَابَهَا، فَرَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى عُيُومَرَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الْمَسَائِلَ وَغَابَهَا، فَقَالَ عُيُومَرُ: وَاللَّهِ لَا تَيْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَهُ وَقَدْ نَزَلَ الْقُرْآنُ خِلَافَ عَاصِمٍ، فَسَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَدْ نَزَلَ فِيكُمَا الْقُرْآنُ، فَتَقَدَّمَا فَتَلَا عَنَّا، ثُمَّ قَالَ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتَهَا، فَقَارَقَهَا وَمَا أَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَضَتْ سُنَّةُ الْمُتَلَاعِنِينَ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوهَا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُخْيِرَ قَصِيرًا كَانَتْ وَحَرَةً فَلَا أَحْسِبُهُ إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَشْحَمَ، ذَا الْيَتَيْنِ، فَلَا أَحْسِبُهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ.

حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمرحم عاصم کے پاس آئے اور بولے: آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے کو دیکھ لیتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا آپ لوگ اس کے بدلے میں اس کو قتل کر دیں گے؟ اے عاصم! آپ رسول اللہ ﷺ سے میرے بارے میں یہ سوال کریں انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے یہ سوال کیا تو نبی اکرم ﷺ نے یہ سوال ناپسند کیا اور اس پر ناراضگی کا اظہار کیا وہ واپس عویمرحم کے پاس آئے اور بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سوال کو ناپسند کیا اور ناراضگی کا اظہار کیا ہے عویمرحم بولے: اللہ تعالیٰ کی قسم! میں خود نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور آپ سے اس بارے میں دریافت کروں گا وہ آئے اور اسی دوران عاصم کے پیچھے قرآن کا حکم نازل ہو چکا تھا عویمرحم نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا (تم) دونوں (میاں بیوی) کے بارے میں قرآن نازل ہو چکا ہے تم دونوں آؤ اور لعان کرو۔

حدیث نمبر 1331:

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المعجم الصغیر" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعہ الانوار الحمدیہ مصر  
تذقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



(راوی بیان کرتے ہیں) پھر اس کے بعد عویر بولے: اگر میں اس عورت کو اپنے ساتھ رکھتا ہوں تو اس کا مطلب ہے میرے اس عورت پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو انہوں نے اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی اسے طلاق دے دی)۔

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے انہیں اس کی ہدایت نہیں کی تھی لیکن اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی رواج ہو گیا۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا:

اس عورت کا دھیان رکھنا اگر یہ سرخ رنگ والے دبلے پتلے بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی مانند ہو تو میرا خیال ہے کہ مرد نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے لیکن اگر یہ سیاہ قام بڑی آنکھوں والے بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مرد نے اس کے بارے میں سچ کہا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) تو اس عورت نے ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا۔

1332 - سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنْ جَاءَتْ بِهَ أَنْفَقَرٍ سَبَطًا فَهُوَ لَزَوْجِهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهَ أَدْيَعَجٍ فَهُوَ لِلَّذِي يَتَّهِمُهُ، قَالَ: فَجَاءَتْ بِهَ أَدْيَعَجٍ

سعيد بن مسيب اور عبید اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر یہ عورت چھوٹی آنکھوں والے سیدھے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس کے شوہر کا ہوگا اور اگر یہ بڑی آنکھوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس شخص کا ہوگا جس پر الزام لگایا ہے راوی بیان کرتے ہیں اس عورت نے بڑی آنکھوں والے بچے کو جنم دیا۔

1333 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخِي نَبِيِّ سَاعِدَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيْقُسَلُهُ فَتَقْتُلُوهُ، أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَأْنِهِ مَا ذَكَرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ أَمْرِ الْمُتَلَاعِنِينَ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ قُضِيَ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ، قَالَ: فَتَلَاعَنَّا وَأَنَا شَاهِدٌ ثُمَّ قَارَعَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَتْ سَنَةً بَعْدَهُمَا أَنْ يَفْرَقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنِينَ، وَكَانَتْ حَامِلًا فَأَنْكَرَهَا،

حدیث نمبر 1333-

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث سن فتح الباری)  
نیثا پوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
دار قطن امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ المئتبہ قاہرہ مصر  
یہی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

لَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَى أَبِيهِ.

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ جن کا تعلق بنو ساعدہ سے ہے بیان کرتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے فرد کو پائے؟ اگر وہ اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا اس کے بدلے میں اس شخص کو آپ قتل کر دیں گے؟ اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ راوی بیان کرتے ہیں تو ان صاحب کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم نازل کیا جس کا تذکرہ قرآن میں کیا ہے؟ جس میں لعان کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہارے بارے میں اور تمہاری بیوی کے بارے میں حکم نازل ہو گیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ان دونوں نے لعان کیا میں اس وقت وہاں موجود تھا پھر ان صاحب نے نبی اکرم ﷺ موجودگی میں اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی اس کو طلاق دیدی) اس کے بعد طریقہ یہی ہو گیا کہ لعان کرنے والوں کے درمیان علیحدگی کر داوی جائے۔

راوی بیان کرتے ہیں: وہ عورت حاملہ تھی اس کے شوہر نے اس کے نسب کا انکار کیا تو اس عورت کے بچے کو اس کی ماں کے حوالے سے بلایا جاتا تھا۔

1334 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَقَابِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: شَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ بِحَدِيثِ الْمُتَلَاعِنِينَ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ شَدَّادٍ: أَيْهِ الَّتِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَّجَمْتُهَا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا، تِلْكَ امْرَأَةٌ قَدْ أَغْلَتْ.

حدیث نمبر 1334-

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
نیز امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتاب بیروت مکتبۃ المئتبہ قاہرہ مصر  
شیانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة المیسییہ مصر  
فوزی امام محمد بن زید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف دار البیروت 1998ء  
اکفی الامام عبد اللہ مالک بن انس "الموطا"، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بداری سید کسروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن قتی "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للطباعة طبع اول 1987ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار محمدیہ مصر  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی مطبعة الزهراء المدینہ شام موصل عراق (طبع ثانی)  
تقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء



✽ ✽ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں: میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا جب وہ لعان کرنے والوں کے بارے میں حدیث بیان کر رہے تھے ابن شداد نے ان سے دریافت کیا: یہ وہی عورت ہے؟ جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میں نے ثبوت کے بغیر کسی کو سنگسار کرنا ہوتا تو اس عورت کو کروا دیتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! یہ تو وہ عورت تھی جو اعلانیہ گناہ کیا کرتی تھی اس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ فرمایا تھا۔

1335 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، وَذَكَرَ حَدِيثُ الْمُتَلَانِ عَيْنَيْنِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْصُرُوهَا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهَ اسْحَمَ ادْعَجَ الْعَيْنَيْنِ، عَظِيمَ الْإِلْتِنَيْنِ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ، وَإِنْ جَاءَتْ بِهَ أَحْمَرَ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا كَاذِبًا، فَبَجَّاتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ.

✽ ✽ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث منقول ہے جس میں انہوں نے لعان کرنے والوں کے واقعے کا تذکرہ کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اس عورت کا جائزہ لینا اگر یہ سیاہ فام موٹی آنکھوں والے بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ مرد نے ٹھیک کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے بچے جو چھپکلی کی مانند ہو کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ اس مرد نے جھوٹ بولا ہے (راوی بیان کرتے ہیں) اس عورت نے ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا۔

1336 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنْ جَاءَتْ أُمِّيغَرُ سَبَطًا فَهِيَ لَزَوْجِهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهَ أُدْيَعَجُ جَعْدًا فَهِيَ لِلَّذِي يَتَّبِعُهَا، فَبَجَّاتْ بِهِ أُدْيَعَجُ.

✽ ✽ سعید بن مسیب اور عبید اللہ بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر وہ عورت سرخ رنگت والے سیدھے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس کے شوہر کا ہوگا اور اگر یہ سیاہ رنگت والے گھنگریالے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس شخص کا ہوگا جس سے اس نے الزام لگایا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) تو اس عورت نے سیاہ آنکھوں والے بچے کو جنم دیا۔

1337 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَلَانِيَّ وَهُوَ أَحْمَرُ سَبَطٍ يَطْوُ الْخَلْقِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتَ شَرِيكَ بَنِ السَّحْمَاءِ يَعْنِي ابْنَ عَمِّهِ وَهُوَ رَجُلٌ عَظِيمُ الْإِلْتِنَيْنِ ادْعَجَ الْعَيْنَيْنِ حَالَ الْخَلْقِ يُصِيبُ فَلَانَةً يَعْنِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حُبْلَى وَمَا قَرَبَتْهَا مُنْذُ كَذَّبَا قَدْ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِيكًا فَجَحَدَهُ وَدَعَا الْمَرْأَةَ فَجَحَدَتْ فَلَا عَنْ بَيْنِهَا وَبَيْنَ رَوْجِهَا وَهِيَ حُبْلَى ثُمَّ قَالَ تَبْصُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهَ ادْعَجَ عَظِيمَ الْإِلْتِنَيْنِ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهَ أَحْمَرَ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا

فَبَجَّاتْ بِهِ ادْعَجَ عَظِيمَ الْإِلْتِنَيْنِ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَلَّغَنَا أَنَّ امْرَأَةً لَبِيْنٌ لَوْلَا مَا قَضَى اللَّهُ يَعْنِي أَنَّهُ لَمَنْ رَزَى لَوْلَا مَا قَضَى اللَّهُ مِنْ أَنْ لَا يَحْكُمَ عَلَى أَحَدٍ إِلَّا بِأَقْرَابٍ أَوْ أَغْيَرِافٍ عَلَى نَفْسِهِ لَا يَحِلُّ بَدَلَالَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَإِنْ كَانَتْ بَيِّنَةٌ فَقَالَ لَوْلَا مَا قَضَى اللَّهُ لَكَانَ لِي فِيهَا قَضَاءٌ غَيْرُهُ وَكَمْ يَعْزِضُ لَشَرِّكَ وَلَا لِلْمَرْأَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَانْقَضَ لِلْحُكْمِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَهُمَا كَاذِبٌ ثُمَّ عَلِمَ بَعْدَ أَنْ الزَّوْجُ هُوَ الصَّادِقُ.

✽ ✽ ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں: عجلانی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ سرخ رنگت کے مالک سیدھے بالوں والے دبے پتلے آدمی تھے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے شریک بن سحاء کا جائزہ لیا ہے انہوں نے اپنے چچا زاد کے بارے میں یہ بات کہی جو بڑی سرین کے مالک تھے اور ان کی آنکھیں بھی بڑی بڑی تھیں اور جسم بھی بھاری تھا اس نے فلاں عورت کے ساتھ صحبت کر لی ہے ان کی مراد ان کی اپنی بیوی تھی اور وہ عورت حاملہ بھی ہو گئی ہے حالانکہ میں نے فلاں عرصے سے اس کے ساتھ صحبت نہیں کی نبی اکرم ﷺ نے شریک کو بلایا تو انہوں نے اس بات کا انکار کر دیا پھر آپ نے اس عورت کو بلایا تو اس نے بھی انکار کر دیا پھر نبی اکرم ﷺ نے اس عورت اور اس کے شوہر کے درمیان لعان کروایا حالانکہ وہ عورت حاملہ تھی پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

اس عورت کا جائزہ لینا اگر یہ سیاہ فام بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے مرد نے اس کے بارے میں ٹھیک کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے مالک بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی طرح ہو تو میرا خیال ہے اس مرد نے اس کے بارے میں جھوٹ کہا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں تو اس عورت نے بڑی آنکھوں والے سیاہ فام بچے کو جنم دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: ہم تک پہنچنے والی روایت کے مطابق نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کا معاملہ واضح ہو گیا ہے اگر اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں فیصلہ نہ دیا ہوتا۔

نبی اکرم ﷺ کی مراد یہ تھی: یہ اس شخص کا بچہ ہے جس نے زنا کیا ہے اگر اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ فیصلہ نہ دیا ہوتا کہ اقرار یا اعتراف کے بغیر کسی پر حکم جاری نہیں کیا جاسکتا اور ان دونوں کے علاوہ اور کسی طریقے کے ساتھ بھی ثبوت پیش کرنا حلال نہیں ہے اگرچہ وہ کتنا ہی واضح کیوں نہ ہو؟ تو اگر اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ فیصلہ نہ دیا ہوتا تو میرا خیال اس عورت کے بارے میں فیصلہ مختلف ہوتا۔

نبی اکرم ﷺ نے شریک اور اس عورت کو کوئی سزا نہیں دی باقی اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

اور وہ حکم کو سب سے زیادہ نافذ کرنے والے تھے اور وہ یہ جانتے تھے دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے پھر آپ کو بعد میں پتہ بھی چلا گیا کہ اس عورت کا شوہر ہی سچا ہے۔

1338 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ

ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ مَا لِي عَهْدٌ بِأَهْلِي



مُنْذُ عَفَارِ النَّحْلِ، قَالَ: وَعَفَارُهَا أَتَاهَا إِذَا كَانَتْ تُؤَكِّرُ تُعْفَرُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا لَا تُسْقَى بَعْدَ الْإِتَارِ، قَالَ: فَوَجَدْتُ مَعَ أَمْرَاتِي رَجُلًا، قَالَ: وَكَانَ رَوْجُهَا مُصْفَرًّا، حَمَشَ السَّاقَيْنِ، سَبَطَ الشَّعْرَ، وَالَّذِي رُمِيتَ بِهِ خَذَلًا إِلَى السَّوَادِ، جَعْدًا، قَطَطًا، مُسْتَهًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَيْنَ، ثُمَّ لَا عَنَ بَيْنَهُمَا، فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ يُشَبِّهُ الَّذِي رُمِيتَ بِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک صاحب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میں نے کھجوروں کی پیوند کاری کے موسم سے لے کر اب تک اپنی بیوی سے صحبت نہیں کی راوی بیان کرتے ہیں۔

لفظ ”عفار“ کا مطلب یہ ہے کہ جب ان میں پیوند کاری کی جائے اور یہ تقریباً چالیس دن تک ہوتی ہے اس کے بعد اسے پانی نہیں دیا جاتا۔

راوی بیان کرتے ہیں ان صاحب نے کہا: میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک شخص کو پایا۔

راوی بیان کرتے ہیں اس عورت کا شوہر زرد رنگ کا مالک تھا پتلی پنڈلیوں والا تھا سیدھے بالوں والا تھا اور جس شخص پر الزام لگایا گیا تھا وہ سیاہ فام رنگت کا مالک تھا، کھڑے ہوئے بالوں والا تھا بھاری بھر کم جسم کا مالک تھا۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ! اس معاملے کو واضح کر دے۔

پھر آپ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کروادیا پھر اس عورت نے جس بچے کو جنم دیا وہ اس شخص کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا جس کے بارے میں اس عورت پر الزام لگایا گیا تھا۔

1339- أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ لَا عَنَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَمْرَ رَجُلًا أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِيهِ عِنْدَ الْخَامِسَةِ، وَقَالَ: إِنَّهَا مُوجِبَةٌ.

حدیث 1338-

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن عظمیٰ دار القلم بیروت 1970ء، شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المصیہ مصر

نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء، نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار محمدیہ مصر طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء المدینہ منوصل عراق (طبع ثانی)

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

12451 357/1 174/6 5665 100/3 107/4 107/7 126/5 326/6

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب وہ دولعان کرنے والوں کے درمیان لعان کروایا تو آپ ﷺ نے مرد کو یہ حکم دیا: وہ پانچویں مرتبہ اپنا ہاتھ اپنے منہ کے اوپر رکھے (یعنی لعان کرنے سے پہلے سوچ لے) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ (جہنم کو واجب کرنے والی چیز ہے) اس لئے احتیاط سے بولنا

1340- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ خُمْسٍ عَشْرَةَ سَنَةً ثُمَّ سَأَى الْحَدِيثَ فَلَمْ يُثَبِّتْهُ اتِّقَانًا هَذَا.

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے پاس لعان کرنے والوں کے واقعہ میں موجود تھا میری عمر اس وقت پندرہ سال تھی اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے تاہم اس کے الفاظ دیگر روایتوں کی طرح یقینی نہیں ہیں۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب الظهار واللعان، والسابع والثامن من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والتاسع من كتاب ابطال الاستحسان وهو اول حديث فيه، والى اخر الثاني عشر من كتاب احكام القرآن.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چھ روایات کتاب ”ظہار ولعان“ میں بیان کی ہیں ساتویں اور آٹھویں روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے نویں روایت استحسان کے ابطال میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اس کے بعد بارہویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1339-

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المدینہ قاہرہ مصر فیثاوری امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء، نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1340-

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء المدینہ منوصل عراق (طبع ثانی)

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

173/6 6854 2251 5687 401 126/5 324/6



## باب منه : والحاق الولد بالمرأة

## باب 2: بچے کو عورت کی طرف منسوب کر دینا

1341- أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنِينَ، وَالْحَقُّ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے لعان کرنے والوں کے درمیان علیحدگی کر دادی تھی اور بچے کی نسبت عورت کی طرف کر دی تھی۔

1342- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَقَى مِنْ وَلَدِهَا، فَفَزَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا، وَالْحَقُّ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں اپنی بیوی کے ساتھ لعان کیا اس نے اس عورت کے بچے کے نسب کی نفی کر دی تو نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان علیحدگی کر دادی اور بچے کی نسبت ماں کے ساتھ لاحق کر دی۔

حدیث نمبر 1342:

- 587 اچھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1643 اچھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 7/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المکتبۃ المصریہ
- 3320 دارمی امام ابو جعفر عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بیانی دار الحسن قاہرہ 1966ء
- 5315 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1494 نیساپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2259 بھسانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2069 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء
- 1203 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 178/6 نسائی امام احمد بن حنبل "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 5671 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 104/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبوعہ الانوار احمدیہ مصر
- 4291 حمیمی امام ابو جعفر محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء
- 4288 الفارسی امام امیر ابن بلیان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 126/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
- 307/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اخرج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثاني من كتاب الظهار واللعان وهو اخر حديث فيه.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسرے کتاب "ظہار و لعان" میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

## باب في صداق البلاعة

## باب 3: لعان کرنے والی عورت کا مہر

1343- وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، يَقُولُ: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِلْمُتَلَاعِنِينَ: حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ، أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ، لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لِي، قَالَ: لَا مَالَ لَكَ، إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا، وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَلِكَ أَبَعَدَ لَكَ مِنْهَا أَوْ مِنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے لعان کرنے والوں سے ارشاد فرمایا: تم دونوں کا حساب اللہ کے ذمے ہے ان میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے پھر مرد سے فرمایا: تمہارا اس عورت کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میرا مال (جو میں نے مہر کے طور پر اسے دیا تھا) نبی اکرم نے فرمایا: کوئی مال نہیں ملے گا۔ اگر تم نے اس کے بارے میں سچ کہا ہے تو تم نے اس مال کے عوض میں اس کی شرمگاہ کو حلال کر لیا اگر تم نے اس کے بارے میں جھوٹ کہا تو پھر تو تم اس سے اور زیادہ دور ہو گئے۔

حدیث نمبر 1343:

- 12455 معانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن عظیمی دار القلم بیروت 1970ء
- 671 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر
- 17376 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 11/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المکتبۃ المصریہ
- 5312 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1493 نیساپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2257 بھسانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 177/6 نسائی امام احمد بن حنبل "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 5670 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 409/7 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء
- 126/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
- 730/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



اخرجه من كتاب الظهار واللعان -

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”ظہار و لعان“ میں نقل کیا ہے۔

باب عرض التوبة ومن ادخلت على قوم من ليس منهم ومن جحد ولده

باب 4: توبہ کو پیش کرنا جو شخص خود کو اس قوم میں داخل کر لے جس کے ساتھ

اس کا تعلق نہ ہو جو شخص اپنے بچے کے نسب کا انکار کر دے

1344 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ، وَقَالَ هَكَذَا: بِأُصْبُعِهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطَى فَفَرَّقَهُمَا الْوُسْطَى وَالْيَمْنَى تَلِيهَا يَعْنِي الْمُسَبِّحَةَ، وَقَالَ: اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَهُمَا كَاذِبٌ، فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو عجلان سے تعلق رکھنے والے دو میاں بیوی کے درمیان علیحدگی کرادی تھی انہوں نے اس طرح ارشاد فرمایا: راوی نے شہادت کی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو الگ کر کے بتایا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ ہر جانتا ہے کہ تم دونوں میں سے کوئی ایک چھوٹا ہے کیا تم توبہ کرو گے؟

1345 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ، أَنَّهُ سَمِعَ الْمُقْبِرِيَّ، يُحَدِّثُ الْقُرَظِيَّ، قَالَ الْمُقْبِرِيُّ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْمَلَأْنِيَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَذْخَلْتُ عَلَى قَوْمٍ مِنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ، وَلَمْ يُدْخِلْهَا اللَّهُ جَنَّتَهُ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ احْتَجَبَ اللَّهُ مِنْهُ وَقَضَحَهُ عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ فِي الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ.

حدیث نمبر 1344:

صناعتی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

جمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعۃ المسمیہ مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیثا پوری امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: جواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبری“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو میں نے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب لعان سے متعلق آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جو عورت کسی قوم میں اس کو داخل کرے جس کا اس قوم سے تعلق نہیں ہے (یعنی زنا کار کتاب کرے) تو اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی چھوٹ نہیں ملے گی اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی جنت میں داخل نہیں کرے گا اور جو مرد اپنے بچے کی نفی کر دے اور وہ اس بات سے آگاہ ہو کہ وہ (اس کا اپنا بچہ ہے) تو اللہ تعالیٰ اس سے حجاب میں ہو جائے گا اور اسے تمام پہلے والوں اور بعد والوں ساری مخلوق کی موجودگی میں رسوا کرے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب الظهار واللعان -

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب ”ظہار و لعان“ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1345:

نیثا پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ طبع بیروت

دارقطنی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحماض قاہرہ 1966ء

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء

نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبری“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

نسائی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

القاری امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

نسائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

302/2

2244

2263

2743

179/6

5675

4111

4100

403/7

126/5

730/6

12454

672

57/1

5311

1493

2258

117/6

5669

128/5

730/6



## کتاب الفرائض والوصیۃ

### فرائض اور وصیت کا بیان

#### باب لا یرث المسلم الکافر ولا الکافر المسلم

باب ۱: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کوئی کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا

1346 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ،

حدیث نمبر 1346:

- اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
حیدری امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعۃ السعیدیہ مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابو عیسیٰ بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "صحیح" شریکۃ الطباعت العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبوعۃ الانوار احمدیہ مصر  
حمصی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
القاسمی امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبار سلفی مطبوعۃ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)  
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر  
نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ، وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ.

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بنے گا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بنے گا۔

1347 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: إِنَّمَا وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ عَقِيلٌ، وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ عَلِيٌّ وَلَا جَعْفَرٌ قَالَ: فَلِذَلِكَ تَرَكْنَا نَصِيْبَنَا مِنَ الشُّعْبِ.

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جناب عقیل اور جناب طالب جناب ابوطالب کے وارث بنے تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ ان کے وارث نہیں بنے تھے۔

امام زین العابدین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہی وجہ ہے ہم نے شعب ابی طالب میں اپنا حصہ ترک کر دیا۔  
اخرج الاول من كتاب الرسالة، والثاني من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع

الرابع من الشافعي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب طعام وشراب عمارة الارضین میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

#### باب لا یرث القاتل من مقتوله شيئاً

باب 2: کوئی قاتل اپنے مقتول کی کسی بھی چیز کا وارث نہیں بن سکتا

1348 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي مُذَلِجٍ يُقَالُ لَهُ

حدیث نمبر 1348:

- اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1348:  
اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعۃ السعیدیہ مصر  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء



قَتَادَةُ حَدَّثَ ابْنَهُ بِسَيْفٍ فَأَصَابَ سَاقَهُ فَتَنَزَّى فِي جُرْحِهِ فَمَاتَ ، فَقَدِمَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْثَمٍ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ، فَقَدَّرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ : أَعُدُّ لِي عَلَى قُلُوبِ عَشْرِينَ وَمِائَةِ بَعِيرٍ حَتَّى أَقْدِمَ عَلَيْكَ ، فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَخَذَ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ ثَلَاثِينَ حَقًّا وَثَلَاثِينَ جَذْعَةً وَأَرْبَعِينَ خِلْفَةً ، ثُمَّ قَالَ : أَيْنَ أَخُو الْمَقْتُولِ ؟ قَالَ : هَا أَنَا ذَا ، قَالَ : خُذْهَا ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَيْءٌ

عمر بن شعیب بیان کرتے ہیں: بنو مدیج سے تعلق رکھنے والے ایک شخص جس کا نام ”قنادہ“ تھا اس نے اپنے بیٹے کی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس کو تلواریں مار دی وہ اس کی پٹلی پر لگی اس کے زخم سے خون جاری ہوا اور وہ لڑکا فوت ہو گیا سراقہ بن جعثم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”قدید“ کے مقام پر ایک سو بیس اونٹوں کی گنتی کر دو! جب میں تمہارے پاس آؤں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہاں آئے تو انہوں نے اونٹوں میں سے 30 حقے لئے تیس جزے لئے اور چالیس خلفے لئے پھر ارشاد فرمایا: مقتول کا بھائی کدھر ہے! اس نے عرض کی: میں یہاں ہوں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس کو وصول کر لو کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قاتل کو (مقتول کی وراثت) میں سے کچھ نہیں ملتا۔

اخرجه من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”جراح العمد“ میں نقل کیا ہے۔

## باب توريث المرأة من دية زوجها

### باب 3: عورت کو اس کے شوہر کی دیت میں سے وارث بنایا جائے گا

1349 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، كَانَ بِقِيَّةِ حَاشِيَةِ حَدِيثِ نُمَيْرِ 1348:

نسائی امام احمد بن حنبل ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1349:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث سن فتح الباری)  
ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار النیل بیروت 1998ء  
نسائی امام احمد بن حنبل ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

يَقُولُ : الدِّيَّةُ لِلْعَاقِلَةِ ، وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا ، حَتَّى أَخْبَرَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ يُورِثَ امْرَأَةً أَشِيمَ الصَّبَايِ مِنْ دِيَّتِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ 1350 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ أَنْ يُورِثَ امْرَأَةً أَشِيمَ الصَّبَايِ مِنْ دِيَّتِهِ ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ أَشِيمٌ قَتَلَ خَطَأً .

سید بن مسیب فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: دیت خاندان کو ملتی ہے عورت اپنے شوہر کی دیت میں کسی چیز کی وارث نہیں ہوتی یہاں تک کہ حضرت ضحاک بن سفیان نے انہیں بتایا: نبی اکرم ﷺ نے انہیں ایک خط میں لکھا تھا: وہ اشیم صبا کی بیوی کو ان کی دیت میں سے وارث بنائیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بیان کی طرف رجوع کر لیا۔  
ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت ضحاک بن سفیان کو خط میں لکھا تھا: وہ اشیم صبا کی دیت میں ان کی المیہ کو وارث بنائیں۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: اشیم قتل خطا کے طور پر قتل کیا گیا تھا۔

اخرج الحديث من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات ”جراح العمد“ میں نقل کی ہیں۔

## باب ارث البتوة المتوفى عنها وهي في عدتها

### باب 4: جس عورت کو طلاق ”بتہ“ دی گئی ہو اور وہ بیوہ ہو جائے تو

بقية حاشية حديث نمبر 1349

نسائی امام احمد بن حنبل ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء المدینہ منورہ طبع ثانی  
دارقطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ المصحف قاہرہ مصر  
نسائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1350:

آبھی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
آبھی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
نسائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



اس کی عدت کے دوران اسے وراثت دینا

1351- أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ، وَمُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ الْمَرْأَةَ فَيَبْتِهَا ثُمَّ يَمُوتُ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ طَلَّقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ تَمَاضِيرَ بِنْتِ الْأَصْبَغِ الْكَلْبِيَّةِ فَبَتَّهَا ثُمَّ مَاتَ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا فَوَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَأَمَّا أَنَا فَلَا أَرَى أَنَّ تَوَرَّثَ مَبْنُوتَةٌ

ابن جریر بیان کرتے ہیں ابن ابی ملیکہ نے مجھے یہ بتایا ہے انہوں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی عورت کو طلاق دیتا ہے اور طلاق ”بتہ“ دیتا ہے پھر وہ فوت ہو جاتا ہے جب کہ وہ عورت عدت گزار رہی ہوتی ہے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے تمنا ضربت الاصبغ کلبیہ نامی خاتون کو طلاق ”بتہ“ دی تھی پھر ان کا انتقال ہو گیا وہ خاتون اس وقت اپنی عدت گزار رہی تھی تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کو وراثت قرار دیا تھا۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میرے خیال میں جس عورت کو طلاق بطریقہ گئی ہو اسے وراثت نہیں بنانا چاہیے۔

1352- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ وَكَانَ أَعْلَمَهُمْ بِذَلِكَ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ وَهُوَ مَرِيضٌ فَوَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهُ بَعْدَ انْقِضَاءِ عِدَّتِهَا.

حدیث نمبر 1351

معانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

دارقطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ المدینہ قاہرہ مصر

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

اچھی ابوعبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1352

اچھی ابوعبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

اچھی ابوعبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

معانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

طلحہ بن عبدالرحمن بن عوف بیان کرتے ہیں وہ اس بارے میں سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں انہوں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمن کے حوالے سے یہ بات بیان کی ہے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ کو طلاق ”بتہ“ دے دی تھی جب وہ بیمار تھے تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کی عدت ختم ہو جانے کے بعد بھی اسے وراثت قرار دیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب الرجعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الرجعة میں نقل کیا ہے۔

باب لا وصیۃ لوارث، والحجة الواجبة من رأس البال

باب 5: وراثت کے لئے وصیت نہیں ہوتی، فرض حج، اصل مال میں سے کیا جائے گا

1353- أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَخْوَلِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ: لَا وَصِيَّةَ لَوَارِثٍ

مجاہد بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وراثت کے لئے وصیت نہیں ہوتی۔

1354- أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ أَنَّهُمَا قَالَا الْحَجَّةُ الْوَاجِبَةُ مِنْ رَأْسِ

النَّالِ .

عطاء اور طاووس بیان کرتے ہیں حج اصل مال میں سے کیا جائے گا۔

اخرج الاول من كتاب الرسالة والثاني من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب الرسالة میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1353

معانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسیدیہ مصر

قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار المعرفۃ بیروت 1990ء

طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبدالجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی) 1990ء

حدیث نمبر 1354

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



## کتاب البیوع

### خرید و فروخت کا بیان

#### باب لا یبیع الرجل علی بیع اخیه

#### باب ۱: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے

1355 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

قَالَ: لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ.

حدیث نمبر 1355:

آجی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

آجی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعۃ السنیہ مصر

صنعانی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1380ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعۃ السنیہ مصر

الکلبی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: ساجی سارانی، محمود خلیل عالم الکتب 1988ء

دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

عیسا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء

جہتانی امام ابو داود سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

طاہوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبوعۃ الانوار الحمدیہ مصر

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے۔

1356 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَ سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْوَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ.

✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا

نہ کرے۔

1357 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ.

✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ

کرے۔

1358 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سَبْرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

بِمَلَّةٍ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1355:

4966 الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسستہ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء

385 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ابیہ "معجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف ریاض، سعودی عرب (طبع اول)

344/5 ترمذی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دارۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

91/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

145/10 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1357:

14867 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

1026 حیدری امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ السنی قاہرہ مصر

12410 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1413 عیسا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

2172 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء

1134 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء



❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث.

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان چاروں روایات کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## باب لا یبیع حاضر لباد

### باب 2: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودانہ کرے

1359 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ.

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودانہ کرے۔

1360 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، دَعَا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ.

حدیث نمبر 1358

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1359

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفة بیروت لبنان

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار المحمدية مصر

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سنی مطبعة الزهراء الحديث موصول عراق (طبع ثانی)

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق: وثر قیم بنو اعد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر

نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اول 1996ء

القاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسہ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1360

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفة بیروت لبنان

جمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ السنن قاہرہ مصر

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودانہ کرے

لوگوں کو چھوڑ دو اللہ تعالیٰ انہیں ایک دوسرے کے ذریعے رزق عطا کرے گا۔

1361 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَلْقُوا السَّلْعَ.

یہی حدیث نمبر 1360

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنعية مصر

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق: وثر قیم بنو اعد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر

نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالجمیل بیروت 1998ء

ترمذی امام ابو یسٰی محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالماہون للتراث طبع اول 1987ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار المحمدية مصر

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب اربناؤ و موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اول 1996ء

القاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسہ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1361

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنعية مصر

دارقطنی امام علی بن عمر "السنن مکتبہ السنن قاہرہ مصر

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنعية مصر

دارقطنی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن حنبل "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دارالحاس قاہرہ 1966ء

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق: وثر قیم بنو اعد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر

نسائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالجمیل بیروت 1998ء

ترمذی امام ابو یسٰی محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء

20886

307/3

1522

3442

2176

1223

256/7

6086

1839

11/4

4857

4963

4967

92/3

147/10

379/2

74/3

14879

284/2

2569

1519

3437

2178

1221

27/7

6092



✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (راستے میں) سامان (یعنی تجارتی قافلے کو منڈی میں پہنچنے سے پہلے) نہ لو۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من الجزء الثاني من اختلاف والحدیث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## باب النهی عن البلاسة والبنابة

باب 3: ملامہ اور منابذہ کی ممانعت

1362 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ، وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

بقية حاشية حديث نمبر 1361:-

موسلي امام ابو يعلى احمد بن علي بن شاذي "المسند" تحقيق: حسين سليم اسد دار الماسون للتراث "طبع اول 1987ء  
طحاوي امام ابو يعلى احمد بن محمد بن سلامه "شرح معاني الآثار" تحقيق: محمد جاد الحق مطبعة الازهر الشريفه مصر  
طبراني امام ابو القاسم سليمان بن احمد بن ايوب "المعجم الاوسط" تحقيق: محمود الطحان مكتبة المعارف رياض سعوديه (طبع اول)  
بيهقي امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي "السنن الكبرى" دائرة المعارف النظامية حيدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان  
شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء "طبع اول 2001ء  
حديث نمبر 1362:-

أخبرني ابو عبد الله مالك بن انس "الموطأ" برواية يحيى بن يحيى اندلسي تحقيق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامي بيروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
شيباني امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الحسينية مصر  
بيهقي امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي "السنن الكبرى" دائرة المعارف النظامية حيدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
صنعاني امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء  
كوفي امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ايوبي "المصنف" المطبعة العزيمية حيدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شيباني امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الحسينية مصر  
بخاري امام ابو عبد الله محمد بن اسماعيل "الجامع الصحيح" (رقم الحديث من فتح الباري)  
نيسابوري امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحيح" تحقيق وترقيم: فؤاد عبد الباقي دار الحديث القاهرة مصر  
قزويني امام محمد بن يزيد ابن ماجه "السنن" تحقيق: بشار عواد معروف دار الخليل بيروت 1998ء  
ترمذي امام ابو عيسى محمد بن عيسى "الجامع الكبير" تحقيق: فؤاد عبد الباقي دار الحديث القاهرة مصر  
نسائي امام احمد بن حنبل "السنن" تحقيق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامي بيروت 1996ء  
نسائي امام احمد بن حنبل "السنن" تحقيق: بشار عواد معروف دار الحديث القاهرة مصر 1407ھ-1987ء  
نسائي امام احمد بن حنبل "السنن الكبرى" تحقيق: سليمان بداري سيد كسروي دار الكتب العلمية 1991ء  
حسين امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفكر بيروت "طبع اول 1996ء  
القاري امام امير ابن بلبان "الاحسان في تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بيروت "طبع اول 1988ء  
طبراني امام ابو القاسم سليمان بن احمد بن ايوب "المعجم الاوسط" تحقيق: محمود الطحان مكتبة المعارف رياض سعوديه (طبع اول)  
شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان  
شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء "طبع اول 2001ء

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ  
✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ملامہ اور منابذہ سے منع کیا ہے۔

اخرجہ فی کتاب اختلاف مالک والشافعی .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

## باب النهی عن النجش

باب 4: مصنوعی بولی لگانے کی ممانعت

1363 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ

النجش .

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مصنوعی بولی لگانے سے منع کیا ہے۔

1364 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنَاجَشُوا .

حديث نمبر 1363:-

أخبرني ابو عبد الله مالك بن انس "الموطأ" برواية محمد بن حسن شيباني (موطأ امام محمد) تحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف المكتبة العلمية  
أخبرني ابو عبد الله مالك بن انس "الموطأ" برواية يحيى بن يحيى اندلسي تحقيق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامي بيروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
شيباني امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الحسينية مصر  
داري امام ابو محمد عبد الله بن عبد الرحمن "السنن" تحقيق: عبد الله باشم يمان دار الحاسن القاهرة 1966ء  
بخاري امام ابو عبد الله محمد بن اسماعيل "الجامع الصحيح" (رقم الحديث من فتح الباري)  
نيسابوري امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحيح" تحقيق وترقيم: فؤاد عبد الباقي دار الحديث القاهرة مصر  
قزويني امام محمد بن يزيد ابن ماجه "السنن" تحقيق: بشار عواد معروف دار الخليل بيروت 1998ء  
نسائي امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحديث القاهرة مصر 1407ھ-1987ء  
نسائي امام احمد بن حنبل "السنن الكبرى" تحقيق: سليمان بداري سيد كسروي دار الكتب العلمية 1991ء  
موسلي امام ابو يعلى احمد بن علي بن شاذي "المسند" تحقيق: حسين سليم اسد دار الماسون للتراث "طبع اول 1987ء  
حسين امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفكر بيروت "طبع اول 1996ء  
القاري امام امير ابن بلبان "الاحسان في تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بيروت "طبع اول 1988ء  
طبراني امام ابو القاسم سليمان بن احمد بن ايوب "المعجم الاوسط" تحقيق: محمود الطحان مكتبة المعارف رياض سعوديه (طبع ثاني)  
بيهقي امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي "السنن الكبرى" دائرة المعارف النظامية حيدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان  
شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء "طبع اول 2001ء



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: ایک دوسرے کے مقابلے میں مصنوعی بولی نہ لگاؤ۔

1365 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، وَمَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْوَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ.

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

حدیث نمبر 1364:

صنعانی: امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
حمیدی: امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
کوئی: امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنوعة مصر  
بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجمع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
غیث پوری: امام مسلم بن حجاج "المجمع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
جستائی: امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار النیل بیروت 1998ء  
ترمذی: امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "المجمع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
موصلی: امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المجمع الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودیہ عربیہ (طبع اول)  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1365:

الحی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
تہجدی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
حمیدی: امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنوعة مصر  
بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجمع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
غیث پوری: امام مسلم بن حجاج "المجمع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
تہجدی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

1366 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ.

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث.  
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان چاروں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## باب الاشتراط في البيع

### باب 5: سودے میں کوئی شرط عائد کرنا

1367 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

حدیث نمبر 1366:

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1367:

حمیدی: امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
صنعانی: امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
کوئی: امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنوعة مصر  
الکلی: امام ابو محمد عبد بن حید بن نصر "مسند" تحقیق: محیی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء  
بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجمع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
غیث پوری: امام مسلم بن حجاج "المجمع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
جستائی: امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار النیل بیروت 1998ء  
ترمذی: امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "المجمع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
موصلی: امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
تہجدی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
القاری: امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء  
طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المجمع الکبیر" تحقیق: احمد عبد المجید سلطی مطبعة الزهراء الحدیث موصی عراق (طبع ثانی)  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء



مَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤْتَرَ فَتَمَرُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

✱✱ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص بیوند کاری ہو جانے کے بعد کسی کھجور کے باغ کو خریدے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا البتہ اگر خریدار شرط عائد کر دے (تو اسے ملے گا)۔

1368 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُتِرَتْ فَتَمَرُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

✱✱ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی ایسے باغ کو فروخت کرے جس میں بیوند کاری کی جا چکی ہو تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا البتہ اگر خریدار شرط عائد کر دے (تو اس کا ہوگا)۔

1369 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَكَهَ مَالٌ فَلَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

حدیث نمبر 1368:-

اُحییٰ ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ  
اُحییٰ ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المکتبۃ المصر

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
نیثا پوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبدالہادی دار الحدیث قاہرہ مصر  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الحیئل بیروت 1998ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبانی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث (طبع اول) 1987ء  
حسینی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت (طبع اول) 1996ء  
الغازی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت (طبع اول) 1988ء

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء (طبع اول) 2001ء  
حدیث نمبر 1369:-

حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر  
صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء  
حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر  
کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

✱✱ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی غلام کو فروخت کرے تو اس کا مال اسی شخص کا ہوگا جس نے فروخت کیا ہے البتہ اگر خریدار شرط عائد کر دے (تو اسے ملے گا)

اخرج الحدیثین من کتاب البیوع والثالث من کتاب الرسالۃ .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے۔

## باب فی الخیار فی البیع

### باب 6: سودے میں (ختم کرنے کا) اختیار

1370 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُتَبَايعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَّفَقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَابْنُ عُمَرَ الَّذِي سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ابْتَاعَ الشَّيْءَ يَعْجِيزُهُ أَنْ يَجِبَ لَهُ قَارِقٌ صَاحِبُهُ فَمَشَى قَلِيلًا ثُمَّ رَجَعَ .

بقیہ حدیث نمبر 1369:-

اُحییٰ امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: یحییٰ سامرائی محمود ظل عالم الکتب 1988ء  
دارقطنی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم بمانی دار الحسن قاہرہ 1966ء  
بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

غیاث پوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبدالہادی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بخاری امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الحیئل بیروت 1998ء

ترمذی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبانی "المجامع الکبیر" تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبانی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث (طبع اول) 1987ء  
استراشینی امام ابو حاتم محمد بن حبان "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء  
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر

حسینی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت (طبع اول) 1996ء  
الغازی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت (طبع اول) 1988ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالحمید مفتی مطبوعہ الزہراء الحدیث موصل عراق (طبع ثانی)

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)  
نسائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ



✽ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

1372 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُتَبَايَعَانِ بِالْخِيَارِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ.

✽ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں میں سے ہر ایک کو اپنے ساتھی کے خلاف سودا ختم کرنے کا اختیار ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں البتہ بیع اختیار کا حکم مختلف ہے۔

1373 - أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَمَلَى عَلَى نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايَعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ، قَالَ نَافِعٌ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا ابْتَاعَ الْبَيْعَ فَأَرَادَ أَنْ يُوجِبَ الْبَيْعَ مَشَى قَلِيلًا ثُمَّ رَجَعَ.

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب دو آدمی سودا کرتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک کو اس سودے میں اختیار ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے الگ نہ ہو جائیں یا پھر ان کا سودا ہی اختیار سے متعلق ہو۔

نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی سودا کرتے تھے اور انہیں یہ پسند ہوتا کہ یہ سودا لازم ہو جائے تو وہ تھوڑا چل کر پرے چلے جاتے پھر واپس آ جاتے تھے۔

1374 - وَأَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُتَبَايَعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَّا الْبُرْكَهَ فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَذَبَا وَكُتِمَا مُحِقَّتِ الْبُرْكَهُ مِنْ بَيْعِهِمَا.

حدیث نمبر 1374:

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

حمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر

کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعۃ المسمیہ مصر

نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

اٹھنی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونیہ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعۃ الانوار احمدیہ مصر

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں میں سے ایک کو اپنے ساتھی کے خلاف اختیار حاصل ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں البتہ بیع اختیار کا حکم مختلف ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کو سنا ہے: جب وہ کوئی چیز خریدتے تھے اور انہیں یہ بات پسند ہوتی تھی کہ یہ سودا مکمل ہو جائے تو وہ اپنے ساتھی سے جدا ہو جاتے تھے اور تھوڑا دور جا کر پھر واپس آیا کرتے تھے۔

1371 - أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ.

حدیث نمبر 1370:

اٹھنی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعۃ المسمیہ مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "المسنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبانی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

الغازی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

دار قطنی امام علی بن عمر "المسنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر

تیہنی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1371:

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

حمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "المسنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



✽ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں کا اختیار ہوتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہوں اگر وہ دونوں سچ بولیں گے اور حقیقت بیان کر دیں گے تو ان دونوں کے سودے میں برکت لازم ہو جائے گی اور اگر وہ دونوں جھوٹ بولیں گے اور حقیقت کو چھپائیں گے تو ان دونوں کے سودے میں برکت ختم ہو جائے گی۔

1375 - أَخْبَرَنَا الثَّقَلَانِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةٍ، عَنْ أَبِي الْوَضَائِعِ، قَالَ: كُنَّا فِي غَزَاةٍ، فَكَانَ صَاحِبُ لَنَا فَرَسًا مِنْ رَجُلٍ، فَلَمَّا أَرَدْنَا الرَّحِيلَ خَاصَمَهُ إِلَى أَبِي بَرَزَةَ، فَقَالَ أَبُو بَرَزَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: الْيَتَّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا.

✽ ابو وضی بیان کرتے ہیں: ہم ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ایک ساتھی نے ایک صاحب سے گھوڑا خریدا جب ہم روانہ ہونے لگے تو اس نے اس شخص کے ساتھ اختلاف کیا اور اسے لے کر حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہو جائیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1374:

القاری: امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن خبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء  
طبرانی: امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ابی الیوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالحیہ سلفی مطبعۃ الہراء الحدیثہ مومل عراق (طبع ثانی)  
دارقطنی: امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المدینہ قاہرہ مصر  
بیہقی: امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی: امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی: امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1375:

حمیدی: امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المدینہ قاہرہ مصر  
کوفی: امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المجدیہ مصر  
جہتانی: امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء  
طحاوی: امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
طحاوی: امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر  
دارقطنی: امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المدینہ قاہرہ مصر  
بیہقی: امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی: امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی: امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1376 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بَعْدَ النَّبِيِّ، فَقَالَ الرَّجُلُ: عَمْرُو اللَّهِ، مِمَّنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: امْرُؤٌ مِنْ قُرَيْشٍ، قَالَ: وَكَانَ أَبِي يَخْلِفُ: مَا الْخِيَارُ إِلَّا بَعْدَ النَّبِيِّ.

✽ عبد اللہ بن طاووس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سودا ہو جانے کے بعد بھی ایک شخص کو اختیار دیا تو وہ شخص بولا: اللہ تعالیٰ آپ کو آباد کرے آپ کون ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں قریش سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہوں۔

راوی بیان کرتے ہیں میرے والد قسم اٹھایا کرتے تھے: سودا ہو جانے کے بعد اختیار نہیں رہتا۔

اخرج الاول والسنند بلا متن بعده، فی کتاب اختلاف مالک والشافعی، والی اخر السابغ من کتاب البیوع وہی اول ما فیہ۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس پہلی روایت کو متن کے بغیر اس کی سند کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے اس کے بعد ساتویں روایت تک کتاب "بیوع" میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں۔

## باب الرد بالعيب وأن الخراج بالضمان

### باب 7: عيب کی وجہ سے سودا ختم کرنا اور ضمان کے حساب سے تاوان ادا کرنا

1377 - أَخْبَرَنِي مَنْ لَا اتَّهَمُهُ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، أَخْبَرَنِي مَخْلَدُ بْنُ خَفَافٍ، قَالَ: ابْتَعْتُ غُلَامًا،

حدیث نمبر 1376:

مسندی: امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
بیہقی: امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی: امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی: امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1377:

مسندی: امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
مسندی: امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوفی: امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المجدیہ مصر  
جہتانی: امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء  
ترمذی: امام ابویوسف محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی: امام احمد بن حنبل "المسند" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ 1987ء



فَاسْتَعْلَمَتْهُ ثُمَّ ظَهَرَتْ مِنْهُ عَلَى عَيْبٍ، فَخَاصَمَتْ فِيهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَضَى لِي بِرَدِّهِ، وَقَضَى عَزْرَ بَرْدٍ عَلَيْهِ، فَاتَيْتُ عُرْوَةَ، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: أَرْوِجْ إِلَيَّ الْعَشِيَّةَ أَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرْتَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي مِثْلِ هَذَا أَنَّ الْخَوَاجَ بِالضَّمَانِ، فَعَجِلْتُ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ مَا أَخْبَرْتَنِي عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ: فَمَا أَيْسَرُ عَلَيَّ مِنْ قَضَاءٍ قَضَيْتُهُ، وَاللَّهِ يَعْلَمُ إِنِّي لَمْ أُرِدْ فِيهِ إِلَّا الْخَوَاجَ، فَبَاغْتَنِي فِيهِ سَنَةً عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَادُ قَضَاءَ عُمَرَ وَأَنْقِذَ سَنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَاجِ إِلَيَّ عُرْوَةَ فَقَضَى لِي أَنَّ اخُذَ الْخَوَاجَ مِنَ الَّذِي قَضَى بِهِ عَلَيَّ لَهُ.

✽✽ مخلص بن خفاف بیان کرتے ہیں میں نے ایک غلام خرید اور اس کی خاصی قیمت ادا کی پھر مجھے اس کے اندر ایک عیب کا پتہ چل گیا تو میں نے اس بارے میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا، انہوں نے میرے حق میں فیصلہ دیا کہ میں اسے واپس کر سکتا ہوں اور انہوں نے مجھے یہ پابند کیا کہ میں کچھ غلہ بھی ساتھ واپس کروں میں عروہ کے پاس آیا، انہیں اس بارے میں بتایا انہوں نے فرمایا: میں شام کو ان کی طرف جاؤں گا اور انہیں یہ بتاؤں گا، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بات بتائی ہے نبی اکرم ﷺ نے اس طرح کی صورتحال میں یہ فیصلہ دیا تھا: خراج ضمان کے ہمراہ ہوگا۔

(راوی کہتے ہیں) میں جلدی حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور انہیں اس بارے میں بتایا جو عروہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں مجھے بتایا تھا تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جو فیصلہ دیا ہے وہ میرے لئے آسان نہیں تھا لیکن اللہ تعالیٰ یہ جانتا ہے میرا ارادہ اس میں صرف حق کا تھا اور پھر مجھے اس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کی سنت کا پتہ چل گیا تو میں عمر (عمر بن عبدالعزیز) کے فیصلے کو کالعدم قرار دوں گا۔ اور نبی اکرم ﷺ کی سنت کو نافذ کر دوں گا۔

راوی کہتے ہیں: جب حضرت عروہ ان کے پاس گئے تو انہوں نے میرے حق میں فیصلہ دے دیا: میں اس شخص سے خراج وصول کروں گا جس کے حق میں اور میرے خلاف انہوں نے پہلے فیصلہ دیا تھا۔

1378 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْخَوَاجَ بِالضَّمَانِ.

✽✽ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا تھا: ضمان کے ہمراہ خراج ادا کیا جائے گا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1377:

نسائی امام احمد بن حنبل، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المأمون للطباعة، طبع اول 1987ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمد بن مصر

نسائی امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء

القاری امام امیر ابن سلیمان، "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول 1988ء

غنیۃ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المسند رک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، بیروت

نسائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ

1379 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْخَوَاجُ بِالضَّمَانِ.

✽✽ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ضمان کے ہمراہ خراج ہوگا۔

1380 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اشْتَرَى مِنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ جَارِيَةٍ فَأَخْبَرَ أَنَّ لَهَا زَوْجًا قَرَدًا.

✽✽ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں حضرت عبدالرحمن بن عوف نے عاصم بن عدی سے کنیز خریدی بعد میں انہیں بتایا گیا اس کنیز کا شوہر بھی ہے تو انہوں نے اس کنیز کو واپس کر دیا۔

اخراج الاول من كتاب الرسالة، والثاني والثالث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والرابع من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے دوسری اور تیسری روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے چوتھی روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے اور یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

## باب بيع المصراة

### باب 8: المصراة كاسودا

1381 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ

اگر ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

نسائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ

طحاوی امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "المجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)

غنیۃ شافعی امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح"، تحقیق و ترجمہ: ابو عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

نسائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

ترمذی امام ابو یعلیٰ محمد بن عیسیٰ، "المجامع الکبریٰ"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

اگر ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

نسائی امام احمد بن حنبل، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، محمد بن مصر

غنیۃ شافعی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عرب (طبع اول)

القاری امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ الشیخ، قاہرہ، مصر

نسائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ، فَمَنْ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلِبَهَا، إِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا، وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ".

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹوں اور بکریوں کا "تصویہ" نہ کرو اور کوئی شخص اس کے بعد بھی اسے خریدے تو اسے دو میں سے ایک چیز کا اختیار ہوگا اس کا دودھ وہ لینے کے بعد اگر وہ اس سے راضی ہو تو اسے اپنے پاس رکھے اگر اس کو ناپسند کرے تو اس کو واپس کر دے اور ساتھ ایک صاع بھجور دے۔

1382 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ، فَمَنْ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلِبَهَا، إِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا، وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ".

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹوں اور بکریوں کا "تصویہ" نہ کرو اور جو شخص اس کے بعد بھی اسے خریدے تو اس کا دودھ وہ لینے کے بعد اسے دو باتوں کا اختیار ہوگا اگر پسند کرے تو اپنے پاس رکھے اور اگر اس کو ناپسند کرے تو واپس کر دے اور بھجور کا ایک صاع بھی ساتھ دے۔

1383 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ، لَا سَمْرَاءَ.

حدیث نمبر 1382: حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعۃ المسمیہ مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

حدیث نمبر 1383: ضحالی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعۃ المسمیہ مصر

دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحسن قاہرہ 1966ء  
نیساپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار انجیل بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں: تاہم اس میں ان کے یہ الفاظ ہیں: وہ اسے واپس کرے اور بھجور کا ایک صاع دے گندم کا نہیں۔

اخرج الثلاثة الحاديث من الجزء الثاني من اختلا الحديث.

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## باب المصارفة

### باب 9: بیع صرف کرنا

1384 أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

بِهِ حَدِيثٌ نَمبر 1383:

6049 موصی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسدوار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
17/4 طبری امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبوعۃ الانوار المجدیہ مصر  
74/3 دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
318/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 1384:

1845 آبی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
375/3 اسحاقی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء  
14563 ضحالی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

2181 طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
745 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
4/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعۃ المسمیہ مصر  
862 لکئی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: محیی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء

2177 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
1584 نیساپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
1241 ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

6126 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
1016 موصی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسدوار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
6107 طبری امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبوعۃ الانوار المجدیہ مصر  
67/4 بیہقی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

5016 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الحمید سلطی مطبوعۃ الزہراء الحدیثہ موصول عراق (طبع ثانی)  
443 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودیہ عربیہ (طبع اول)  
353



وَسَلَّمَ، قَالَ: "لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا تُشَفُّوا بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ، وَلَا تَبِيعُوا الزُّرْقَ بِالزُّرْقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، يَدًّا بِيَدٍ، وَلَا تُشَفُّوا بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ، وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ".

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو برابر برابر فروخت کرو اور اس میں سے کسی ایک طرف سے زیادہ ادا نہ کرنا چاندی کے عوض میں چاندی کا برابر میں اور دست بدست سودا کرو اور اس میں کسی ایک طرف اضافی ادا نہ کرنا چاندی (سونے چاندی) میں غیر موجود کے بدلے میں موجود کا سودا نہ کرو۔

1385- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَابْنِ خَالِدٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ".

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کا سودا صرف برابر برابر کرو اور غیر موجود کے بدلے میں موجود کا سودا نہ کرو۔

1386- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، أَنَّهُ سَلَّغَهُ عَنْ جَدِّهِ، مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الدِّينَارَ بِالدِّينَارِ، وَلَا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمِ".

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: دو دینار کے عوض میں ایک دینار کو فروخت نہ کرو اور دو درہم کے عوض میں ایک درہم کو فروخت نہ کرو۔

1387- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ، لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا".

حدیث نمبر 1386۔

اچھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1847  
نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1585  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعہ الانوار الحمدیہ مصر 65/4  
تیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "لسن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 278/5  
حدیث نمبر 1387۔

اچھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ 816  
اچھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1844  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعہ المکتبہ مصر 379/2  
تیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "لسن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 278/5  
نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 588  
نسائی امام احمد بن حنبل "المسند" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 278/7  
نسائی امام احمد بن حنبل "المسند" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 6160

نسائی امام احمد بن حنبل "المسند" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 6160  
نسائی امام احمد بن حنبل "المسند" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 6160  
نسائی امام احمد بن حنبل "المسند" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 6160

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دینار و دینار کے عوض میں ہو گا و درہم و درہم کے عوض میں ہو گا ان دونوں کے تبادلے میں کوئی اضافی ادا نہ کرنا چاہیے۔

1388- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا تُشَفُّوا بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ، وَلَا تَبِيعُوا الزُّرْقَ بِالزُّرْقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا تُشَفُّوا بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ".

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سونے کے عوض میں سونے کو صرف برابر برابر فروخت کرو اور ان میں سے کسی ایک طرف سے اضافی ادا نہ کرنا چاندی کے عوض میں چاندی کو صرف برابر برابر فروخت کرو اور ان میں سے کسی ایک طرف سے بھی اضافی ادا نہ کرو۔

1389- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ، لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا، هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَيْنَا، وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ".

بقیہ حدیث نمبر 1387۔

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 6375  
اسراخانی امام ابو یونس یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء 373/3  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعہ الانوار الحمدیہ مصر 69/4  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء 6103  
تیہقی امام ابو بکر احمد بن محمد بن حنبل "المسند" صحیح ابن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 5109  
الغازی امام امیر ابن بلقان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء 5012  
تیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "لسن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 278/5  
حدیث نمبر 1388۔

اچھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1850  
منعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء 14562  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعہ الانوار الحمدیہ مصر 70/4  
تیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "لسن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 279/5  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان 219/7  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 602/8  
حدیث نمبر 1389۔

اچھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1846  
منعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء 14574  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 278/7  
نسائی امام احمد بن حنبل "المسند" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 6161  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1327ء 6100  
تیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "لسن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 279/5



حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں دینار کے عوض میں دینار اور درہم کے عوض میں درہم میں کوئی اضافی ادائیگی نہیں ہوگی یہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں تاکید کی تھی اور ہم تمہیں تاکید کرتے ہیں۔

**1390 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ بَاعَ سِقَابَةَ بَيْنَ ذَهَبٍ أَوْ وَرَقٍ بِأَكْثَرِ مِنْ وَزْنِهَا، فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: مَا أَرَى بِهَذَا بَأْسًا، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: مَنْ يَعْلَمُ نِيَّتِي مِنْ مُعَاوِيَةَ؟ أَخْبِرْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُخْبِرْنِي عَنْ رَأْيِهِ لَا أَسْأَلُكَ بِأَرْضٍ

عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے سونے یا شاید چاندی کا ایک مشکیزہ اس سے زیادہ وزن کے عوض میں فروخت کیا تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس طرح کی سودے بازی سے منع کرتے ہوئے سنا ہے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں ہے تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: معاویہ کی طرف سے کون میرے سامنے عذر پیش کرے گا میں اسے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے بتا رہا ہوں اور یہ مجھے اپنی رائے کے بارے میں بتا رہا ہے میں تم لوگوں کے علاقے میں نہیں رہوں گا۔

اخرج الاوّل من كتاب البيوع، والى آخر الزايع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والخامس في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والسادس والسابع من كتاب الرسالة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے اس کے بعد چوتھی روایت تک اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے جبکہ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب الرسالة میں نقل کی ہے۔

## باب منه : في الذهب والحبوب

### باب 10: سونا اور اناج

**1391 -** أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ، أَنَّهُ التَّمَسَّ صَرَفًا بِمِائَةِ دِينَارٍ، قَالَ: فَدَعَانِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ فَرَأَوْنَا حَتَّى اضْطَرَّكَ مِثْنِي وَأَخَذَ الذَّهَبَ قَلْبَهَا فِي يَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي، أَوْ حَتَّى تَأْتِيَ خَازِنَتِي مِنَ الْغَايَةِ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا شَكَّكْتُ، وَعُمَرُ يَسْمَعُ، فَقَالَ

حدیث نمبر 1390: اُحییٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 14848  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبوعہ المسند، مصر 448/6  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری) 279/7  
نسائی امام احمد بن حنبل، المسند الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بشاری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 6164  
یحییٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 210/5

عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاللَّهِ لَا تَفَارِقُهُ حَتَّى تَأْخُذَ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَرَأْتُهُ عَلَى مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَحِيحًا لَا شَكَّ فِيهِ، ثُمَّ طَالَ عَلَى الزَّمَانِ فَلَمْ أَحْفَظْهُ حِفْظًا، فَشَكَّكْتُ فِي خَازِنَتِي أَوْ خَازِنِي، وَغَيْرِي يَقُولُ عَنْهُ: خَازِنِي.

حضرت مالک بن انس بیان کرتے ہیں وہ ایک سودیاری کی بیع صرف کرنا چاہتے تھے وہ بیان کرتے ہیں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بلایا ہم نے آپس میں بھاؤ کیا اور انہوں نے میرے ساتھ بیع صرف کا سودا طے کر لیا پھر انہوں نے سونے کو پکڑا اور ہاتھ میں اُلٹنے پلٹنے لگے پھر بولے: جب تک میرا خازن نہیں آ جاتا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جب تک میرا خادم ”غایہ“ مقام سے نہیں آ جاتا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مجھے اس لفظ کے بارے میں شک ہے: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو سن رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ اس سے اس وقت الگ نہیں ہو سکتا جب تک وصول نہیں کر لیتا پھر انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کا سودا کرنا سود ہے۔ سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔ کھجور کے عوض میں کھجور کا سودا کرنا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔ ”جو“ کے عوض میں ”جو“ کا سودا کرنا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں میں نے اس حدیث کو امام مالک رحمہ اللہ کو بالکل صحیح سنایا تھا اس میں کوئی شک نہیں تھا پھر طویل زمانہ گزرنے کے بعد مجھے یہ یاد نہیں رہی اور مجھ سے اس کا ایک لفظ کھو گیا میرے علاوہ دیگر راویوں نے اس کو لفظ ”خازن“ کے طور پر ہی نقل کیا۔

**1392 -** أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ: حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي، قَالَ: فَحِفْظْتُ، لَا شَكَّ فِيهِ.

حدیث نمبر 1391: اُحییٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، الکتبہ العلمیہ 817  
اُحییٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1856  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المسند، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء 14541  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبوعہ المسند، مصر 45/1  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری) 2174  
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، السنن، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 3348  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبانی، المسند، تحقیق: حسین سلیم اسد دار المأمون للتراث، طبع اول 1987ء 224  
حبشی امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء 5020  
القاری امام امیر ابن بلیان، الاحسان فی تفریح ابن حبان، موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء 5013  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفہ بیروت لبنان 14/3  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی دار النوفاء، طبع اول 2001ء 54/4



✽ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس کے بعد نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند حدیث منقول ہے جو حضرت مالک بن انس سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: یہاں تک کے میرا خازن آجائے۔  
راوی بیان کرتے ہیں مجھے یہ روایت یاد ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

1393 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَّادِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الذَّهَبُ بِالْوَرَقِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالشَّعِيرِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ.

✽ حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کا سودا سود ہے سوائے دست بدست کے گہہوں کے عوض میں برکا سودا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو ”جو“ کے عوض میں ”جو“ کا سودا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہے۔

1394 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْقُفَيْي، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، وَرَجُلٍ آخَرَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَلَا الْوَرَقَ بِالْوَرَقِ، وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ، وَلَا الشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ، وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ، عَيْنًا بَعَيْنٍ، يَدًا بِيَدٍ، وَلَكِنْ يَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرَقِ، وَالْوَرَقَ بِالذَّهَبِ، وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ، وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ، وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ، وَالْمِلْحَ بِالشَّعِيرِ، كَيْفَ شِئْتُمْ.

قَالَ: وَنَقَصَ أَحَدُهُمَا التَّمْرَ وَالْمِلْحَ.

حدیث نمبر 1392:

- حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف "قاہرہ مصر  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ "مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المیصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المیصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء  
ابن عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیروت: تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداوی سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسنن" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
تہجدی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: زفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ: رَفِي كِتَابِي: أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، ثُمَّ صَرَّبَ عَلَيْهِ، يَنْظُرُ فِي كِتَابِ الشَّيْخِ، بَعْنَى الرَّبِيعِ.

✽ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو فروخت نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کو فروخت نہ کرو گہہوں کے عوض میں گہہوں کو فروخت نہ کرو ”جو“ کے عوض میں ”جو“ کو فروخت نہ کرو نمک کے عوض میں نمک کو فروخت نہ کرو حتیٰ کہ برابر اور متعین دست بدست (لین دین) کر سکتے ہو البتہ چاندی کے عوض میں سونے کو فروخت کر دو سونے کے عوض میں چاندی کو فروخت کر دو گہہوں کے عوض میں ”جو“ کو فروخت کر دو۔ کھجور کو نمک کے عوض میں فروخت کر دو اور نمک کو کھجور کے عوض میں فروخت کر دو دست بدست جیسے تم چاہو۔

اس میں یہ بھی الفاظ ہیں: ان دونوں میں سے کوئی ایک چیز کم ہے کھجور یا شاید نمک۔  
ابو العباس اصم کہتے ہیں میری تحریر میں یہ بات موجود ہے ایوب کے حوالے سے ابن سیرین کے حوالے سے یہ بات منقول ہے پھر انہوں نے شیخ کی کتاب میں اس بارے میں کچھ جائزہ لیا ہے یعنی شیخ لبی کی کتاب میں۔

1395 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَيْمِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، وَرَجُلٍ آخَرَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَلَا الْوَرَقَ بِالْوَرَقِ، وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ، وَلَا الشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ، وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ، عَيْنًا بَعَيْنٍ، يَدًا بِيَدٍ، وَلَكِنْ يَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرَقِ، وَالْوَرَقَ بِالذَّهَبِ، وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ، وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ، وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ، وَالْمِلْحَ بِالشَّعِيرِ، كَيْفَ شِئْتُمْ، وَنَقَصَ أَحَدُهُمَا التَّمْرَ أَوْ الْمِلْحَ، وَزَادَ أَحَدُهُمَا: مَنْ زَادَ أَوْ أَرَادَ فَقَدْ أَرَادَنِي.

✽ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو فروخت نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کو فروخت نہ کرو گہہوں کے عوض میں ”جو“ کے عوض میں ”جو“ کو فروخت نہ کرو نمک کے عوض میں نمک کو فروخت نہ کرو (فروخت نہ کرو) البتہ برابر برابر اور متعین (دست بدست لین دین کر سکتے ہو) تاہم چاندی کے عوض میں سونے کو فروخت کر دو سونے کے عوض میں چاندی کو فروخت کر دو ”جو“ کے عوض میں گہہوں کو فروخت کر دو گہہوں کے عوض میں ”جو“ کو فروخت کر دو۔ نمک کے عوض میں کھجور کو فروخت کر دو کھجور کے عوض میں نمک کو فروخت کر دو دست بدست جیسے تم چاہو ان دونوں

حدیث نمبر 1395:

- حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف "قاہرہ مصر  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ "مصر  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداوی سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
تہجدی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ



میں سے کوئی ایک لفظ کم ہے کھجور یا شاید تمک ان دونوں میں سے کسی ایک چیز کا تذکرہ زائد ہے اور جو شخص اضافی ادائیگی کرے یا اضافی ادائیگی چاہے تو اس نے سود کا کام کیا۔

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب البیوع والخاص من کتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں اور پانچویں کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

## باب انہا الربوا فی النسبة

باب 11: سود ادھار میں ہوتا ہے

1396- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، يَقُولُ : أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : " إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسَبَةِ " .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: "سود" ادھار میں ہوتا ہے۔

اخرجه من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## باب النهي عن بيع ما لم يقبض

باب 12: جب تک (خریدی ہوئی چیز) قبضے میں نہ لی جائے اس سے پہلے اس کا سودا کرنا

حدیث نمبر 1396:

طیالسی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
حیدری امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المکتبۃ قاہرہ مصر  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" بتحقيق عبد الله باشم يمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" بتحقيق سليمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" بتحقيق وترقيم غوث عبد الباقي دار الحديث قاہرہ مصر  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" بتحقيق بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" من السنن "دار الحديث" قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" بتحقيق سليمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" بتحقيق محمد جاد الحق مطبعة الانوار المحمدیہ مصر  
طحاوی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المجم الکبیر" بتحقيق احمدی عبد المجید سلطی مطبعة الزهراء الحديث مؤصل عراق (طبع ثانی)  
622  
545  
22502  
200/5  
2583  
2178  
1596  
2257  
218/7  
6172  
64/4  
6110

1397- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مِنْ ابْتِئَاعٍ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اناج خریدے تو اسے آگے اس وقت تک فروخت نہ کرے جب تک اس کو اپنے قبضے میں نہ لے۔

1398- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مِنْ ابْتِئَاعٍ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ .

حدیث نمبر 1397:

آلوسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
آلوسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحديث من فتح الباری)  
نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" بتحقيق وترقيم غوث عبد الباقي دار الحديث قاہرہ مصر  
جسکانی امام ابو داؤد و سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" بتحقيق بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" من السنن "دار الحديث" قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" بتحقيق محمد جاد الحق مطبعة الانوار المحمدیہ مصر  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المجم الکبیر" بتحقيق احمدی عبد المجید سلطی مطبعة الزهراء الحديث مؤصل عراق (طبع ثانی)  
767  
1863  
21322  
56/1  
2123  
1526  
3492  
2226  
285/7  
68/4  
13097

حدیث نمبر 1398:

آلوسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
طیالسی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
نیثاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ جاکم "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب بیروت  
نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" بتحقيق وترقيم غوث عبد الباقي دار الحديث قاہرہ مصر  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" من السنن "دار الحديث" قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" بتحقيق سليمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" بتحقيق محمد جاد الحق مطبعة الانوار المحمدیہ مصر  
حمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت (طبع اول) 1996ء  
الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت (طبع اول) 1988ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المجم الکبیر" بتحقيق محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)  
نقیعی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
1864  
1887  
46/2  
2133  
1526  
285/7  
6188  
37/4  
4986  
4981  
1592  
312/5







ابن جریج بیان کرتے ہیں: عطاء نے مجھے یہ روایت عبد اللہ بن عاصمہ کے حوالے سے حضرت حکیم بن حزام سے سنا ہے۔

1403 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أَرَادَ الْبَيْتُ نَهْيَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ أَنْ يَبَاعَ حَتَّى يَقْبَضَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِرَأْيِهِ، وَلَا أَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا مِثْلَهُ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جہاں تک اس چیز کا تعلق ہے جس سے نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا ہے تو وہ اتنا ہے جسے فروخت کیا گیا ہو اس وقت تک جب تک اس پر قبضہ نہیں کر لیا جاتا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی رائے بھی ساتھ بیان کی ہے (میرے خیال میں ہر چیز کے بارے میں یہی حکم ہے)۔

اخرج الاربعة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والخامس والسادس وقول ابن عباس في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والسابع وقول ابن عباس من كتاب الرسالة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے پانچویں اور چھٹی روایات اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے اور ساتویں روایت اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول کتاب الرسالة میں نقل کیا ہے۔

باب النهي عن بيع البيضاء بالسلت والتبر بالتبر والرخصة في العرايا

باب 13: گندم کو آٹے کے عوض میں فروخت کرنا، کھجور کو کھجور کے عوض میں فروخت کرنا، اور

”عرايا“ کی رخصت

1404 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، أَنَّ زَيْدًا أَبَا عَيَّاشٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ

حدیث نمبر 1404:

دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبۃ المثنی، قاہرہ، مصر

ابن ابی عبد اللہ مالک بن انس، المؤطا، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان، 1996ء

تیسری امام ابو جعفر محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء

تنہائی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، 1344ھ

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، المسند، دار المعرفۃ بیروت لبنان

صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة المصنعية، مصر

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، السنن، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، السنن، تحقیق: بشار عواد معروف، دار النیل بیروت، 1998ء

سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ الْبَيْضَاءِ بِالسَّلْتِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: أَيُّهُمَا أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: الْبَيْضَاءُ، فَتَنَهَى عَنْ ذَلِكَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِيلُ عَنْ شِرَاءِ التَّمْرِ بِالرُّطْبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْتِغِ الرُّطْبَ إِذَا يَسَّ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، فَتَنَهَى عَنْ ذَلِكَ

حضرت زید بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص سے گندم خریدنے کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: ان دونوں میں سے کون سی چیز زیادہ فضیلت رکھتی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: سفید گندم! تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس بات سے منع کر دیا اور انہوں نے بتایا میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ سے

رکھجوروں کے عوض میں چھوڑوں کا سودا کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تھا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تر کھجور جب خشک ہو جائے تو کم ہو جاتی ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔

1405 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَبْلُغَ صَلَاحَهُ، وَعَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ قَابِطٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْخَصَ فِي الْعَرَايَا.

سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے کھجور کو اس وقت تک فروخت کرنے سے منع کیا ہے جب تک وہ پک نہ جائے اور کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ بات بتائی ہے: نبی اکرم ﷺ نے ”عرايا“ کے

سودے کی رخصت دی ہے۔

1406 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الشَّيْبَانِيِّ، أَوْ غَيْرِهِ، قَالَ: بَعْتُ مَا فِي رُئُوسِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1404:

نزدی، امام ابویوسف محمد بن یحییٰ، الجامع الکبیر، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت، 1996ء

شافعی، امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی، امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوقاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1405:

صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، المسند، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنی، قاہرہ، مصر

کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن ہندوستان، 1386ھ

بخاری، امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)

فیثا یوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جواد الحق، مطبعة الانوار احمدیہ، مصر



نَخْلِي بِمَانَةِ وَسْقِي، إِنْ زَادَ فَلَهُمْ، وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيْهِمْ، فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذَا، إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا.

اسماعیل شیبانی بیان کرتے ہیں میں نے ایک وسق کے عوض میں کھجور کے (درخت پر لگے ہوئے پھل) کو فروخت کر دیا کہ اگر وہ زائد ہوا تو ان لوگوں کو مل جائے گا اور اگر کم ہوا تو اس کا نقصان بھی اس کو برداشت کرنا پڑے گا میں نے اس بار میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے البتہ آپ ﷺ نے ”عرایا“ کو فروخت کرنے کی رخصت دی ہے۔

1407 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبْعَهَا بِخَرْصِهَا.

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”عرایا“ کے مالک کو رخصت دی ہے کہ وہ اسے اندازے کے ساتھ فروخت کر دے۔

حدیث نمبر 1406:

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1407:

اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
نیثابوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
تروینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابو یسٰی محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1408 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ، أَوْ فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ. شَكَ دَاوُدُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”عرایا“ کو فروخت کرنے کی رخصت دی ہے جو پانچ وسق سے کم ہو یا پانچ وسق ہو۔  
یہ شک داؤد نامی راوی کو ہے: یہ پانچ وسق ہو یا پانچ وسق سے کم ہو۔

1409 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَفْصَةَ،

حدیث نمبر 1408:

اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیثابوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بسائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
ترمذی امام ابو یسٰی محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1409:

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیثابوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بسائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي الْعَرَبِيَّةِ أَنْ تَبَاعَ بِخَيْرِ تَمْرٍ، يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا.

✽ حضرت بھل بن ابو حمزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے تاہم آپ نے ”عریہ“ کی رخصت دی ہے کہ اسے اندازے کے ساتھ کھجوروں کے عوض فروخت کیا جاسکتا ہے تاکہ اس مالک تازہ کھجوریں کھالیں۔

1410- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمُمَاذَنَةِ وَالْمُمَاذَنَةِ: بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي الْعَرَبِيَّةِ

✽ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”مماذنہ“ منع کیا ہے اور ”مزائنہ“ یہ ہے: کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت کرنا تاہم نبی اکرم ﷺ نے ”عریا“ کی رخصت دی ہے۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان ساتوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

## باب النهي عن المماذنة والمحاكلة والمخابرة

### باب 14: مزائنہ، محاقلة اور مخابرة کی ممانعت

حدیث نمبر 1410:

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسنَد“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المشرق قاہرہ مصر

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

فیثا پوری امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”المسنَد“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”المسنَد“ تحقیق: بشار عواد معروف دار النجیل بیروت 1998ھ

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ ”المجامع الکبیر“ تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ھ

نسائی امام احمد بن شعیب ”المسنَد“ تحقیق: سلیمان بن داؤد سکر وی دار الکتب العلمیہ 1991ھ

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسنَد“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ

1411- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُمَاذَنَةِ وَالْمُمَاذَنَةِ: بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا، وَبَيْعِ الْكُرْمِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا.

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مزائنہ سے منع کیا ہے مزائنہ یہ ہے: کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت کیا جائے اور انکور کے عوض میں کشکاش کو فروخت کیا جائے۔

1412- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ذَاوَدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

حدیث نمبر 1411:

مندان امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ھ

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسنَد“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسنَد“ المطبعة السعیدیہ مصر

آسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ”مسند“ تحقیق: محی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ھ

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

فیثا پوری امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”المسنَد“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

نسائی امام احمد بن شعیب ”المسنَد“ تحقیق: سلیمان بن داؤد سکر وی دار الکتب العلمیہ 1991ھ

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”المسنَد“ تحقیق: بشار عواد معروف دار النجیل بیروت 1998ھ

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ ”المجامع الکبیر“ تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ھ

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المشرق قاہرہ مصر

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

فیثا پوری امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”المسنَد“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”المسنَد“ تحقیق: بشار عواد معروف دار النجیل بیروت 1998ھ

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ ”المجامع الکبیر“ تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ھ

نسائی امام احمد بن شعیب ”المسنَد“ تحقیق: سلیمان بن داؤد سکر وی دار الکتب العلمیہ 1991ھ

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسنَد“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ

4419

2285

22587

5/2

774

2171

1542

3361

2265

266/7

26124

29/4

5005

4998

62/3

130/4

780

1828

22578

6/3

2560

2186

1546

52/3

136/4



الْحُدْرِي، أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمَزَابِنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ اشْتِرَاءَ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ فِي رُئُوسِ النَّخْلِ، وَالْمُحَاقَلَةَ: اسْتِكْرَاءَ الْأَرْضِ بِالْحِنْطَةِ.

✽ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مزانہ اور محاقلہ سے منع کیا ہے۔

مزانہ کا مطلب یہ ہے: آدمی کھجور کے عوض میں اس کھجور کو خریدے جو درخت پر لگی ہوئی ہو۔

محاقلہ یہ ہے: آدمی زمین کو گندم کے عوض میں کرائے پر حاصل کرے۔

1413 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمَزَابِنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ: اشْتِرَاءَ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، وَالْمُحَاقَلَةَ: اشْتِرَاءَ الزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ، وَاسْتِكْرَاءَ الْأَرْضِ بِالْحِنْطَةِ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَسَأَلْتُ عَنْ اسْتِكْرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِذَلِكَ.

✽ حضرت سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مزانہ اور محاقلہ سے منع کیا ہے۔

مزانہ یہ ہے: کھجور کے عوض میں درخت کا سودا کیا جائے اور محاقلہ یہ ہے: گندم کے عوض میں کھیت کو خریدا جائے۔

ابن شہاب کہتے ہیں: میں نے سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کرائے پر لینے کے بارے میں دریافت کیا؟ تو انہوں نے بتایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1414 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمَزَابِنَةِ: أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ الزَّرْعَ بِمِائَةِ فَرْقٍ حِنْطَةً، وَالْمَزَابِنَةَ: أَنْ يَبِيعَ التَّمْرَ فِي رُئُوسِ النَّخْلِ بِمِائَةِ فَرْقٍ، وَاسْتِكْرَاءَ الْأَرْضِ بِالثَّلَاثِ وَالرُّبْعِ.

✽ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مخابرة، محاقلہ اور مزانہ سے منع کیا ہے۔

محاقلہ یہ ہے: آدمی گندم کے ایک فرق (مخصوص پیمانے) کے عوض میں کھیت کو فروخت کر دے۔

حدیث نمبر 1413:

اُحْمَى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الموطأ" برواية الإمام محمد بن حسن شيباني (موطأ امام محمد) تحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف المكتبة العلمية  
اُحْمَى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الموطأ" برواية يحيى بن يحيى اندلسي تحقيق: بشر عواد معروف دار الغرب الاسلامي بيروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعاني الإمام أبو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء

نسائي الإمام أحمد بن حنبل "المسنن" دار الحديث القاهرة مصر 1407ھ-1987ء  
نسائي الإمام أحمد بن حنبل "المسنن" تحقيق: سليمان بن داود سكروي دار الكتب العلمية 1991ء  
طحاوي الإمام أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامه "شرح مشكل الآثار" تحقيق: شعيب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1987ء

شافعي الإمام أبو عبد الله محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء  
شافعي الإمام أبو عبد الله محمد بن ادریس "الام" تحقيق: دار المعرفة بيروت لبنان  
179  
1829  
14486  
40/7  
46/8  
2677  
12/3  
130/4

مزانہ یہ ہے: آدمی کھجوروں کے ایک سو فرق (مخصوص پیمانے) کے عوض میں درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو فروخت کر دے۔

اور مخابرة یہ ہے: آدمی ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں زمین کو کرائے پر دے۔

1415 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَو، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نَخَابِرُ فَلَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى رَأَعُمُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا، فَتَرَكْنَاهَا مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ.

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم پہلے مخابرة کیا کرتے تھے ہمارے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں تھا پھر حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی: نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے تو ہم نے اس وجہ سے اس کو ترک کر دیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب البيوع والخامس من كتاب الرسالة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں اور پانچویں روایت کتاب الرسالہ میں نقل کی ہے۔

## باب النهی عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها

### باب 15: پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنا منع ہے

1416 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا.

✽ سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے

1417 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا.

حدیث نمبر 1415:

طحاوي الإمام أبو داود سليمان بن داود "المسنن" دار المعرفة بيروت لبنان  
حميدي الإمام أبو بكر عبد الله بن زبير "المسنن" عالم الكتب بيروت مكتبة المتحفي "قاهرة" مصر  
شيباني الإمام أحمد بن محمد بن حنبل "المسنن" المطبعة الميمنية مصر

نيشاپوري الإمام مسلم بن حجاج "المصحيح" تحقيق وترقيم: نواد عبد الباقي دار الحديث القاهرة مصر  
تورقوي الإمام محمد بن يزيد ابن ماجه "المسنن" تحقيق: بشر عواد معروف دار الحديث بيروت 1998ء  
نسائي الإمام أحمد بن حنبل "المسنن" دار الحديث القاهرة مصر 1407ھ-1987ء

نسائي الإمام أحمد بن حنبل "المسنن" تحقيق: سليمان بن داود سكروي دار الكتب العلمية 1991ء  
طحاوي الإمام أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامه "شرح معاني الآثار" تحقيق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدية مصر  
حدیث نمبر 1417:

اُحْمَى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الموطأ" برواية الإمام محمد بن حسن شيباني (موطأ امام محمد) تحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف المكتبة العلمية  
اُحْمَى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الموطأ" برواية يحيى بن يحيى اندلسي تحقيق: بشر عواد معروف دار الغرب الاسلامي بيروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
نسائي الإمام أبو بكر عبد الله بن محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء  
شافعي الإمام أبو عبد الله محمد بن ادریس "الام" تحقيق: دار المعرفة بيروت لبنان  
759  
1807  
299/5  
1344ھ



حَتَّى يَتَذَوَّعَ صَلاَحُهُ، نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے بھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے آپ نے فروخت کرنے والے اور خریدار دونوں کو منع کیا ہے۔

1418 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْنِي بَيْنَهُ

بَقِيَّة حاشیہ حدیث نمبر 1417:

طحاوی، امام ابوداؤد و سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية مصر

دارقطنی، امام ابوعمرو عبداللہ بن عبد الرحمن، "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمنی دار الحجاز قاہرہ 1966ء

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

بیہقی، امام ابوداؤد و سلیمان بن احمہ، "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء

ترمذی، امام ابو یوسف یحییٰ بن یحییٰ، "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نسائی، امام احمد بن حنبل، "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

نسائی، امام احمد بن حنبل، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

موسلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1418:

طحاوی، امام ابوداؤد و سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة الميمنية مصر

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

موسلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

الفارسی، امام امیر ابن بلقان، "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسہ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1419 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْقِمَارِ حَتَّى تَزْهَى، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا تَزْهَى؟ قَالَ: حَتَّى تَحْمَرَ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتُمْ إِذَا مَتَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ، فَبِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے بھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے عرض کی گئی: یا رسول اللہ ﷺ ان کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب تک یہ سرخ نہیں ہو جاتے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے غور کیا؟ اگر اللہ تعالیٰ اس پھل کو روک دے؟ تو تم میں سے کوئی ایک شخص کس چیز کے عوض میں اپنے بھائی کے مال کو حاصل کرے گا؟

1420 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ ثَمَرَةِ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهَى، قِيلَ: وَمَا تَزْهَى؟ قَالَ: حَتَّى تَحْمَرَ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کھجور کے پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے سے منع کیا ہے عرض کی گئی: اس کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: وہ سرخ ہو جائے۔

1421 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ، عَنْ أَبِي الزَّجَّالِ، عَنْ عَمْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ

حدیث نمبر 1419:

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

نسائی، امام احمد بن حنبل، "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

نسائی، امام احمد بن حنبل، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

موسلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1420:

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1420:

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

1488

1555

264/7

6117

3740

47/3

93/4

202

47/3

94/4

202

47/3

94/4

1831

14315

5/2

2553

2194

1534

3367

2214

2216

262/7

6110

5798

22/4

47/3

93/4

1886

37/2

1486

1534

5799

23/4

4988

4901

300/5

47/3

93/4



الْإِمَارِ حَتَّى تَنْجُو مِنَ الْعَاهَةِ .

سیدہ عمرہ بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے آفت سے محفوظ ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

1422 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْإِمَارِ حَتَّى تَذْهَبَ الْعَاهَةُ . قَالَ عُثْمَانُ : فَقُلْتُ لِعَبِيدِ اللَّهِ : مَتَى ذَلِكَ؟ فَقَالَ : طُلُوعُ الشُّرَا .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے آفت سے محفوظ ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

عثمان نامی راوی بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ سے دریافت کیا ایسا کس وقت ہوتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جب ”شُرَا“ طلوع ہو جائے۔

1423 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : فَقُلْتُ : أَخَصَّ جَابِرُ النَّخْلَ وَالشَّمْرَ؟ قَالَ : بَلِ النَّخْلُ، وَلَا نَرَى كُلَّ الثَّمَرِ إِلَّا مِثْلَهُ .

حدیث نمبر 1421:

اسی ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبہ العلمیہ  
اسی ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعہ المیمیہ مصر

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعہ الانوار الحمدیہ مصر  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1422:

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعہ المیمیہ مصر  
الکسی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن احمد بن حنبل ”المسند“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعہ الانوار الحمدیہ مصر

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعہ الانوار الحمدیہ مصر  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”معجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبدالجلیل مطبوعہ الزہراء الحدیثہ ”موسل“ عراق (طبع ثانی) 13287

نیشاپوری امام ابو بکر احمد بن محمد بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں میں نے دریافت کیا کیا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بطور خاص کھجور کا تذکرہ کیا تھا؟ یا پھل کا؟ تو انہوں نے جواب دیا: بلکہ کھجور کے درخت کا تذکرہ کیا تھا، لیکن ہم یہی سمجھتے ہیں کہ ہر پھل کا یہی حکم ہے۔

1424 - أَخْبَرَنَا مُسْفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ لَا يَبْتَاعُ الثَّمَرُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَسَمِعْنَا، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ يَقُولُ لَا يَبْتَاعُ الثَّمَرُ حَتَّى يُطْعَمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں پھل کو اس وقت تک فروخت نہ کیا جائے جب تک وہ تیار نہ ہو جائے۔

حدیث نمبر 1423:

حیدری امام ابو بکر عبداللہ بن زہیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبہ الملتی قاہرہ مصر  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعہ المیمیہ مصر

الکسی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن احمد بن حنبل ”المسند“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعہ الانوار الحمدیہ مصر 1988ء  
بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق: وتر قیم بخاری دار الحدیث قاہرہ مصر  
بہتان امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء  
نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بخاری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبانی ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعہ الانوار الحمدیہ مصر  
نیشاپوری امام ابو بکر احمد بن محمد بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1424:

منعانی امام ابو بکر عبداللہ بن زہیر ”المسند“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبوعہ العزیز حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعہ المیمیہ مصر  
تیمی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن حنبل ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

الغازی امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء  
نیشاپوری امام ابو عبداللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ طبع بیروت

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء







❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1428 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الرَّجَالِ، عَنْ أَبِيهِ عَمْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُولُ: ابْتِاعَ رَجُلٌ ثَمَرًا حَائِطِي فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالَجَهُ وَأَقَامَ عَلَيْهِ حَتَّى تَبَيَّنَ لَهُ النُّقْصَانُ، فَسَأَلَ رَبَّ الْحَائِطِ أَنْ يَضَعَ، فَحَلَفَ أَنْ لَا يَقَعَلَ، فَذَهَبَتْ أُمُّ الْمُشْتَرِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَأْكُلِي أَنْ لَا يَقَعَلَ خَيْرًا، فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَبُّ الْمَالِ، فَاتَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هُوَ لَهُ.

❖❖ سیدہ عمرہ بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے ایک باغ کی کھجوریں خریدی اس نے انہیں حاصل کیا اور جب ان کا استعمال شروع کیا تو اسے نقصان سامنے آیا اس نے باغ کے مالک سے درخواست کی کہ (وہ قیمت کی ادائیگی) میں کچھ حصہ معاف کر دے تو مالک نے یہ قسم اٹھائی کہ وہ ایسا نہیں کرے گا اس خریدار کی ماں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے یہ قسم اٹھائی ہے کہ وہ بھلائی کا کام نہیں کرے گا؟ جب اس باغ کے مالک نے یہ بات سنی تو وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! یہ (باغ یا کھجوریں) اس شخص کا ہوا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع.

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تین روایات کو کتاب ”البیوع“ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1427:

1279 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف قاہرہ مصر  
نسائی امام احمد بن شعیب ”المسنن من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
1222 نسائی امام احمد بن شعیب ”المسنن الکبری“ تحقیق سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
11/3 دار قلمی امام علی بن عمر ”المسنن“ مکتبۃ المصحف قاہرہ مصر  
1/2 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
69/5 نسائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”المسنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ  
56/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
96/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1428:

2705 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)  
1557 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
305/5 نسائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”المسنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ  
56/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
117/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

## باب النهی عن بیع السنین

### باب 17: سالوں کے حساب سے سودا کرنے کی ممانعت

1429 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ.

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سالوں کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

1430 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ.

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1431 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عمرو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ مُعَاوِيَةَ.

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو کھجور کا باغ (یعنی سالوں کے حساب سے) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

1432 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عمرو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: نَهَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ مُعَاوِيَةَ.

❖❖ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھجور کے باغ

کا (سال کے حساب سے) سودا کرنے سے منع کیا۔

1433 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ.

❖❖ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سالوں کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

1434 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ.

❖❖ حضرت جابر کے حوالے سے یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع، والى آخر السادس من كتاب المزارعة وكري الارضين - امام شافعی نے پہلی تین روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے اس کے بعد چھٹی روایت تک کتاب المزارعہ اور کری الارضین میں نقل کیا ہے۔

## باب النهی عن البیع الى العطاء والاندرا والدياس

### باب 18: تنخواہ ملنے، اناج فروخت ہو جانے اور پودے میں سے دانے نکل آنے تک (کی

ادائیگی کی شرط پر) سودا کرنا



1435 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ لَا تَبِيعُوا إِلَى الْعَطَاءِ وَلَا إِلَى الْأَنْدَرِ وَلَا إِلَى اللَّيَّاسِ .

✽ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: تنخواہ ملنے، آناج فروخت ہو جانے اور پودے میں سے دانے نکل آنے تک (کی ادائیگی کی شرط پر) سودا نہ کرو۔

اخر جہ من کتاب البیوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

### باب النهی عن بیع الصبرة من التمر لا يعلم کیلها

باب 19: کھجور کے ڈھیر کو فروخت کرنے کی ممانعت جس کے ماپ کا علم نہ ہو

1436 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ:

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ، لَا يُعْلَمُ مَكِيلَتُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ .

✽ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے ایسے ڈھیر کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے جس کے ماپ کا علم نہ ہو یعنی انہیں ماپ ہوئی متعین کھجوروں کے عوض میں فروخت کیا جائے۔

اخر جہ من کتاب البیوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1435

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1436

غیشا پوری امام مسلم بن حجاج "المصنف" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمنی دار الحان قاہرہ 1966ء

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

غیشا پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ طبع بیروت

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

### باب الصرف المضمون الى اجل معلوم

باب 20: متعین مدت کے لئے بیع صرف کرنا جو "مضمون" ہو

1437 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ

السَّلَفَ الْمَضْمُونُ، إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى قَدْ أَحَلَّهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ وَأَذِنَ فِيهِ، ثُمَّ قَالَ: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَكُمْ بِلَدَيْنِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى"

✽ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں متعین مدت کی بیع جو مضمون ہو کو حلال قرار دیا ہے اور اس کی اجازت دی ہے پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی۔

"اے ایمان والو! جب تم طے شدہ مدت کے لئے دوسرے کو قرض دو۔"

1438 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي التَّمْرِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ، وَرَبَّمَا قَالَ: وَالثَّلَاثَ، فَقَالَ: مَنْ أَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ، قَالَ:

فَحِفْظُهُ كَمَا وَصَفْتُ مِنْ مُقَيَّانِ مَوَارِدًا .

حدیث نمبر 1437

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "معجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبار سلفی مطبعة الزهراء الموصل عراق (طبع ثانی)

غیشا پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ طبع بیروت

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1438

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المستدرک" عالم الکتب بیروت مکتبہ المدینہ قاہرہ مصر

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

غیشا پوری امام احمد بن محمد بن حنبل "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ طبع بیروت

نسائی امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" تحقیق: محمد خلیل عالم الکتب 1988ء

داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمنی دار الحان قاہرہ 1966ء

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المصنف" تحقیق: (رقم الحدیث من فتح الباری)

غیشا پوری امام مسلم بن حجاج "المصنف" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر



✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ سال یا دو سال کی (راہ) نے بعض اوقات تین سال کا بھی تذکرہ کیا کے لئے بیع کیا کرتے تھے۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے بیع سلف کرنی ہو وہ متعین مابی ہوئی چیز یا متعین وزن شدہ چیز کا سودا کرے جو متعین مدت تک کے لئے ہو (یعنی ادائیگی کی مدت کا پتہ چل جائے)

راوی بیان کرتے ہیں میں نے اسے اسی طرح یاد رکھا جیسے میں نے اسے سفیان کے حوالے سے بیان کیا ہے۔

1439 - أَخْبَرَنِي مَنْ أَصْلَفَهُ، عَنْ سُفْيَانَ، أَنَّهُ قَالَ كَمَا قُلْتُ، وَقَالَ فِي الْأَجَلِ: إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

✦ ان صاحب نے مجھے یہ بات بتائی ہے جن کی میں تصدیق کرتا ہوں سفیان کے حوالے سے بالکل اسی طرح جس طرح میں نے بیان کیا ہے تاہم انہوں نے مدت کے بارے میں یہ الفاظ استعمال کئے ہیں: متعین مدت ہو۔

1440 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَيْسٍ، عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَسْلِفُونَ التَّمْرَ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَسْلَفَ فَلْيَسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ، وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ، وَأَجَلٍ مَعْلُومٍ، أَوْ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ سال کے لئے دو سال کے لئے تین سال کے لئے کھجوروں کی بیع سلف کر لیا کرتے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے بیع سلف کرنی ہو وہ مابی ہوئی چیز متعین وزن کا متعین مدت کے بعد ادائیگی (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) متعین مدت تک کے لئے ادائیگی کے ساتھ سودا کرے۔

اخراج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع، والرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث.

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے جبکہ چوتھی روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1438:

3463	جسٹائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2280	قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشر عواد معروف، دار النیل بیروت 1998ء
1311	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "المجامع الکبیر"، تحقیق: ذاکر بشر عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
290/1	نسائی امام احمد بن حنبل، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
260/9	نسائی امام احمد بن حنبل، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
94/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت لبنان
183/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

## باب منه

### باب 21: بلا عنوان

1441 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي رَاهِمٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يَوْي بِأَسَا أَنْ يَبْعَ الرَّجُلُ شَيْئًا إِلَى أَجَلٍ لَيْسَ عِنْدَهُ أَصْلُهُ.

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے نزدیک اس بات میں کوئی حرج نہیں تھا کہ آدمی کسی چیز کو طے شدہ مدت کے لئے فروخت کرے جس کی اصل اس کے پاس نہ ہو۔

1442 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ.

✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1443 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُوسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ذَلِكَ الْمَعْرُوفُ أَنْ يَأْخُذَ بَعْضُهُ طَعَامًا وَبَعْضُهُ دَنَانِيرًا.

✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں یہی بات معروف ہے کہ وہ آدمی بعض اناج لے اور بعض دینار حاصل کرے۔

اخراج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع.

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

## باب السلف في الورق

### باب 22: چاندی میں "بیع سلف" کرنا

حدیث نمبر 1441:

20747	مسندی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
20/6	نسائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
94/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت لبنان
186/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
1410	مسندی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
19981	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
27/6	نسائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
123/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت لبنان
275/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



1444 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَرَجُلًا يُسَمَّى عَنْ رَجُلٍ سَلَفٌ فِي سَبَائِكَ قَارَادَ أَنْ يَبِيعَهَا قَبْلَ أَنْ يَقْبِضَهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَلُوكُ الْوَرَقَ بِالْوَرَقِ وَكَوَرَةَ ذَلِكَ قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ فِيمَا نَرَى لِأَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَبِيعَهَا مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِي اشْتَرَاهُ وَيَا كَثُرَ مِنَ الثَّمَنِ الَّذِي ابْتَاعَهَا وَلَوْ بَاعَهَا مِنْ غَيْرِ الَّذِي اشْتَرَاهَا مِنْهُ لَمْ يَكُنْ يَبِيعُهَا بَأْسَ

✽ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے ایک شخص نے ان سے دریافت کیا ایسے شخص کے بارے میں جو اپنے کپڑوں میں بیج سلف کرتا ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے یہ مراد لیا تھا کہ وہ ان کو قبضے میں لینے سے پہلے آگے فروخت کر دیتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ چاندی کے عوض میں چاندی کا سودا ہوگا انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے جو ہم سمجھتے ہیں چونکہ اس شخص نے یہ ارادہ کیا تھا کہ وہ اس چیز کو کسی شخص کو فروخت کر دے گا جس سے اس نے خریدی تھی اور اس سے زیادہ قیمت میں کرے گا یعنی قیمت میں اس نے خریدی تھی اگر وہ کسی دوسرے شخص کو فروخت کرتا ہے جو اس شخص کے علاوہ ہو جس سے اس نے خریدا ہے تو اس سودے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1445 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ لَا نَرَى بِالسَّلَفِ بَأْسًا لِلْوَرَقِ فِي شَيْءٍ مِنَ الْوَرَقِ نَقْدًا .

✽ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہمارے نزدیک چاندی کی بیج سلف میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ وہ چاندی کے عوض میں ہو اور نقد ہو۔

1446 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَجِيزُهُ .

حدیث نمبر 1444:

اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بیشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1924  
حنبلی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 14234  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 21405  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 243/7  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 681/6

حدیث نمبر 1445:

یہی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 19/  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 94/3  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 104/4

حدیث نمبر 1446:

یہی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 19/8  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 94/3  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 104/4

✽ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے جائز قرار دیا ہے۔

اخرج الاول فی کتاب اختلاف مالک والشافعی، والثانی والثالث من کتاب البیوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے۔

## باب استسلاف الحيوان وحسن القضاء

### باب 23: جانوروں میں بیج سلف کرنا اور اچھے طریقے سے ادائیگی کرنا

1447 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا، فَجَاءَتْهُ إِبِلٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْبِضَهُ إِيَّاهُ .

✽ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے "جوان" اونٹ ادھار لیا پھر جب صدقے کے اونٹ آپ کے پاس آئے تو آپ نے مجھے ہدایت کی: میں اس شخص کو ادائیگی کر دوں۔

1448 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا، فَجَاءَتْهُ إِبِلٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ، قَالَ أَبُو

حدیث نمبر 1447:

اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 807  
اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بیشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1986  
حنبلی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 1415  
شیخی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیحیہ مصر 690/6  
دارقطنی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء 568  
فیث پوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق و ترجمہ: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1600  
بحسانی امام ابو داؤد سلیمان بن اخطب "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 4466  
ترمذی امام ابویوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بیشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 2285  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 3138  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 219/7  
فیث پوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطبایع العربیہ ریاض الطبایع الشامیہ 1981ء 6210  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر 2332  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 59/4  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 20/2  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 50/3



رَافِعُ: فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ لَمْ أَجِدْ لِي الْإِبِلَ إِلَّا جَمَلًا خِيَارًا رِبَاعِيًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطِهِ إِيَّاهُ، فَإِنَّ خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً.

✽ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک اونٹ ادھار لیا پھر جب صدقے کے اونٹ آئے تو حضرت ابو رافع بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے تاکید کی کہ میں اس شخص کو اس "جوان" اونٹ واپس کر دوں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ مجھے اس شخص کے اونٹ جیسا کوئی اونٹ نہیں ملا صرف ایک اونٹ ہے جو اس شخص کے اونٹ سے بہتر ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے وہی دے دو! کیونکہ تم لوگوں میں سب سے اچھا وہی شخص ہے جو بہتر طریقے سے قرض واپس کرے۔

1449 - أَخْبَرَنَا النِّسَاءُ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ.

✽ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

اخرج الاول من كتاب الزكوة، والثاني والثالث من كتاب البيوع.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الزکوة میں نقل کی ہے جب کہ دوسری اور تیسری روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے۔

## باب بيع الحيوان بالحيوان متفاضلاً

### باب 24: جانور کے عوض میں جانور کو تفاضل کے طور پر فروخت کرنا

حدیث نمبر 1449:

- طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسنَد" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
صفحی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنَد" المطبعة السعديہ، مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
خیشا پوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بنو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنَد" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "المسنَد" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "المسنَد" تحقیق: سلیمان بشاری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1451:  
صفحی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1450 - أَخْبَرَنَا النِّسَاءُ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ عَبْدُ قَبَايِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهَجْرَةِ وَلَمْ يَسْمَعْ أَنَّهُ عَبْدٌ، فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَعُهُ، فَاشْتَرَاهُ بَعْدَئِذٍ أَسْوَدَيْنِ، ثُمَّ لَمْ يُبَاعِ أَحَدًا بَعْدَهُ حَتَّى يَسْأَلَهُ: أَعْبَدُ هُوَ أَوْ حُرٌّ

✽ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک غلام آیا اور اس نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر ہجرت کرنے کی بیعت کی نبی اکرم ﷺ نے یہ بات نہیں سنی کہ وہ غلام ہے اس کا آقا اسے تلاش کرتا ہوا آیا تو نبی اکرم ﷺ نے اسے فرمایا: اسے فروخت کر دو! نبی اکرم ﷺ نے اسے دو سیاہ غلاموں کے عوض میں خرید لیا اس کے بعد آپ جب بھی کسی سے بیعت لیتے تھے تو اس سے دریافت کر لیتے تھے: وہ غلام ہے یا آزاد شخص ہے؟

1451 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّ عَبْدَ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ زِيَادَ بْنَ أَبِي مَرْيَمَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُصَدِّقًا لَهُ فَجَاءَهُ بِظَهْرٍ مَسَانٍ، فَلَمَّا رَأَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: هَلَكْتَ وَأَهْلُكَتَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي كُنْتُ أَبِيعُ الْبَكْرَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ بِالْبُعَيْرِ الْمُسَيَّبِ يَدًا بِيَدٍ، وَعَلِمْتُ مِنْ حَاجَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الظَّهْرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَذَاكَ إِذَا.

✽ حضرت زیاد بن ابیہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے صدقہ وصول کرنے والے شخص کو بھیجا وہ کچھ "مسند" اونٹ لے کر آیا جب نبی اکرم ﷺ نے اسے دیکھا تو فرمایا: تم ہلاکت کا شکار ہو گئے اور تم نے دوسروں کو بھی ہلاکت کا شکار کر دیا ہے اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے دو جوان اونٹوں کو فروخت کیا اور تین اونٹوں کو فروخت کیا "مسند" کے عوض میں نقد کیونکہ حدیث نمبر 1450:

- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنَد" المطبعة السعديہ، مصر  
خیشا پوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بنو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنَد" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "المسنَد" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "المسنَد" تحقیق: سلیمان بشاری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1451:  
صفحی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



مجھے نبی اکرم ﷺ کی ضرورت کا علم تھا کہ آپ کو سواری کی ضرورت ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر ایسا ہے تو پھر ٹھیک ہے۔

1452 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ حُكَّانٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَلِلَ عَنْ بَعْضِ بَنِي عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ قَدْ يَكُونُ الْبَيْعُ خَيْرًا مِنَ الْبَيْعِ بَيْنَ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دو اونٹوں کے عوض میں ان کو فروخت کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: بعض اوقات ایک اونٹ دو اونٹوں سے بہتر ہوتا تھا۔

1453 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ بَاعَ جَمَلًا لَهُ يَذْطِي عُصْفِيرًا بِعَشْرِينَ بَيْعًا إِلَى أَجَلٍ.

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے ایک اونٹ فروخت کیا جس کا نام ”عصفیر“ تھا انہوں نے اسے 20 اونٹوں کے عوض میں فروخت کیا تھا اور طے شدہ مدت کی ادائیگی کے عوض میں فروخت کیا تھا۔

1454 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَائِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ اشْتَرَى رَاحِلَةً بِأَرْبَعِ أَعْرَافٍ مَضْمُونَةٍ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ صَاحِبَهَا بِالرَّيْدَةِ.

حدیث نمبر 1452:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء  
تیجانی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1453:

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبداللطیف المکتبہ العلمیہ  
اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء  
تیجانی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1454:

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبداللطیف المکتبہ العلمیہ  
اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
تیجانی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک اونٹنی چار اونٹوں کے عوض میں خریدی تھی جن کا ضمان ان کے ذمے ہونا تھا اور اس کے مالک نے اسے ”ربذہ“ کے مقام پر ان کے حوالے کرنا تھا۔

1455 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ اشْتَرَى رَاحِلَةً بِأَرْبَعِ أَعْرَافٍ مَضْمُونَةٍ عَلَيْهِ بِالرَّيْدَةِ.

1455 - اسی سند کے ہمراہ یہ بات منقول ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے چار اونٹوں کے عوض میں ایک اونٹنی خریدی تھی جس کا ضمان ان کے ذمے تھا یہ ”ربذہ“ کے مقام پر ایسا کیا تھا۔

اخرج الخمسة الحاديث من كتاب البيوع، والسادس في كتاب اختلاف مالك والشافعي.  
امام شافعی رضی اللہ عنہ نے پہلی روایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں جبکہ چھٹی روایت کتاب مالک و شافعی میں نقل کی ہے۔

## باب النهی عن بيع الحيوان باللحم

### باب 25: گوشت کے عوض میں جانور کو فروخت کرنے کی ممانعت

1456 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَوَجَدْتُ جَزُورًا قَدْ نُحِرَتْ فَجَزَلَتْ أَجْزَاءً، كُلُّ جُزْءٍ مِنْهَا بِعَاقٍ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَ مِنْهَا جُزْأً، فَقَالَ لِي رَجُلٌ مِنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ:

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يَمِيتَ، قَالَ: فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ، فَأُخْبِرْتُ عَنْهُ خَيْرًا.

قاسم بن ابوبزہ بیان کرتے ہیں میں مدینہ منورہ آیا میں نے وہاں ایک اونٹ پایا جسے ذبح کرنے کے بعد اس کے اجزاء کئے گئے تھے ان میں سے ہر ایک جزء ایک اونٹنی کے عوض میں تھا میں نے اس کے ایک جزء کو خریدنے کا ارادہ کیا تو مدینہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے مجھ سے کہا: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مردہ کے عوض میں زندہ کو فروخت کیا جائے۔

راوی کہتے ہیں: میں نے ان صاحب کے بارے میں دریافت کیا تو مجھے ان کے بارے میں اچھی بات ہی بتائی گئی۔

1457 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ.

حدیث نمبر 1456:

تیجانی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1457:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء



✽ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے گوشت کے عوض میں جانور کو فروخت کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

اخرج الحدیثین من کتاب الصرف۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ”صرف“ میں نقل کیا ہے۔

### باب کراہیۃ بیع الصوف علی ظہر الغنم واللبن فی ضرورعہا

باب 26: بکری پر موجود اون کو فروخت کرنا، تھن میں موجود دودھ کو فروخت کرنا، مکروہ ہے

1458 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُثَيْدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَ الصُّوفِ عَلَى ظَهْرِ الْغَنَمِ وَاللَّبَنِ فِي ضُرُوعِ الْغَنَمِ إِلَّا بِكَيْلٍ۔

✽ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے انہوں نے بکری کی پشت پر موجود اون کو فروخت کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے اسی طرح بکری کے تھن میں موجود دودھ کو فروخت کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے (البتہ اگر اسے ماپا جائے تو اس کے لئے مکمل الگ ہے)۔

اخرجه من كتاب البيوع۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”البيوع“ میں نقل کیا ہے۔

### باب الوكالة في الابتیاع والبيع

باب 27: خرید و فروخت میں وکیل مقرر کرنا

1459 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَيْبِ بْنِ عُرْقَدَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ الْحَيَّ، يُحَدِّثُونَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهُ بِهِ شَاةً أَوْ أُضْحِيَّةً، فَاشْتَرَى لَهُ شَاتَيْنِ، فَكَانَ إِحْدَاهُمَا بِلَدِينَارٍ وَآتَاهُ بِشَاةٍ وَدِينَارٍ، فَدَعَى لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِهِ بِالْبَرَكَةِ، فَكَانَ لَوْ اشْتَرَى تَرَابًا لَرَبَحَ فِيهِ۔

حدیث نمبر 1459:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن عظیمی دارالقلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
دارقطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ: یدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

14314  
20500  
14/3  
340/5  
108/3  
120/4

✽ حضرت عروہ بن جعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک دینار دیا تاکہ وہ اس کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک بکری یا قربانی کا ایک جانور خرید لیں انہوں نے اس کے ذریعے ”دو“ بکریاں خریدیں ان دونوں میں سے ایک کو ایک دینار کے عوض میں فروخت کر دیا اور پھر ایک بکری اور ایک دینار لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سودے میں برکت کی دعا کی پھر تو اگر وہ مٹی بھی خریدتے تھے تو اس میں بھی ان کو منافع ہوتا تھا۔

1460 - قَالَ: وَقَدْ رَوَى هَذَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَيْبِ بْنِ عُرْقَدَةَ قَوْلَهُ، وَيُرْوَاهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ أَوْ مَعْنَاهَا۔

✽ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرج الحدیثین من كتاب الالهون والاجارات۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ”الرحون والاجارات“ میں نقل کیا ہے۔

### باب تحريم بيع الخمر

باب 28: شراب کی فروخت کا حرام ہونا

1461 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ وَغَلَةَ الْيَمُصِرِيِّ، أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعَصَّرُ مِنْ

حدیث نمبر 1459:

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ”السنن“ عالم الکتب بیروت مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”السنن“ المطبعة الميمنية مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (تم الحدیث من فتح الباری)

جسسانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1461:

امحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبداللطیف المکتبہ العلمیہ

امحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”السنن“ المطبعة الميمنية مصر

دارئ امام ابو عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم بیانی دارالحسن قاہرہ 1966ء

غیشاوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر

نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن من السنن“ دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”السنن“ تحقیق: حسین سلیم اسد دارالماحول للتراث طبع اول 1987ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفۃ بیروت لبنان

843

375/4

3642

3384

112/6

62/5

713

2454

230/1

2109

1579

307/7

6260

2608

179/6



الْعَنْبِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَهْدَى رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةً خَمْرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا؟ فَقَالَ: لَا، فَسَارَ إِنْسَانًا إِلَى جَنْبِهِ، فَقَالَ: يَمْ سَارَرْتَهُ؟ فَقَالَ: أَمَرُهُ أَنْ يَبِيعَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شَرِبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا، فَفَتَحَ الْمَزَادَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهِمَا.

✦ حضرت "ابن وعلہ مصری" بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس چیز کے بارے میں دریافت کیا جسے انور میں سے نچوڑ دیا جاتا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں شراب کا مشکیزہ تحفے کے طور پر پیش کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم یہ بات نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا: جی نہیں! پھر اس نے اپنے پہلو میں موجود ایک شخص سے سرگوشی میں کچھ بات کی نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم نے اسے سرگوشی میں کیا کہا ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے اسے اس شراب کو فروخت کرنے کی ہدایت کی ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اس نے جس چیز کے پینے کو حرام قرار دیا اس کی فروخت کو بھی حرام قرار دیا ہے تو اس شخص نے ان دونوں مشکیزوں کا منہ کھولا اور ان میں موجود شراب کو بہا دیا۔

1462 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: بَلَغَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا بَاعَ خَمْرًا، فَقَالَ: قَاتَلَ اللَّهُ فُلَانًا بَاعَ الْخَمْرَ، أَمَا عَلِمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا.

✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ پتہ چلا کہ ایک شخص شراب فروخت کرتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو برباد کر دے جو شراب فروخت کرتا ہے کیا اسے یہ پتا نہیں ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو برباد کر دے جب ان کے لئے جہنم کی آگ حرام قرار دیا گیا تو انہوں نے اسے پگھلا کر فروخت کرنا شروع کر دیا۔

صنعتی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیحیہ مصر  
دارمی امام ابو بکر عبداللہ بن عبدالرحمن "المسنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم بیانی دارالمحاسن قاہرہ 1966ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء  
موصلی امام ابو بکر علی بن شیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالماہون للتراث طبع اول 1987ء  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

کردیا۔

1463 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالُوا لَهُ إِنَّا نَبَاعُ مِنْ تَمْرِ النَّخْلِ وَالْعَنْبِ فَنَعَصِرُهُ خَمْرًا فَيَبِيعُهَا  
فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنِي أَشْهَدُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ وَمَلَأَ كُفَّتهُ وَمَنْ يَسْمَعُ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ ابْنِي لَا أَمْرُكُمْ بِبَيْعِهَا وَلَا تَبَاعُوهَا وَلَا تَعَصِرُوهَا وَلَا تَسْقُوها فَإِنَّهَا رَجَسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ.

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: عراق سے تعلق رکھنے والے کچھ افراد نے کہا ہے: ہم بھجوریں اور انکو خرید لیتے ہیں پھر ہم ان کا رس نچوڑ کر اسے فروخت کر دیتے ہیں تو حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر اور اس کے فرشتوں کو تمہارے لئے گواہ بنا کر اور جو بھی جن یا انسان اس کو سن رہا ہے اسے گواہ بنا کر میں یہ کہتا ہوں: تمہیں اسے فروخت کرنے کی ہدایت نہیں دیتا ہوں! تم اسے فروخت نہ کرو اور اس طرح نہ نچوڑو اور اسے نہ پیو چونکہ یہ ناپاک ہے اور شیطان کے عمل سے تعلق رکھتا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الاشرية.

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کو کتاب "الاشریہ" میں نقل کی ہیں۔

## باب النهی عن ثمن الكلب ومهر البغي وحلوان الكاهن

### باب 29: کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی اور کاهن کی کمائی کا حکم

1464 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ  
حديث نمبر 1463:

الحی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ  
الحی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1464:  
الحی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیحیہ مصر  
نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "المصباح" تحقیق: وتر قیوم دارالحدیث قاہرہ مصر  
بہکائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "المسنن" دارالاحیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالحدیث بیروت 1990ء



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْيَغْيِ، وَخُلُوانِ الْكَاهِنِ.

✽ حضرت ابوسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن شخص کی کمائی سے منع کیا ہے۔

1465 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْيَغْيِ، وَخُلُوانِ الْكَاهِنِ قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَإِنَّمَا كُرِهَ بَيْعُ الْكِلَابِ الصَّوَارِي وَغَيْرِ الصَّوَارِي لِنَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ.

✽ حضرت ابوسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن شخص کو ملنے والی نیاز سے منع کیا ہے۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں شکاری کتوں اور غیر شکاری کتوں کی فروخت کو مکروہ قرار دیا گیا ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے کتے کی قیمت سے منع کیا ہے۔

اخراج الأول من كتاب البيوع، والثاني وقول مالك في كتاب اختلاف مالك والشافعي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب "البيوع" میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت اور امام مالک رحمہ اللہ کے قول کو کتاب

بقية حاشية حديث نمبر 1464:-

ترجمہ امام ابوسلمی محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبریٰ"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان ہنداری سید سکری دار الکتب العلمیہ 1991ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1465:

آگے ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

آگے ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

غنیۃ یاقوتی امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق و ترجمہ: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان ہنداری سید سکری دار الکتب العلمیہ 1991ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الاوار الخمدیہ مصر

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب اربناؤط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی مطبعۃ البراء الحدیثہ، موصل عراق (طبع ثانی) 4329

اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

## باب کری الارض بالذهب والورق

باب 30: سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کو کرائے پر دینا

1466 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ

عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ، فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ، فَقَالَ: بِالذَّهَبِ وَالْوَرَقِ؟ قَالَ: أَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرَقِ فَلَا بَأْسَ بِهِ.

✽ حضرت حنظلہ بن قیس بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کو کرائے پر دینے کے

بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے انہوں نے دریافت کیا کیا

سونے اور چاندی کے عوض میں تو انہوں نے فرمایا: جہاں تک سونے یا چاندی کا ذکر ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1467 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَأَلَ عَنِ اسْتِكْرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ

وَالْوَرَقِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ.

✽ ابن شہاب بیان کرتے ہیں انہوں نے سعید بن مسیب سے سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کو کرائے پر دینے

کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1468 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ شَيْبَةَ بِهِ.

حدیث نمبر 1467:-

آگے ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

آگے ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوفی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان ہنداری سید سکری دار الکتب العلمیہ 1991ء

تہذیبی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1468:

آگے ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوفی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء



ابن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب خیبر کو فتح کیا تو یہودیوں سے فرمایا: ہم تمہیں اس وقت تک یہاں ٹھہرنے دیں گے جب تک اللہ تعالیٰ تمہیں ٹھہرنے دے گا اس شرط پر کہ پیداوار ہمارے اور تمہارے درمیان برابر تقسیم ہوگی۔ پھر نبی اکرم ﷺ حضرت ابن رواحہ کو بھیجا کرتے تھے وہ اپنے اور ان کے درمیان پیداوار کا اندازہ لگا لیتے تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے: اگر تم چاہو تو یہ تمہیں مل جائے گا اور اگر تم چاہو تو یہ میں رکھ لیتا ہوں۔

1472 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِيَهُودَ خَيْبَرَ حِينَ افْتَسَحَ خَيْبَرُ: أَفَرُّكُمْ مَا أَفَرَّكُمْ اللَّهُ عَلَى أَنَّ التَّمَرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ، قَالَ: فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ يَقُولُ: إِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ، وَإِنْ شِئْتُمْ فَلِي، لَكُنَاوَا يَأْخُذُونَهُ

سعيد بن مسيب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب خیبر کو فتح کیا تو آپ نے خیبر کے یہودیوں کو یہ فرمایا: ہم تمہیں اتنی دیر تک یہاں رہنے دیں گے جب تک اللہ تعالیٰ تمہیں یہاں رہنے دے گا اس شرط پر کہ کھجوروں کی پیداوار (ہمارے اور تمہارے درمیان تقسیم ہوگی) راوی بیان کرتے ہیں: پھر جب نبی اکرم ﷺ حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا کرتے تھے تو وہ ان کا اندازہ لگا لیتے تھے پھر یہ فرمایا کرتے تھے: اگر تم چاہو تو یہ تم لے لو اگر تم چاہو تو یہ میں لے لیتا ہوں تو وہ لوگ اسے حاصل کر لیتے تھے۔

1473 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ يَهُودَ.

سليمان بن يسار بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا کرتے تھے وہ اپنے اور یہودیوں کے درمیان کھجوریں تقسیم کر لیتے تھے۔

أَخْرَجَ الْأَوَّلُ فِي كِتَابِ اخْتِلَافِ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ، وَالثَّانِي وَالثَّلَاثُ مِنْ كِتَابِ الزُّكُوفَةِ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب "اختلاف مالک و شافعی" میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب الزکوۃ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1473

803  
2859  
33/2  
95/5

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، بِرَوَايَةِ أَبِي حَسَنِ شَيْبَانِي (مَوْطَأُ إمام محمد) تَحْقِيقُ: عَبْدُ الْوَهَّابِ عَبْدِ الْلطِيفِ، الْمَكْتَبَةُ الْعِلْمِيَّةُ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، بِرَوَايَةِ أَبِي حَسَنِ شَيْبَانِي (مَوْطَأُ إمام محمد) تَحْقِيقُ: بَشَّارُ عَوَاذٍ مَعْرُوفٌ دَارُ الْغَرْبِ الْإِسْلَامِيَّةُ بِيْرُوتُ لُبْنَانِ (طَبْعُ أَوَّلِ) 1996ء

أَخْبَرَنَا إمامُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ "الْمُسْنَدُ الْكَبِيرُ" دَائِرَةُ الْمَعَارِفِ النَّظَامِيَّةُ حَيْدَرَا بَادُكُنْ هِنْدُوسْتَانُ 1344ھ

شَافِعِي إمامُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ "الْأَثَمُ" دَارُ الْمَعْرِفَةِ بِيْرُوتُ لُبْنَانُ

شَافِعِي إمامُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ "الْأَثَمُ" تَحْقِيقُ: رَفْعَةُ فَوْزِي دَارُ الْوَقْفَاءِ طَبْعُ أَوَّلِ 2001ء

یہی روایت ہشام بن عروہ نے اپنے والد کے حوالے سے نقل کی ہے۔

1469 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ بِمِثْلِهِ

یہی روایت حضرت سالم رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1470 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَشْتَرِي عَلَى الَّذِي يُكْرِيه أَرْضَهُ أَنْ لَا يَعْرِهَا، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَدْعَ عَبْدُ اللَّهِ الْكِرَى

عمر بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں وہ اپنی زمین جس شخص کو کرائے پر دیتے تھے اس پر یہ شرط رکھتے تھے کہ وہ اسے آگے کرائے پر نہیں دے گا اور یہ اس سے پہلے کی بات ہے جب انہوں نے زمین کرائے پر دینا چھوڑ دی تھی۔

أَخْرَجَ الْأَرْبَعَةُ الْأَحَادِيثَ مِنْ كِتَابِ الرُّهُونِ وَالْأَجَارَاتِ، وَالْخَامِسُ مِنْ كِتَابِ الدَّعَاوَى وَالْبَيِّنَاتِ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب الرہون والاجارات میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں روایت کتاب "الدعوی والبیّنات" میں نقل کی ہے۔

## باب المساقاة

### باب 31: مساقات کا بیان

1471 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِيَهُودَ خَيْبَرَ: أَفَرُّكُمْ مَا أَفَرَّكُمْ اللَّهُ عَلَى أَنَّ التَّمَرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ ابْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ، ثُمَّ يَقُولُ: إِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ، وَإِنْ شِئْتُمْ فَلِي

حدیث نمبر 1469

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، بِرَوَايَةِ أَبِي حَسَنِ شَيْبَانِي (مَوْطَأُ إمام محمد) تَحْقِيقُ: بَشَّارُ عَوَاذٍ مَعْرُوفٌ دَارُ الْغَرْبِ الْإِسْلَامِيَّةُ بِيْرُوتُ لُبْنَانِ (طَبْعُ أَوَّلِ) 1996ء

14444

2248

1317

25/4

45/5

أَخْبَرَنَا إمامُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ "الْمُسْنَدُ الْكَبِيرُ" دَائِرَةُ الْمَعَارِفِ النَّظَامِيَّةُ حَيْدَرَا بَادُكُنْ هِنْدُوسْتَانُ 1386ھ

تَحْقِيقُ: إمامُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ "الْمُسْنَدُ الْكَبِيرُ" دَائِرَةُ الْمَعَارِفِ النَّظَامِيَّةُ حَيْدَرَا بَادُكُنْ هِنْدُوسْتَانُ 1344ھ

شَافِعِي إمامُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ "الْأَثَمُ" دَارُ الْمَعْرِفَةِ بِيْرُوتُ لُبْنَانُ

شَافِعِي إمامُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ "الْأَثَمُ" تَحْقِيقُ: رَفْعَةُ فَوْزِي دَارُ الْوَقْفَاءِ طَبْعُ أَوَّلِ 2001ء

حدیث نمبر 1471

14468

155/6

222/6

625/8

أَخْبَرَنَا إمامُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ "الْمُسْنَدُ الْكَبِيرُ" دَائِرَةُ الْمَعَارِفِ النَّظَامِيَّةُ حَيْدَرَا بَادُكُنْ هِنْدُوسْتَانُ 1970ء

تَحْقِيقُ: إمامُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ "الْمُسْنَدُ الْكَبِيرُ" دَائِرَةُ الْمَعَارِفِ النَّظَامِيَّةُ حَيْدَرَا بَادُكُنْ هِنْدُوسْتَانُ 1344ھ

شَافِعِي إمامُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ "الْأَثَمُ" دَارُ الْمَعْرِفَةِ بِيْرُوتُ لُبْنَانُ

شَافِعِي إمامُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ "الْأَثَمُ" تَحْقِيقُ: رَفْعَةُ فَوْزِي دَارُ الْوَقْفَاءِ طَبْعُ أَوَّلِ 2001ء



## کتاب الرهن والقراض والحجر والتفليس واللقطة

### رهن قراض حجر تفليس اور لقطہ کا بیان

باب رهن النبي صلى الله عليه وسلم درعه

باب 1: نبی اکرم ﷺ کا اپنی ”زرہ“ کو رهن رکھوانا

1474 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَنَ ذِرْعَهُ عِنْدَ أَبِي الشَّحْمِ الْيَهُودِيِّ، رَجُلٍ مِنْ بَنِي طَفَرٍ.

امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمہ اللہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنی ”زرہ“ کو ابو شحم نامی یہودی کے پاس رهن رکھوایا تھا یہ بنو ظفر سے تعلق رکھنے والا ایک شخص تھا۔

1475 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّازِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذِرْعَهُ عِنْدَ أَبِي الشَّحْمِ الْيَهُودِيِّ.

امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمہ اللہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنی ”زرہ“ کو ابو شحم نامی یہودی کے پاس رهن رکھوایا تھا۔

1476 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَغَيْرُهُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَنَ ذِرْعَهُ عِنْدَ أَبِي الشَّحْمِ الْيَهُودِيِّ.

حدیث نمبر 1474: نبی اکرم ﷺ کو ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

حدیث نمبر 1475: شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1476: نبی اکرم ﷺ کو ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

حدیث نمبر 1476: شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1476: نبی اکرم ﷺ کو ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمہ اللہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنی ”زرہ“ کو ابو شحم نامی یہودی کے پاس رهن رکھوایا تھا۔

اخرج الاول من كتاب البيوع، والثاني من كتاب الرهن، والثالث من كتاب الرهن والاجارات. امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب ”البيوع“ میں نقل کیا ہے دوسری کو کتاب ”رهن“ میں نقل کیا ہے جب کہ تیسری کو کتاب ”الرهن والاجارات“ میں نقل کیا ہے۔

باب غنم الرهن وغرمه

باب 2: رهن میں اضافہ ہونا یا کوئی کمی ہونا

1477 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَغْلُقُ الرَّهْنُ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِي رَهَنَهُ، لَهُ غَنَمُهُ وَعَلَيْهِ غَرْمُهُ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: غَنَمُهُ: زِيَادَتُهُ، وَغَرْمُهُ: هَلَاكُهُ وَنَقْصُهُ.

سعيد بن مسيب بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: رهن کو بند نہیں کرے گا اس کے اس مالک سے جس نے اس کے پاس رهن رکھوایا ہے اس میں اضافہ مالک کو ملے گا اور کمی مالک کے ذمے ہوگی۔

امام شافعی فرماتے ہیں ”غنم“ سے مراد اس میں اضافہ ہے اور ”غرم“ سے مراد اس کا خراب ہو جانا یا کم ہو جانا ہے۔

1478 - أَخْبَرَنَا الثَّقَلَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

بقرہ حاشیہ حدیث نمبر 1476: شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

حدیث نمبر 1477: شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1478: نبی اکرم ﷺ کو ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 1478: شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

حدیث نمبر 1478: شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1478: شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان



اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ، لَا يَخَالِفُهُ  
 ✨ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1479 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يُغْلَقُ الرَّهْنُ الرَّهْنُ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِي رَهْنَهُ، لَهُ غَنَمُهُ وَعَلَيْهِ غَرْمُهُ  
 ✨ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: رہن اپنے مالک سے الگ نہیں ہوتا جس سے اسے رکھوایا ہے اضافہ اسے ملے گا اور کی اس کے ذمے ہوگی۔

1480 - وَقَدْ أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ.  
 ✨ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الرهن، والثالث والرابع من كتاب الرهن والاجارات.  
 امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کو کتاب ”رہن“ میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری اور چوتھی روایت کو کتاب ”الرهن والاجارات“ میں نقل کیا ہے۔

## باب القراض

### باب 3: قراض کا بیان

1481 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ وَعَبِيدَ اللَّهِ ابْنَيْ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ خَرَجَا فِي جَيْشٍ إِلَى الْعِراقِ فَلَمَّا قَفَلَا مَرَّا بِعَامِلٍ لِعُمَرَ فَرَحَّبَ بِهِمَا وَسَهَّلَ وَهُوَ أَمِيرُ الْبَصْرَةِ وَقَالَ لَوْ أَقْدَرْتُ لَكُمَا عَلَى أَمْرِ أَنْفَعَكُمْ مَا بِهِ لَفَعَلْتُ ثُمَّ قَالَ بَلَى هَاهُنَا مَالٌ مِنْ مَالِ اللَّهِ أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَ بِهِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَأُسْلِفَكُمْ مَا فَتَبْتَانِ بِهِ مَتَاعًا مِنْ مَتَاعِ الْعِراقِ ثُمَّ تَبِعَانِي بِالْمَدِينَةِ فَتَوَدَّيَانِ رَأْسَ الْمَالِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ  
 بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1478۔

دارقطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ المصحف، قاہرہ مصر  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
 حدیث نمبر 1481۔

دارقطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ المصحف، قاہرہ مصر  
 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

وَيَكُونُ لَكُمَا الرِّبْحُ فَقَالَا وَدِدْنَا تَفْعَلُ فَكَتَبَ لَهُمَا إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُمَا الْمَالُ فَلَمَّا قَدِمَا الْمَدِينَةَ بَاعَا قَرِيبًا فَلَمَّا دَفَعَا إِلَى عُمَرَ قَالَ لَهُمَا أَكُلَ الْجَيْشِ قَدْ أَسْلَفَهُ كَمَا أَسْلَفَكُمَا فَقَالَا لَا فَقَالَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ابْنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَأَسْلَفَكُمَا أَذْيَا الْمَالِ وَرَبْحَهُ فَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ فَسَكَتَ وَأَمَّا عَبِيدُ اللَّهِ فَقَالَ مَا بَنَيْتُ لَكَ هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ هَلَكَ هَذَا الْمَالُ أَوْ نَقَصَ لَضِمَّنَاهُ فَقَالَ أَذْيَا فَسَكَتَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَاجَعَهُ عَبِيدُ اللَّهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَاءِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ جَعَلْتَهُ قِرَاضًا فَأَخَذَ عُمَرُ رَأْسَ الْمَالِ وَنَصَفَ رِبْحَهُ وَأَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبِيدُ اللَّهِ نِصْفَ ذَلِكَ الْمَالِ

✨ حضرت عبداللہ اور حضرت عبید اللہ جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ہیں یہ دونوں ایک لشکر میں شامل ہو کر عراق چلے گئے جب یہ واپس آنے لگے تو ان کا گزر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایک گورنر سے ہوا اس نے ان دونوں حضرات کو خوش آمدید کہا وہ بھرہ کا گورنر تھا اس نے یہ کہا کہ اگر میں آپ کو کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو میں ایسا کر لوں؟ پھر وہ بولا: جی ہاں! یہاں کچھ مال ہے جو اللہ تعالیٰ کا مال ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ میں اسے امیر المؤمنین کے پاس پہنچا دوں تو میں آپ دونوں کو یہ قرض کے طور پر دے رہا ہوں آپ اس کے ذریعے عراق کا کچھ مال خرید لیں اور پھر اس سامان کو مدینہ منورہ میں فروخت کر دیں پھر اصل مال امیر المؤمنین کو ادا کر دیں اس کا منافع آپ دونوں کو مل جائے گا۔

ان دونوں نے کہا کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ ایسا کریں تو اس گورنر نے ان دونوں کے نام حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھ دیا کہ وہ ان دونوں سے مال وصول کر لیں

جب یہ دونوں حضرات مدینہ منورہ آئے انہوں نے سامان کو فروخت کیا اس کا منافع حاصل کیا پھر اصل رقم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سے دریافت کیا اس گورنر نے پورے لشکر کو اسی طرح ادھار دیا تھا؟ جس طرح تم دونوں کو دیا ہے۔ ان دونوں نے جواب دیا: نہیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے امیر المؤمنین کے دو بیٹوں کو دیا ہے۔ تم دونوں مال بھی ادا کرو اور اس کا منافع بھی ادا کرو۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تو خاموش رہے لیکن حضرت عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: امیر المؤمنین آپ کے لئے یہ مناسب نہیں ہے اگر مال ہلاک ہو جاتا یا کم ہو جاتا تو ہمیں اس کا تاوان دینا تھا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم دونوں اسے ادا کر دو پھر حضرت عبداللہ خاموش رہے اور حضرت عبید اللہ نے دوبارہ یہی بات کہی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے لوگوں میں سے ایک صاحب بولے: اے امیر المؤمنین! اگر آپ اسے ”قراض“ قرار دے دیں (تو مناسب ہوگا) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اصل مال اور نصف منافع وصول کر لیا اور عبداللہ اور عبید اللہ نے اس مال کے منافع کا نصف وصول کر لیا۔

اخرج من كتاب الرهن والاجارات.  
 امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”الرهن والاجارات“ میں نقل کیا ہے۔



## باب الحجر

## باب 4: تصرف سے روکنا

1482 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِيَهُودَ خَيْبَرَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ: اقْرَأُوا مَا أَقْرَأَكُمْ اللَّهُ عَلَى أَنَّ التَّمَرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ، قَالَ: فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ يَقُولُ: إِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ، وَإِنْ شِئْتُمْ فَلِي، فَكَانُوا يَأْخُذُونَكَ

✽ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن جعفر رحمہ اللہ نے کوئی چیز خریدی تو حضرت علی رحمہ اللہ نے فرمایا: میں حضرت عثمان رحمہ اللہ کے پاس جاؤں گا اور تمہیں تصرف کرنے سے روک دوں گا حضرت عبداللہ بن جعفر نے حضرت زبیر رحمہ اللہ کو اس بارے میں بتایا تو حضرت زبیر رحمہ اللہ نے کہا کہ آپ مجھے اس سودے میں شراکت دار بنالیں پھر حضرت علی رحمہ اللہ حضرت عثمان رحمہ اللہ کے پاس آئے اور بولے: آپ اسے تصرف کرنے سے روک دیں تو حضرت زبیر رحمہ اللہ نے بتایا کہ میں اس کا شراکت دار ہوں تو حضرت عثمان رحمہ اللہ نے کہا: کیا میں ایک ایسے شخص کو تصرف کرنے سے روکوں؟ جس کے شراکت دار حضرت زبیر رحمہ اللہ ہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الريبع من الشافعي .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کو کتاب طعام و شراب عمارة الارضين میں نقل کیا ہے اور ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

## باب التفليس

## باب 5: مفلس قرار دینا

1483 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ

حديث نمبر 1482:

صنعاني، امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء  
تتبعي امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي "السنن الكبرى" دائرة المعارف الفخامية حيدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حديث نمبر 1483:

آگهی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف المكتبة العلمية  
صنعاني امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء  
صنعاني امام ابو داود سليمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بيروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء

عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَفْلَسَ فَأَذْرَكَ الرَّجُلُ مَالَهُ بَعْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ .

✽ حضرت ابو ہریرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص مفلس ہو جائے اور پھر کوئی شخص اپنا مال بیعہ اس کے پاس پائے تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہوگا۔

1484 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، أَنَّ عَمْرٍو بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَذْرَكَ مَالَهُ بَعْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ .

✽ حضرت ابو ہریرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنا مال بیعہ ایسے شخص کے پاس پائے جو مفلس ہو چکا ہو تو وہ شخص اس مال کا کسی دوسرے کی نسبت زیادہ حقدار ہوگا۔

1485 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْمُعْتَمِرِ ابْنُ عَمْرٍو بْنُ رَافِعٍ، عَنْ ابْنِ خَلْدَةَ الزُّرَيْقِيِّ وَكَانَ قَاضِي الْمَدِينَةِ، أَنَّهُ قَالَ: جِئْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ أَفْلَسَ، فَقَالَ: هَذَا الَّذِي لَطَفَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٍ مَاتَ أَوْ أَفْلَسَ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ أَحَقُّ بِمَتَاعِهِ إِذَا

بقية حاشية حديث نمبر 1483:

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقيق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدية مصر  
حمي امام ابو حاتم محمد بن حبان "مصحح ابن حبان" دار الفکر بيروت طبع اول 1996ء  
القاسمي امام امير ابن بليان "الاحسان في تريب صحيح ابن حبان" مؤسسة الرسالہ بيروت طبع اول 1988ء  
مياكي امام ابو داود سليمان بن داود "المسند" دار المعرفة بيروت لبنان  
صنعاني امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء  
شيباني امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
آگهی امام ابو محمد عبد بن حميد بن نصر "مسند" تحقيق: محي سارماني محمود خليل عالم الكتب 1988ء  
داري امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقيق: عبد اللہ ہاشم بياضي دار الحسن قاہرہ 1966ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقيق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدية مصر  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حديث نمبر 1484:  
موسلي امام ابو يعقوب احمد بن علي بن ثني "المسند" تحقيق: حسين سليم اسد دار المأمون للطراث طبع اول 1987ء  
صنعاني امام ابو داود سليمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بيروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء



وَجَدَهُ بَعِيْنِهِ

حضرت ابوخلدہ ازرقی جو مدینہ منورہ کے قاضی تھے وہ بیان کرتے ہیں ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اپنے ایک ایسے ساتھی کے بارے میں جو مفلس ہو چکا تھا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: یہ وہ معاملہ ہے جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا ہے: جو شخص مرجائے یا مفلس ہو جائے تو سامان کا اصل مالک اپنے مال کا زیادہ حقدار ہوگا جب اسے بعینہ پالے۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب التفلیس، وہی ما فید۔

امام شافعی نے ان تینوں روایات کو کتاب "التفلیس" میں نقل کیا ہے اور اس میں یہی روایات ہیں۔

## باب اللقطة

## باب 6: "لقط" کا بیان

1486 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَزِيْدَةَ مَوْلَى الْمُتَّبِعِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوُكَايَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَلَا فَشَانَكَ بِهَا.

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو "لقط" کے بارے میں دریافت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کی تھیلی کو اور اس کے سر بند کو پہچان لو پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ تم اس کو استعمال کرلو۔

1487 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مَوْسَى، عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ، أَنَّ أَبَاةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ اللَّهَ نَزَلَ مَسْرُلاً بِطَرِيقِ الشَّامِ فَوَجَدَ صُرَّةً فِيهَا ثَمَانُونَ دِينَارًا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَرِّفْهَا عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ وَأَذْكُرْهَا لِمَنْ يَقْدُمُ مِنَ الشَّامِ سَنَةً فَإِذَا مَضَتِ السَّنَةُ فَشَانَكَ بِهَا

حدیث نمبر 1485

- طیاسی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
375  
جسائی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
3523  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار البیروت 1998ء  
2360  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام "شرح مشکلی الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان 1987ء  
4609  
دار قطنی امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ السنن، قاہرہ مصر  
29/  
نیثا پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک"، مکتبۃ المطبعۃ عات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت  
50/2  
نیثی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
46/6  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اور لیس "الامم"، دار المعرفۃ بیروت لبنان  
199/3  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اور لیس "الامم"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
681/8

حضرت معاویہ بن عبید اللہ بیان کرتے ہیں ان کے والد نے انہیں بتایا ہے کہ وہ شام کے راستے میں ایک جگہ پر ٹھہرے انہیں وہاں ایک تھیلی ملی جس میں 80 دینار تھے انہوں نے اس کا تذکرہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا: تم مسجد کے دروازے پر اس کا اعلان کرو اور اس شخص سے تذکرہ کرو جو شام سے آتا ہو ایک سال تک ایسا کرو جب ایک سال گزر جائے تو تم خود اسے استعمال کر لینا۔

1488 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ لُقْطَةً فَجَاءَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ لُقْطَةً فَسَأَدْتُ بِهَا، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: عَرِّفْهَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ رَدُّ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ لَا أَمْرُكَ أَنْ تَأْكُلَهَا وَلَوْ شِئْتَ لَمْ تَأْكُلْهَا.

حضرت نافع بیان کرتے ہیں ایک شخص نے کوئی گری ہوئی چیز پائی وہ اسے لے کر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور بولا: میں نے ایک گری ہوئی چیز پائی ہے آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: تم اس کا اعلان کرو اس نے عرض کی: میں نے ایسا کیا ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم اور کرو! اس نے عرض کی: میں نے ایسا بھی کیا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں تمہیں یہ ہدایت نہیں کروں گا کہ تم اسے کھا لو اگر تم چاہو تو اسے حاصل نہ کرو۔

اخرج الثلاثة الاحادیث فی کتاب اختلاف مالک والشافعی۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

- حدیث نمبر 1488:  
851  
انکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ  
2206  
انکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
2164  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
69/4  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اور لیس "الامم"، دار المعرفۃ بیروت لبنان  
621/8  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اور لیس "الامم"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



## کتاب الشفعة والصلح و احیاء الموات

### شفعة صلح، بنجر زمین کو آباد کرنے کا بیان

#### باب الشفعة فیہا لم یقسم

باب ۱: شفعة اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو

1488 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: الشُّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يَقْسَمْ، فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ

سعد بن سید اور ابوسلمہ بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: شفعة اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو سکے جب حدود واقع ہو جائیں تو شفعة نہیں ہوگا۔

1490 - أَخْبَرَنَا الشُّفْعَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، حَدِيثُ نُسْرٍ 1489:

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الْمَوْطَأُ" بِرَوَايَةِ إِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَنِ شَيْبَانِي (مَوْطَأُ إِمَامِ مُحَمَّدٍ) تَحْقِيقُ: عَبْدُ الْوَهَّابِ عَبْدِ الْلطِيفِ "مَكْتَبَةُ الْعِلْمِ" 855

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الْمَوْطَأُ" بِرَوَايَةِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى "الْمَوْطَأُ" تَحْقِيقُ: بَشَّارُ عُمَادٍ مَعْرُوفٌ "دَارُ الْغُرَبِ الْإِسْلَامِيَّةِ" بِبَيْرُوتِ لُبْنَانٍ (طَبْعُ أَوَّلٍ) 1996ء 2079

كُوفِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 2273

نَسَائِي "إِمَامُ أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَةَ" "الْمَجْلِسُ" "دَارُ الْحَدِيثِ" قَاهِرَةُ مِصْرُ 1407ھ - 1987ء 321/7

نَسَائِي "إِمَامُ أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَةَ" "الْمَجْلِسُ" "دَارُ الْحَدِيثِ" قَاهِرَةُ مِصْرُ 1407ھ - 1987ء 603

حَدِيثُ نُسْرٍ 1490:

حَمِيدِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 1691

صَنَاعَتِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 14391

شَيْبَانِي "إِمَامُ أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَةَ" "الْمَجْلِسُ" "دَارُ الْحَدِيثِ" قَاهِرَةُ مِصْرُ 296/3

أَكْبَسِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 10808

بَخَّارِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 2213

قَزَوِينِي "إِمَامُ أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَةَ" "الْمَجْلِسُ" "دَارُ الْحَدِيثِ" قَاهِرَةُ مِصْرُ 1407ھ - 1987ء 2499

بَحْتَنَانِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 3514

تَرْغُذِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 1370

طَوَاوِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 122/4

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ أَوْ مِثْلَ مِثْلِهِ لَا يُخَالِفُهُ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے اسی کی مانند نقل کیا ہے یا اس کا مفہوم نقل کیا ہے جو اس کا مخالف نہیں ہے۔

1491 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يَقْسَمْ، فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ.

حضرت جابر بن اکرم رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: "شفعة" اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو سکے جب حدود واقع ہو جائیں تو "شفعة" نہیں ہوگا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث - امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

#### باب شفعة الجار

#### باب 2: پڑوسی کا شفعة کرنا

1492 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، قَالَ: فَإِنْ سُفِّيَانِ أَخْبَرَهُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسُقْيِهِ.

بقية حاشية حديث نُسْرٍ 1490:

حَمِيدِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 5192

صَنَاعَتِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 102/6

شَيْبَانِي "إِمَامُ أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَةَ" "الْمَجْلِسُ" "دَارُ الْحَدِيثِ" قَاهِرَةُ مِصْرُ 1407ھ - 1987ء 232/4

أَكْبَسِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 14403

بَخَّارِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 1272

قَزَوِينِي "إِمَامُ أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَةَ" "الْمَجْلِسُ" "دَارُ الْحَدِيثِ" قَاهِرَةُ مِصْرُ 1407ھ - 1987ء 227

بَحْتَنَانِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 3513

تَرْغُذِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 24

طَوَاوِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 2492

حَمِيدِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 301/7

صَنَاعَتِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 6242

شَيْبَانِي "إِمَامُ أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَةَ" "الْمَجْلِسُ" "دَارُ الْحَدِيثِ" قَاهِرَةُ مِصْرُ 1407ھ - 1987ء 1835

أَكْبَسِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 120/4

بَخَّارِي "إِمَامُ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَيْثِقَةِ" "الْمَصْنُوعُ" مَطْبَعَةُ الْعَزِيزِيَّةِ حَيْدَر آباد دکن ہندوستان 1386ھ 5186







تمہارے پیٹ کے اوپر سے گزرے۔

1496 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَنَعَ فَضْلَ الْمَاءِ لِمَنْعَ بِهِ الْكَلَامَ مَنَعَهُ اللَّهُ فَضْلَ رَحْمَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اضافی پانی کو روکے کہ اس کی وجہ سے گھاس نہ اگ سکے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنی رحمت کے فضل کو اس سے روک دے گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والرابع من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي.

امام شافعی نے پہلی تین روایات کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے جب کہ چوتھی روایت کو کتاب طعام شراب و عمارة الارضین میں نقل کیا ہے اور یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

## باب احیاء الموات

### باب 4: بخر زمین کو آباد کرنا

1497 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً

حدیث نمبر 1496:

اُمِّي ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2169

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء 1494

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المستنسی "قاہرہ مصر 1124

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسند "مصر 244/2

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 1272

نیثا پوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق و ترجمہ: ابو سعید الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1568

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 5774

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث "طبع اول 1987ء 6257

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت "طبع اول 1996ء 4961

تیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 151/6

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 49/4

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء "طبع اول 2001ء 91/5

حدیث نمبر 1497:

اُمِّي ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 833

اُمِّي ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2166

دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المستنسی "قاہرہ مصر 35/3

لَيْتَ لَهٗ، وَلَيْسَ لِعَبْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ.

ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بخر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہے جو اسے آباد کرے اور بعد میں آنے والے کسی شخص کو اس پر حق حاصل نہیں ہوگا۔

1498 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً لَيْتَ لَهٗ.

سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی بخر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہوگی۔

1499 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ طَاوُسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا مِنَ الْأَرْضِ فَهُوَ لَهُ، وَعَادَى الْأَرْضَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ مَيْتَةٌ.

ابن طاووس یہ بات بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بخر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہوگی جو اسے آباد کرے گا اور عادی (یعنی پرانی) زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے پھر یہ میری طرف سے تمہاری ہے۔

1500 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا فَهُوَ لَهُ، وَلَيْسَ لِعَبْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ.

ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بخر زمین کو آباد کرے وہ اس کی ہے۔ ہشام شافعی حدیث نمبر 1497:

تیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 99/6

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 5760

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 45/4

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء "طبع اول 2001ء 637/8

حدیث نمبر 1490:

اُمِّي ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 834

اُمِّي ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2167

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیز حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 22732

تیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 148/6

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 237

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء "طبع اول 2001ء 637/8

حدیث نمبر 1499:

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 45/4

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء "طبع اول 2001ء 89/5



کی ہوگی اور بعد میں آنے والے شخص کو اس میں کوئی حق حاصل نہیں ہوگا۔

1501 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْأَزْدِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ خَرْبٍ قَامَ بِقَنْدَارِهِ فَصَرَّتْ بِرَجُلِهِ وَقَالَ سَنَامُ الْأَرْضِ إِنَّ لَهَا سَنَامًا زَعَمَ ابْنُ قَرْقِدٍ الْأَسْلَمِيُّ أَنِّي لَا أَعْرِفُ حَقِّي مِنْ حَقِّهِ لِي بِنَاضِ الْمَرُورَةِ وَلَهُ سَوَادُهَا وَلِي مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَيْسَ لِأَحَدٍ إِلَّا مَا أَحَاطَتْ عَلَيْهِ جُذْرَانُهُ إِنَّ أَحْيَاءَ الْمَوَاتِ مَا يَكُونُ زَرْعًا أَوْ حَقًّا أَوْ يُحَاطَ بِالْجُذْرَاتِ وَهُوَ مِثْلُ انْطِلَالِهِ الشَّحِيرِ يَعْنِي مَا يَغْمُرُ بِهِ مِثْلُ مَا يَحْتَجِرُ.

علقمہ بن نضلہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت ابوسفیان بن حرب اپنے گھر کے صحن میں کھڑے ہوئے اور بچہ پاؤں مار کر بولے: زمین کی کوہان اس کی کوہان ہوتی ہے۔ ابن قرقدا سلمی یہ کہتا ہے کہ مجھے اپنے حق اور اس کے حق کا پتہ نہیں ہے۔ مروہ کی سفید زمین میری ہے اور اس کی سیاہ زمین اس کی ہے۔ فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک زمین میری ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں جب اس کی اطلاع حضرت عمر کو ہوئی تو انہوں نے فرمایا: کسی بھی شخص کو اس کا حق اس وقت ہوگا جب وہ بجز زمین کو زراعت کے ذریعے، کنواں کھود کر یا چار دیواری کر کے آباد کرے گا۔ ایسی صورت میں وہ دوسرے کو تصرف کرنے سے روک سکے گا۔

(راوی کہتے ہیں) یعنی جو شخص (اس طرح بجز زمین کو) آباد کرے وہ (دوسرے کو اس جگہ) تصرف کرنے سے روک سکتا ہے۔

اخرج الحديث في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والى آخر الخامس من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي.

امام شافعی نے پہلی دور روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں روایت تک کتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين میں نقل کی ہیں۔ اور یہ ان روایات میں شامل ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی سے نہیں سنا ہے۔

## باب منه : في اقطاع الدور والعقيق

### باب 5: گھروں اور عقیق کو (سرکاری نوازش) کے طور پر دینا

1502 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَةَ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَقْطَعَ النَّاسَ الدُّورَ، فَقَالَ حَتَّى مِنْ يَتَى زُهْرَةَ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَبْدِ بْنِ زُهْرَةَ: نَكَبَ عَنَّا حَدِيثُ نَمِرٍ 1501:

یعنی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

146/6 45/4 80/5

ابن أم عبد، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلِمَ ابْتَعْشَى اللَّهُ إِذَا؟ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْدَسُ أُمَّةٌ لَا يُؤْخَذُ بِالضَّعِيفِ فِيهِمْ حَقُّهُ.

حضرت یحییٰ بن جعدہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو نبی اکرم نے لوگوں کو گھر (سرکاری نوازش) کے طور پر دیے۔ بنو زہرہ کے ایک گروہ نے جنہیں بنو عبد بن زہرہ کہا جاتا تھا یہ کہا: ابن ام عبد کو ہم سے دور رکھیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے کیوں مبعوث کیا ہے؟ بے شک اللہ تعالیٰ ایسی امت کو پاکیزہ نہیں کرے گا جس میں کمزور شخص کو اس کا حق نہیں دیا جاتا ہے۔

1503 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ الزُّبَيْرَ أَرْضًا، وَأَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَقْطَعَ الْعَقِيقَ أَجْمَعَ، وَقَالَ: أَيْنَ الْمُسْتَطْعَمُونَ؟ وَالْعَقِيقُ قَرِيبٌ مِنَ الْمَدِينَةِ

ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت زبیر رحمہ اللہ کو ایک زمین عطا کی تو حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے عقیق کی ساری زمین انہیں دے دی اور فرمایا: زمین کے طلب گار لوگ کہاں ہیں؟ عقیق مدینہ منورہ کے قریب ایک جگہ ہے۔

اخرج الحديث من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي. امام شافعی نے پہلی دونوں روایات کو کتاب الطعام شراب وعمارة الارضين میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی سے نہیں سنا ہے۔

## باب الحمى

### باب 6: چراگاہ کا بیان

1504 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّغْبِ بْنِ جَنَاحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ.

حدیث نمبر 1502:

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الحمید سلفی مطبعة الزهراء المدینہ منورہ موصل عراق (طبع ثانی) 1053

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 50/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 88/5

حدیث نمبر 1503:

یعنی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 146/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 6/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 102/5



حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت صعوب بن جنام کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: چراگاہ ہرنی اللہ اور اس کے رسول کی (ملکیت) ہے۔

1505 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَعْمَلَ مَوْلَى لَهُ يُقَالُ لَهُ: هُنِّي عَلَى الْيَحْمَى فَقَالَ لَهُ: يَا هُنِّي ضَمَّ جَنَاحَكَ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ مَجَانٌ وَأَدْخِلْ رَبَّ الصُّرَيْمَةِ وَالْغَنِيمَةَ وَإِيَّاكَ وَنَعَمَ بْنَ عَفَّانَ وَنَعَمَ بْنَ عَوْفٍ فَإِنَّهُمَا إِنْ تَهْلِكَ مَا شِئْتَهُمَا يَرِجَعَانِ إِلَى نَخْلٍ وَزَرْعٍ وَإِنَّ رَبَّ الْغَنِيمَةِ يَأْتِي بِعِيَالِهِ فَيَقُولُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَفْتَارَ كُفَّهِمْ أَنَا لَا أَبَاكَ قَالِ الْمَاءُ وَالْغُلَاءُ أَهْوَنُ مِنَ الدَّنَائِبِ وَالِدِرَاهِمِ وَأَيُّمَ اللَّهِ لَعَلَّ ذَلِكَ أَنَّهُمْ لَيَرُونَ أَنِّي قَدْ ظَلَمْتُهُمْ إِنَّهَا لَيَلَاذُنُ قَاتِلُوا عَلَيْهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَاسْلُمُوا عَلَيْهَا فِي الْإِسْلَامِ وَلَوْ لَا أَلْمَالُ الَّذِي أَحْمِلُ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا حَبَبْتُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مِنْ بِلَادِهِمْ شَيْئًا.

زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے "ہنی" نامی اپنے غلام کو اپنی چراگاہ مقرر کیا اور فرمایا: اے ہنی! تم نرمی سے کام لینا اور مظلوم کی بددعا سے بچنا کیوں کہ مظلوم کی بددعا ضرور قبول ہوتی ہے تم چند بکریوں اور بھیڑوں کے مالک کو چراگاہ میں داخل ہونے دینا البتہ ابن عفان اور ابن عوف کے اونٹوں کو اندر داخل نہ ہونے دینا۔

حدیث نمبر 1504:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المدینہ قاہرہ مصر  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنوعة مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
جستاقی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بیداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
تہجدی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث 1505:

اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
تہجدی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

کیونکہ ان دونوں کے جانور اگر مر گئے تو یہ اپنے باغات اور کھیتوں کی طرف چلے جائیں گے لیکن تھوڑی بکریوں کا مالک اپنے دل چاہوں کو لے کر آئے گا اور کہے گا: اے امیر المؤمنین! تو کیا میں انہیں چھوڑ دوں گا؟ تمہارا باپ نہ رہے دینار اور درہم کے مقابلے میں پانی اور گھاس دینا زیادہ آسان ہے اللہ کی قسم! ہو سکتا ہے کہ وہ لوگ یہ سمجھیں کہ میں نے ان سے زیادتی کی ہے یہ ان کا علاقہ ہے زمانہ جاہلیت میں وہ اس پر لڑائی کیا کرتے تھے اور اس علاقے میں انہوں نے اسلام قبول کیا ہے اگر وہ مال نہ ہوتا جو میں نے اللہ کی راہ میں دینا ہوتا ہے تو میں مسلمانوں کے علاقے میں کوئی بھی چراگاہ مسلمانوں سے نہ روکتا۔

اخرج الحدیثین من کتاب الطعام والشراب و عمارة الارضین مما لم یسمع الرابع من الشافعی .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب "طعام و شراب عمارة الارضین" میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔



## کتاب الاطعمة والصید والذبائح

## کھانے پانی پینے شکار اور ذبح کا بیان

## باب فی لحوم الخیل

## باب ۱: گھوڑوں کا گوشت

1506 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحُومَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لَحْمِ الْحُمُرِ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں گھوڑوں کا گوشت کھلایا، آپ نے ہمیں گدھوں کا گوشت سے منع کیا ہے۔

1507 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَاطِمَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: نَحَرْنَا قَرَسًا عَلَى

حدیث نمبر 1506

طیاسی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار التہذیب بیروت 1983

حیدری امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر  
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

ترمذی امام ابویوسف محمد بن یحییٰ "المجموع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر یثا عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
موسلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار محمدیہ مصر  
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

عَبْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَاهُ

سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم نے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں گھوڑا حلال کیا اور اسے کھالیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .  
امام شافعی نے ان دونوں روایات کو کتاب طعام و شراب عمارة الارضين میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

## باب فی الضبع

## باب 2: ضبع کا بیان

1508 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ الضَّعْ، أَصِيدَ هِيَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقُلْتُ: أَتَوْكُلُّ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَقُلْتُ: سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ.

حدیث نمبر 1507

شافعی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء  
حیدری امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

نسائی امام ابو محمد عبد بن حید بن نصر "مسند" تحقیق: یحییٰ سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء  
نسائی امام ابو محمد عبد بن حید بن نصر "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم بیکانی دار الحان قاہرہ 1966ء

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
موسلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: یثا عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار محمدیہ مصر

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



✽ ابن ابی عمار بیان کرتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے "ضح" کے بارے میں دریافت کیا کیا یہ شکار ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ میں نے دریافت کیا کیا اسے کھایا جاسکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! میں نے دریافت کیا کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

1509 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمُجِيدِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ بَنِي عُسَيْبٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الضَّيْعِ، أَصِيدَ هِيَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: أَلَا تُكَلِّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ.

✽ ابن ابی عمار بیان کرتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے "ضح" کے بارے میں دریافت کیا کیا یہ شکار ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں میں نے دریافت کیا کیا اسے کھایا جاسکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! میں نے دریافت کیا کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں!

اخراج الاول من كتاب المناسك، والثاني من كتاب الصيد والذبائح  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایات کتاب "الصيد والذبائح" میں نقل کی ہے۔

### باب فی الضب باب 3: گوہ کا بیان

حدیث نمبر 1508:

صنعاني امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء  
شيباني امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الحسينية مصر

داري امام ابو محمد عبد الله بن عبد الرحمن "السنن" تحقيق: عبد الله هاشم شيباني دار الخاسن قاهرة 1966ء  
ترمذي امام ابو عيسى محمد بن عيسى "المجامع الكبير" تحقيق: ذاكتر بشار معروف دار الغرب الاسلامي بيروت 1996ء

نسائي امام احمد بن شبيب "السنن" دار الحديث قاهرة مصر 1407ھ - 1987ء  
نسائي امام احمد بن شبيب "السنن الكبير" تحقيق: سليمان بن داود سكروي دار الكتب العلمية 1991ء

نيسابوري امام ابو بكر محمد بن اسحاق بن خزيمه "الصحاح" شركة الطباعة العربية رياض الطباعة الثانية 1981ء  
طحاوي امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامة "شرح معاني الآثار" تحقيق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدية مصر

حمي امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحاح ابن حبان" دار الفكر بيروت طبع اول 1996ء  
شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان

مرواني امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1509:

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان  
شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء

1510 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنِ الضَّبِّ، فَقَالَ: لَسْتُ بِأَكِلِهِ، وَلَا مُحَرَّمِهِ.

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے "گوہ" کے بارے میں دریافت کیا گیا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اسے کھاتا بھی نہیں ہوں اور اسے حرام بھی قرار نہیں دیتا۔

1511 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ.

✽ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔  
1512 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ

حدیث نمبر 1510:  
صنعاني امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء  
كوفي امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن اليشيبه "المصنف" المطبعة العزيمية حيدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شيباني امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الحسينية مصر  
نسائي امام احمد بن شبيب "السنن" دار الحديث قاهرة مصر 1407ھ - 1987ء

نسائي امام احمد بن شبيب "السنن الكبير" تحقيق: سليمان بن داود سكروي دار الكتب العلمية 1991ء  
طحاوي امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامة "شرح معاني الآثار" تحقيق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدية مصر

نيسابوري امام ابو عبد الله محمد بن عبد الله حاكم "المسند" مكتبة المطبوعات الاسلامية حلب طبع بيروت  
نسائي امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي "السنن الكبير" دائرة المعارف النظامية حيدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 1511:  
أبي ابو عبد الله مالك بن انس "الموطأ" برواية يحيى بن يحيى الندي تحقيق: بشار معروف دار الغرب الاسلامي بيروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
طحاوي امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامة "شرح معاني الآثار" تحقيق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدية مصر

صنعاني امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء  
مسند امام ابو بكر عبد الله بن زبير "المسند" عالم الكتب بيروت مكتبة المسند قاهرة مصر

بخاري امام ابو عبد الله محمد بن اسماعيل "المجامع الصحاح" (رقم الحديث من فتح الباري)  
صنعاني امام ابو داود سليمان بن ابيح "السنن" دار احیاء التراث العربی بيروت لبنان

ترمذي امام محمد بن يزيد ابن ماجه "السنن" تحقيق: بشار معروف دار الفکر بيروت 1998ء  
ترمذي امام ابو عيسى محمد بن عيسى "المجامع الكبير" تحقيق: ذاكتر بشار معروف دار الغرب الاسلامي بيروت 1996ء

نسائي امام احمد بن شبيب "السنن الكبير" تحقيق: سليمان بن داود سكروي دار الكتب العلمية 1991ء  
نسائي امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحاح ابن حبان" دار الفكر بيروت طبع اول 1996ء

شيباني امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الحسينية مصر  
شيباني امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الحسينية مصر

شيباني امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الحسينية مصر  
شيباني امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الحسينية مصر



عَنْهُ : أَشْكُ : قَالَ : مَالِكٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ ، وَأَخِي خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ ، أَنَّهُمَا دَخَلَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ ، فَأَتَى بِصَبٍّ مَخْنُودٍ ، فَأَقْبَضَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ النِّسْوَةِ اللَّاحِي فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ : أَخْبَرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ ، فَقَالُوا : إِنَّهُ صَبَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ ، فَقُلْتُ : أَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ : لَا ، وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرْضَى قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَاقُهُ ، قَالَ خَالِدٌ : فَأَجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے یا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما دونوں کے حوالے سے یہ بات نقل کی گئی ہے کہ یہ دونوں حضرات نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سیدہ ميمونة رضی اللہ عنہا کے ہاں آئے تو بھی ہوئی ”گوہ“ لائی گئی تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست مبارک اس کی طرف پڑھایا تو گھر میں موجود خواتین میں سے ایک نے کہا: آپ نبی اکرم ﷺ کو یہ بتادیں کہ وہ کیا کھانے لگے ہیں؟ لوگوں نے آپ ﷺ کو بتایا: یا رسول اللہ ﷺ ایہ ”گوہ“ ہے تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔ میں نے عرض کی: کیا یہ حرام ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں! لیکن یہ میرے علاقے کی خوراک نہیں ہے اس لئے میں اس سے پرہیز کرتا ہوں۔

حضرت خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور اسے کھالیا۔ نبی اکرم ﷺ دیکھتے رہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## باب الميتان والدمان

### باب 4: دو طرح کے مردار اور دو طرح کے خون

1513 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ بْنُ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَانِ وَدَمَانِ ، الْحَوْتُ وَالْجَرَادُ ، وَالذَّمَانُ ، أَحْبَبُ

حدیث نمبر 1512:

اُحییٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
اُحییٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعہ المسیدیہ مصر

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

قَالَ : الْمَيْتَةُ وَالطَّحَالُ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارے لئے دو طرح کے مردار اور دو طرح کے خون حلال کئے گئے ہیں دو طرح کے مردار مچھلی اور مڈی ہیں اور دو طرح کے خون (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے یہ الفاظ ہیں) جگر اور ”تلی“ ہے۔

اخرجه من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”الصيد والذبائح“ میں نقل کیا ہے۔

## باب في كسب الحجام

### باب 5: پچھنے لگانے والے کی آمدن

1514 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدٍ بْنِ مُحَيْصَةَ ، أَنَّ مُحَيْصَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ ، فَتَهَاةُ عَنْهُ ، فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُهُ حَتَّى قَالَ : أَطْعِمُهُ رَقِيقَكَ ، وَأَعْلِفُهُ نَاضِحَكَ .

حضرت حرام بن سعد بیان کرتے ہیں حضرت محيصہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے پچھنے لگانے والے کی کمائی کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کر دیا اس کے بعد وہ اس بارے میں آپ سے بات چیت کرتے رہے یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اسے اپنے غلام کو کھلا دو یا پانی لانے والے اونٹ کو کھلا دو۔

1515 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدٍ بْنِ مُحَيْصَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِجَارَةِ الْحَجَّامِ فَتَهَاةُ عَنْهُ ، فَلَمْ يَزَلْ يَسْأَلُهُ وَيَسْتَأْذِنُهُ حَتَّى قَالَ : أَعْلِفُهُ نَاضِحَكَ وَرَقِيقَكَ .

حدیث نمبر 1513:

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعہ المسیدیہ مصر  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
اکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ”مسند“ تحقیق: یحییٰ سامرائی محمود طلیل عالم الکتب 1988ء  
دارقطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1514:

لخوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جواد الحق مطبوعہ الانوار الحمدیہ مصر  
لخوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
بیہقی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر



✽ حضرت حرام ابن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے پچھنے لگائے والے کی کوئی استعمال کرنے کے بارے میں اجازت مانگی تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کر دیا وہ نبی اکرم ﷺ سے دریافت کرتے رہے اور اجازت حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے یہاں تک کہ آپ نے ارشاد فرمایا: تم اس سے اپنے پانی لانے والے اونٹ کو چارہ کھا دو یا اپنے غلام کو کھا دو۔

1516 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: حَجَّجَ أَبُو طَيْبَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ خَوَاجِهِ

✽ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوطیبہ نے نبی اکرم ﷺ کو پچھنے لگائے تھے تو آپ نے انہیں کھجور، ایک صاع (معاوضہ) دینے کی ہدایت کی تھی اور اس کے مالک کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ اس کے خراج میں کمی کر دے۔

1517 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: اخْتَجِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، حَجَّجَهُ أَبُو طَيْبَةَ، فَأَعْطَاهُ صَاعَيْنِ وَأَمَرَ مَوَالِيَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيَّتِهِ، وَقَالَ: إِنْ أَثْمَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةَ وَالْقُسْطَ الْبَحْرِيَّ لَصَبَّانَكُمْ مِنَ الْعُدْوَةِ، وَلَا تَعْدِيُوهُمْ

حدیث نمبر 1515: اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2793  
تبعی: امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 337/9  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 435/5

بجائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
ترمذی امام ابویوسف محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 1277  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 132/4  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء 4660  
تبعی: امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 237/9

حدیث نمبر 1516: اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 988  
اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2791  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الکبیر" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2102

اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 3424  
طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان 2129

حمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الحسنی قاہرہ مصر 1217  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 282/3

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الکبیر" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2277  
تبعی: امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 337/9

بالتغیر۔  
✽ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: نبی اکرم ﷺ نے پچھنے لگوائے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت ابوطیبہ نے آپ کو پچھنے لگائے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے اسے دو صاع ادا کیے تھے اور اس کے آقا کو یہ ہدایت کی تھی کہ اس کی ادائیگی میں تخفیف کر دیں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: تم دو اکے طو پر جو چیز استعمال کرتے ہو اس میں سب سے بہترین پچھنے لگوانا اور عود ہندی ہے جو تمہارے بچوں کے گلے کی تکلیف کے لئے ہے تم انہیں گلابا کر تکلیف نہ دو۔

1518 - وَأَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: اخْتَجِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ لِلْحِجَامِ: اشْكُمُوهُ.

✽ طاؤس نے یہ بات نقل کی ہے: نبی اکرم ﷺ نے پچھنے لگوائے تھے اور آپ نے پچھنے لگائے والے کے بارے میں فرمایا تھا اسے معاوضہ ادا کرو۔

حدیث نمبر 1517: طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء 276  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 107/3

ترمذی امام ابویوسف محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 1278  
بجائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1577

اگلی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن نصر "مسند" تحقیق: محمد سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء 1403  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 7581

اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 3758  
تبعی: امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 339/9

حدیث نمبر 1518: متضانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن عظمیٰ دار القلم بیروت 1970ء 19818  
کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 29078

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 241/1  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 2103

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الکبیر" تحقیق: محمد بن عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1202  
بجائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 3423

ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الکتب العلمیہ بیروت 1998ء 2162  
موسلی امام ابویوسف احمد بن علی بن یحییٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المأمون للتراث (طبع اول) 1987ء 2362

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 129/4  
حمیدی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 5158

نسائی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 10908  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 10908



اخرج الخمسة الحديث والسند بلا متن من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پانچ روایات اور ان کی سند متن کے بغیر اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

## باب السبق والرمی

### باب 6: گھڑ دوڑ کا مقابلہ اور تیر اندازی کرنا

1519 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي قُدَيْلٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا سَبَقَ إِلَّا فِي نَصْلٍ أَوْ خَافِرٍ أَوْ خَفِيفٍ .  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مقابلہ صرف تیر اندازی اور گھڑ دوڑ میں ہو سکتا ہے۔

1520 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي قُدَيْلٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خَافِرٍ أَوْ خَفِيفٍ .  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مقابلہ صرف گھڑ دوڑ میں ہو سکتا ہے۔

1521 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثُ نَمِرٍ 1519:

- کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 474/2
- موصلی امام ابو یوسف علی بن محمد بن شعیب "المسند" تحقيق: حسين سليم اسد دار المأمون للتراث، طبع اول 1987ء 574/2
- جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2584
- ترمذی امام ابویوسف محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقيق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 700
- نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 226/6
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبری" تحقيق: سليمان بن داود سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 2246
- طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقيق: شعیب اربناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء 1888
- تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4697
- تیمی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبری" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 16/10
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 552/5
- حدیث نمبر 1520:
- تیمی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبری" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 16/10
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 358/2
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 220/4
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 553/3

سَابِقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي قَدْ أَضْمِرَتْ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: گھڑوں کے درمیان مقابلہ کروایا تھا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب السبق والرمي والقسامة والكسوف وهي اول ما فيه .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تین روایات کتاب "السبق والرمي والقسامة والكسوف" میں نقل کی ہیں اور یہ ان میں موجود ابتدائی روایات ہیں۔

## باب النهي عن كل ذي ناب من السباع

### باب 7: نوکیلے پنجوں والے درندوں کی ممانعت

1522 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عَيْسَى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ .

- حدیث نمبر 1521:
- آقی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1342
- تیمی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبری" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 16/10
- طحاوی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المجم الکبیر" تحقيق: احمد عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الجديدة، موصل عراق (طبع ثانی) 9695
- حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مسکتیہ المصحفی قاہرہ مصر 684
- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 5/2
- دارمی امام ابو جعفر عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقيق: عبد الله هاشم بمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء 2434
- بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 420
- نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقيق: وراقم بنو اعدیہ الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1870
- جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2575
- قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقيق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء 2877
- ترمذی امام ابویوسف محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقيق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 1699
- نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 225/6
- نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبری" تحقيق: سليمان بن داود سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 4424
- موصلی امام ابو یوسف علی بن محمد بن شعیب "المسند" تحقيق: حسين سليم اسد دار المأمون للتراث طبع اول 1987ء 5839
- اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء 6/5
- تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 3493
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 230/4
- شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 554/5



﴿ حضرت ابو ثعلبة رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے تمام نوکیلے بچوں والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے ﴾

1523 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْخَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ حَرَامٌ.

﴿ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نوکیلے بچے والے درندے کا گوشت کھانا حرام ہے۔ ﴾

1524 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ.

حدیث نمبر 1522:

حمیدی: امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف قاہرہ مصر  
شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصیعیہ مصر  
بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
غنیۃ البوری: امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء  
ترمذی: امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی: امام احمد بن شعیب "المسنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی: امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر  
طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن الیوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیث موصول عراق (طبع ثانی)  
حدیث نمبر 1523:

آئینی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
آئینی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
کوفی: امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصیعیہ مصر  
قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء  
ترمذی: امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
یحییٰ: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت "طبع اول" 1996ء  
یحییٰ: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
حدیث نمبر 1524:

آئینی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
آئینی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

﴿ حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم ﷺ نے ہر نوکیلے بچے والے جانور (کا گوشت کھانے سے) منع کیا ہے۔ ﴾

1525 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَثَلَهُ.

﴿ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ ﴾

1526 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْخَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ حَرَامٌ.

﴿ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: نوکیلے بچے والے تمام جانور حرام ہیں۔ ﴾

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة، والى آخر الخواميس من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين معالم يسمع الربيع من الشافعي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الرسالہ میں نقل کی ہیں پھر پانچویں روایت تک کتاب "طعام و شراب عمارة الارضين" میں نقل کی ہیں اور یہ ان روایات میں سے ہے جیسے امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

## باب في كلب الصيد

### باب 8: شكار والاكتا

1527 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَرَّبَ حَاتِيَةَ حَدِيثِ نَمِر 1524:

داري: امام ابو محمد عبداللہ بن عبد الرحمن "المسنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المسنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
ترمذی: امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
یحییٰ: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت "طبع اول" 1996ء  
یحییٰ: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء "طبع اول" 2001ء  
حدیث نمبر 1527:

آئینی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
آئینی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء



قَالَ: مَنْ افْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ مَا شِئَ أَوْ ضَارِبًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ فَيَرِطَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی کتا پالے جو جانوروں کے ساتھ چلنے والے کتے یا شکار والے کتے کے علاوہ ہو تو اس کے عمل میں سے روزانہ دو قیراط کم ہو جائیں گے۔

1529 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُصَيْنَةَ، أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي رَافٍ وَهُوَ رَجُلٌ قَبْلَ أَنْ أَزِدَ شَعْنَهُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ افْتَنَى كَلْبًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ فَيَرِطَانِ، قَالُوا: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَلَى، وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ.

حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں انہوں نے سفیان بن یزید رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: یہ از دشمنوں سے تعلق رکھنے والے نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابی ہیں وہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1527:

- 19611 منہاجی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
832 حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" عالم الکتب بیروت مکتبہ السنن قاہرہ مصر  
19933 کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
4/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیعیہ مصر  
2010 دارمی امام ابو جعفر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم بیانی دارالماہرین قاہرہ 1966ء  
5480 بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
1574 غیثا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترجمہ: ابو عبدالہادی دارالحدیث قاہرہ مصر  
1574 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
1487 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
11/3 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
24/4 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1528:

- 192 انسی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
2177 انسی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
19938 کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
219/5 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیعیہ مصر  
2011 غیثا پوری امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
2323 بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
11/3 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
24/4 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

ہوئے سنا ہے: جو شخص کوئی کتا پالے گا اس کے عمل میں سے دو قیراط روزانہ کم ہو جائیں گے لوگوں نے دریافت کیا کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے انہوں نے جواب دیا: اس مسجد کے پروردگار کی قسم! جی ہاں!

1529 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع.

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تین روایات کو کتاب "البيوع" میں نقل کیا ہے۔

## باب التذكية

### باب 9: ذبح کرنا

1530 - أَخْبَرَنَا حَاتِمٌ وَالْكَوْزِيُّ أَوْ أَحَدُهُمَا، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: النَّوْنُ وَالْجَرَادُ ذَرْبِي.

حدیث نمبر 1529:

- 2779 انسی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
19610 منہاجی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
19913 موسلی امام ابو علی احمد بن علی بن شیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
22/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیعیہ مصر  
3323 بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
1570 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
3202 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار النجیل بیروت 1998ء  
1488 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
184/7 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
4788 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
4464 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
53/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
14323 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)  
11/3 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
حدیث نمبر 1530:  
8663 منہاجی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
233/2 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
607/3 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



✽✽ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد الباقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: مچھلی اور لڈی ذبح کئے ہوئے ہوتے ہیں (یعنی انہیں ذبح کرنے کی ضرورت نہیں ہے)

1531- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا لَأَقُو الْعَدُوَّ عَدًّا، وَلَكَيْتَ مَعَنَا مَدَى، أُنْذِتَنِي بِاللَّيْلِ لَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللَّهِ فَكُلُوا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ بَيْنِ أَوْ ظُفْرِ، فَإِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ مِنَ الْإِنْسَانِ، وَالظُّفْرُ مَدَى الْحَبَشِ

✽✽ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم دشمن کا سامنا کریں گے ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں تو کیا ہم نوکیلے پتھر سے ذبح کر لیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ چیز جو خون کو بہا دے اور جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو تم اسے کھا لو اما سوائے اس کے جو سن یا ظفر ہو۔

سن یا انسان کی ہڈی کو کہتے ہیں ظفر حبشہ کی مخصوص چھری ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الصيد والذبائح میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1531:

- طیاسی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن عظیمی دار القلم بیروت 1970ء  
جمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیحیہ مصر  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
شیخا پوری امام مسلم بن حجاج "المجمع الصحیح" تحقیق و ترتیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بخاری امام ابو داؤد و سلیمان بن ابی اعفہ "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
ترمذی امام احمد بن محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابو یوسف بن محمد بن عیسیٰ "المناہج الکبریٰ" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
خاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
شمس امام ابو جعفر احمد بن محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

## باب فی ذبائح نصاری العرب

### باب 10: عرب میں رہنے والے نصاری کے ذبیحے (کا حکم)

1532- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ الْجَارِيِّ أَوْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا نَصَارَى الْعَرَبِ أَهْلُ كِتَابٍ وَمَا تَحِلُّ لَنَا ذَبَائِحُهُمْ وَمَا آتَا بَنَارِكِهِمْ حَتَّى يُسَلِّمُوا أَوْ أَضْرِبَ أَغْنَاقَهُمْ

✽✽ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عرب کے رہنے والے عیسائی اہل کتاب نہیں ہیں ہمارے لئے انکار ذبیحہ کھانا حلال نہیں ہے میں انہیں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک وہ اسلام قبول نہیں کر لیتے۔

1533- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعْدِ الْفَلَحِجَةِ مَوْلَى عُمَرَ أَوْ ابْنِ سَعْدِ الْفَلَحِجَةِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا نَصَارَى الْعَرَبِ بِأَهْلٍ كِتَابٍ وَمَا تَحِلُّ لَنَا ذَبَائِحُهُمْ وَمَا آتَا بَنَارِكِهِمْ حَتَّى يُسَلِّمُوا أَوْ أَضْرِبَ أَغْنَاقَهُمْ .

✽✽ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: عرب کے رہنے والے عیسائی اہل کتاب نہیں ہیں ہمارے لئے ان کا ذبیحہ حلال نہیں ہے میں انہیں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا۔ جب تک وہ اسلام قبول نہیں کر لیتے یا میں ان کی گردنیں اڑا دوں گا۔

1534- أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَأْكُلُوا ذَبَائِحَ نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَتَمَسَّكُوا مِنْ دِينِهِمْ إِلَّا بِشُرْبِ الْخَمْرِ .

✽✽ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بنو تغلب سے تعلق رکھنے والے عیسائیوں کے ذبیحے نہ کھاؤ کیونکہ انہوں نے اپنے دین میں صرف شراب پینے کے حکم کو مضبوطی سے تھام رکھا ہے۔

1535- أَخْبَرَنَا الْيَقُوتُ سُفْيَانُ أَوْ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ أَوْ هُمَا، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا تَأْكُلُوا ذَبَائِحَ نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَتَمَسَّكُوا مِنْ نَصَرَانِيَّتِهِمْ وَمِنْ دِينِهِمْ إِلَّا بِشُرْبِ الْخَمْرِ .

حدیث نمبر 1532:

- شمس امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دار المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1534:  
طیاسی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



الشُّكُّ مِنَ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

✽ حضرت علی بن ابوطالب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں عربوں کے عیسائی جو بنو تغلب سے تعلق رکھتے ہیں ان کے ذبیحہ کھاؤ کیونکہ انہوں نے اپنی نصرانیت (راوی کو شک ہے یا شاید یہی الفاظ ہیں) اپنے دین میں سے صرف شراب پینے کا حکم اختیار کیا ہے۔ یہ شک امام شافعی رحمہ اللہ کو ملے۔

1536 - قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالَّذِي يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي إِحْلَالِ ذَبَائِحِهِمْ إِنَّمَا هُوَ مِنْ حَدِيثِ عِكْرَمَةَ أَخْبَرَنِيهِ ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، وَابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ ثَوْرِ الدِّيلِيِّ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ ذَبْحِ نَصَارَى الْعَرَبِ فَقَالَ قَوْلًا حَكَمِيًّا هُوَ إِحْلَالُهَا وَتَلَا: "وَمَنْ يَتَوَلَّاهُمْ فَانَّهُ مِنْهُمْ" وَلَكِنْ صَاحِبَنَا سَكَتَ عَنْ اسْمِ عِكْرَمَةَ وَقَوْلَ لَمْ يَلْقَ ابْنُ عَبَّاسٍ.

✽ حضرت ابن عباس رحمہ اللہ سے عربوں کے عیسائیوں کے ذبیحہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے ایسی بات کہی جس سے یہ ثابت ہوتا تھا کہ وہ اسے حلال قرار دیتے ہیں انہوں نے یہ آیت تلاوت کی۔  
”تم میں سے جو انہیں دوست بنائے گا وہ انہیں سے متعلق ہوگا۔“

لیکن ہمارے ساتھی نے عکرمہ کے نام سے سکوت کیا ہے اور ”تور“ نامی راوی نے حضرت ابن عباس رحمہ اللہ سے ملاقات نہیں کی ہے۔

اخرج الاول من كتاب الجزية، والثاني والثالث من كتاب الصيد والذبايح، والرابع والخامس من كتاب السير على سير والواقدي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب جزیہ میں نقل کی جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب الصيد والذبايح میں نقل کی ہیں اور چوتھی اور پانچویں کتاب السير میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 1535:

تبعی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" بتحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1536:

تبعی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" بتحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

## کتاب الاشربة والانبذة والاولعية

## مشروبات نبیذ اور برتنوں کا بیان

## باب تحريم الخمر

## باب 1: شراب کا حرام ہونا

1537 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَأَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَأَبِيَّ بَنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ قِصِيخٍ وَتَمْرٍ فَجَاءَهُمْ ابْنُ لُقَاطٍ أَنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا أَنَسُ فَمَ إِلَى هَذِهِ الْجَرَّاحِ فَأَكْسِرُهَا، قَالَ أَنَسُ: فَقُمْتُ إِلَى بَهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى تَكْسُرَتْ

✽ حضرت انس بن مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں حضرت ابو عبیدہ جراح رحمہ اللہ، حضرت ابو طلحہ انصاری رحمہ اللہ، حضرت ابی بن کعب کو کچی اور پکی کھجوروں کی بنی ہوئی شراب پلا رہا تھا اسی دوران ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا شراب کو حرام قرار دے دیا گیا ہے۔ حضرت ابو طلحہ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس مٹکے کے پاس جاؤ اور اسے توڑ دو حضرت انس رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے سوئی اٹھائی اور اسے مٹکے کے نیچے والے حصے پر مارا تو وہ ٹوٹ گیا۔

1538 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِّمَ فِي الْآخِرَةِ.

حدیث نمبر 1537:

۷۱۶ اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) بتحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
۲۴۵۵ اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی بتحقیق: ہشام عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
۵۵۸۲ بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
۱۹۸۰ فیثا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" بتحقیق وترقیم: فتوا عبد الباقی دار المعرفۃ قاہرہ مصر  
۹۱/۵ اسنن ابی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسنن" مجلس دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء  
۵۳۷۳ نسکی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
۹۷۱/۶ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
167/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" بتحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دنیا میں شراب پیے اور توبہ نہ کرے تو وہ آخرت میں (جنتی مشروب) سے محروم رہے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربة میں نقل کی ہیں۔

## باب كل شراب اسكر فهو حرام

### باب 2: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے

1539 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ

حدیث نمبر 1538:

طیلسی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
صنعانی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر  
دارقطنی امام ابو محمد عبداللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبداللہ الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بہستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار النجیل بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابویوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1539:

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبداللہ الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار النجیل بیروت 1998ء  
آکھی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارباباؤ و موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار لکھنؤ مصر  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ شَرَابٍ اسْكُرَ فَهُوَ حَرَامٌ.

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

1540 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ، فَقَالَ: كُلُّ شَرَابٍ اسْكُرَ فَهُوَ حَرَامٌ.

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ سے "تبع" (نامی مخصوص شراب) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

1541 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا وَهَبٍ الْجَيْشَانِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حدیث نمبر 1540:

آکھی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ  
آکھی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
تیمی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر  
دارقطنی امام ابو محمد عبداللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبداللہ الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بہستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
ترمذی امام ابویوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار لکھنؤ مصر  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارباباؤ و موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1541:

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر  
بہستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ابیہ "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالجلیل سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)  
تیمی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْتِ، فَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

✦ ✦ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت ابو وہب جیسا فی اللہ نے نبی اکرم ﷺ سے ”تج“ نامی (شراب) کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

1542 - أَخْبَرَنَا مُفِيَانٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْجَوَيْرِثَةَ الْجَرَمِيَّ يَقُولُ: لَيْتَ لَأَوَّلَ الْعَرَبِ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهَرَهُ إِلَى الْكُتُبَةِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْبَازِقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَازِقَ وَمَا أَسْكُرَ فَهُوَ حَرَامٌ

✦ ✦ ابو جویریہ جرمی بیان کرتے ہیں میں وہ پہلا عرب ہوں جس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا وہ اس وقت خانہ کعبہ سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے میں نے ان سے ”بازق“ (شراب) کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا۔ ”بازق“ اور ہر نشہ آور چیز کے بارے میں حضرت محمد ﷺ پہلے ہی یہ حکم دے چکے ہیں کہ وہ حرام ہے۔

1543 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ.

✦ ✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہر نشہ آور چیز ”خمر“ ہے اور ہر ”خمر“ حرام ہے۔

1544 - سَمِعْتُ الرَّبِيعَ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ وَهُوَ يَحْتَجُّ فِي ذِكْرِ الْمُسْكِرِ وَكَانَ كَلَامًا قَدْ نَقَلْتُمْ لَا أَحْفَظُهُ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ شَرِبْتَ عَشْرَةَ وَلَمْ يَسْكُرْ فَإِنْ قَالَ حَلَالٌ قِيلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ خَرَجَ قَاصِبَتُهُ الرِّيحُ فَسَكِرَ فَإِنْ قَالَ حَرَامًا فَقُلْ لَهُ أَفَرَأَيْتَ شَيْئًا قَطُّ شَرِبْتَهُ فَصَارَ إِلَى جَوْفِهِ حَلَالًا ثُمَّ صَبَرْتَهُ الرِّيحُ حَرَامًا.

حدیث نمبر 1542:-

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

1534 حیدری امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المدینہ قاہرہ مصر

23757 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

5598 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث سنن البخاری)

390/8 نیساپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

5116 نسائی امام احمد بن حنبل ”السنن الکبری“ تحقیق: سلیمان بشاری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

284/8 ترمذی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دار العارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

179/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

445/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1543:-

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

23730 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

234/8 نسائی امام احمد بن حنبل ”السنن الکبری“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

5208 نسائی امام احمد بن حنبل ”السنن الکبری“ تحقیق: سلیمان بشاری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

180/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

945/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا أَسْكُرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ.

✦ ربيع بیان کرتے ہیں میں نے امام شافعی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: انہوں نے نشہ آور چیز کا تذکرہ کرتے ہوئے پہلے ان کا کلام گزر چکا ہے جو مجھے یاد نہیں امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہاری کیا رائے ہے اگر کوئی شخص دس گلاس پی لیتا ہے اور اسے نشہ نہیں ہوتا۔ اگر وہ یہ کہے یہ حلال ہے تو اس سے دریافت کیا جائے تمہاری کیا رائے ہے؟ تو کیا وہ شخص بہر نکلتا ہے اسے ہو لگتی ہے اور اس بات پر نشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر وہ یہ کہتا ہے کہ حرام ہے تو اس سے کہیں! تمہاری کیا رائے ہے۔ ایک شخص جس نے ایک چیز پی لی جو اس کے پیٹ تک پہنچ گئی تو وہ حلال تھی پھر اس شخص کو ہو لگی تو وہ حرام ہو گئی؟

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرے اسے تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

1545 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ

عَنِ الْغُبُرَاءِ، فَقَالَ: لَا خَيْرَ فِيهَا، وَلَنْهَى عَنْهَا،

قَالَ مَالِكٌ: قَالَ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ: هِيَ الشُّكْرُكَةُ.

عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے ”غبراء“ (شراب) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں بھلائی نہیں ہے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر آپ ﷺ نے اسے (استعمال کرنے سے) منع کر دیا۔

امام مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: زید بن اسلم فرماتے ہیں: یہ ”شکرک“ (مخصوص قسم کی شراب جو حبشی استعمال کرتے ہیں اور یہ لفظ بھی حبشی زبان کا) ہے۔

یہ لفظ بھی حبشی زبان کا ہے۔

اخرج الستة الاحاديث وقول الشافعي من كتاب الاشربة.

یہ چھ روایات اور امام شافعی کا قول انہوں نے ”کتاب الاشربة“ میں نقل کیا ہے۔

باب في البطوخ حتى يذب ثلثاه

باب 3: ایسی پکائی ہوئی چیز جس کا دو تہائی حصہ خشک ہو جائے

1546 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدِ بْنِ مُعَاذٍ، وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ

عُرْفٍ بْنِ سَلَامَةَ أَخْبَرَاهُ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ لَبِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ قَدِمَ الشَّامَ

فَشَاكَ إِلَيْهِ أَهْلُ الشَّامِ وَبَالَ الْأَرْضِ وَثَقُلَتْهَا وَقَالُوا لَا يَصْلِحُنَا إِلَّا هَذَا الشَّرَابُ فَقَالَ عُمَرُ: اشْرَبُوا الْعَسَلَ

حدیث نمبر 1544:-

اکئی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

2542 اکئی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

179/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

439/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



فَقَالُوا لَا يَصْلِحُنَا الْعَسَلُ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْأَرْضِ هَلْ لَكَ أَنْ تَجْعَلَ مِنْ هَذَا الشَّرَابِ شَيْئًا لَا يُسْكِرُ فَقَالَ نَعَمْ فَطَبَخُوهُ حَتَّى ذَهَبَ مِنْهُ الثَّلَاثَانُ وَبَقِيَ الثَّلَاثُ فَأَتَوْا بِهِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَذْخَلَ عُمَرُ فِيهِ إَصْبَعَهُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ فَتَبِعَهَا بِتَمَطُّطٍ فَقَالَ هَذَا الطَّلَاءُ هَذَا مِثْلُ طَلَاءِ الْإِبِلِ فَأَمَرَهُمْ عُمَرُ أَنْ يَشْرَبُوهُ فَقَالَ لَهُ عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ أَحَلَّلْتَهَا وَاللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي لَا أَحِلُّ لَهُمْ شَيْئًا حَرَمْتَهُ عَلَيْهِمْ وَلَا أَحْرَمُ عَلَيْهِمْ شَيْئًا أَحَلَّلْتَهُ لَهُمْ .

حضرت محمود بن لبید انصاری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ جب شام تشریف لائے تو اہل شام نے انہیں وہاں پر بھیلی ہوئی وباء کے بارے میں بتایا اور آب و ہوا کے ناموافق ہونے کا تذکرہ کیا تو لوگوں نے یہ کہا: اس صورت میں ہم صحت مند اسی صورت میں رہ سکتے ہیں جب شراب پیئیں تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: تم ”شہد“ استعمال کرو! انہوں نے کہا: ”شہد“ ہمیں موافق نہیں ہے۔

اس علاقے کے رہنے والوں میں سے ایک شخص نے کہا: کیا ہم آپ کے لئے ایسا مشروب تیار کریں جو نشہ پیدا نہیں کرتا؟ تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: ٹھیک ہے ان لوگوں نے اسے پکایا اور اس کا دو تہائی حصہ خشک ہو گیا اور ایک تہائی حصہ باقی رہ گیا۔ وہ اسے لے کر حضرت عمر رحمہ اللہ کے پاس آئے حضرت عمر رحمہ اللہ نے اپنی انگلی اس میں ڈالی پھر اپنا ہاتھ باہر نکالا اور اسے ملنے لگے اور بولے: یہ تو ”طلا“ ہے جیسے اونٹوں کا ”طلا“ ہوا ہے۔

پھر حضرت عمر رحمہ اللہ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ اسے پی لیا کریں تو حضرت عبادہ بن صامت رحمہ اللہ نے ان سے کہا: اللہ کی قسم! اے اللہ! آپ نے اسے حلال قرار دیا ہے تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: ہرگز نہیں! اللہ کی قسم! میں کسی چیز کو حلال قرار نہیں دیتا جسے تو نے ان لوگوں کے لئے حرام قرار دیا ہے اور میں کسی ایسی چیز کو حرام قرار نہیں دیتا جسے تو نے ان کے لئے حلال قرار دیا ہے۔

اخرجه من کتاب الاشربة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاشربة میں نقل کیا ہے۔

### باب فی الانبذة

#### باب 4: مختلف طرح کی نبیذ

1547 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْبِدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أُمِّهِ وَكَانَتْ قَدْ صَلَّتِ الْبَيْتَيْنِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ، وَقَالَ: ائْبُذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى

حدیث نمبر 1546: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْبِدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أُمِّهِ وَكَانَتْ قَدْ صَلَّتِ الْبَيْتَيْنِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ، وَقَالَ: ائْبُذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى

جدّة .

معبد بن کعب اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جنہوں نے دونوں ”قبولوں“ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی وہ فرماتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دو مختلف چیزوں سے بنی ہوئی ”نبیذ“ استعمال کرنے سے منع کیا ہے آپ نے ارشاد فرمایا ہے: دونوں میں سے ہر ایک کی الگ سے ”نبیذ“ تیار کرو۔

1548 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا، وَالتَّمْرُ وَالزَّهْوُ جَمِيعًا .

عطاء بن یسار کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ”تر“ کھجور اور خشک کھجور کی ایک ساتھ ”نبیذ“ تیار کی جائے یا کچی کھجور اور کچی کھجور کی نبیذ (ملا کر) تیار کی جائے۔

اخرج الحديث من کتاب الاشربة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربة میں نقل کی ہیں۔

### باب فی الارعية

#### باب 5: مختلف طرح کے برتنوں کا حکم

1549 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَوِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ وَالْأَحْمَرِ .

حدیث نمبر 1547:

359 حدیث نمبر 1547: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَوِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ وَالْأَحْمَرِ .  
18/6 حدیث نمبر 1547: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَوِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ وَالْأَحْمَرِ .  
353/25 حدیث نمبر 1547: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَوِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ وَالْأَحْمَرِ .  
179/6 حدیث نمبر 1547: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَوِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ وَالْأَحْمَرِ .  
440/7 حدیث نمبر 1547: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَوِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ وَالْأَحْمَرِ .

718 حدیث نمبر 1547: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَوِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ وَالْأَحْمَرِ .  
2440 حدیث نمبر 1547: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَوِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ وَالْأَحْمَرِ .  
16982 حدیث نمبر 1547: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَوِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ وَالْأَحْمَرِ .  
179/6 حدیث نمبر 1547: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَوِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ وَالْأَحْمَرِ .  
444/7 حدیث نمبر 1547: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَوِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ وَالْأَحْمَرِ .

814 حدیث نمبر 1547: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَوِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ وَالْأَحْمَرِ .  
16928 حدیث نمبر 1547: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَوِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ وَالْأَحْمَرِ .



۴۴ حضرت ابن ابی اوفی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سبز سفید اور سرخ گھڑے میں نبید تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

1550 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُبَدَّ وَأَفِي الدُّبَاءِ وَالْمَوْقِفِ، قَالَ: يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَاجْتَنِبُوا الْحَنَاتِمَ وَالنَّقِيرَ.

۴۴ حضرت ابو ہریرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (دبا اور مزفت) نامی برتنوں میں نبید تیار نہ کرو۔

بقیہ ناشیہ حدیث نمبر 1549:

حمیدی: امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف قاہرہ مصر  
کوئی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنعية مصر  
بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بزداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
تیمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
نسائی: امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

حدیث نمبر 1550:

صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
حمیدی: امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف قاہرہ مصر  
کوئی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنعية مصر  
نیشاپوری: امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: یحییٰ عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء  
نسائی: امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بزداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
موصلی: امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار الماسون للتراث طبع اول 1987ء  
طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
تیمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رحمہ اللہ نے یہ بات بیان کی: تم لوگ "حتم" اور "نقیر" نامی برتنوں سے بھی اجتناب کرو۔

1551 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمَوْقِفِ أَنْ يُبَدَّ فِيهِ.

۴۴ حضرت انس رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دبا اور مزفت نامی برتنوں میں نبید تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

1552 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: فَأَقْبَلْتُ لَنَحْوِهِ فَأَنْصَرَفَ قَبْلَ أَنْ أَكَلِّفَهُ، فَسَأَلْتُ: مَاذَا قَالَ؟ قَالُوا: نَهَى أَنْ يُبَدَّ فِي الدُّبَاءِ وَالْمَوْقِفِ.

۴۴ حضرت ابن عمر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک جنگ کے دوران لوگوں کو خطبہ دیا۔ حضرت عبد اللہ بن عمر

حدیث نمبر 1551:

صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
حمیدی: امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف قاہرہ مصر  
کوئی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنعية مصر  
داری: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن ادریس "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشمی دار الحسن قاہرہ 1966ء  
نیشاپوری: امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: یحییٰ عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
حمیدی: امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف قاہرہ مصر  
نسائی: امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
موصلی: امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار الماسون للتراث طبع اول 1987ء  
اسراخانی: امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء  
طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1552:

اکھی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
اکھی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
طحاوی: امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان  
صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنعية مصر  
ترمذی: امام ابو یعلیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء



عمر بن الخطاب بیان کرتے ہیں میں آپ کی طرف آیا تو میرے پہنچنے سے پہلے آپ خطبہ ختم کر چکے تھے انہوں نے دریافت کیا آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو لوگوں نے ارشاد بتایا: آپ نے (مزفت اور دباء) نامی برتنوں میں نبیذ تیار کرنے سے منع کر دیا ہے۔

1553 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَذَّلَ فِي الدُّبَاءِ وَالْمُزَقِّتِ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کر دیا ہے۔

1554 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: لَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَوْعِيَةِ، قِيلَ لَهُ: لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ سِقَاءً، فَأُذِنَ لَهُمْ فِي غَيْرِ الْمُزَقِّتِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1552:

نسائی، امام احمد بن حنبل، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
اسفرائینی، امام ابو نعیم، یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جوادالحق، مطبعہ الانوار، المجدیہ، مصر  
طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوسف، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالجلیل، مطبعہ الزہراء، الموصل، عراق، (طبع ثانی)  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1553:

اسحق، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، مکتبۃ العلمیہ  
اسحق، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جوادالحق، مطبعہ الانوار، المجدیہ، مصر  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1554:

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المنعمی، قاہرہ، مصر  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المسمیہ، مصر  
نیثا پوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
نسائی، امام احمد بن حنبل، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان ہنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء  
تہذیبی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ نے برتنوں سے منع کیا تو آپ کی خدمت میں عرض کی گئی ہر شخص کے پاس مشکیزہ نہیں ہوتا تو آپ نے لوگوں کو (وہ برتن) استعمال کرنے کی اجازت دی جو مزفت نہ ہو۔

1555 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَذِّلُ لَهُ سِقَاءً، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَتَوَزَّ مِنْ حِجَارَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے لئے مشکیزے میں "نبیذ" تیار کی جاتی تھی اگر وہ نہ ہوتا تو پتھر کے پیالے میں تیار کی جاتی تھی۔

اخراج السبعة الاحادیث من کتاب الاشربة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ ساتوں روایات کتاب الاشربة میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1555:

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "المعجم الکبیر"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء  
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المسمیہ، مصر  
دارقطنی، امام ابو جعفر عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء  
نیثا پوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء



## کتاب الحدود

## حدود کا بیان

## باب لا یتجافی لذلّی الھیة عن حد

## باب ۱: صاحب حیثیت شخص سے حد کو الگ (معاف) نہیں کیا جائے

1556 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تَجَافُوا لِدَوَى الْهَيْئَاتِ عَنْ عَثَرَاتِهِمْ،

✽ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”صاحب حیثیت لوگوں کی غلطیوں سے درگزر کرو۔“

1557 - قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ: سَمِعْتُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مَنْ يَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ، وَيَقُولُ: يُتَجَافَى لِلرَّجُلِ ذِي الْهَيْئَةِ عَنْ عَثَرَتِهِ مَا لَمْ يَكُنْ حَدًّا.

✽ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے اہل علم کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے: جو اس حدیث کا علم رکھتے ہیں

حدیث نمبر 1556:

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر  
بخاری امام محمد بن اسماعیل ”الادب المفرد“ مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع رابع 1955ء  
جستائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبری“ تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب ”معجم الاوسط“ تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عرب (طبع اول)  
دار قطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ المصحفی قاہرہ مصر  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

وہ فرماتے ہیں: (مذہبی طور پر) صاحب حیثیت لوگوں سے درگزر کیا جائے گا جب تک وہ کسی حد کا ارتکاب نہ کریں۔

1558 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ يَجْلِدَ قَدَامَةَ الْيَوْمِ قَلَنْ يَتْرَكَ أَحَدٌ بَعْدَهُ وَكَانَ قَدَامَةً بَذْرِيًّا

ابو جعفر بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان: اگر آج ”قدامہ“ کو کوڑے لگا دیئے گئے تو اس کے بعد کسی کو نہیں چھوڑا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں حضرت قدامہ رضی اللہ عنہ کو غزوہ بدر میں شرکت کرنے کا شرف حاصل تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب الجنائز، والثالث من كتاب الاشرية .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب جناز میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الاشریہ میں نقل کی ہے۔

## باب الحدود كفارة الذنوب

## باب 2: حدود گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں

1559 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ، فَقَالَ: يَا عِزُّونِي حَسْبِيَ أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا، وَلَقَدْ عَلَيَهُمُ الْآيَةُ، قَالَ: فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللَّهِ، إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ، وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ.

حدیث نمبر 1559:

لیالی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
سنائی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن عظیمی دار القلم بیروت 1970ء  
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحفی قاہرہ مصر  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر  
دارقطنی امام ابو جعفر عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحان قاہرہ 1966ء  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)  
بخاری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: بخاری عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بخاری عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابو یسٰی محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بخاری عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
ترمذی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

579

98/8

387

27985

3145

2457

18

1709

2603

1439

194

138/6

348/7



✽ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک محفل میں شریک تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تم میری اس بات پر بیعت کرو: تم کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے۔

نبی اکرم ﷺ نے ان کے سامنے آیت تلاش کی۔

پھر ارشاد فرمایا:

تم میں سے جو شخص اسے پورا کرے گا اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا اور جو کوئی ان میں سے کسی ایک جرم کا ارتکاب کرے اور اسے اس کی سزا مل جائے تو یہ اس کے لئے کفارہ ہوگا۔

اور جو شخص ان میں سے کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو اسے کی مغفرت کر دے گا اور اگر چاہے گا تو اس کو عذاب دے گا۔

آخر جہ من کتاب الجنائز

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الجنائز میں بیان کیا ہے۔

### باب تکرار الحد بتکرار الشرب

باب 3: (شراب) پینے کی تکرار کے ساتھ حد میں بھی تکرار ہوگی

1560 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ أَنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ أَنْ شَرِبَ فَاقْتُلُوهُ لَا يَدْرِي الزُّهْرِيُّ بَعْدَ النَّالَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ، فَأَتَى بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ، ثُمَّ أَتَى بِهِ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ، ثُمَّ أَتَى بِهِ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ وَوَضَعَ الْقَتْلَ، وَصَارَتْ رُخْصَةً.

قَالَ: قَالَ سُفْيَانُ: قَالَ الزُّهْرِيُّ لِمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ وَمِنْ حَوْلٍ: كُنَّا وَافِدِي الْعِرَاقِ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

✽ حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر یہ شراب پیے تو اسے کوڑے لگاؤ پھر اگر یہ پے تو اسے کوڑے لگاؤ اگر پھر پے تو اسے قتل کر دو۔

زہری نامی راوی کو یہ بات معلوم نہیں ہے: نبی اکرم ﷺ نے تیسری مرتبہ کے بعد یا چوتھی مرتبہ کے بعد (قتل) کرنے کا حکم

دیا تھا۔

حدیث نمبر 1560:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "المسنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن مسلمہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعہ الانوار الحمدیہ مصر

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر ایک شخص کو لایا گیا جس نے شراب پی تھی آپ نے اسے کوڑے لگوائے پھر وہ لایا گیا اس نے شراب پی تھی آپ نے اسے کوڑے لگوائے پھر وہ لایا گیا اس نے شراب پی تھی آپ نے اسے کوڑے لگوائے گئے لیکن آپ نے اسے قتل نہیں کروایا۔ گویا یہ اجازت ہے۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں زہری نے منصور بن معتمر سے یہ کہا تھا: آپ لوگ یہ حدیث لے کر عراق جائیں۔

1561 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَعَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ.

✽ حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص شراب پیے اسے کوڑے لگاؤ۔

اخرج الاول من كتاب الاشربة، والثاني من كتاب اختلاف الحديث.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب "الاشربة" میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

### باب مقدار الحد

باب 4: "حد" کی مقدار

1562 - أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُجَّيْنِ سَأَلَ عَنْ رَجُلٍ خَالِدٍ بَيْنَ الْوَلِيدِ، فَجَوَّبْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَسْأَلُ عَنْ رَجُلٍ خَالِدٍ بَيْنَ الْوَلِيدِ حَتَّى آتَاهُ جَرِيحًا، وَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَارِبٍ، فَقَالَ: اضْرِبُوهُ، فَضْرَبُوهُ بِالْأَيْدِي وَالنِّعَالِ وَأَطْرَافِ النَّيَابِ وَحَشَوْا عَلَيْهِ مِنَ التَّرَابِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَكَّتُوهُ، فَكَتَّوهُ، ثُمَّ أَرْسَلَهُ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ: مَنْ حَضَرَ ذَلِكَ الْمَضْرُوبَ؟ فَقَوْمُهُ أَرْبَعِينَ، فَضْرَبَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ حَيَاتَهُ، ثُمَّ عَمَّرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى تَتَابَعَ النَّاسُ فِي شُرْبِ الْخَمْرِ، فَاسْتَشَارَ فَضْرَبَهُ ثَمَانِينَ.

حدیث نمبر 1562:

نجدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن "قاہرہ" مصر

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ السنن "مصر"

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "المسنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنن" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

دقطنی امام علی بن عمر "المسنن" مکتبۃ السنن "قاہرہ" مصر

زہری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ طبع بیروت

نجدی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان



حضرت عبدالرحمن بن زہر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں غزوہ حنین کے دن میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا آپ حضرت خالد بن ولید رحمہ اللہ کے خیمے کے بارے میں دریافت کر رہے تھے۔ میں آپ کے ساتھ چلتا ہوا حضرت خالد بن ولید رحمہ اللہ کے خیمے کے بارے میں دریافت کرتا ہوا آیا میں ان کے پاس آیا تو وہ اس وقت زخمی حالت میں تھے۔ پھر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص لایا گیا جس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی پٹائی کرو! لوگوں نے ہاتھوں کے ذریعے کپڑوں کے کناروں کے ذریعے پٹائی کی اس پہ مٹی پھینکی پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کی پٹائی کرو۔ پھر آپ نے اسے چھوڑ دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں جب حضرت ابوبکر رحمہ اللہ کا زمانہ خلافت آیا تو انہوں نے ان حضرات کے بارے میں دریافت کیا جو اس شخص کی پٹائی کے موقع پر موجود تھے تمام حضرات نے چالیس کوڑوں کی سزا اس پٹائی کے برابر تجویز کی تو حضرت ابوبکر رحمہ اللہ نے شراب پینے کی وجہ سے اپنی زندگی میں چالیس کوڑے لگوائے پھر حضرت عمر رحمہ اللہ نے بھی چالیس کوڑے لگوائے یہاں تک کہ شراب پینے کے کیس زیادہ آنے لگے تو انہوں نے مشورہ کیا اور شراب کی سزا "اسی" کوڑے کر دی گئی۔

1563 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ قُورِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَشَارَ فِي الْخَمْرِ يَشْرِبُهَا الرَّجُلُ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَرَى أَنْ يُجْلَدَهُ ثَمَانِينَ فَإِنَّهُ إِذَا شَرِبَ سَكِرَ وَإِذَا سَكِرَ هَذَى وَإِذَا هَذَى اقْتَرَى أَوْ كَمَا قَالَ فَجْلَدَهُ عُمَرُ ثَمَانِينَ فِي الْخَمْرِ.

سور بن زید بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے شراب کی سزا کے بارے میں مشورہ کیا حضرت علی بن ابوطالب رحمہ اللہ نے یہ فرمایا: ہمارا یہ خیال ہے کہ اس میں "اسی" کوڑے لگوائے جائیں کیونکہ اگر وہ شراب پیے گا تو نشے میں آجائے گا اور اگر نشے میں آگیا تو ہڈیاں بکے گا تو جب ہڈیاں بکے گا تو جھوٹا الزام لگائے گا یا اسی طرح کی کوئی بات کی تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے شراب پینے کی سزا "اسی" کوڑے کر دی۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشرية.

امام شافعی رحمہ اللہ دونوں روایات کتاب الاشریہ میں نقل کی ہیں۔

## باب الجلد وبسوط له طرفان

### باب 5: کوڑے یا ایسی سوئی کے ذریعے سزا دینا جس کے دو کنارے ہوں

1564 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي

حديث نمبر 1563:

أُمِّ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ "الْمَوْطَأُ" بِرَوِيَةِ بَيْهَقِيِّ بْنِ بَيْهَقٍ الْأَنْدَلُسِيِّ تَحْقِيقُ: بَشَارِعُو دَعْوَاهُ دَارُ الْغَرْبِ الْإِسْلَامِيِّ بِيْرُوتَ لُبْنَانِ (طبع اول) 1996ء 2442  
صنعتی امام ابو عبد اللہ محمد بن حسن شیبانی (موطأ امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
شافعی امام احمد بن محمد بن اور لیس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 13542  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اور لیس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 448/7

طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَلَدَهُ الْوَلِيدَ بِسَوْطٍ لَهُ طَرَفَانِ.

امام محمد باقر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں حضرت علی بن طالب رحمہ اللہ نے ایک شخص کو ایسی سوئی کے ذریعے سزا دلوائی تھی جس کے دو کنارے تھے۔

اخرج من كتاب الاشرية.

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو "کتاب الاشریہ" میں بیان کیا ہے۔

## باب الحد في ریح الشراب المسكر

### باب 6: نشہ آور شراب کی بو پر سزا دینا

1565 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي وَجَدْتُ مَعَ فُلَانٍ رِيحَ شَرَابٍ فَرَعَمَ أَنَّهُ شَرِبَ الطَّلَاءَ وَأَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبَ فَإِنْ كَانَ مُسْكِرًا جَلَدْتُهُ فَجَلَدَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحَدَّ تَامًا

سائب بن یزید بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ لوگوں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: فلاں شخص سے شراب کی بو آرہی ہے وہ یہ کہتا ہے: اس نے طلاء پیا ہے میں اس کے مشروب کے بارے میں تحقیق کرنا چاہتا ہوں اگر وہ نشہ آور ہو تو میں اسے کوڑے لگواؤں گا۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رحمہ اللہ نے اسے مکمل حد کے طور پر کوڑے لگوائے تھے۔

1566 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ

حديث نمبر 1564:

صنعتی امام ابو عبد اللہ محمد بن حسن شیبانی (الموطأ امام محمد) تحقیق: عبد الرحمن عظمی دار القلم بیروت 1970ء 13544  
سنائی امام احمد بن محمد بن شیبانی "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 2321/8  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اور لیس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 181/6  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اور لیس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 448/7  
حديث نمبر 1565:

أُمِّ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ "الْمَوْطَأُ" بِرَوِيَةِ بَيْهَقِيِّ بْنِ بَيْهَقٍ الْأَنْدَلُسِيِّ تَحْقِيقُ: بَشَارِعُو دَعْوَاهُ دَارُ الْغَرْبِ الْإِسْلَامِيِّ بِيْرُوتَ لُبْنَانِ (طبع اول) 1996ء 709  
صنعتی امام ابو عبد اللہ محمد بن حسن شیبانی (الموطأ امام محمد) تحقیق: عبد الرحمن عظمی دار القلم بیروت 1970ء 2441  
شافعی امام احمد بن محمد بن شیبانی "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 326/8  
شافعی امام احمد بن محمد بن شیبانی "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 5217  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن محمد بن سلام "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعۃ الانوار محمدیہ مصر 222/4  
شافعی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر 248/4  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اور لیس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 144/6



فَصَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَسَمِعَهُ السَّائِبُ يَقُولُ إِنِّي وَجَدْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَصْحَابِهِ رِيحَ الشَّرَابِ وَأَنَا سَائِلٌ عَنْ شَرَبُوا فَإِنْ كَانَ مُسْكِرًا حَدَّتُهُمْ.

قَالَ: قَالَ سُفْيَانُ: فَأَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّهُ حَضَرَهُ يَحْدُثُهُمْ.

✱ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما تشریف لائے انہوں نے نماز جنازہ پڑھائی پھر سائب نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا: مجھے عبید اللہ اور اس کے ساتھیوں سے شراب کی بو آئی تھی میں اس بات کی تصدیق کروں گا کہ انہوں نے کیا پیا ہے؟ اگر وہ نشہ آور چیز ہوئی تو میں ان پر ”حد“ جاری کروں گا۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں معمر نے زہری کے حوالے سے سائب بن یزید کی یہ بات بیان کی ہے: سائب بھی وہاں موجود تھے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے ان پر ”حد“ جاری کروائی تھی۔

1567 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الرَّزَّازِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَيَجْلَدُ فِي رِيحِ الشَّرَابِ؟ فَقَالَ عَطَاءٌ: إِنَّ الرِّيحَ لَتَكُونُ مِنَ الشَّرَابِ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ بَأْسٌ فَإِذَا اجْتَمَعُوا جَمِيعًا عَلَى شَرَابٍ وَاحِدٍ فَسَكِرَ أَحَدُهُمْ جَلَدُوا جَمِيعًا أَلْحَدًا تَامًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَقَوْلُ عَطَاءٍ مِثْلُ قَوْلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يُخَالِفُهُ.

✱ ابن جریر بیان کرتے ہیں میں نے عطاء سے دریافت کیا کیا شراب کی بو کی وجہ سے کوڑے لگائے جائیں گے؟ تو عطاء نے جواب دیا: بعض اوقات ”بو“ اس شراب کی ہوتی ہے جسے پیئے میں حرج ہے۔ اگر سب لوگ ایک ہی طرح کی شراب پی رہے ہوں تو ان میں سے کسی ایک کو نشہ ہو جائے تو تمام لوگوں پر مکمل حد جاری کی جائے گی۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں عطاء کا قول حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کی رائے کی مانند ہے اس کے مخالف نہیں ہے۔

1568 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا أُوتِي بِأَحَدٍ شَرِبَ خَمْرًا وَلَا تَبَيَّنًا مُسْكِرًا إِلَّا جَلَدْتُهُ أَلْحَدًا.

✱ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد الباقر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی: میرے پاس جو بھی ایسا شخص لایا جائے جس نے شراب پی ہو یا نشہ آور نبیذ پی ہو تو میں اس پر حد جاری کروں گا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الاشربة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب الاشربة میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1567:-

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الامام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الامام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

17307

180/6

446/7

## باب حد الزنا

### باب 7: زنا کی حد

1569 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُبَادَةَ يَعْنِي ابْنَ الصَّامِتِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: خُذُوا عَنِّي، خُذُوا عَنِّي، قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا، الْبُكَرُ بِالْبُكَرِ جُلْدٌ مِثْلٌ وَتَحْرِيبُ عَامٍ، وَالنَّيْبُ بِالنَّيْبِ جُلْدٌ مِثْلٌ وَالتَّرْجُمُ،

✱ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم نے ارشاد فرمایا: مجھ سے (شرعی احکام) حاصل کر لو مجھ سے (شرعی احکام) حاصل کر لو! اللہ تعالیٰ نے ان عورتوں کے لئے حکم جاری کر دیا ہے زنا کرنے والے کنوارے مرد اور کنواری عورت کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں اور ایک سال کے لئے جلاوطن کیا جائے گا۔ (زنا) کرنے والے شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت کوڑے لگائے جائیں گے اور سنگسار کیا جائے گا۔

1570 - وَقَدْ حَدَّثَنِي الشُّقَّةُ، أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يُدْخِلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عُبَادَةَ الرَّقَاشِيِّ، فَلَا أَدْرِي أَدْخَلَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بَيْنَهُمَا، فَتَرَكَ مِنْ كِتَابِي حِينَ حَوَّلْتُ وَهُوَ فِي الْأَصْلِ أَوْ لَا، وَالْأَصْلُ يَوْمَ كَتَبْتُ هَذَا الْكِتَابَ غَائِبٌ عَنِّي.

✱ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ایک ثقہ راوی نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے جس میں حسن نامی راوی نے اپنے اور حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہما کے درمیان حطان رقاشی نامی راوی کا اضافہ کیا ہے مجھے یہ نہیں معلوم کہ یہ عبد الوہاب نامی راوی نے حدیث نمبر 1569:-

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المستدرک“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
بہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”المسنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
حدیث نمبر 1570:-

میدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المستدرک“ عالم الکتاب بیروت مکتبۃ المشرق قاہرہ مصر  
منعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المستدرک“ المطبعة المسیحیہ مصر

دارئ امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”المسنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم بیانی دار الحسن قاہرہ 1966ء  
بہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”المسنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد محروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب ”المسنن الکبیر“ تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتاب العلویہ 1991ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الامام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الامام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

205/10



شامل کیا ہے یا نہیں کیا ہے؟ کیونکہ میں نے جب اپنی تحریر کو دوسری جگہ منتقل کیا تھا تو اس دوران یہ بات مجھ سے رہ گئی تھی اب یہ یاد نہیں ہے کہ وہ اصل میں تھی یا نہیں تھی؟ جن دونوں میں نے تحریر کو لکھا ہے اس وقت اصل میرے پاس موجود نہیں تھی۔

1571 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: الرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبْلُ وَالْإِعْتِرَافُ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ”رجم“ کا حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہے اور ”حق“ ہے اس شخص کے لئے جو ”محسن“ ہونے کے باوجود زنا کا ارتکاب کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو یا یہ بات ثبوت کے ذریعے ثابت ہو جائے یا عورت (حاملہ) ہو جائے یا مجرم اعتراف کر لے

1572 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، يَقُولُ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِيَّاكُمْ أَنْ تَهْلِكُوا عَنْ آيَةِ الرَّجْمِ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ: لَا نَجِدُ حَدَّيْنِ فِي كِتَابِ اللَّهِ، فَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَا أَنْ يَقُولَ النَّاسُ زَادَ عُمَرُ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَكُنْتُمْهَا: الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَكَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَيِّنَةُ، فَإِنَّا قَدْ قَرَأْنَاهَا

حدیث نمبر 1571:

- ۶۹۲ اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- ۲۳۸۱ اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- ۹۷۵۸ صنعانی امام ابو بکر عبد الرحمن بن محمد بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- ۲۸۱۶۷ کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 40/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسمیہ مصر
- 2327 داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بیانی دار الحسن قاہرہ 1966ء
- 6829 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجمع المصنف" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 6191 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجمع المصنف" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 4418 بحسانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2553 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء
- 1432 ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "المجمع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 7156 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 151 موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 415 تہجدی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 211/8 تہجدی امام ابو بکر احمد بن محمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 154/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الامام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 203/10 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الامام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

سعد بن مسیب بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ”رجم“ سے متعلق آیت کے بارے میں ہلاکت سے بچنا اور کوئی شخص یہ نہ کہے: ہمیں ان دونوں طرح کی ”حد“ کا حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہیں ملتا، کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے سنگسار کر دیا ہے اور ہم نے سنگسار کیا ہے اور اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ کہیں گے ”عمر“ نے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اضافہ کیا تو میں اس کو تحریر کروانا۔

”پختہ عمر کا مرد اور پختہ عمر کی عورت (شادی شدہ) انہیں ضرور سنگسار کرو۔“

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے یہ تلاوت کی ہوئی ہے۔

1573 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالٍ وَزَادَ لُفْيَانُ، وَأَن رَّجُلًا ذَكَرَ أَنَّ ابْنَةَ زَيْنِ بِأَمْرَاءَ رَجُلٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قُضِيَ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ، فَجَلَدَ ابْنَةَ مِئَةٍ وَعَرَبِيَّةً عَامًّا، وَأَمَرَ ابْنَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنْ يَفْدُوَ عَلَى أَمْرَاءِ الْأَخْرِ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَأَرْجُمَهَا، فَأَعْتَرَفَتْ فَوَجَّعَهَا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: (سفیان نامی راوی نے ایک اور راوی کا تذکرہ کیا ہے) ایک شخص نے اس بات کا تذکرہ کیا اس کے بیٹے نے فلاں شخص کی بیوی کے ساتھ زنا کا ارتکاب کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم دونوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا اور پھر آپ نے اس شخص کے بیٹے کو ایک سو

حدیث نمبر 1572:

- ۶۹۳ اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 2383 اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 28770 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 36/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسمیہ مصر
- 1431 ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "المجمع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- ۶۹۵ اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 2379 اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 4445 صنعانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1433 ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "المجمع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 240/8 نسائی امام احمد بن شعیب "المجمع المصنف" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 5971 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 135/3 تہجدی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 5190 تہجدی امام ابو بکر احمد بن محمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 212/8 تہجدی امام ابو بکر احمد بن محمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ



کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے اسے جلاوطن کروادیا۔ پھر آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا: وہ اس عورت کے پاس جائیں! اگر وہ اقرار کرے تو اسے سنگسار کروادیں۔

(راوی) بیان کرتے ہیں: اس عورت نے اعتراف کر لیا تو انہوں نے اسے سنگسار کروادیا۔

1574 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ زَيْدِ بْنِ عَالِيَةَ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ، أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفِي بَيْنَنَا بَيْتَابُ اللَّهِ، وَقَالَ الْآخَرُ: وَهُوَ أَفْقَهُهُمَا: أَجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ، وَالَّذَنْ لِي فِي أَنْ اتَّكَلَّمْتُ، قَالَ: تَكَلَّمْتُ، قَالَ: إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَرَزْنِي بِأَمْرَاتِهِ، فَأَخْبَرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَأَقْبَلْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَبِجَارِيَةٍ لِي، ثُمَّ ابْنِي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ، وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى أَمْرَاتِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا أَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ، أَمَا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدَّ إِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَبَهُ عَامًا، وَأَمَرَ ابْنِيَّ الْأَسْلَمِيَّ أَنْ يَأْتِيَ أَمْرَأَةَ الْآخَرِ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمُوهَا، فَأَعْتَرَفَتْ فَارْجَمُوهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو آدمی اپنا مقدمہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ایک نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ آپ ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے دوسرا بولا: وہ ان دونوں میں زیادہ سمجھدار تھا یا رسول اللہ آپ ہم دونوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے لیکن مجھے آپ کچھ عرض کرنے کی اجازت دیجئے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بولو! وہ بولا: میرا بیٹا اس شخص کے ہاں ملازم تھا اور اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کر لیا ہے مجھے یہ پتہ چلا: میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے گا تو میں نے ایک سو بکریاں اور اپنی ایک کنیز فدیہ کے طور پر دے دی ہیں جب اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: میرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا جائے گا اور سنگسار اس کی بیوی کو کیا جائے گا۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! میں تم دونوں کے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ جہاں تک تمہاری بکریوں اور کنیز کا تعلق ہے تو وہ تمہیں واپس مل جائیں گی۔

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کروادیا۔ پھر آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی وہ دوسرے شخص کی بیوی کے پاس جائیں! اگر وہ اعتراف کرے تو اسے سنگسار کروادیں! اس عورت نے اعتراف کر لیا تو انہوں نے اسے سنگسار کروادیا۔

1575 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيَيْنِ زَنِيَا.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دو یہودیوں کو سنگسار کروادیا تھا جنہوں نے "زنا" کا

ارتکاب کیا تھا۔

1576 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ أَحَدَهُمَا: أَحْنِ، وَقَالَ الْآخَرُ: مُقْعَدًا، كَانَ عِنْدَ جَدَارٍ سَعْدٍ فَأَصَابَ أَمْرَأَةً حَبَلٌ فَرُمِيتْ بِهِ، فَسُئِلَ فَأَعْتَرَفَ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ قَالَ أَحَدُهُمَا: فَجَلِدْ بِأَكْبَالِ النَّخْلِ، وَقَالَ الْآخَرُ: بِأَثْكُولِ النَّخْلِ. حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص تھا۔ (یہاں پر ایک راوی نے یہ بات نقل کی ہے جس کا بیٹ بڑا تھا اور دوسرے راوی نے یہ بات بیان کی ہے اس کی سرین بڑی تھی) وہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پڑوس میں رہتا تھا اسی دوران اس نے ایک حاملہ عورت کے ساتھ زنا کر لیا۔ اس پر اس کا الزام لگایا گیا جب اس سے تفتیش کی گئی تو اس نے اعتراف کر لیا نبی اکرم ﷺ نے اس کے بارے میں حکم دیا (یہاں پر ایک راوی نے یہ بات نقل کی ہے) اس شخص کو کھجور کی شاخوں کے ذریعے سزا دی گئی اور دوسرے راوی نے لفظ ("اکبال" کی جگہ لفظ "اٹکول") نقل کیا ہے۔

1577 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ

حدیث نمبر 1575:

- 694 اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد المطفی المکتبۃ العلمیہ  
2374 اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
1856 طبری امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
13331 معانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
696 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتاب بیروت مکتبۃ اہل حق قاہرہ مصر  
1329 نسائی امام احمد بن حنبل "المسنن" تحقیق: سلیمان بشاری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
2326 اری امام ابو جعفر عبد اللہ بن عبد الرحمن "المسنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بشاری دار الخاسن قاہرہ 1966ء  
1699 موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
2556 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار البیروت بیروت 1998ء  
1436 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجموع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
4542 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
141/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعۃ الانوار الحمدیہ مصر  
4441 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

حدیث نمبر 1576:

- 5565 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجلیل مطبوعۃ الزہراء المدینۃ موصل عراق (طبع ثانی)  
100/3 دار قطنی امام علی بن عمر "المسنن" مکتبۃ اہل حق قاہرہ مصر  
2574 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار البیروت بیروت 1998ء  
136/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
343/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: الرَّجُلُ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مَنْ رَزَى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ النِّسَاءِ إِذَا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبْلُ أَوْ الْإِغْتِرَافُ.

✽ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عمر خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ”رجل“ حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں موجود ہے اور یہ ”حق“ ہے اس شخص کے لئے جو محسن مرد یا عورت کا ارتکاب کریں جب یہ بات ثبوت کے ذریعے ثابت ہو جائے یا عورت حاملہ ہو جائے یا مجرم اعتراف کرے۔

1578 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ آتَاهُ رَجُلٌ وَهُوَ بِالشَّامِ فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَبَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ إِلَى امْرَأَتِهِ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ فَاتَّاهَا وَعِنْدَهَا نِسْوَةٌ حَوْلَهَا فَذَكَرَ لَهَا الَّذِي قَالَ رَوَّجَهَا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَخْبَرَهَا أَنَّهُ لَا تَوْحَدَ يَقُولُهُ وَجَعَلَ يَلْقِيهَا أَشْبَاهَ ذَلِكَ لِيَنْزِعَ فَأَبَتْ أَنْ تَنْزِعَ وَكَبَّتْ عَلَى الْإِغْتِرَافِ فَأَمَرَ بِهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَرَجِمَتْ.

✽ حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا وہ اس وقت شام میں موجود تھے اس شخص نے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا اس نے اپنی بیوی کے ہمراہ ایک شخص کو پایا ہے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو واقد لیثی کو اس شخص کی بیوی کے پاس بھیجا تاکہ اس سے اس بارے میں دریافت کریں۔ ”ابو واقد“ اس خاتون کے پاس آئے وہاں دیگر خواتین بھی موجود تھیں ”ابو واقد“ نے اس عورت کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا جو اس کے شوہر نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہی ہے اور اسے یہ بتایا: اس کے شوہر کے کہنے کی وجہ سے اس عورت کا پکڑا نہیں جائیگا۔ ”ابو واقد“ نے اس عورت کو اسی نوعیت کی تلقین جاری رکھی تاکہ وہ (اس الزام سے) لاقطعی ظاہر کرے لیکن اس عورت نے لاقطعی ظاہر کرنے سے انکار کر دیا اور اپنے اعتراف پر ثابت رہی۔ تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی ہدایت کے مطابق اسے سنگسار کر دیا گیا۔

1579 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَهَا ابْنَةٌ مِنْ غَيْرِهِ

حدیث نمبر 1578: اصحیٰ ابو عبد اللہ اکب بن انس ”الموطا“ بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2382  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جواد الحق مطبوعہ الانوار الحمدیہ مصر 141/3  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان 154/6  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 390/7  
حدیث نمبر 1579: صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 21793  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیہ ”المصنف“ المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 316772  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان 12/5  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 30/6

وَلَهُ ابْنٌ مِنْ غَيْرِهَا فَجَبَرَ الْغُلَامَ بِالْجَارِيَةِ وَظَهَرَ بِهَا حَبْلٌ فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَكَّةَ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَيْهِ لَسَالَهُمَا فَأَعْتَرَفَا فَجَلَدَهُمَا عُمَرُ الْحَدَّ وَحَرَّصَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَأَبَى الْغُلَامُ.

✽ عبید اللہ بن ابوزید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک شخص نے ایک عورت کے ساتھ شادی کر لی۔ اس عورت کی ایک بیٹی تھی جو دوسرے شوہر سے تھی اور اس مرد کا ایک بیٹا تھا جو دوسری بیوی سے تھا۔ اس لڑکے نے اس لڑکی کے ساتھ زنا کر لیا وہ لڑکی حاملہ ہو گئی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ تشریف لائے اور یہ معاملہ ان کی خدمت میں رکھا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سے تفتیش کی ان دونوں نے اعتراف کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ”حد“ کے طور پر انہیں کوڑے لگوائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ چاہتے تھے وہ دونوں شادی کر لیں لیکن لڑکے نے انکار کر دیا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث، والسادس والسابع من كتاب الرسالة، والثامن من كتاب اليمين مع الشاهد، والتاسع من كتاب الجنائز، العاشر والحادي عشر من كتاب القطع في السرقة، والثاني عشر من كتاب عشرة النساء.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی پانچ روایات کتاب اختلاف الحديث میں نقل کی ہیں چھٹی اور ساتویں روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔ آٹھویں روایت کتاب اليمين مع الشاهد میں نقل کی ہے نویں روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے۔ دسویں اور گیارہویں روایت کتاب قطع في السرقة میں نقل کی ہیں اور بارہویں روایت کتاب عشرة النساء میں نقل کی ہے۔

## باب جلد الامة الحد اذا زنت

### باب 8: جب کنیز زنا کا ارتکاب کرے تو ”حد“ کے طور پر اسے کوڑے لگوانا

1580 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حدیث نمبر 1580: صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 13597  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیہ ”المصنف“ المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 280  
شیانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعہ السبعیہ مصر 269/2  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری) 2152  
نیثاپوری امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق: قمر محمد بن عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1703  
بحسانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”المسنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 4470  
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”المجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 1440  
نیثاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب بیروت 7240  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 6451  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان 181/7  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 464/8



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا زَنَتْ أَمَةٌ أَحَدَكُمْ فَتَبَيَّنَ زَنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَتَرَبَّ عَلَيْهَا، ثُمَّ إِنْ عَادَتْ فَرَنَتْ فَتَبَيَّنَ زَنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَتَرَبَّ عَلَيْهَا، ثُمَّ إِنْ عَادَتْ فَرَنَتْ فَتَبَيَّنَ زَنَاهَا فَلْيَبِيعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ مِنْ شَعْرِ يَغْنِي الْحَبْلَ.

✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کی کنیز زنا کا ارتکاب کرے اور اس کا زنا ثابت ہو جائے تو حد کے طور پر اسے کوڑے لگائے لیکن اسے زبانی کلامی برائہ کہے۔ اگر وہ اس کا دوبارہ ارتکاب کرے اور یہ بات ثابت ہو جائے تو وہ حد کے طور پر کوڑے لگوائے اور زبانی کلامی اسے برائہ کہے پھر اگر وہ دوبارہ زنا کا ارتکاب کرے اور پھر اس کا زنا ثابت ہو جائے تو اسے فروخت کر دے خواہ بالوں سے بنی ہوئی ایک رسی کے عوض میں کرے۔

1501 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْ جَارِيَةً لَهَا زَنَتْ.

✦ حسن بن محمد بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک کنیز پر حد جاری کروائی تھی جس نے زنا کا ارتکاب کیا تھا۔

اخرج الاول من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي والثاني من كتاب الجنائز

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ روایات میں سے ایک ہے جیسے امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے اور دوسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے۔

باب منه: ليس الحد الا على من عليه

باب 9: "حد" صرف اس پر جاری ہوتی ہے جسے اس کا علم ہو

1502 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يَحْيَى بْنَ حَاطِبٍ حَدَّثَهُ قَالَ: تَوَقَّي حَاطِبٌ فَأَعْتَقَ مَنْ صَلَّى مِنْ رَقِيقِهِ وَصَامَ، وَكَانَتْ لَهُ أَمَةٌ تَوْبِيَّةٌ قَدْ صَلَّتْ وَصَامَتْ وَهِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِ فَلَمْ تَرْغُ إِلَّا بِحَبْلِهَا وَكَانَتْ قَبِيلاً فَذَهَبَتْ إِلَى عُمَرَ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَدَّثَتْهُ، فَقَالَ عُمَرُ: لَأَنْتَ الرَّجُلُ لَا يَأْتِي بِشَيْءٍ وَأَفْزَعُهُ ذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا عُمَرُ فَقَالَ أَحْبَلْتُ فَقَالَتْ: نَعَمْ مِنْ مَرْغُوشٍ يَدِرْ هَمِينَ فَإِذَا هِيَ تَسْتَهْلُ بِذَلِكَ لَا تَكْشُمُهُ قَالَ وَصَادَفَهُ عَلِيًّا وَعُثْمَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ عَوْفٍ فَقَالَ أَشِيرُوا عَلَيَّ قَالَ وَكَانَ

حدیث نمبر 1501:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

13602

28269

135/6

341/7

عُثْمَانُ بْنُ جَالَسًا فَاصْطَبَحَ فَقَالَ عَلِيٌّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قَدْ وَقَعَ عَلَيْهَا الْحَدُّ فَقَالَ أَشِيرْ عَلَيَّ يَا عُثْمَانُ لَقَالَ قَدْ أَشَارَ عَلَيْكَ أَخَوَاكَ فَقَالَ أَشِيرْ عَلَيَّ أَنْتَ فَقَالَ أَرَاهَا تَسْتَهْلُ بِهِ كَأَنَّهُ لَا تَعْلَمُهُ وَلَيْسَ الْحَدُّ إِلَّا عَلَى مَنْ عِلْمُهُ فَقَالَ صَدَقْتَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا الْحَدُّ إِلَّا عَلَى مَنْ عِلْمُهُ فَجْلَدَهَا عُمَرُ مِئَةً وَعَرَبَهَا عَامًا.

✦ یحییٰ بن حاطب بیان کرتے ہیں: "حاطب" کا انتقال ہو گیا۔ انہوں نے اپنی کنیزوں اور غلاموں میں سے نماز پڑھنے والوں اور روزے رکھنے والوں کو آزاد کر دیا ان کی ایک کنیز تھی جو "توبہ" تھی (یعنی "توب" نامی جگہ کی رہنے والی تھی) وہ بھی نماز پڑھتی تھی اور روزے رکھا کرتی تھی وہ عجمی تھی۔ لیکن اس کے ساتھ مسئلہ یہ ہوا کہ وہ حاملہ ہو گئی۔

حضرت حاطب رضی اللہ عنہ یہ مسئلہ لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور انہیں یہ بتایا تو انہوں نے فرمایا: آپ کوئی بھلائی کی خبر لے کر نہیں آئے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو بلایا اور پوچھا: تم حاملہ ہو؟ اس نے عرض کیا جی ہاں! دو درہم کے عوض میں مرغش نامی شخص (سے حاملہ ہوئی ہوں) اس عورت نے چلا کر یہ بات کہی۔ اس نے چھپانے کی کوشش نہیں کی۔

راوی بیان کرتے ہیں: اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد الرحمن بن نوف رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ حضرات مجھے مشورہ دیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے وہ لیٹ گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: اس پر حد جاری ہوگی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عثمان! آپ مجھے مشورہ دیں۔ انہوں نے کہا: آپ کے دونوں بھائیوں نے آپ کو مشورہ دے کر دیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ مجھے مشورہ دیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میرا یہ خیال ہے: یہ چلا کر اس لئے کہہ رہی ہے گویا اس کو اس چیز کا علم نہیں تھا اور حد اس شخص پر جاری ہوتی ہے جسے جرم کا پتہ ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے ٹھیک کہا ہے۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ حد اس پر جاری ہوگی جس کو اس کا علم ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو ایک سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا۔

اخرجه من كتاب اختلاف الحديث

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کیا ہے۔

باب حد السرقة وقيمة ما فيه القطع

باب 10: چوری کی حد اس قیمت کا بیان جس کی وجہ سے ہاتھ کاٹا جائے

1503 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حدیث نمبر 1503:

لحمای امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار المحمدية مصر

نسائی امام احمد بن حنبل "المسنن الکبری" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

مرزئی امام اسحاق بن ابراہیم "المسنن" مکتبہ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ 1991ء

ثیابی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنن" المطبعة المصيرية مصر

166/3

6789

740

36/6



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْقَطْعُ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ لَصَاعِدًا.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1584 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ سَارِقًا فِي مِجَنٍّ قِيَمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمٍ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک ڈھال چوری کرنے والے شخص کا ہاتھ کٹوا دیا تھا اس ڈھال کی قیمت تین درہم تھی۔

1585 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ

بقیہ حاشیہ مدیت نمبر 1583۔

کوفی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

ترمذی امام ابویوسف بن محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبریٰ" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ابی یوسف "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عرب (طبع اول)

دار قسطنطنیہ امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر

شافعی امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1584۔

اصحی ابوعبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

اصحی ابوعبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

طیلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

کوفی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسندیہ مصر

دارمی امام ابوجعفر عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء

بخاری امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

دار قسطنطنیہ امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر

تہذیبی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

سَارِقًا سَرَقَ اُتْرُجَّةً فِي عَهْدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ بِهَا عُثْمَانُ فَقَوِّمَتْ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمٍ مِنْ صَرَفِ اِثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَقَطَعَ يَدَهُ.

قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَهِيَ اُتْرُجَّةُ اَلَّتِي يَأْكُلُهَا النَّاسُ.

سیدہ عمرہ بنت عبد الرحمن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں چور نے اترجہ (پھل) کی چوری کی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت اس کی قیمت کا تعین کیا گیا تو اس کی قیمت تین درہم تھی وہ درہم جو ایک دینار کے بارہ

آتے ہیں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس شخص کا ہاتھ کٹوا دیا۔

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس "اترجہ" سے مراد وہی پھل ہے جو لوگ کھاتے ہیں۔

1586 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، أَنَّهُ سَمِعَ قَتَادَةَ يَسْأَلُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقَطْعِ فَقَالَ

أَنَسُ: حَضَرْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ سَارِقًا فِي شَيْءٍ مَا يَسْرُبُنِي أَنَّهُ لِي بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمٍ.

حمید طویل بیان کرتے ہیں انہوں نے قتادہ کو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ہاتھ کاٹنے کے بارے میں دریافت کرتے ہوئے سنا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا انہوں نے ایک چور کا ہاتھ ایسی چیز کی چوری پر کٹوا دیا تھا اگر وہ چیز مجھے تین درہم کے عوض میں بھی مل جاتی تو مجھے پسند نہیں تھی۔

1587 - أَخْبَرَنَا غَيْرٌ وَاحِدٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْقَطْعُ فِي رُبْعٍ

حدیث نمبر 1585۔

آئی ابوعبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

آئی ابوعبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

کوفی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

شافعی امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1586۔

صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

کوفی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



## دینار فصاعداً

✽ امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمہ اللہ) کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے ارشاد فرمایا ہے: ایک چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1580 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا قَالَتْ: خَرَجْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى مَسْكَةٍ وَمَعَهَا مَوْلَاتَانِ وَغُلَامٌ لَابِنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَبَعَثَتْهُنَّ إِلَى مَوْلَاتَيْنِ يَبْرُودٍ مُرَجَّلٍ قَدْ خِيطَتْ عَلَيْهِ خِرْقَةٌ خَضِرَاءُ قَالَتْ فَاتَّخَذَ الْغُلَامُ الْبُرْدَ فَفَتَّقَ عَنْهُ فَاسْتَخَرَجَهُ وَجَعَلَ مَكَانَهُ لُبْدًا وَفُرُورَةً وَخَاطَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَوْلَاتَانِ الْمَدِينَةَ دَفَعَتَا ذَلِكَ إِلَى أَهْلِهِ فَلَمَّا فَتَقُوا عَنْهُ وَجَدُوا فِي الْبُرْدِ وَلَمْ يَجِدُوا فِيهِ الْبُرْدَ فَكَلَّمُوا الْمَوْلَاتَيْنِ فَكَلَّمَتَا عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَتْ يَدَهُ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: الْقَطْعُ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

✽ سیدہ عمرہ بنت عبد الرحمن رحمہ اللہ بیان کرتی ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رحمہ اللہ مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوئیں ان کے ہمراہ ان کی دو کنیزیں تھیں اور حضرت عبد اللہ بن ابوبکر رحمہ اللہ کے صاحبزادے کا غلام تھا سیدہ عائشہ صدیقہ رحمہ اللہ نے ان دونوں کنیزوں کے ہمراہ کشیدہ کاری کی ہوئی ایک چادر سبز کپڑے میں سلوا کر بھیجی۔ عمرہ بیان کرتی ہیں اس غلام نے وہ کپڑا لیا اسے ادھیڑا اس میں سے چادر نکالی اور اس کی جگہ ایک موٹی چادر یا فروہ رکھ دی اور اسے اوپر سے سی دیا جب وہ دونوں کنیزیں مدینہ منورہ پہنچی تو انہوں نے وہ کپڑا اس کے مالک کے سپرد کیا جب ان لوگوں نے اس کپڑے کو ادھیڑا تو اس میں موٹی چادر لگی انہیں اپنی مخصوص چادر اس میں نہیں ملی۔ ان لوگوں نے دونوں کنیزوں سے اس کے بارے میں بات چیت کی تو ان کنیزوں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رحمہ اللہ کو اس واقعے کے بارے میں بتایا (تحقیق کے بعد جرم ثابت ہوا) تو سیدہ عائشہ صدیقہ رحمہ اللہ نے اس غلام کا ہاتھ کاٹوا دیا۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رحمہ اللہ نے فرمایا: ایک چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1589 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ أَقْطَعَ الْيَدَ وَالرَّجْلَ قَدِمَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَشَكَى إِلَيْهِ أَنَّ عَامِلَ الْيَمَنِ ظَلَمَهُ وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَيَقُولُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَبْنَيْكَ مَا لَيْسَ بِكَ بِسَارِقٍ ثُمَّ أَنَّهُمْ افْتَقَدُوا حُلِيًّا لِاسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ امْرَأَةِ أَبِي بَكْرٍ فَجَعَلَ الرَّجُلُ

حدیث نمبر 1588:

انگی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
انگی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
جمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتاب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر  
تتلی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

يَطْرُقُ مَعَهُمْ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِمَنْ بَيْتَ أَهْلَ هَذَا الْبَيْتِ الصَّالِحِ فَوَجَدُوا الْحُلِيَّ عِنْدَ صَائِغٍ وَأَنَّ الْأَقْطَعَ جَاءَ بِهِ فَأَعْتَرَفَ الْأَقْطَعَ أَوْ شَهِدَ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَطَعَتْ يَدَهُ الْيُسْرَى وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ لَدَعَاؤُهُ عَلَى نَفْسِهِ أَشَدُّ عِنْدِي مِنْ سَرِقَتِهِ۔

✽ عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں یمن سے تعلق رکھنے والا ایک شخص جس کا ایک ہاتھ اور پاؤں کا باج چاک تھا حضرت ابوبکر صدیق رحمہ اللہ کے پاس آیا اور ان سے یہ شکایت کی یمن کے گورنر نے اس کے ساتھ یہ زیادتی کی ہے وہ شخص رات کے وقت نمازیں ادا کیا کرتا تھا اس لئے حضرت ابوبکر صدیق رحمہ اللہ نے یہ فرمایا: تمہارے باپ کی قسم! تمہاری راتیں چور کی راتوں کی طرح نہیں گزرتی ہوں گی (راوی بیان کرتے ہیں) اس کے بعد لوگوں کو پتہ چلا کہ حضرت ابوبکر رحمہ اللہ کی اہلیہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کا ایک زیور گم ہو گیا ہے۔ وہ یمنی شخص بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر اسے ڈھونڈتا رہا اور یہ کہتا رہا: اے اللہ! تو اس شخص پر گرفت کر! جس نے اس نیک گھرانے کے لوگوں کے ساتھ زیادتی کی ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) لوگوں کو وہ زیور ایک سار کے پاس ملا پھر اس ہاتھ کٹے ہوئے یمنی شخص کو لایا گیا۔ تو اس نے اعتراف کیا یا ثبوت کے ذریعے اس کا جرم ثابت ہو گیا تو حضرت ابوبکر رحمہ اللہ کے حکم کے تحت اس کا بایاں ہاتھ بھی کاٹ دیا گیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس کا اپنے لئے بددعا کرنا میرے نزدیک اس کے چوری کرنے سے زیادہ شدید ہے۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب القطع في السرقة۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چھ روایات کتاب قطع فی السرقة میں نقل کی ہیں۔

## باب اذا وصل الحد الى الامام لم يبق فيه عفو

## باب 11: جب "حد" کا مقدمہ حاکم تک پہنچ جائے تو معافی کی گنجائش باقی نہیں رہتی

1590 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ، قِيلَ لَهُ: مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ هَلاَكَ، فَقَدِمَ صَفْوَانُ الْمَدِينَةَ، فَنَامَ فِي الْمَسْجِدِ مُتَوَسِّدًا رِدَائَهُ، فَجَاءَ سَارِقٌ فَاتَّخَذَ رِدَائَهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ، فَاتَّخَذَ صَفْوَانُ السَّارِقَ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر 1589:

انگی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
انگی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
معانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
دار قطنی امام علی بن عمر "المسنن" مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



وَسَلَّمَ تَقَطَّعَ يَدُهُ، فَقَالَ صَفْوَانُ: إِنِّي لَمْ أَرِدْ هَذَا، هُوَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَلَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ.

✽ ✽ صفوان بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے یہ کہا گیا، جس شخص نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاکت کا شکار ہو گیا۔ تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ ہجرت کر کے مدینہ منورہ آ گئے۔ وہ مسجد میں سو گئے۔ انہوں نے اپنے سر کے نیچے اپنی چادر کا تکیہ بنا لیا ایک چور آیا اور اس نے ان کے سر کے نیچے سے چادر نکال لی۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ اس چور کو پکڑ لیا اور اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے عرض کی میرا یہ مقصد نہیں تھا یہ چادر اس کے لئے صدقہ ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے اسے میرے پاس لانے سے پہلے ایسا کیوں نہیں کیا؟

1591 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ حَدِيثِ

حدیث نمبر 1590:

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسمیہ مصر  
نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
غیاث پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1591:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسمیہ مصر  
بحسانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "المسنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
دارقطنی امام علی بن عمر "المسنن" مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
غیاث پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

مَالِكِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

✽ ✽ یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

اخرج الحديث من كتاب القطع والمسرقه.

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب القطع والمسرقہ میں نقل کی ہیں۔

## باب منه : في القطع ومضاعفة غرم العاقلة

### باب 12: (ہاتھ) کاٹنا خاندان کے تاوان کو دو گنا کرنا

1592 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ أَنَّ رَفِيقًا لِحَاطِبٍ سَرَقُوا نَاقَةً لِرَجُلٍ مِّنْ مُزَيْنَةَ فَانْتَحَرَوْهَا فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ كَثِيرُ بْنُ الصَّلْتِ أَنْ يَقْطَعَ أَيْدِيَهُمْ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ إِنِّي أَرَاكَ تُجِيعُهُمْ وَاللَّهِ لَا غَيْرَ مَنَّاكَ غُرْمًا يَشُقُّ عَلَيْكَ ثُمَّ قَالَ لِلْمُزَيْنِيِّ كَمْ تَمْنُنُ نَاقَتِكَ قَالَ أَرْبَعُ مِئَةِ دِرْهَمٍ قَالَ عُمَرُ أَعْطَاهُ ثَمَانِ مِئَةِ دِرْهَمٍ

✽ ✽ یحییٰ بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کے کچھ غلاموں نے مزینہ قبیلہ کی ایک اونٹنی چوری کی اور اسے ذبح کیا یہ مقدمہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کثیر بن صلت کو ان غلاموں کا ہاتھ کاٹنے کی ہدایت کی پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا خیال ہے تم انہیں زیادہ سخت سزا دو۔ اللہ کی قسم! میں تمہیں ایسے تاوان کا پابند کروں گا۔ جو تمہارے لئے مشقت کا باعث ہو گا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مزینہ قبیلہ کے اس شخص سے دریافت کیا اس اونٹنی کی قیمت کیا تھی؟ تو اس شخص نے جواب دیا: چار سو درہم، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (غلاموں کے مالک سے) فرمایا: تم اسے آٹھ سو درہم ادا کرو۔

1593 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدًا لَهُ سَرَقَ وَهُوَ أَبَقَى قَائِمًا سَجِدًا بَنُ الْعَاصِ أَنَّ

حدیث نمبر 1592:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
یحییٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1593:

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
دارقطنی امام علی بن عمر "المسنن" مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



يَقْطَعَهُ فَأَمَرَ بِهِ ابْنُ عُمَرَ فَقُطِعَتْ يَدُهُ .

✽✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان کے ایک غلام نے چوری کی اور مفرور ہو گیا تو حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ نے اس کا ہاتھ کاٹنے سے انکار کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی ہدایت کے تحت اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

اخراج الحدیثین فی کتاب اختلاف مالک والشافعی .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔

### باب لا یقطع العبد فی مال سیدہ

#### باب 13: آقا کے مال کی چوری پر غلام کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا:

1594 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَالْحَضْرَمِيَّ جَاءَ بِغُلَامٍ لَهُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ أَقْطَعُ يَدَهُ هَذَا فَإِنَّهُ سَرَقَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَاذَا سَرَقَ قَالَ سَرَقَ مِرَاقًا لَمْ تَرَأِ تَمْنُهَا سِتُونَ دِرْهَمًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْسَلْتُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَطْعٌ خَادِمُكُمْ سَرَقَ مَتَاعَكُمْ .

✽✽ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے غلام کو لے کر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے آپ اس کا ہاتھ کٹوا دیں کیونکہ اس نے چوری کی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا اس نے کیا چوری کی ہے؟ تو انہوں نے بتایا: اس نے میری بیوی کا آئینہ چرائیا ہے جس کی قیمت ساٹھ درہم تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اسے چھوڑ دو کیونکہ اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا کیونکہ یہ تمہارا خادم ہے جس نے تمہارا ہی سامان چرایا ہے۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالک والشافعی .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

### باب ما لا قطع فيه

#### باب 14: جس چیز کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

حدیث نمبر 1594:

آگے ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
آگے ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء  
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1595 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ مُتَعَلِّقٍ، فَإِذَا أَوَاهُ الدَّجُونُ فَفِيهِ الْقَطْعُ .

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لٹکے ہوئے پھل (کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا) جب اسے گودام وغیرہ میں محفوظ کر لیا جائے تو اس کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1596 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا أَكْثَرِ .

✽✽ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے: پھل وغیرہ کی

حدیث نمبر 1595:

آگے ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
آگے ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" مطبوعۃ المسند مصر  
بحسانی امام ابو داؤد سلیمان بن ابراہیم "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1990ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بشاری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبوعۃ الانوار احمدیہ مصر  
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر  
نیشاپوری امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
نسائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1596:

آگے ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ  
آگے ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" مطبوعۃ العزیز حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "المجمع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بشاری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبوعۃ الانوار احمدیہ مصر  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبوعۃ الزہراء المدینہ منورہ (طبع ثانی)  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

1597 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَلِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ .

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب القطع في السرقة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تین روایات کتاب قطع فی السرقة میں نقل کی ہیں۔

## باب في اهل اللقاح وقطاع الطريق والمحارب

### باب 15: غارت گری کرنے والے ڈاکوؤں، جنگجو لوگوں کے احکام

1598 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: لَا وَاللَّهِ، مَا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنًا، وَلَا رَأَى أَهْلَ اللَّقَاحِ عَلَى قَطْعِ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلِهِمْ

امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمہ اللہ) کے حوالے سے امام زید العابدین رحمہ اللہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کی آنکھوں میں گرم سلاخیں نہیں پھرائیں۔ آپ نے غارت گروں کے صرف ہاتھ اور پاؤں کاٹوائے تھے۔

1599 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى النَّوَامِيَّةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قُطَاعِ الطَّرِيقِ إِذَا قُتِلُوا وَأَخَذُوا

حدیث نمبر 1597:

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار المحمدية مصر

172/3

958

407

2311

2593

1449

87/8

7456

133/6

333/7

طحاوی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المنسی قاہرہ مصر

دار الایمان امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بیانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء

تزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

اچعی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1599:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

18544

29009

151

الْمَالِ قُتِلُوا أَوْ صُلِبُوا وَإِذَا قُتِلُوا وَلَمْ يَأْخُذُوا الْمَالَ قُتِلُوا وَلَمْ يُصَلَّبُوا وَإِذَا أَخَذُوا الْمَالَ وَلَمْ يَقْتُلُوا قُطِعَتْ

أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ وَإِذَا أَخَافُوا السَّيْلَ وَلَمْ يَأْخُذُوا مَالًا نَفَوْا مِنَ الْأَرْضِ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ڈاکو جب لوگوں کو قتل کر دیں اور ان کے مال پر قبضہ کر لیں تو ان ڈاکوؤں کو

قتل بھی کیا جائے گا اور سولی پر بھی لٹکایا جائے گا۔ اگر وہ لوگوں کو قتل کر دیں ان کے مال پر قبضہ نہ کریں تو ان کو صرف قتل کیا جائے گا

سولی پر نہیں لٹکایا جائے گا لیکن اگر وہ صرف مال حاصل کرتے ہیں قتل نہیں کرتے تو ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت میں کاٹ

دیے جائیں گے۔ اگر وہ راستے میں لوگوں کو خوف زدہ کرتے ہیں اور لوگوں کا مال ہتھیاتے نہیں ہیں تو انہیں جلاوطن کر دیا جائے گا۔

1600 - وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ فِي الْقُرْآنِ أَوْ لَهُ كَيْفَ شَاءَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ إِلَّا قَوْلَ اللَّهِ

تَعَالَى "إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ" فَلَيْسَ بِمُخْتَارٍ فِيهَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا قَالَ ابْنُ

جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُ "إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ" فِي الْمُحَارِبِ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ أَقُولُ .

عمر بن دینار بیان کرتے ہیں قرآن میں جس جگہ پر بھی لفظ "أو" استعمال ہوا ہے تو آدمی کو اس میں اختیار ہے وہ

جیسے چاہے استعمال کرے۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں صرف اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا حکم مختلف ہے۔

"بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کرتے ہیں ان کی سزا یہ ہے۔"

اس بارے میں اختیار نہیں ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حکم اسی طرح ہے جیسے ابن جریج اور دیگر حضرات نے بیان کیا ہے۔

"محارب" شخص کے بارے میں یہی حکم ہے اور اس مسئلے میں میں بھی یہی رائے رکھتا ہوں۔

اخرج الاول من كتاب قتال المشركين، والثاني من كتاب القطع في السرقة، والثالث من كتاب

المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایات کتاب قتال المشركين میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت کتاب القطع فی السرقة میں نقل کی

ہے اور تیسری روایت کتاب المناسك میں نقل کی ہے۔



## کتاب القتل والقصاص والديات والقسامة

### قتل قصاص دیات اور قسامت کے احکام

#### باب ما یحرم فی القتل

#### باب ۱: کس وجہ سے قتل کرنا حرام ہو جاتا ہے

1601 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ بْنِ الْحِجَارِ، عَنِ الْمُقَدَّادِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِّنَ الْكُفَّارِ فَقَاتَلَنِي فَضَرَبَ أَحَدِي يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَادَ مِنِّي بِشَجَرَةٍ، فَقَالَ: أَسَلَّمْتُ لِلَّهِ، أَفَأَقْتُلُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعْدَ أَنْ قَاتَلَنِي؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْتُلْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُ قَطَعَ يَدِي ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ بَعْدَ أَنْ قَطَعَهَا، أَفَأَقْتُلُهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْتُلْهُ، فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ يَمُنُّ بِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ، وَإِنَّكَ يَمُنُّ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ

حضرت مقداد رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ آپ کا کیا خیال ہے؟ ایسی صورت حال کے بارے میں اگر میرا سامنا کفار سے تعلق رکھنے والے کسی شخص سے ہوتا ہے وہ میرے ساتھ مقابلہ کرتا ہے میرے ایک ہاتھ پر تلوار مار کر اسے کاٹ دیتا ہے پھر مجھ سے بچنے کے لئے ایک درخت کے پیچھے چلا جاتا ہے اور یہ کہتا ہے: میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا۔ یا رسول اللہ ﷺ کیا حدیث نمبر 1601۔

- معانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن الوشیہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر  
غیاثی امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت  
بحسانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1966ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

میں اسے قتل کر دوں۔ اس کے یہ کہنے کے بعد؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے قتل نہ کرو! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ اس نے میرا ہاتھ کاٹ دیا تھا اور ہاتھ کاٹنے کے بعد اس نے یہ جملہ کہا ہے کیا میں اسے قتل کر دوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے قتل نہ کرو (کیونکہ تم نے اسے قتل کر دیا) تو وہ تمہاری اس جگہ پر ہوگا جو تمہارے اس کو قتل کرنے سے پہلے تھی اور تم اس کی اس جگہ پر ہو گے جو اس شخص کے اس کلمے کے پڑھنے سے پہلے تھی۔

1602 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ بْنِ الْحِجَارِ، أَنَّ رَجُلًا سَارَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّ نَذَرَ مَا سَارَهُ بِهِ حَتَّى جَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا هُوَ يَسْتَأْمِرُ فِي قَتْلِ رَجُلٍ مِنَ الْمُتَنَافِقِينَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَا شَهَادَةَ لَهُ، قَالَ: أَلَيْسَ يُصَلِّي؟ قَالَ: بَلَى، وَلَا صَلَاةَ لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُولَئِكَ الَّذِينَ نَهَانِي اللَّهُ عَنْ قَتْلِهِمْ۔

حضرت عبید اللہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ کسی شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سرگوشی میں بات کی۔ ہمیں یہ پتہ نہیں چل سکا کہ اس نے آپ کی سرگوشی میں کیا کہا؟ لیکن نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں جواب دیا تو ہمیں پتہ چلا کہ وہ شخص آپ سے ایک منافق کو قتل کرنے کی اجازت مانگ رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا وہ شخص اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! لیکن اس کی گواہی کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا وہ نماز ادا نہیں کرتا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! لیکن اس کی نماز کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جنہیں (قتل کرنے سے) اللہ تعالیٰ نے مجھے منع کیا ہے۔

1603 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ مِنْ نَفَاقِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَلَاتٍ مَجَالِسَ۔

حضرت اسامہ بن زید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں نے تین محفلوں میں عبد اللہ بن ابی کی منافقت کا مشاہدہ کیا ہے۔

اخراج الاول من كتاب جراح العمد، والثاني والثالث من كتاب الاسارى والغلول۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے جبکہ دوسری و تیسری کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے۔

- معانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر  
بکری امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



## باب من قتل نفسه بشيء عذب به يوم القيامة

باب 2: جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا قیامت کے دن

اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا

1604 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الصَّحَّاحِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عَذَّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جس چیز سے دنیا میں خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا۔

اخرج من كتاب جراح العمد  
امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

## باب ما يحل به القتل

باب 3: کس وجہ سے قتل کرنا حلال ہو جاتا ہے

1605 - أَخْبَرَنَا الْبَيْهَقِيُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيْفٍ، عَنْ عُثْمَانَ

حدیث نمبر 1604:

طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم بیانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء  
بہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: البشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1990ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشكل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
نیشاپوری امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ طبع بیروت  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1604:

طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف قاہرہ مصر  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم بیانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء  
بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "المجموع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
بہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
بہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
ترمذی امام ابویسٰی محمد بن یسٰی "المجموع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجموع الصحیح" تحقیق و ترتیم: ابو عبداللہ باقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بیداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المجموع الکبیر" تحقیق: احمد عبدالجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیث موصل عراق (طبع ثانی)  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1607:

طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجموع الصحیح" تحقیق و ترتیم: ابو عبداللہ باقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
ترمذی امام ابویسٰی محمد بن یسٰی "المجموع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصررَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ قَتْلُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا يَأْخُذَ ثَلَاثَ: كُفْرٌ  
بَعْدَ إِيمَانٍ، أَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانٍ، أَوْ قَتَلَ نَفْسَ بَغْيٍ نَفْسٍ.حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی بھی مسلمان کو تین میں سے کسی ایک وجہ سے  
قتل کیا جاسکتا ہے ایمان لانے کے بعد کافر ہو جانا، محسن ہونے کے باوجود زنا کا ارتکاب کرنا کسی بھی شخص کو ناحق طور پر قتل کرنا۔1606 - أَخْبَرَنَا الْبَيْهَقِيُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ إِلَّا مِنْ  
إِحْدَى ثَلَاثَ: كُفْرٍ بَعْدَ إِيمَانٍ، أَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانٍ، أَوْ قَتَلَ نَفْسَ بَغْيٍ نَفْسٍ.حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی مسلمان کو تین میں سے ایک وجہ  
سے قتل کیا جاسکتا ہے ایمان لانے کے بعد کافر ہو جانا، محسن ہونے کے باوجود زنا کا ارتکاب کرنا ناحق طور پر کسی کو قتل کرنا۔1607 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ عَيَّرَ دِينَهُ  
حَدِيثُ نَمِر 1605:طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم بیانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء  
بہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: البشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1990ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشكل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
نیشاپوری امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ طبع بیروت  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1607:

طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجموع الصحیح" تحقیق و ترتیم: ابو عبداللہ باقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
ترمذی امام ابویسٰی محمد بن یسٰی "المجموع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر



فَأَصْرَبُوا عَنْقَهُ .

✽ حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنا دین تبدیل کرے (اسلام کو چھوڑ دے) اس کی گردن اڑا دو۔

اخراج الاول من كتاب جراح العمد، والشانى من كتاب اختلاف الحديث، والثالث من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے دوسری کتاب اختلاف الحديث میں اور تیسری روایت کتاب الاسارى والغلول میں نقل کی ہے۔

### باب استتابة المرتد

#### باب 4: مرتد سے توبہ کروانا

1608 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلٌ مِنْ قَبِيلِ أَبِي مُوسَى يَسْأَلُهُ عَنِ النَّاسِ فَأَخْبَرَهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ كَانَ فِيكُمْ مِنْ مُغْرَبَةٍ خَبَرَ فَقَالَ نَعَمْ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ قَالَ فَمَا فَعَلْتُمْ بِهِ قَالَ قَرَّبْنَاهُ فَضَرَبْنَا عَنْقَهُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَلَّا حَبَسْتُمُوهُ ثَلَاثًا وَأَطَعْتُمُوهُ كُلَّ يَوْمٍ رَغِيْفًا وَاسْتَبْتُمُوهُ لَعَلَّهُ يَتُوبُ وَيَرْجِعَ أَمَرَ اللَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي لَمْ أَحْضِرْ وَلَمْ أَمُرْ وَلَمْ أَرْضَ إِذْ بُلَغَنِي .

✽ عبد الرحمن بن محمد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف سے ایک شخص حضرت

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1607

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بendarی سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
تہجدی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1608

امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
تہجدی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد عواد الحق مطبعۃ الانوار محمدیہ مصر  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بendarی سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
تہجدی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "معجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیث موصول عراق (طبع ثانی) 352  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

مر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے مختلف لوگوں کے بارے میں دریافت کیا اس نے انہیں بتایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تمہارے پاس کوئی عجیب و غریب خبر ہے؟ اس نے جواب دیا جی ہاں! ایک شخص تھا وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ اس نے جواب دیا ہم نے اس کی گردن اڑا دی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے اسے تین دن تک قید کیوں نہیں رکھا؟ اسے روزانہ روٹی کھلاتے اسے توبہ کرنے کے لئے کہتے ہو سکتا ہے کہ وہ توبہ کر لیتا اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف واپس آ جاتا۔

(پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا) اے اللہ! میں وہاں موجود نہیں تھا اور میں اس بات سے راضی بھی نہیں ہوں اور جب مجھے اس کا پتہ چلا تو میں نے اسے برقرار بھی نہیں رکھا۔

اخراجہ من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاسارى والغلول میں نقل کیا ہے۔

### باب من قتل دون ماله فهو شهيد

#### باب 5: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے

1609 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الرَّهَوِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ عَمْرٍو

حدیث نمبر 1609

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
نسائی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "السنن الکبریٰ" تحقیق: عبد الرحمن عظمیٰ دار القلم بیروت 1970ء  
تہجدی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "السنن الکبریٰ" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر  
کوفی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن ابوشیخ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
نسائی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن ابوشیخ "المصنف" مطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
تہجدی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "معجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیث موصول عراق (طبع ثانی) 352  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



بْنِ نَفِيلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَمَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ.

حضرت سعید بن زید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ "شہید" ہے۔

1610 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ غُنْدَرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ.

حضرت سعید بن زید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ "شہید" ہے۔

اخرج الأول من كتاب جراح العمد والثاني من كتاب قتال اهل البغي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب قتال اہل بغي میں نقل کی ہے۔

### باب قتل الجباعة بالواحد

باب 6: ایک شخص کے بدلے میں زیادہ لوگوں کو قتل کرنا

1611 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَتَلَ نَسْرًا خَمْسَةً أَوْ سَبْعَةً بِرَجُلٍ قَتَلَهُ قَتْلَ غِيلَةٍ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ تَمَالَا عَلَيْهِ أَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ جَمِيعًا.

حضرت عمر رحمہ اللہ نے پانچ یا سات آدمیوں کو ایک شخص کے بدلے میں قتل کر دیا تھا ان سب لوگوں نے اسے قتل کیا تھا اور دھوکے کے ساتھ قتل کیا تھا حضرت عمر رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: اگر "صنعاء" کے رہنے والے تمام لوگ اس کے قتل میں شریک ہوتے تو میں ان سب کو قتل کر دیتا۔

اخرجه من كتاب جراح العمد.

حدیث نمبر 1611:

أصح أبو عبد الله مالك بن أنس "الموطأ" برواية الإمام محمد بن حسن شيباني (موطأ الإمام محمد) تحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف المكتبة العلمية

أصح أبو عبد الله مالك بن أنس "الموطأ" برواية يحيى بن يحيى اندلسي تحقيق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامي بيروت لبنان (طبع اول) 1996ء

صنعاني امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار الفکر بیروت 1970ء

کوئی امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابو شيبة "المصنف" المطبعة العزيمية حيدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

تبعی امام ابو بكر احمد بن حسن بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حيدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

### باب قتل السجرة

باب 7: جادو گروں کو قتل کرنا

1612 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، أَنَّهُ سَمِعَ بِجَالَةَ يَقُولُ كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنْ أَقْتُلُوا كُلَّ سَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ، قَالَ: فَقَتَلْنَا ثَلَاثَ سَوَاحِرَ.

عمر بن دینار بیان کرتے ہیں انہوں نے بحالہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے حضرت عمر رحمہ اللہ نے یہ تحریر کیا تھا ہر جادو گر مرد اور جادو گر عورت کو قتل کر دو۔

راوی بیان کرتے ہیں ہم نے تین جادو گروں کو قتل کر دیا۔

1613 - قَالَ: وَأَخْبَرَنَا أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَتْ جَارِيَةً لَهَا سَحَرَتْهَا

راوی بیان کرتے ہیں مجھے یہ پتہ چلا ہے نبی اکرم ﷺ کے زوجہ محترمہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک کنیر کو قتل کر دیا: قاحس نے ان پر جادو کر دیا تھا۔

1614 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ أَفْتَانِي فِي أَمْرِ اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ كَذَا وَكَذَا يُخِيلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَأْتِي النِّسَاءَ وَلَا يَأْتِيَهُنَّ أَتَانِي رَجُلَانِ فَبَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رِجْلِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رَأْسِي، فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رِجْلِي لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي: مَا بَالُ الرَّجُلِ؟ قَالَ:

حدیث نمبر 1612:

صنعاني امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء

کوئی امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابو شيبة "المصنف" المطبعة العزيمية حيدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شيباني امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الحسينية مصر

شافعي امام احمد بن شعيب "السنن الكبرى" تحقيق: سليمان بداري سيد كسروي دار الكتب العلمية 1991ء

موسلي امام ابو يعلى احمد بن علي بن شاذلي "المسند" تحقيق: حسين سليم اسد دار المصنف للنشر طبع اول 1987ء

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1613:

صنعاني امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء

أصح أبو عبد الله مالك بن أنس "الموطأ" برواية يحيى بن يحيى اندلسي تحقيق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامي بيروت لبنان (طبع اول) 1996ء

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء



مَطْبُوبٌ، قَالَ: وَمَنْ طَبَّه؟ قَالَ: لَيْدُ بْنُ أَعْصَمٍ، قَالَ: وَفِيمَ؟ قَالَ: فِي جُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرَ، فِي مُشْطٍ وَمُشْطٍ تَحْتَ رَأْسِهِ أَوْ رَأْسِهِ، فِي بَيْتٍ ذَرَوَانَ قَالَ: فَجَاءَتْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَذِهِ أَرِيْتَهَا كَأَنَّ رُئُوسَ فَخْلٍهَا رُئُوسُ الشَّيَاطِينِ، وَكَأَنَّ مَانَهَا نَفَاغَةَ الْحَيَاءِ، فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاصْرَجَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَهَلَا قَالَ سُفْيَانُ: تَعْنِي تَنْشَرْتُ، قَالَتْ: عَائِشَةُ: فَقَالَ: أَمَّا اللَّهُ فَقَدْ شَفَانِي، وَأَكْرَهُ أَنْ يُبَرَّ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا، قَالَتْ: وَلَيْدُ بْنُ أَعْصَمٍ رَجُلٌ بَزَّ نَيْفَ زُرَيْقٍ حَلِيفَ لَيْهَوْدَ

✽ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں پتہ ہے؟ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس چیز کے بارے میں بتادیا ہے جس کے بارے میں نے اس سے پوچھا تھا، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کچھ دنوں تک نبی اکرم ﷺ کی یہ کیفیت رہی کہ آپ کو یہ خیال ہوتا تھا کہ آپ نے اپنی ازواج کے ساتھ صحبت کی ہے لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا ہوتا تھا۔ (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے پاس دو آدمی آئے ایک میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گئے دوسرا میرے سرہانے بیٹھ گیا۔ جو میرے پاؤں کے پاس تھا اس نے میرے سرہانے والے سے کہا ان صاحب کا کیا معاملہ ہے اس نے جواب دیا: ان پر جادو ہوا ہے۔ پہلے نے پوچھا: ان پر کس نے جادو کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: لید بن اعصم نے، پہلے نے دریافت کیا: کس نے؟ میں کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: نہ کھجور کے گوشے میں کنگھی میں اور سر کے بالوں میں ایک پتھر کے نیچے جو ”ذروان“ کے کنویں کے اندر ہے۔ (یہاں پر ایک لفظ کے بارے میں ایک راوی کو شک ہے) راوی بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ وہاں تشریف لائے تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ وہی جگہ ہے جو مجھے خواب میں دکھائی گئی تھی اس باغ کے کھجوروں کے درخت یوں تھے

حدیث نمبر 1614

- حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف "قاہرہ مصر  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیخ "المصنف" المطبعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ-1991ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعہ المصنوعہ مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث سن فتح الباری)  
غنیۃ شافعی امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فتاویٰ عبد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالکتب بیروت 1998ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بشاری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالماہون للتراث طبع اول 1987ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اورس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اورس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

جیسے شیاطین کے "سر" ہوتے ہیں اور کنویں کا پانی یوں تھا جیسے ہندی ملی ہوئی ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس پتھر کو نکالا گیا، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا آپ نے اس بات کو پھیلا یا کیوں نہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطا کر دی ہے تو مجھے یہ بات اچھی نہیں لگی کہ میں اس حوالے سے لوگوں کے درمیان شر کو پھیلاؤں۔

✽ راوی بیان کرتے ہیں لید بن اعصم بنوزریق سے تعلق رکھنے والا شخص تھا جو یہودیوں کا حلیف تھا۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين میں نقل کی ہیں اور یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

## باب حسن القتلۃ

### باب 8: اچھے طریقے سے قتل کرنا

1615 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ صُهَيْبِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَأَلَهُ اللَّهُ عَذْرًا وَجَلَّ عَنْ قَتْلِهِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا حَقُّهَا؟ قَالَ: أَنْ يَذْبَحَهَا فَيَاكُلَهَا، وَلَا يَقْطَعَ رَأْسُهَا فَيُرْمَى بِهَا.

✽ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ناحق طور پر چڑیا یا کسی پرندے وغیرہ کو قتل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس قتل کے بارے میں اس سے حساب لے گا، عرض کی گی یا رسول اللہ ﷺ! اس کا حق کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے ذبح کر کے کھالے اور اس کا سر مکمل طور پر کاٹ کر نہ پھینکے۔

حدیث نمبر 1615

- طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
میدانی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف "قاہرہ مصر  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعہ المصنوعہ مصر  
نسائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنن الکبریٰ" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "المسنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بشاری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء  
غنیۃ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب بیروت  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اورس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اورس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



1616 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: لَمَّا بَلَغَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَرَّقَ الْمُؤْتَدِينَ وَالزَّانِدَةَ، قَالَ: لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحْرِقْهُمْ وَلَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوهُ، وَلَمْ أُحْرِقْهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يُعَذِّبَ بَعْدَ أَبِي اللَّهِ.

عکرمہ بیان کرتے ہیں جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو پتہ چلا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرتدین اور زندہ یوں کو جلوا دیا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں ان کی جگہ ہوتا تو میں انہیں جلواتا نہیں بلکہ میں انہیں قتل کروا دیتا۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے دین کو تبدیل کرے اسے قتل کر دو۔ اور میں انہیں جلواتا نہیں۔

کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی شخص کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب کی طرح عذاب دے۔ 1617 - أَخْبَرَنَا إِسْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي ابْنِ مِلْجَمٍ بَعْدَ مَا ضَرَبَتْهُ أَطْعَمُوهُ وَاسْقَوْهُ وَأَحْسِنُوا إِسَارَةَ فَإِنْ عِشْتُ فَأَنَا وَلِيُّ دِمِّي أَعْفُو إِنْ شِئْتُ وَإِنْ شِئْتُ حَذِثْ نَبْر 1616.

صنعتی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 9413  
حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسنہ" عالم الکتب بیروت مکتبۃ النسخی قاہرہ مصر 533  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبلہ "المسنہ" المطبعۃ المسمیہ مصر 277/1  
ارق امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 3017  
سنن ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 4351  
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبریٰ" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 4458  
نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 104/7  
نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بendarی سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 3523  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء 2864  
تہذیبی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4482  
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ النسخی قاہرہ مصر 108/3  
غنیۃ شامی امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت 5393  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 257/1  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 568/2

حدیث نمبر 1617  
تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 183/8  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 277/4  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 521/5

نَشَدْتُ وَإِنْ شِئْتُ فَقَتَلْتُمُوهُ فَلَا تُمَيِّلُوا

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن ملجم کے بارے میں ارشاد فرمایا تھا جب اس نے آپ پر حملہ کر دیا تھا تم اسے کھلاؤ پلاؤ اور اچھے طریقے سے اس کا خیال رکھو! اگر میں زندہ رہا تو میرے خون کا خود نگران ہوں اگر میں چاہوں گا تو معاف کر دوں گا۔ اگر چاہوں گا تو اس سے دیت لوں گا لیکن اگر میں مر گیا تو تم سے قتل کر دینا لیکن اس کا "مثلاً" نہ کرنا۔

اخرج الاول من كتاب قتال المشركين، والثاني من كتاب الاسارى والغلول، والثالث من كتاب قتال اهل البغي۔  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو قتال المشركين میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب الاسارى والغلول میں اور تیسری دیت کتاب قتال اهل البغي میں نقل کی ہے۔

## باب ان اعدى الناس على الله تعالى القاتل غير قاتله

باب 9: اللہ تعالیٰ کے بارے میں سب سے سرکش وہ شخص ہے جو ناحق طور پر کسی کو قتل کرے

1618 - أَخْبَرَنَا إِسْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: وَجَدَ فِي قَائِمِ سَيْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا: إِنَّ أَعْدَى النَّاسِ عَلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى الْقَاتِلُ غَيْرَ قَاتِلِهِ، وَالضَّارِبُ غَيْرَ ضَارِبِهِ، وَمَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کے قبضے میں ایک تحریر ملی تھی۔ جس میں یہ بات موجود تھی: اللہ تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی کے حوالے سے سب سے زیادہ سرکش وہ شخص ہے جو کسی کو ناحق طور پر قتل کرے یا ناحق طور پر مارے اور جو شخص اپنے آزاد کرنے والوں کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے یا اس چیز کا کار کرے جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا۔

1619 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ: مَا كَانَ فِي لِسْحِيْقَةِ النَّبِيِّ كَانَتْ فِي قِرَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كَانَ فِيهَا: لَعَنَ اللَّهُ الْقَاتِلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ، وَالضَّارِبَ غَيْرَ ضَارِبِهِ، وَمَنْ تَوَلَّى غَيْرَ نِعْمَتِهِ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حدیث نمبر 1618  
صنعتی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 10847  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" طبع اول 1987ء 330/6  
غنیۃ شامی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 4/6  
نسائی امام احمد بن محمد بن حنبلہ "المسنہ" المطبعۃ المسمیہ مصر 11/7



محمد بن اسحق بیان کرتے ہیں میں نے امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کے قبضے میں موجود تھا وہ کیا تھا؟ انہوں نے بتایا: اس میں یہ تحریر تھا اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو کسی کو ناحق طور پر قتل کرے اور کسی کو ناحق طور پر مارے اور اس شخص پر (لعنت کرے) جو اپنے آزاد کرنے کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے اور (اس شخص پر لعنت کرے) اس چیز کا انکار کرے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا ہے۔

اخرج الحدیثین من کتاب جراح العمد۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں۔

## باب لا تذر وازرة وذر أخرى

باب 10: کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا

1620 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يُؤْخَذُ بِذَنْبٍ غَيْرِهِ حَتَّى جَاءَ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ "وَأَبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى". لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى. حضرت عمرو بن اوس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں پہلے کسی شخص کو کسی دوسرے کے گناہ میں پکڑا جاتا تھا یہاں تک کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام آئے تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وہ ابراہیم جس نے اپنے عہد کو پورا کیا (اور حکم یہ ہے) کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ امام ربیع نے یہاں تک پہلے لفظ "اخرنا" کے ساتھ روایت نقل کی پھر لفظ "حدثنا" کے ساتھ نقل کی۔

1621 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبَجَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِي وَثَّانَةَ قَالَ:

حدثنا نمبر 1620:

یعنی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "اسنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدثنا نمبر 1621:

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئذنی قاہرہ مصر

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة السعیدیہ مصر

دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "اسنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحسن قاہرہ 1966ء

جسسانی امام ابو داؤد سلیمان بن احدث "اسنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عوام معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

نسائی امام احمد بن شعیب "اسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

ذَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى أَبِي الَّذِي يَظْهَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: دَعْنِي أَعَالِجْ هَذَا الَّذِي يَظْهَرُكَ، فَإِنِّي طَبِيبٌ رَفِيقٌ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا مَعَكَ؟ قَالَ: ابْنِي، أَشْهَدُ بِهِ، قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ، وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ.

حضرت ابو رثمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں اپنے والد کے ہمراہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میرے والد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کمر مبارک کا جائزہ لیا اور بولے آپ مجھے موقع دیں کہ میں آپ کی کمر کا علاج کروں کیونکہ میں طیب ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم مہربان آدمی ہو پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا تمہارے ساتھ کون ہے انہوں نے جواب دیا میں اس کی گواہی دیتا (یعنی قسم اٹھاتا) ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: "یہ تمہارے کئے کی سزا نہیں بھگتو گئے۔"

اخرج الاول من کتاب احکام القرآن، والثانی من کتاب جراح العمد۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے۔

## باب الوفاء لاهل الذمة والقصاص لهم

باب 11: ذمیوں کے ساتھ عہد کو پورا کرنا اور ان کے لئے قصاص لینا

1622 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْيَلْبِغَانِيِّ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ، فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَنَا أَحَقُّ مَنْ أَوْفَى بِذِمَّتِهِ ثُمَّ أَمْرُهُ فَقُتِلَ.

محمد بن منکدر عبد الرحمن کا یہ بیان کرتے ہیں: مسلمانوں سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے ایک ذمی کو قتل کر دیا۔ یہ مقدمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا آپ نے ارشاد فرمایا: میں اس بات کا سب سے زیادہ حقدار ہوں کہ اپنے ذمے کو پورا کروں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس (قاتل) کو قتل کر دیا گیا۔

1623 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مِسْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي الْجَنْدُبِ الْأَسَدِيِّ قَالَ: أُنِيَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

حدثنا نمبر 1622:

معانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن عظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

دار قطنی امام علی بن عمر "اسنن" مکتبۃ المئذنی قاہرہ مصر

یعنی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "اسنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الذَّمِّ قَالَ فَقَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيْتَةُ فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ فَجَاءَ أُخْرَى  
فَقَالَ إِنِّي قَدْ عَفَوْتُ عَنْهُ قَالَ لَعَلَّهُمْ هَدَدُوكَ أَوْ فَرَّقُواكَ أَوْ فَرَّقُواكَ قَالَ : لَا وَلَكِنْ قَتَلَهُ لَا يَرُدُّ عَلَيَّ أُخْرَى  
وَعَوَّضُونِي فَرَضِيْتُ قَالَ أَنْتَ أَعْلَمُ مَنْ كَانَ لَهُ دَمَتَا قَدَمُهُ كَدَمِنَا وَدَيْتُهُ كَدَيْتِنَا .

✽ حضرت ابو جندب اسدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں حضرت علی بن ابوطالب رحمہ اللہ کی خدمت میں ایک مسلمان کو لایا گیا جس نے ایک ذمی کو قتل کیا تھا راوی بیان کرتے ہیں یہ بات ثبوت سے ثابت ہوگئی تو حضرت علی رحمہ اللہ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا۔ اس (مقتول) کا بھائی آیا اور بولا: میں نے اسے معاف کیا تو حضرت علی رحمہ اللہ نے دریافت کیا: ہو سکتا ہے ان لوگوں نے تمہیں ڈرایا ہو اتم پر دباؤ ڈالا ہو! اس نے جواب دیا: نہیں۔ لیکن اس قاتل کو قتل کرنے سے میرا مرحوم بھائی واپس نہیں آئے گا انہوں نے مجھے معاوضہ دے دیا ہے میں اس سے راضی ہوں حضرت علی رحمہ اللہ نے فرمایا: تم بہتر سمجھتے ہو جس شخص کو ہم نے ذمہ دیا ہے اس کا خون ہمارے خون کی طرح ہے اور اس کی دیت ہماری دیت کی طرح ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الديات والقصاص

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب دیات والقصاص میں نقل کی ہیں۔

## باب لا يقتل مسلم بكافر

### باب 12: کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا

1624 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، أَحْسَبَهُ، قَالَ : وَمُجَاهِدٌ، وَالْحَسَنُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ : وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ .

✽ مجاہد اور حسن بصری بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے دن یہ ارشاد فرمایا تھا: کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

1625 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي حُجَيْفَةَ، قَالَ : سَأَلْتُ عَلِيًّا : هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ

حديث نمبر 1623:

تبعی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "لسن الکبریٰ" وازرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الاتم" دارالمعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الاتم" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء  
حديث نمبر 1624:

تبعی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "لسن الکبریٰ" وازرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الاتم" دارالمعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الاتم" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ : لَا، وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، إِلَّا أَنْ يُعْطِيَ اللَّهُ عَبْدًا فَهَمًّا فِي كِتَابِهِ، وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ، فَقُلْتُ : وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ : الْعَقْلُ، وَفِكَائِكَ الْآسِيرِ، وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ، وَفِي مَوْضِعٍ أُخَرَ : وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ .

✽ حضرت ابو حنیفہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت علی رحمہ اللہ سے دریافت کیا: کیا آپ کے پاس قرآن کے علاوہ نبی اکرم ﷺ سے ملی ہوئی کوئی خاص چیز ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! اس ذات کی قسم! جس نے دانے کو چیرا ہے اور ہرجان کو پیدا کیا ہے صرف وہ فہم ہے جو اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کے بارے میں کسی بندے کو دیتا ہے یا ایک صحیفہ ہے میں نے دریافت کیا اس صحیفہ میں کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا: دیت کے احکام ہیں قیدی کو آزاد کرنے کا حکم ہے (یہ حکم ہے) کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: کسی کافر کے بدلے میں کسی مؤمن کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

1626 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي حُجَيْفَةَ، قَالَ : سَأَلْتُ عَلِيًّا : هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ : لَا، وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، إِلَّا أَنْ يُعْطِيَ اللَّهُ عَبْدًا فَهَمًّا فِي كِتَابِهِ، وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ، فَقُلْتُ : وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ : الْعَقْلُ، وَفِكَائِكَ الْآسِيرِ، وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ، وَفِي مَوْضِعٍ أُخَرَ : وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ .

حديث نمبر 1625:

طحاوی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفۃ بیروت لبنان

معانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المسند" عالم الکتاب بیروت مکتبۃ السنی قاہرہ مصر

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنوعہ مصر

دارمی امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد الرحمن "لسن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بیانی دارالحسن قاہرہ 1966ء

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

تروینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "لسن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالکتب بیروت 1998ء

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نسائی امام احمد بن شعیبہ "لسن من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن شعیبہ "لسن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء

مسلم امام ابو یوسف محمد بن علی بن شعیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول 1987ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار المجدیہ مصر

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الاتم" دارالمعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الاتم" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء



ابو حنیفہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کیا آپ کو نبی اکرم ﷺ سے ان کے علاوہ کوئی اور چیز ملی ہے۔ انہوں نے جواب دیا اس ذات کی قسم! جس کے دانے کو چیرا ہے۔ جان کو پیدا کیا ہے۔ صرف وہ فہم ہے جو کسی ہند کو دیا جاتا ہے یا وہ احکام ہیں جو صحیفے میں ہیں میں نے دریافت کیا وہ احکام کون سے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا دیت کے احکام ہیں قیدی کو آزاد کرنے کا حکم ہے اور یہ ہے کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

1627 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ، وَالْحَسَنِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ الْفَتْحِ: لَا يَقْتُلُ مُسْلِمٌ بَكَافِرٍ، فَقَالَ: هَذَا مُرْسَلٌ، قُلْتُ: نَعَمْ. طَاوُسٌ، مُجَاهِدٌ وَحَسَنٌ بَصْرِيُّ بَيَانُ كَرْتِهِ فِي نَبِيِّ أَكْرَمَ ﷺ فِي فَتْحِ مَكَّةَ كَيْ سَالَ بِاتِ ارْشَادِ فَرْمَانِي: كَيْ كَافِرٍ يَدْلُ فِي مِثْلِ كَيْ مَوْسَمٍ كَوَقْلٍ نَحْسُ كَيْ كَافِرٍ يَدْلُ.

راوی بیان کرتے ہیں کیا یہ مرسل ہے؟ تو میں نے جواب دیا: جی ہاں!

1628 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ ابْنَ شَاسٍ الْجُدَامِيَّ قَتَلَ رَجُلًا مِّنْ أَتْبَاطِ الشَّامِ، فَرَفَعَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ، فَكَلَّمَهُ الزُّبَيْرُ وَنَاسٌ مِّنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَهَوُّهُ عَنْ قَتْلِهِ، قَالَ فَجَعَلَ دِيْنَارٍ دِينَارٍ.

زہری بیان کرتے ہیں ابن شاس جذامی نامی ایک شخص نے شام کے ایک کسان کو قتل کر دیا یہ مقدمہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو انہوں نے قاتل کو قتل کرنے کا حکم دیا گیا۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور نبی اکرم ﷺ کے اصحاب نے اس بارے میں ان سے بات کی اور اس کے قتل سے انہیں روکا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس مقتول کی دیت ایک ہزار دینار مقرر کی۔

1629 - وَبِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: دِيَّةُ كُلِّ مَعَاهِدٍ فِي عَهْدِهِ أَلْفُ دِينَارٍ.

سعيد بن مسيب بیان کرتے ہیں ہر "ذمی" کی دیت ایک ہزار دینار ہوگی۔

اخرج الحديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثالث من كتاب جراح العمد، والي آخر السادس من كتاب الدييات والقصاص

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحديث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب جراح العمد میں نقل کی ہے اور باقی روایات کتاب الدييات والقصاص میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1628:

تبعی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

## باب التخيير في العقل والقود

### باب 13: قصاص اور دیت میں اختیار دینا

1630 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَغْبِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَأَهْلُهُ بَيْنَ خَيْرَتَيْنِ، إِنْ أَحْبَبُوا فَلَهُمُ الْعَقْلُ، وَإِنْ أَحْبَبُوا فَلَهُمُ الْقَوْدُ.

حضرت ابو شریح کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کا کوئی عزیز قتل ہو جائے تو اس کے پسماندگان کو دو میں سے ایک بات کا اختیار ہوگا اگر وہ چاہیں تو دیت لیں اور اگر چاہیں تو قصاص لیں۔

1631 - أَخْبَرَنَا الْيَقُوتُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ، أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ.

یہی روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

1632 - أَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيفَةَ بْنُ سَمَاءٍ بْنِ الْفَضْلِ الْيَمَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَغْبِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عَامَ الْفَتْحِ: مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ، إِنْ أَحَبَّ أَخَذَ الْعَقْلَ، وَإِنْ أَحَبَّ فَلَهُ الْقَوْدُ.

فَقَالَ أَبُو حَنِيفَةَ: فَقُلْتُ لَابْنِ أَبِي ذَنْبٍ: أَتَأْخُذُ بِهَذَا يَا أَبَا الْخَارِثِ؟ فَضَرَبَ صَدْرِي وَصَاحَ عَلَيَّ صِيَاحًا كَثِيرًا وَأَنَالَ مِنِّي، وَقَالَ: أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَقُولُ: تَأْخُذُ بِهِ نَعَمْ أَخْذُ بِهِ.

حدیث نمبر 1631:

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الحسينية مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (ترم الحدیث من فتح الباری)

مشافوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

بخاری امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار احیاء التراث العربی بیروت 1998ء

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

اسحاقی امام ابو یوسف یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار محمدیہ مصر

دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبة المتنبی قاہرہ مصر

تبعی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



وَذَلِكَ الْقَرَضُ عَلَيَّ وَعَلَى مَنْ سَمِعَهُ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اخْتَارَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّاسِ فَبَدَأَهُمْ بِهِ وَعَلَى يَدَيْهِ اخْتَارَ لَهُمْ مَا اخْتَارَ لَهُ عَلَى لِسَانِهِ، فَعَلَى الْخَلْقِ أَنْ يَتَّبِعُوهُ طَائِعِينَ أَوْ دَائِرِينَ، لَا مَخْرَجَ لِمُسْلِمٍ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: وَمَا سَكَتَ عَنِّي حَتَّى تَمْنَيْتُ أَنْ يَسْكُتَ

حضرت ابو شریح کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا تھا۔

”جن لوگوں کا کوئی شخص قتل ہو جائے انہیں دو میں سے ایک بات کا اختیار ہوگا وہ چاہیں تو دیت وصول کر لیں اور اگر چاہیں تو انہیں قصاص لینے کا اختیار ہے۔“

ابو حنیفہ بن سہاک بن فضل بیان کرتے ہیں میں نے ابن ابی ذئب سے پوچھا: کیا آپ اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں اے ابوالہارث! تو انہوں نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور بلند آواز میں مجھ پر غصے ہوئے فرمایا: میں تمہیں نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے حدیث سنارہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو کہ تم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہو؟ ہاں! میں اس کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں اور میرے اوپر یہ بات لازم ہے اور ہر اس شخص پر لازم ہے جس نے اسے سنا ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو تمام لوگوں میں اختیار کیا۔ پھر انہیں حضرت محمد ﷺ کے ذریعے ہدایت عطا کی اور ان لوگوں کے لئے اسی چیز کو اختیار کیا جو نبی اکرم ﷺ کی ربانی بیان کیا ہے اس لئے مخلوق پر یہ بات لازم ہے کہ وہ فرمانبرداری کرتے ہوئے اس کی پیروی کریں۔ کسی بھی مسلمان کے لئے اس حوالے سے کوئی گنجائش نہیں ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں وہ خاموش نہیں ہوئے یہاں تک کہ میں نے آرزو کی کہ اب وہ خاموش ہو جائیں۔

1633 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فَدْلٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذئبٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْكَعْبِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسَ، فَلَا يَحِلُّ لِمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ دَمًا وَلَا يُعْصِدَ بِهَا شَجَرًا، فَإِنْ ارْتَحَصَ أَحَدٌ، فَقَالَ: أُحِلَّتْ لِرَسُولِ اللَّهِ، فَإِنَّ اللَّهَ أَحَلَّهَا لِي وَلَمْ يُحَلِّهَا لِلنَّاسِ، وَلَئِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ كَحُرْمَتِهَا

حدیث نمبر 1633۔

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعہ المصمعیہ مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیثاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد الجلیل مطبوعہ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعب ابناؤ ووطی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

31/4

104

1354

4504

809

484/22

4791

9/6

24/7

بِالْأَكْسِ ثُمَّ أَنْتُمْ يَا خُرَاعَةُ، قَدْ قَتَلْتُمْ هَذَا الْقَتِيلَ مِنْ هَذِيلٍ، وَأَنَا وَاللَّهِ عَاقِلُهُ، فَمَنْ قَتَلَ بَعْدَهُ قَتِيلًا فَأَهْلُهُ بَيْنَ خَيْرَتَيْنِ: إِنْ أَحْبَبُوا قَتَلُوا، وَإِنْ أَحْبَبُوا أَخَذُوا الْعَقْلَ.

حضرت ابو شریح کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے ”مکہ“ کو حرم قرار دیا ہے اسے لوگوں نے حرم قرار نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے کسی بھی شخص کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ یہاں خون بہائے یا وہ یہاں کسی درخت کو کاٹ دے۔ اگر کوئی شخص رخصت حاصل کرنے کی کوشش کرے اور یہ کہے:

یہ نبی اکرم ﷺ کے لئے حلال قرار دیا گیا تھا تو بے شک اللہ تعالیٰ نے اسے میرے لئے حلال قرار دیا ہے۔ لوگوں نے اسے حلال قرار نہیں دیا۔ میرے لئے بھی اسے دن کے ایک مخصوص حصے کے لئے قرار دیا گیا تو یہ اب اسی طرح قابل احترام ہے جیسے گزشتہ

کل تھا۔ پھر اے ”خُرَاعہ“ قبیلہ والو! تم نے ”ہذیل“ قبیلہ کے اس شخص کو قتل کیا تھا اللہ کی قسم! میں اس کی دیت دوں گا۔ اس کے بعد جو شخص کسی قتل کر دے تو مقتول کے ورثاء کو ”دو“ میں سے ایک کا اختیار ہوگا۔ وہ چاہیں تو اسے جواب میں قتل کر دیں اور اگر وہ چاہیں تو دیت وصول کر لیں۔

1634 - أَخْبَرَنَا مَعَاذُ بْنُ مُوسَى، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ مَقَاتِلِ بْنِ حَبَّانٍ، قَالَ مَقَاتِلٌ: أَخَذْتُ هَذَا

التَّفْسِيرَ عَنْ نَفَرٍ حَفِظَ مَعَاذَ قَتْلِهِمْ مُجَاهِدًا وَالْحَسَنَ وَالضُّحَّاكَ بْنِ مَرْجَمٍ فِي قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: ”فَمَنْ عُفِيَ

لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبَعَ بِالْمَعْرُوفِ“ الْآيَةِ، قَالَ: كَانَ كَتَبَ عَلَى أَهْلِ التَّوْرَةِ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَنْ يَقَادَ

بِهَا وَلَا يُعْفَى عَنْهُ وَلَا يَقْبَلُ مِنَ الدِّيَةِ وَفُرِضَ عَلَى أَهْلِ الْإِنْجِيلِ أَنْ يُعْفَى عَنْهُ وَلَا يَقْتُلَ وَرُحِصَ لِأَمَةِ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شَاءَ قَتَلَ وَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الدِّيَةَ وَإِنْ شَاءَ عَفَى وَذَلِكَ قَوْلُهُ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ

وَرَحْمَةٌ يَقُولُ الدِّيَةُ تَخْفِيفٌ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى إِذْ جَعَلَ الدِّيَةَ وَلَا يَقْتُلُ ثُمَّ قَالَ ”فَمَنْ اغْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ

أَلِيمٌ“ وَقَالَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ”وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ“ يَنْتَهَى بِهَا بَعْضُكُمْ عَنْ

بَعْضٍ مَخَافَةَ أَنْ يَقْتَلَ.

مقاتل بیان کرتے ہیں میں نے علم تفسیر اس فن کے ماہرین سے سیکھا ہے جن میں مجاہد ہیں، حسن بصری ہیں، ضحاک

مقاتل بیان کرتے ہیں میں نے علم تفسیر اس فن کے ماہرین سے سیکھا ہے جن میں مجاہد ہیں، حسن بصری ہیں، ضحاک

مقاتل بیان کرتے ہیں میں نے علم تفسیر اس فن کے ماہرین سے سیکھا ہے جن میں مجاہد ہیں، حسن بصری ہیں، ضحاک

مقاتل بیان کرتے ہیں میں نے علم تفسیر اس فن کے ماہرین سے سیکھا ہے جن میں مجاہد ہیں، حسن بصری ہیں، ضحاک

مقاتل بیان کرتے ہیں میں نے علم تفسیر اس فن کے ماہرین سے سیکھا ہے جن میں مجاہد ہیں، حسن بصری ہیں، ضحاک

مقاتل بیان کرتے ہیں میں نے علم تفسیر اس فن کے ماہرین سے سیکھا ہے جن میں مجاہد ہیں، حسن بصری ہیں، ضحاک

مقاتل بیان کرتے ہیں میں نے علم تفسیر اس فن کے ماہرین سے سیکھا ہے جن میں مجاہد ہیں، حسن بصری ہیں، ضحاک

مقاتل بیان کرتے ہیں میں نے علم تفسیر اس فن کے ماہرین سے سیکھا ہے جن میں مجاہد ہیں، حسن بصری ہیں، ضحاک

مقاتل بیان کرتے ہیں میں نے علم تفسیر اس فن کے ماہرین سے سیکھا ہے جن میں مجاہد ہیں، حسن بصری ہیں، ضحاک

مقاتل بیان کرتے ہیں میں نے علم تفسیر اس فن کے ماہرین سے سیکھا ہے جن میں مجاہد ہیں، حسن بصری ہیں، ضحاک

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

18450

2762

2298

36/8

6983

6019

86/3

9/6

منعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

نسائی امام احمد بن حنبل ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن حنبل ”السنن الکبری“ تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

حمکی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

دار قطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ المنشی قاہرہ مصر

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان



بن حزام ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں ہے۔

”اور جس شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دیا جائے وہ مناسب طریقے سے پیروی کریں۔“

وہ فرماتے ہیں: اہل تورات پر یہ بات لازم تھی جو شخص ناحق طور پر کسی کو قتل کر دے اسے قصاص میں قتل کر دیا جائے گا اسے معاف نہیں کیا جاسکتا اور اس سے دیت قبول نہیں کی جاسکتی۔ اہل انجیل پر یہ بات لازم کی گئی کہ ایسے شخص کو معاف کر دیا جائے گا اسے قتل نہیں کیا جاسکتا جبکہ نبی اکرم ﷺ کو یہ رخصت دی گئی کہ وہ (مقتول کا وارث) اگر چاہے تو قتل کر دے اور اگر چاہے تو ریت وصول کر لے اور اگر چاہے تو معاف کر دے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے۔

”یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ملنے والی تخفیف ہے اور رحمت ہے۔“

وہ یہ فرماتے ہیں: دیت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی تخفیف ہے کیونکہ جب اس نے دیت کو مقرر کر دیا تو اب قتل نہیں کیا جاسکتا۔ اس نے یہ ارشاد فرمایا:

”اور جو شخص اس کے بعد حد سے تجاوز کرے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔“

اس نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔

”تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے۔“

یعنی اس طرح تم ایک دوسرے کو قتل کرنے سے باز رہو گے۔ اس اندیشے کے تحت کہ تمہیں بھی قتل کر دیا جائے گا۔

1635 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَقُولُ: كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ الْقِصَاصُ وَلَمْ تَكُنْ فِيهِمُ الدِّيَّةُ فَقَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِهَٰذِهِ الْأُمَّةِ: «كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْحَرْبُ بِالْحَرْبِ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأَنْثَى بِالْأُنْثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبِعْ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدِّاءُ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ» مِمَّا كُتِبَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ «فَمَنْ اعْتَدَى بِعَدْوٍ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ»

مجاہد بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: بنی اسرائیل میں قصاص کا حکم تھا ان میں دیت کا حکم نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ نے اس امت کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا۔

”مقتولین کے بارے میں تم پر قصاص لازم کیا گیا ہے۔ آزاد شخص کو آزاد کے بدلے میں غلام شخص کو غلام کے بدلے میں عورت کو عورت کے بدلے میں اور جس شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی مل جائے تو وہ مناسب طریقے سے اس کی پیروی کرے اور اسے احسان کے ساتھ ادائیگی کرے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ملنے والی تخفیف اور رحمت ہے۔ (یعنی اس چیز کے مقابلے میں تخفیف ہے جو تم سے پہلے لوگوں پر لازم کی گئی تھی)۔“

تو جو شخص اس کے بعد حد سے تجاوز کرے تو اسے دردناک عذاب ہوگا۔

اخرج الحديثين من كتاب الديات والقصاص والثالث من كتاب الرسالة والي آخر السادس من

كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الديات وقصاص میں نقل کی ہے جبکہ تیسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے اس کے بعد چھٹی روایات تک کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں۔

## باب ما في قتل العمد وعمد الخطأ

### باب 14: قتل عمد اور عمد خطا کا حکم

1636 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، أَوْ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ اغْتَبَطَ مُؤْمِنًا بِقَتْلِ فَهُوَ قَوْدٌ يَدُهُ، إِلَّا أَنْ يُرْضَى وَلِيُّ الْمَقْتُولِ، لَمْ يَحَالْ دُونَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَغَضَبُهُ، لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ».

ابن ابی لیلی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ظلم کے طور پر کسی مومن کو قتل کر دے تو اس کے درمیان کو قصاص کا اختیار ہوگا البتہ اگر مقتول کا ولی راضی ہو جائے تو وہ دیت بھی لے سکتا ہے اور جو شخص اس کے علاوہ پر حائل ہو جائے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوگی اور غضب ہوگا اور اس شخص کی کوئی نقل عبادت قبول نہیں ہوگی۔

1637 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ نِسْر 1636:

معانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

نسخی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1637:

معانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

میدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الحسينية مصر

بہقانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ 1987ء

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1719

26/8

4/6

12/7

17212

702

6727

11/2

4549

2628

24/8

7002

5675

105/3

8/6

12/7



عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا إِنْ فِي قَتْلِ الْعَمْدِ وَالْخَطَا بِالسَّوِطِ أَوْ الْعِصِيِّ مِنْهُنَّ إِلَّا بِمُغْلَظَةٍ مِنْهَا أَوْ بِعَوْنِ خَلِيفَةٍ فِي بَطُونِهَا أَوْ لَا دُهَا

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قتل عمد میں یا سوطی یا عصا کے ذریعے قتل نہیں۔ اس میں سوا دونوں کی دیت ہوگی جن میں سے چالیس خلفہ ہوں گے۔ جن کے پیٹ میں ان کے بچے ہوں گے۔

1638 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِي مِثْلَهُ.

✽ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1639 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّةٍ فِي رِمْيًا تَكُونُ بَيْنَهُمْ بِحِجَارَةٍ أَوْ جَلْدٍ بِالسَّوِطِ أَوْ ضَرْبٍ بِعَصَا فَهُوَ خَطَا، عَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَا، وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوْدٌ يَدُهُ، فَمَنْ حَالَ دُونَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَغَضَبُهُ، لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ.

✽ طاووس بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو پتھر کوڑے عصا کے ذریعے مار کر قتل کیا جائے (اور اس کے قاتل کا پتہ نہ چلے لوگوں کے درمیان) اس کی لاش ملے تو قتل خطا ہوگا اور اس کی دیت قتل خطا کی دیت ہوگی اور حدیث نمبر 1638۔

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء، 172/3

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة الميمنية، مصر، 410/3

نسائی، امام احمد بن شعیب، المجتبی من السنن، دار الحدیث قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء، 41/8

نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان ہنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء، 699/7

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح مشکل الآثار، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت، لبنان، 1987ء، 494/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ بیروت، لبنان، 8/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 21/7

حدیث نمبر 1639۔

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء، 172/0

بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، السنن، دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان، 454/0

نسائی، امام احمد بن شعیب، المجتبی من السنن، دار الحدیث قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء، 39/8

نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان ہنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء، 699/2

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح مشکل الآثار، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت، لبنان، 1987ء، 490/0

دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر، 93/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ بیروت، لبنان، 330/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 160/9

جس شخص کو عمد قتل کیا جائے تو اس کے قصاص کا اختیار ہوگا اور جو شخص اس کے علاوہ کچھ کرنا چاہے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور اس کا غضب ہوگا۔ اس شخص کی فرض یا قتل عبادت قبول نہیں ہوگی۔

1640 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا إِنْ فِي قَتْلِ الْعَمْدِ وَالْخَطَا بِالسَّوِطِ وَالْعَصَا مِنْهُنَّ إِلَّا بِمُغْلَظَةٍ مِنْهَا أَوْ بِعَوْنِ خَلِيفَةٍ فِي بَطُونِهَا أَوْ لَا دُهَا.

✽ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: وہ قتل عمد خطا جو سوطی یا عصا کے ذریعے ہو اس میں سوا اونٹ دیت کے طور پر دیئے جائیں گے جن میں سے چالیس خلفہ ہوں گے۔ جن کے بچے ان کے پیٹ میں ہوں گے۔

✽ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: وہ قتل عمد خطا جو سوطی یا عصا کے ذریعے ہو اس میں سوا اونٹ دیت کے طور پر دیئے جائیں گے جن میں سے چالیس خلفہ ہوں گے۔ جن کے بچے ان کے پیٹ میں ہوں گے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب جراح العمد، والرابع والخامس من كتاب الديات والقصاص، امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کو جراح العمد میں نقل کیا ہے جبکہ چوتھی اور پانچویں روایت کو کتاب الديات والقصاص میں نقل کیا ہے۔

## باب في قتل الخطاء في الحزب

### باب 15: جنگ کے دوران قتل خطا

1641 - أَخْبَرَنَا مُطَرِّفٌ، عَنْ مُعَمَّرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ أَبُو حَذِيفَةَ بْنُ الْيَمَانِ شَيْخًا كَبِيرًا، فَرَفَعَ فِي الْأَطْلَامِ مَعَ النِّسَاءِ يَوْمَ أُحُدٍ، فَخَرَجَ يَتَعَرَّضُ لِلشَّهَادَةِ، فَجَاءَ مِنْ نَاحِيَةِ الْمُشْرِكِينَ فَأَبْتَدَرَهُ الْمُسْلِمُونَ فَشَقُّوهُ بِأَسْيَافِهِمْ، وَحَذِيفَةُ يَقُولُ: أَبِي أَبِي، فَلَا يَسْمَعُونَهُ مِنْ شُغْلِ الْحَرْبِ حَتَّى قَتَلُوهُ، فَقَالَ حَذِيفَةُ: يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ بِدَيْتِهِ.

✽ عروہ بیان کرتے ہیں: حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے مالک عمر رسیدہ آدمی تھے۔ "غزوہ اُحُد" کے موقع پر انہیں فائزین کے ساتھ بلند مکانات میں رکھا گیا تو وہ شہادت حاصل کرنے کے لئے وہاں سے نکلے۔ وہ مشرکین کی سمت سے آئے تھے۔ ان لئے مسلمانوں نے ان پر حملہ کیا اور کواروں کے ذریعے انہیں شہید کر دیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے رہے: یہ میرے والد ہیں یہ میرے والد ہیں! لیکن جنگ کی شدت کی وجہ سے لوگوں نے یہ بات نہیں سنی اور انہیں قتل کر دیا: تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ کہا: اللہ تعالیٰ تم لوگوں کی مغفرت کرے وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

✽ عروہ بیان کرتے ہیں: حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے مالک عمر رسیدہ آدمی تھے۔ "غزوہ اُحُد" کے موقع پر انہیں فائزین کے ساتھ بلند مکانات میں رکھا گیا تو وہ شہادت حاصل کرنے کے لئے وہاں سے نکلے۔ وہ مشرکین کی سمت سے آئے تھے۔ ان لئے مسلمانوں نے ان پر حملہ کیا اور کواروں کے ذریعے انہیں شہید کر دیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے رہے: یہ میرے والد ہیں یہ میرے والد ہیں! لیکن جنگ کی شدت کی وجہ سے لوگوں نے یہ بات نہیں سنی اور انہیں قتل کر دیا: تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ کہا: اللہ تعالیٰ تم لوگوں کی مغفرت کرے وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

حدیث نمبر 1641۔

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء، 107/24

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ بیروت، لبنان، 202/1

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 93/9



(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے ان کی دیت کا فیصلہ دیا تھا۔

1642 - أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: لَجَأَ قَوْمٌ إِلَى جُعْفَةَ قَلَمًا عَشِيْمُ الْمُسْلِمُونَ اسْتَعَصَمُوا بِالسُّجُودِ فَقَتَلُوا بَعْضَهُمْ فَبَلَغَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَعْطُوهُمْ نِصْفَ الْعَقْلِ لِصَلَاتِهِمْ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنِّي بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ قَالَ لَا تَرَى نَارَ أَهْمًا .

قیس بن ابی حازم بیان کرتے ہیں، کچھ لوگ ”شعْم“ قبیلہ کی طرف گئے۔ جب مسلمان ان پر غالب آنے لگے تو وہ جدے کی حالت میں چلے گئے اور بچنے کی کوشش کی۔ مسلمانوں نے ان میں سے بعض افراد کو قتل کر دیا۔ جب اس بات کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے ارشاد فرمایا: ان کے نماز پڑھنے کی وجہ سے تم انہیں نصف دیت ادا کرو۔ پھر آپ نے اس موقع پر یہ ارشاد فرمایا: میں ہر اس مسلمان سے بری ذمہ ہوں جو مشرکین کے ساتھ ہو۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کیوں! آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے ان دونوں کی آگ نہیں دیکھی۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

## باب دية النفس

### باب 16: جان کی دیت

1643 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ فِي الْكِتَابِ

حدیث نمبر 1642

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
ترمذی امام ابویوسف بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب ”المتحلی من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
نسائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1643

آجی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب ”المتحلی من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

الَّذِي تَكْبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَمْرٍو بِنِ حَزْمٍ: فِي النَّفْسِ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ .

حضرت عبد اللہ بن ابوبکر رحمہ اللہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے جو تحریر حضرت عمرو بن حزم رحمہ اللہ کو بھیجی تھی۔ اس میں یہ تحریر تھا: ”جان“ کی دیت ایک سواونٹ ہو گئے۔

1644 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فِي الدِّيَاتِ فِي كِتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَمْرٍو بِنِ حَزْمٍ: فِي النَّفْسِ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ: فِي شَكِّ انْتَمٍ مِنْ أَنَّهُ كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَا .

حضرت عبد اللہ بن ابوبکر رحمہ اللہ دیت کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کے حضرت عمرو بن حزم رحمہ اللہ کو لکھے ہوئے خط کے بارے میں فرماتے ہیں: ”جان“ کی دیت ایک سواونٹ ہونے کا حکم تھا۔

ابن جریج کہتے ہیں: میں نے حضرت عبد اللہ بن ابوبکر رحمہ اللہ سے دریافت کیا کیا آپ کو اس بارے میں کوئی شک ہے؟ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لازم کردہ حکم ہے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔

1645 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، يَعْنِي بِذَلِكَ .

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب جراح الخطا، وهوى أول ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب جراح خطا میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں۔

## باب تقويم ابل الدية

### باب 17: دیت کے اونٹوں کی قیمت لگانا

1646 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر 1644

نسائی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1646

نسائی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن عظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شیخانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المصنعية مصر  
نسائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
ترمذی امام محمد بن یزید ابی ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء  
نسائی امام احمد بن شعیب ”المتحلی من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء



وَسَلَّمَ يَقُومُ الْإِبِلَ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعِينَ دِينَارٍ أَوْ عَدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ ، يَفْسِمُهَا عَلَى اثْنَانِ الْإِبِلَ ، فَإِذَا عُلِّقَ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا ، وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى الثَّمَنَ مَا كَانَ .

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے شہر والوں کے لئے اونٹوں کی قیمت مقرر کی تھی۔ چار سو دینار ہوتی یا اس کے برابر چاندی ہوتی۔ آپ نے اسے اونٹوں کے آٹھ حصوں پر تقسیم کیا تھا۔ اگر وہ زیادہ ہوتی تو آپ اس کی قیمت میں اضافہ کر دیتے اگر وہ کم ہوتی تو آپ اس کی قیمت میں اتنی ہی کمی کر دیتے۔ جو ہستی والوں کے لئے تھی۔ خواہ اس کی قیمت جو مرضی ہوتی تھی۔

1647- أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عُثَيْدِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ وَعَطَاءٍ قَالُوا : أَدْرَكْنَا النَّاسَ عَلَى أَنَّ دِيَّةَ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِئَةٌ مِنَ الْإِبِلِ ، فَقَوْمٌ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تِلْكَ الدِّيَّةَ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَلْفَ دِينَارٍ وَاثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَدِيَّةُ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ إِذَا كَانَتْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى خَمْسَ مِئَةِ دِينَارٍ أَوْ سِتَّةَ أَلْفٍ دِرْهَمٍ فَإِذَا كَانَ الَّذِي أَصَابَهَا مِنَ الْأَعْرَابِ قَدِ ابْتِهَا خَمْسُونَ مِنَ الْإِبِلِ وَدِيَّةُ الْأَعْرَابِيِّ إِذَا أَصَابَهَا الْأَعْرَابِيُّ خَمْسُونَ مِنَ الْإِبِلِ يُكَلِّفُ الْأَعْرَابِيُّ الذَّهَبَ وَلَا الْوَرِقَ

مکحول اور عطاء بیان کرتے ہیں ہم نے لوگوں کو اس بات پر پایا ہے: مسلمان شخص کی دیت نبی اکرم ﷺ کے حکم کے مطابق ایک سواونٹ ہوگی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شہر میں رہنے والوں کے لئے اس دیت کی قیمت لگوائی تو وہ ایک ہزار دینار تھی۔ یا بارہ سو درہم تھی اور آزاد مسلمان عورت کی دیت اگر وہ شہر میں رہتی ہے تو وہ پانچ سو دینار ہوگی یا چھ سو درہم ہوگی اور اگر اس کا تعلق دیہات سے ہو تو اس کی دیت پچاس اونٹ ہوگی اور دیہاتی عورت کی دیت اگر کسی دیہاتی شخص نے اسے قتل کیا ہو تو اس کی دیت پچاس اونٹ ہوگی کیونکہ دیہاتی شخص سونے یا چاندی کی ادائیگی کا پابند نہیں ہوگا۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح الخطأ .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب جراح خطا میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1646:

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1647:

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

## باب دية الجنين

### باب 18: پیٹ میں موجود بچے کی دیت

1648- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي جَنَيْنٍ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لُحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةِ عَبْدِ أُمَيَّةَ ، ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ أَلْسَى قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تَوَقَّيْتُ ، فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِنَيْبِهَا وَزَوْجِهَا وَالْعَقْلَ عَلَى عَصِيَّتِهَا .

ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: آپ نے بنی لحيان سے تعلق رکھنے والی ایک عورت کے پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا۔ جو مردہ پیدا ہوا تھا کہ اس میں ایک نلام یا ایک کثیر کو تاوان کے طور پر ادا کیا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں جس عورت کے خلاف تاوان کی ادائیگی کا فیصلہ کیا گیا تھا وہ فوت ہوگئی تو نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا: اس کی وراثت اس کے دونوں بیٹوں اور شوہر کو ملے گی اور تاوان کی ادائیگی اس کے خاندان والوں پر ہوگی۔

1649- قَالَ الشَّافِعِيُّ فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ : مَا أَخْبَرَنَا بِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْجَنَيْنِ عَلَى الْعَاقِلَةِ؟ قِيلَ : أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ ، قَالَ الرَّبِيعُ : وَهُوَ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنِ ابْنِ

حدیث نمبر 1648:

اکمی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطأ" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطأ امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 675  
اکمی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطأ" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشر عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2478  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ابوبکر "المعجم الکبیر" تحقیق: احمد عبد الجبار مطبوعۃ الزہراء الحدیث مؤسسه عراق (طبع ثانی) 10338  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 27268  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 2758  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: وتر قیوم بن عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 16181  
ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشر عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1410  
بخاری امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 457  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 47/8  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 4012  
نسائی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 4917  
کوئی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبوعۃ الانوار الحمدیہ مصر 205/3  
نسائی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 6026  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 193/1  
نسائی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 250/7



الْمُسَيَّب، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

✽ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں اگر کوئی شخص یہ کہے: اس خبر کی کیا حیثیت ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے (پیٹ میں موجود) بچے کے تاوان کی ادائیگی خاندان کے ذمے کی تھی؟ تو اسے جواب دیا جائے گا ایک ثقہ راوی نے یہ بات بیان کی ہے۔

ربیع کہتے ہیں یہ یحییٰ بن حسان ہیں۔ یہ روایت لیث بن سعد کے حوالے سے ابن شہاب کے حوالے سے، ابن مسیب کے حوالے سے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1650 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنِينِ يُقْتَلُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدًا أَوْ وَلِيدَةً، فَقَالَ الَّذِي قَضَى عَلَيْهِ: كَيْفَ أَغْرَمَ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهْلَ، وَمِثْلُ ذَلِكَ يُطْلَقُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُفَّانِ

✽ ابن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا جسے اس کی ماں کے پیٹ میں ہی قتل کر دیا گیا کہ اس کا تاوان ایک غلام یا ایک کنیز ہوگی تو جس کے خلاف فیصلہ دیا گیا اس نے یہ کہا میں اس کا تاوان کیسے ادا کروں؟ جس نے کچھ بیان نہیں، کچھ کھایا نہیں، نہ وہ بولا اور نہ ہی چلا کر رویا۔ اس طرح کا قتل رایگاں جاتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کانہوں کا بھائی ہے۔

1651 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ طَاوُسٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَذْكَرُ اللَّهَ أَمْرًا سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ شَيْئًا، فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ، فَقَالَ: كُنْتُ بَيْنَ جَارَتَيْنِ لِي، فَضَرَبْتُ أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَأَلْقَتْ جَنِينًا مَيِّتًا، فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنْ كَذَبْنَا أَنْ نَقْضَى فِي مِثْلِ هَذَا بَرَأَيْنَا.

حدیث نمبر 1651:

- 457 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج، "المباح الصحیح"، تحقیق وترقیم غوث اہلباقی، دارالحدیث قاہرہ، مصر
- 47/8 نسائی امام احمد بن شعیب، "المسنن"، دارالحدیث قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
- 7020 نسائی امام احمد بن شعیب، "المسنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بزداری، سید کروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
- 715/8 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "المسنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 1834 صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء
- 6030 ترمذی امام ابوبکر محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 575/3 نیشاپوری امام ابوعبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
- 11/3 دارقطنی امام علی بن عمر، "المسنن"، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 107/6 شافعی امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ بیروت، لبنان
- 264/7 شافعی امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء، طبع اول 2001ء

✽ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس شخص کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں کوئی حکم سنا ہو؟ تو حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور بولے: میری دو بیویاں تھیں ان میں سے ایک نے دوسری کو لکڑی کے ذریعے مارا تو دوسری نے مردہ بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے بارے میں تاوان کا فیصلہ دیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم اس بارے میں (حدیث کا حکم) نہ سنتے اور اپنی رائے کے مطابق فیصلہ دیتے تو مختلف فیصلہ دیتے۔

1652 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ طَاوُسٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَذْكَرُ اللَّهَ أَمْرًا سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ شَيْئًا، فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ، فَقَالَ: كُنْتُ بَيْنَ جَارَتَيْنِ لِي - يَعْنِي بَيْنَ ضَرْبَتَيْنِ - فَضَرَبْتُ أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَأَلْقَتْ جَنِينًا مَيِّتًا، فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَوْ لَمْ نَسْمَعْ هَذَا لَقَضَيْنَا فِيهِ بِغَيْرِ هَذَا.

✽ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں اس شخص کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں کوئی حکم سنا ہو تو حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور بولے: میں دو خواتین کے درمیان تھا یعنی دوستوں کے درمیان تھا تو ایک نے دوسری کو لکڑی کے ذریعے مارا تو دوسری نے مردہ بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس بارے میں تاوان کا فیصلہ دیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم نے اس بارے میں یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو اس سے مختلف فیصلہ دیتے۔

اخراج الاول من كتاب جراح العمد، والثاني من كتاب الديات والقصاص، والثالث والرابع من كتاب جراح الخطاء، والخامس من كتاب الرسالة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا؟ جبکہ دوسری روایت کو کتاب الديات والقصاص میں نقل کیا ہے تیسری اور چوتھی روایت کو کتاب جراح خطا میں نقل کیا ہے اور پانچویں روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے۔

## باب جراح العمد

### باب 19: غلام کا زخم

1653 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: عَقَلَ الْعَبْدُ فِي تَمَنِيهِ.

حدیث نمبر 1652:

- 18339 صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء
- حدیث نمبر 1653:
- 27194 کوئی امام ابوبکر عبد اللہ محمد بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 104/8 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "المسنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 104/6 شافعی امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ بیروت، لبنان
- 254/7 شافعی امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء، طبع اول 2001ء



✱✱ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غلام کی دیت اس کی قیمت ہوگی۔

1654 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ:

عَقْلُ الْعَبْدِ فِي ثَمَنِهِ كَجِرَاحِ الْحَرِّ فِي دِينِهِ

وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ رَجُلًا سَوَاهُ يَقُولُونَ يَقَوْمٌ سِلْعَةً.

✱✱ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: غلام کی دیت اس کی قیمت کے مطابق ہوگی۔ جیسا کہ آزاد شخص کا دھم اس کی دیت

کے حساب سے ہوتا ہے۔

ابن شہاب کہتے ہیں ان کے علاوہ دیگر تمام حضرات یہ کہتے ہیں: کچھ سامان کی قیمت لگائی جائے گی۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيد والذبائح .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الصيد والذبائح میں نقل کیا ہے۔

## باب دية الذمي والمجوسي

### باب 20: ذمی شخص اور مجوسی شخص کی دیت کا بیان

1655 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: أَرْسَلْنَا إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ نَسْأَلُهُ عَنْ

دِيَةِ الْمُعَاهِدِ فَقَالَ: قَطْنِي فِيهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَرْبَعَةِ آلَافٍ قَالَ فَقُلْنَا فَمَنْ قَتَلَهُ قَالَ فَحَصَبَنَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هُمُ الَّذِينَ سَأَلُوهُ أَخْبَرَا.

✱✱ صدقہ بن یسار بیان کرتے ہیں: ہم نے سعید بن مسیب کی طرف (ایک شخص کو) بھیجا تا کہ ان سے ذمی کی دیت

کے بارے میں دریافت کریں تو انہوں نے بتایا: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ سنایا تھا۔

راوی کہتے ہیں: ہم نے کہا: اس کو قتل کون کرے گا؟ راوی کہتے ہیں: تو انہوں نے ہمیں کنکریاں ماریں۔

حدیث نمبر 1654:

صنعاني 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن همام' المصنف، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء

کوئی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

تکلیفی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام'، تحقيق: رفعت فوزی دار الوقاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1655:

کوئی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام'، تحقيق: رفعت فوزی دار الوقاء، طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے بعد میں بھی اس بارے میں دریافت کیا تھا۔

1656 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: أَرْسَلْنَا إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ نَسْأَلُهُ عَنْ

دِيَةِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ فَقَالَ سَعِيدٌ قَطْنِي فِيهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَرْبَعَةِ آلَافٍ

✱✱ صدقہ بن یسار بیان کرتے ہیں: ہم نے سعید بن مسیب کے پاس ایک شخص کو بھیجا تا کہ ان سے یہودی یا عیسائی کی

دیت کے بارے میں دریافت کریں تو سعید نے فرمایا: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ دیا تھا۔

1657 - أَخْبَرَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ

قَطْنِي فِي الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَفِي الْمَجُوسِيِّ بِخَمَانٍ مِائَةٍ.

✱✱ سعید بن مسیب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے یہودی اور عیسائی کے

بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ دیا تھا اور مجوسی کے بارے میں "آٹھ سو" کا فیصلہ دیا تھا۔

اخرج الاول من كتاب الديات والقصاص، والثاني والثالث من كتاب السير على سير الواقدي وهما

اخر ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب الديات والقصاص میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب السير علی سیر

واقدی میں نقل کیا ہے اور یہ دونوں اس میں موجود آخری روایات ہیں۔

## باب دية الاعضاء

### باب 21: اعضاء کی دیت کا بیان

1658 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ

حدیث نمبر 1657:

صنعاني 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن همام' المصنف، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء

کوئی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

طبرانی 'امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' المعجم الکبیر، تحقيق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحمدية، موصل عراق (طبع ثانی)

موسلی 'امام ابو یحییٰ احمد بن علی بن قتی' المسند، تحقيق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

حدیث نمبر 1658:

صنعاني 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن همام' المصنف، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء

داری 'امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن' السنن، تحقيق: عبد اللہ ہاشم یحیانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء

دار قطنی 'امام علی بن عمر' السنن، مكتبة المنهج، قاہرہ مصر

نیشاپوری 'امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم' المسند، مكتبة المطوعات الاسلاميه، حلب، طبع بیروت

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام'، تحقيق: رفعت فوزی دار الوقاء، طبع اول 2001ء



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَمْرُؤُا بَنِي حَزْمٍ : وَفِي الْأَثْفِ إِذَا أُوعِيَ جَدْعًا مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ ، وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثَلَاثُ النَّفْسِ ، وَفِي الْجَائِفَةِ مِثْلُهَا ، وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ ، وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ ، وَفِي الرَّجْلِ خَمْسُونَ ، وَفِي كُلِّ أَصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ ، وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ ، وَفِي الْمَوْضِعَةِ خَمْسٌ

✽ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو جب خط لکھا تھا تو اس میں یہ تحریر تھا۔

”اگر ناک کو جوڑ سے کاٹ دیا جائے تو اس میں ایک سواونٹ دیئے جائیں گے اور ”مامومہ“ زخم میں جان کی دیت کا ایک تہائی حصہ ہوگا اور جائفہ زخم میں بھی اتنا ہی ہوگا۔ آنکھ میں پچاس اونٹ ہو گئے، ہاتھ میں بھی پچاس اونٹ ہو گئے، پاؤں میں بھی پچاس اونٹ ہو گئے۔ ہر ایک انگلی میں دس اونٹ ہو گئے، دانت میں پانچ اونٹ ہو گئے اور موضعہ زخم میں پانچ اونٹ ہو گئے۔“

1659 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَمْرُؤُا بَنِي حَزْمٍ : وَفِي كُلِّ أَصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ .

✽ ابوبکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو جو خط لکھا تھا اس میں یہ تحریر تھا۔

”ان میں (یعنی ہاتھ، پاؤں میں) ہر ایک انگلی کی دیت دس اونٹ ہوگی۔“

1660 - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ .

✽ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انگلیوں کی دیت دس اونٹ ہیں۔

1661 - أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ .

✽ حضرت ابوعبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انگلیوں کی دیت دس اونٹ ہیں۔

1662 - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ .

✽ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انگلیوں کی دیت دس اونٹ ہیں۔

1663 - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ .

✽ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انگلیوں کی دیت دس اونٹ ہیں۔

1664 - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ .

✽ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انگلیوں کی دیت دس اونٹ ہیں۔

1665 - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ .

✽ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انگلیوں کی دیت دس اونٹ ہیں۔

الْحَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الْإِبْتِهَامِ بِخَمْسَةِ عَشْرَةَ وَفِي الْبَنِي تَلِيهَا بِعَشْرَةِ وَفِي الْوَسْطَى بِعَشْرَةِ وَفِي الْبَنِي تَلِي الْخَنْصَرِ بِتِسْعٍ وَفِي الْخَنْصَرِ بِسِتٍّ .

✽ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے انگوٹھے کے بارے میں پندرہ اونٹوں کا فیصلہ دیا تھا۔ اس کے ساتھ والی انگلی کے بارے میں دس اونٹوں کا اس کے ساتھ والی انگلی کے بارے میں دس اونٹوں کا، اس کے ساتھ والی انگلی کے بارے میں نوکا اور سب سے چھوٹی والی انگلی کے بارے میں چھ اونٹوں کا فیصلہ دیا تھا۔

1662 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الْخَنْصَرِ بِخَمْسَةٍ وَفِي التَّرْقُوهِ بِخَمَلٍ وَفِي الصِّلَعِ بِخَمَلٍ .

✽ اسلم جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دائرہ کے بارے میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا اور ”ترقوہ“ میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا اور ”صلع“ میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا۔

1663 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، أَخْبَرَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحَصَنِ، أَنَّ أَبَا عَطْفَانَ بْنَ طَرِيفٍ

الْمُرَبِّي أَخْبَرَهُ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أَرْسَلَهُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ مَا فِي الصَّرِيسِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيهِ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ فَرَدَّنِي مَرْوَانُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَفَتَجْعَلُ مَقْدَمَ الْقَمِ مِثْلَ الْأَصْرَاسِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْلَا أَنَّكَ لَا تَغْتَبِرُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْأَصَابِعِ عَقَلُهَا سَوَاءٌ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَهَذَا مِمَّا يَدُلُّكَ عَلَى أَنَّ الشَّفَتَيْنِ عَقْلُهُمَا سَوَاءٌ وَقَدْ جَاءَ فِي الشَّفَتَيْنِ يَوْمَ هَذَا الثَّأَرِ .

✽ ابوعطفان بیان کرتے ہیں مروان بن حکم نے انہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تا کہ ان سے دائرہ کے بارے میں دریافت کریں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں پانچ اونٹوں کی ادائیگی لازم ہوگی۔

راوی کہتے ہیں: مروان نے مجھے دوبارہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا اور بولا: کیا آپ منہ کے سامنے والے حصے کو حدیث نمبر 1662:

اگر ابوعبداللہ مالک بن انس بن مالک برولہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2510

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان 234/7

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 50/8

حدیث نمبر 1663:

اگر ابوعبداللہ مالک بن انس بن مالک برولہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2513

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان 314/6

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 308/7



داڑھوں کی مانند قرار دیتے ہیں؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم اسے انگلیوں پر قیاس کر سکتے ہو جن سب کی دیت ایک جیسی ہوتی ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دونوں ہونٹوں کی دیت برابر ہوگی اور دونوں ہونٹوں کے بارے میں اس کے علاوہ دیگر آثار منقول ہیں۔

اخرج الاول من كتاب جراح الخطأ والثاني والثالث من كتاب جراح العمد والرابع من كتاب الرسالة والخامس في كتاب اختلاف مالك والشافعي والسادس وقول الشافعي من كتاب الديات والقصاص۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب جراح خطا میں نقل کی ہے۔ دوسری اور تیسری روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے۔ چوتھی روایت کتاب الرسالة میں نقل کی ہے۔ پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے اور چھٹی روایت اور امام شافعی رحمہ اللہ کا قول کتاب الديات والقصاص میں نقل کیا ہے۔

### باب منه : في النوضحة والبلطاة

#### باب 22 موضحة اور ملطات نامی زخم کا حکم

1664 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ: وَفِي الْمَوْضُحَةِ خَمْسٌ.

1664 - عبد اللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو جو خط لکھا تھا اس میں یہ تحریر تھا۔

”موضحة زخم کی دیت پانچ اونٹ ہوگی۔“

1665 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ

حدیث نمبر 1664:

آگهی: ابو عبد اللہ مالک بن انس ’الموطا‘ بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2458

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ’المصنف‘ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 17457

دار قطنی امام علی بن عمر ’السنن‘ مکتبہ السنن قاہرہ مصر 210/3

دارقطنی امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد الرحمن ’السنن‘ تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء 2318

نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ’المستدرک‘ مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت 395/1

نسائی امام احمد بن حنبل ’السنن الکبریٰ‘ تحقیق: سلیمان بزار دار السید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 7057

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ’الام‘ دار المعرفة بیروت لبنان 118/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ’الام‘ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 189/7

يَزِيدُ بْنُ قُسَيْطٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَضَا فِي الْمِلْطَةِ بِنُصْفِ دِيَةِ الْمُوضِحَةِ.

✽✽ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ”ملطات“ نامی زخم میں ”موضحة“ نامی زخم کی نصف دیت کا فیصلہ دیا تھا۔

1666 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِثْلَهُ.

✽✽ ابن مسیب کے حوالے سے یہی روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

1667 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ نَافِعٍ يَذْكُرُ عَنْ مَالِكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَقَرَأْنَا عَلَى مَالِكٍ إِنَّا لَمْ نَعْلَمْ أَحَدًا مِنَ الْأَيْمَةِ فِي الْقَدِيمِ وَلَا فِي الْحَدِيثِ

قَضَى فِيمَا دُونَ الْمَوْضُحَةِ بِشَيْءٍ

✽✽ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم نے امام مالک رحمہ اللہ کے سامنے یہ بات پڑھی ہے۔ ہمارے علم کے مطابق قدیم و جدید آئمہ میں سے کوئی ایک بھی موضحة زخم سے کم زخم میں دیت کی ادائیگی کو لازم قرار نہیں دیتا۔

اخرج الاول من كتاب جراح العمد، والى اخر الرابع وقول الشافعي في كتاب اختلاف مالك والشافعي۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔ باقی تمام روایات اور امام شافعی رحمہ اللہ کے قول کو کتاب اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کیا ہے۔

### باب في العجباء

#### باب 23: عجباء کا بیان

1668 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ

حدیث نمبر 1665:

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ’الام‘ دار المعرفة بیروت لبنان 268/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ’الام‘ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 775/8

حدیث نمبر 1668:

آگهی: ابو عبد اللہ مالک بن انس ’الموطا‘ بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف ’المکتبہ العلمیہ‘ 677

آگهی: ابو عبد اللہ مالک بن انس ’الموطا‘ بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2541

طیبی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ’المستدرک‘ دار المعرفة بیروت لبنان 2305

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ’المصنف‘ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 18373



رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْعَجَمَاءُ جَرُّهَا جُبَارٌ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جانور کے زخمی کرنے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا۔

اخرج من الجزء الثاني من اختلاف الحديث.

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

## کتاب العتق

### عتق کا بیان

#### باب ما لا قصاص فيه ولا دية

باب 1: جس میں قصاص اور دیت نہیں ہے

1669 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَظْنَهُ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً، قَالَ: وَكَانَ يَعْلَى، يَقُولُ: وَكَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ أَوْثَقَ عَمَلِي فِي نَفْسِي، قَالَ عَطَاءٌ: قَالَ صَفْوَانُ: قَالَ يَعْلَى: كَانَ لِي أَجِيرٌ، فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدَهُمَا يَدَ الْآخَرِ فَالْتَزَعَ يَعْنِي الْمَعْضُوضَ يَدَهُ مِنْ فِي الْعَاضِ فَذَهَبَتْ إِحْدَى ثِيَّتَيْهِ، فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَ ثِيَّتَهُ، قَالَ عَطَاءٌ: وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْدُعُ يَدَهُ فِي فَيْكٍ تَضُمُّهَا كَانَهَا فِي فَيْ فَعَلٍ يَضُمُّهَا، قَالَ عَطَاءٌ: وَقَدْ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ أَنَّهُمَا عَضَّ، فَتَسَيَّتُهُ.

حدیث نمبر 1669:

- 1324 طحاوی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 17546 متعانی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی بکر عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 788 ترمذی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی بکر عبد الرحمن اعظمی "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف قاہرہ مصر
- 222/4 شیخانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر
- 2265 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1673 بیضاوی امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بخاری و عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 4584 متعانی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2656 ترمذی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" تحقیق: بیشار و معروف دار الجیل بیروت 1998ء
- 29/8 ترمذی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" تحقیق: بیشار و معروف دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 6965 ترمذی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" تحقیق: سلیمان بن داؤد و سلیمان بن داؤد دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 6006 ترمذی امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 6363 ترمذی امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" تحقیق: احمد بن عبد المجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 150/7 ترمذی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 73/7 ترمذی امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1668:

- 1079 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی بکر عبد الرحمن اعظمی "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف قاہرہ مصر
- 27375 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی بکر عبد الرحمن اعظمی "المسند" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 228/2 شیخانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر
- 1675 دارمی امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد الرحمن "المسند" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحان قاہرہ 1966ء
- 1499 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1710 بیضاوی امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بخاری و عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 4593 جتانی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان



✽ حضرت صفوان بن یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ میں شرکت کی۔ حضرت یعلی رضی اللہ عنہ یہ کہا کرتے تھے میرے نزدیک میرا یہ غزوہ سب سے زیادہ قابل وثوق عمل ہے۔

عطاء بیان کرتے ہیں صفوان نے یہ بات بیان کی ہے حضرت یعلی رضی اللہ عنہ یہ فرماتے ہیں۔ میرا ایک مزدور تھا اس نے ایک شخص کے ساتھ لڑائی کی۔ ایک نے دوسرے کے ہاتھ کو چبا لیا۔ دوسرے نے اپنے ہاتھ کو چبانے والے کے منہ سے کھینچا تو چبانے والے کے سامنے والے دو دانتوں میں سے ایک دانت گر گیا۔ وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا نبی اکرم ﷺ نے اس کے دانتوں کو رائیگاں قرار دیا۔

عطاء بیان کرتے ہیں میرا یہ خیال ہے۔ انہوں نے یہ بات بھی بتائی تھی نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: کیا وہ اپنے ہاتھ کو تمہارے منہ میں رہنے دیتا اور تم اسے اس طرح چبا لیتے جیسے وہ اونٹ کے منہ میں ہوتا اور وہ اسے چبا لیتا۔

عطاء بیان کرتے ہیں صفوان نے مجھے یہ بتایا تھا: ان دونوں میں سے کس نے چبا یا تھا؟ لیکن مجھے یہ بات بھول گئی ہے۔

1670 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ: أَنَّ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ إِنْسَانًا جَاءَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَضَهُ إِنْسَانٌ فَأَنْتَرَعَ يَدَهُ مِنْهُ، فَذَهَبَتْ ثَنِيَّتُهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: تَعَدَّتْ ثَنِيَّتُهُ.

✽ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں ان کے والد نے انہیں یہ بتایا ہے: ایک شخص حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ایک دوسرے شخص نے اس کو کاٹا تھا تو اس نے اپنے ہاتھ کو کھینچا تو دوسرے شخص کے دانت ٹوٹ گئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے دانت نے زیادتی کی تھی۔

1671 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَوْ أَنَّ امْرَأًا أَطْلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَحَدَّثْتَهُ بِخَصَاصَةٍ فَقَطَّاعَتْ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ جُنَاحٌ.

حدیث نمبر 1670:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

بخاری امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء حدیث نمبر 1671:

طیاسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر کوئی شخص اجازت لئے بغیر تمہارے گھر میں جھانکے اور تم اسے کنکری کے ذریعے مار کر اس کی آنکھ کو پھوڑ دو تو تم پر کوئی جرم لاگو نہیں ہوگا۔

1672 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ، يَقُولُ: أَطْلَعَ رَجُلٌ قَدْ جُحِرَ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَذْرَى يَحْكُ بِهَ رَأْسَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَعْلَمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعْنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْإِسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ.

✽ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرے میں جھانکا۔ نبی اکرم ﷺ کے بغیر حاشیہ حدیث نمبر 1671:

کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ شیانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر

نہائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید سکری دارالکتب العلمیہ 1991ء بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفی البابی اٹلی قاہرہ طبع رابع 1955ء

بخاری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء نہائی امام احمد بن شعیب "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

نہائی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء حمادی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسستہ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء حدیث نمبر 1672:

طیاسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان حمادی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر نہائی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن احمد "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بیانی دارالحسن قاہرہ 1966ء

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) نہائی امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفی البابی اٹلی قاہرہ طبع رابع 1955ء

بخاری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء نہائی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن احمد "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر

نہائی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن احمد "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر نہائی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن احمد "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء



بْنِ جَهْدٍ أَصَابَهُمَا فَتَنَرَقَا فِي حَوَائِجِهِمَا، فَأَتَى مُحَيِّصَةً فَأَخْبَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي قَفِيرٍ أَوْ غَيْبٍ، فَأَتَى يَهُودَ، فَقَالَ: أَنْتُمْ وَاللَّهِ قَتَلْتُمُوهُ، فَقَالُوا: وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ، فَأَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ قَدْ كَرَّ ذَلِكَ لَيْمٌ، فَأَقْبَلَ هُوَ وَآخُوهُ حَوِيصَةً وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ أَخُو الْمَقْتُولِ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةً يَتَكَلَّمُ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ: كَبُرَ كَيْدُكِ، يُرِيدُ السِّنَّ، فَتَكَلَّمَ حَوِيصَةً ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِمَّا أَنْ يَذُوبَا صَاحِبَكُمُ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذِنَا بِغَرْبٍ، فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، فَكَتَبُوا: إِنَّا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَوِيصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ: تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَتَخَلَّفُ يَهُودُ، قَالُوا: لَا، لَيْسُوا مُسْلِمِينَ، فَوَدَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتَّى أَدْخَلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ، فَقَالَ سَهْلٌ: لَقَدْ رَكَّضَنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

حضرت ابوبکر بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات بیان کی ہے اور ان کی قوم کے بعض حضرات نے یہ بات بتائی ہے: حضرت عبداللہ بن سہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت حمیصہ رضی اللہ عنہا خیر گئے اپنے کسی کام کی وجہ سے۔ وہاں پر اپنے کام کے سلسلے میں ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔ پھر حضرت حمیصہ رضی اللہ عنہا کو یہ پتہ چلا کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر کے ایک کنویں میں یا چشمے میں پھینک دیا گیا ہے۔ حضرت حمیصہ رضی اللہ عنہا یہودیوں کے پاس آئے اور بولے اللہ کی قسم! تم لوگوں نے انہیں قتل کیا ہے انہوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا۔ پھر حضرت حمیصہ رضی اللہ عنہا اپنی قوم کے پاس آئے اور ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا۔ پھر حضرت حمیصہ رضی اللہ عنہا اور ان کے بھائی حویصہ رضی اللہ عنہ جو عمر میں ان سے بڑے تھے اور حضرت عبدالرحمن بن سہل رضی اللہ عنہ جو مقتول کے بھائی تھے۔ یہ آئے۔ حمیصہ گفتگو شروع کرنے لگے۔ کیونکہ وہی خیبر میں موجود تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے حمیصہ سے فرمایا: پہلے بڑے کو بات کرنے دو۔ نبی اکرم ﷺ کی مراد وہ شخص تھا جو عمر میں بڑا ہو۔ پھر حضرت

حدیث نمبر 1674:

۶۸۱۱ اُمّ ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیۃ  
۲۵۷۳ اُمّ ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) ۱۹۹۶ء  
۳/۴ شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعۃ المصنوعۃ  
۷۱۹۲ بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
۱۶۶۹ بیضاوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترجمہ ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
۴۵۲۱ بخاری امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "المسنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
۲۶۷۷ ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان ۱۹۹۸ء  
۴۵۷۷ نواری امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ۱۹۸۷ء  
۵۶۳۰ نواری امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبوعۃ الزہراء الحدیث موصل عراق (طبع ثانی)  
۹۰/۶ نواری امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
۲۲۳/۷ نواری امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول ۲۰۰۱ء

پاس ایک گنگھی تھی جس کے ذریعے آپ اپنے سر کو کھجور ہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے پتہ چل جاتا کہ تم اس طرف دیکھ رہے ہو تو میں اسے تمہاری آنکھ میں جھپو دیتا۔ اجازت لینے کا حکم اسی لئے دیا گیا ہے تاکہ نگاہ نہ پڑے۔

1673 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لِي بَيْتُهُ رَأَى رَجُلًا أَطْلَعَ عَلَيْهِ فَأَقْبَضَ يَدَهُ، كَأَنَّهُ لَوْ لَمْ يَتَأَخَّرْ لَمْ يَبَالِ أَنْ يَطْعَنَهُ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ اپنے گھر میں موجود تھے۔ آپ نے ایک شخص کو دیکھا جو آپ کے گھر میں جھانک رہا تھا۔ تو آپ نے اپنے ہاتھ میں موجود گنگھی اس کی طرف بڑھائی۔ اگر وہ شخص پیچھے نہ ہوتا تو گویا آپ نے اس کی پرواہ نہیں کرتی تھی کہ وہ اسے چھب جاتی۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب جراح العمد.

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان پانچوں روایات کو جراح نمہ میں نقل کیا ہے۔

## باب القسامة

### باب 2: قسامة کا بیان

1674 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي لَيْلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَهْلٍ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ رَجُلٌ مِنْ كُتُبَاءِ قَوْمِهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ وَمُحَيصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرٍ

حدیث نمبر 1673:

۶۲۲۷ کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان ۱۳۸۶ھ  
۱۸/۳ شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعۃ المصنوعۃ مصر  
۱۸۹ بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
۱۰۷۲ بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبوعۃ مصطفى الباقی الحلبي قاہرہ طبع رابع ۱۹۵۵ء  
۲۱۵۷ دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "المسنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم شیبانی دار الحاسن قاہرہ ۱۹۶۶ء  
۵۱۷۱ بخاری امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "المسنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
۲۷۰۸ ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت ۱۹۹۶ء  
۶۰/۸ نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من المسنن" دار الحدیث قاہرہ مصر ۱۴۰۷ھ-۱۹۸۷ء  
۳۱۸۳ موسلی امام ابو علی احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المأمون للتراث طبع اول ۱۹۸۷ء  
۹۳۷ طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ۱۹۸۷ء  
۱۳۱ نواری امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبوعۃ الزہراء الحدیث موصل عراق (طبع ثانی)  
۳۳۸/۸ بخاری امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبیر" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان ۱۳۴۴ھ  
۳۲/ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
۵۱/۷ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول ۲۰۰۱ء



حویصہ رضی اللہ عنہ نے گفتگو شروع کی۔ پھر حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ نے بات کی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یا تو وہ تمہارے ساتھی کی دیت دیں یا پھر وہ جنگ کے لئے تیار ہو جائیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے یہودیوں کو اس بارے میں خط لکھا اور انہوں نے جواب میں یہ لکھا: اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا۔

تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ، حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ لوگ قسم اٹھا کر اپنے ساتھی کے مستحق بن جائیں گے۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: تو پھر یہودی قسم اٹھائیں گے۔ انہوں نے عرض کی: جی نہیں۔ وہ لوگ مسلمان نہیں ہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی طرف سے ان کی دیت ادا کی اور ان کی طرف ایک سواونٹیاں بھیجیں جو ان کے محلے میں پہنچ گئیں۔

سہل بیان کرتے ہیں ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے ٹانگ بھی ماری تھی۔

1675 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ التَّقِيفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْمَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ، وَمُحِيصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا لِحَاجَتِهِمَا، فَقَتَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ، فَأَنْطَلَقَ هُوَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخُو الْمَقْتُولِ وَحُويصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرُوا لَهُ قَتْلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَخْلِفُونَ خَمْسِينَ بَيْنَنَا وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ قَاتِلِكُمْ، أَوْ صَاحِبِكُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَحْضَرْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتَبَرُّنَاكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ بَيْنَنَا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ نَقْبَلُ آيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟ فَرَعِمَ أَنَّ

حدیث نمبر 1675

صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن عظیمی دارالعلم بیروت 1970ء

حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" الطبعة المیسریہ مصر

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المعجم الاصح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "المعجم الاصح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر

ترمذی امام ابویوسف محمد بن یحییٰ "المعجم الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نسائی امام احمد بن شعیب "المتحیی من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دارالکتب العلمیہ 1991ء

نیثاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربية ریاض الطبعة الثانية 1981ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام "شرح مشكل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اوریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اوریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلَهُ مِنْ عَيْنِهِ، قَالَ بُشَيْرُ بْنُ يَسَّارٍ: قَالَ سَهْلٌ: لَقَدْ رَكَّضْتَنِي فَرِيضَةً مِّنْ تِلْكَ الْفَرِيضِ فِيْ مَوْبِدِّ لَنَا

حضرت سہل بن ابی حشمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ اور حضرت حویصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دونوں خیر گئے اور وہاں پر اپنے کام کے سلسلے میں ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا گیا۔ پھر وہ (حضرت حویصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) اور حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہ جو مقتول کے بھائی تھے اور حضرت حویصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے آپ کے سامنے حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے قتل کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ قسم اٹھاؤ، پچاس قسمیں اٹھاؤ اور قاتل کے خون کے مستحق بن جاؤ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اپنے ساتھی کے خون کے، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہم وہاں موجود ہی نہیں تھے۔ ہم نے مشاہدہ بھی نہیں کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو یہودی پچاس قسمیں اٹھا کر تم سے بری ذمہ ہو جائیں گے۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہم کفار کی قسموں کو کیسے قبول کریں گے۔

راوی بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ان کی دیت اپنی طرف سے ادا کی تھی۔

بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں سہل نے یہ بات بیان کی ہے: ان اونٹنیوں میں سے ایک نے مجھے ٹانگ بھی ماری تھی جو ان کے بازو میں تھی۔

1676 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَشْمَةَ، أَخْبَرَهُ وَرِجَالًا مِّنْ كُتُبَاءِ قَوْمِهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِحُويصَةَ وَمُحِيصَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ: تَخْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَتَخْلِفُ يَهُودُ.

حضرت سہل بن ابی حشمہ رضی اللہ عنہ اور ان کی قوم کے بڑے افراد نے یہ بات بیان کی ہے نبی اکرم ﷺ نے حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہ اور اپنے ساتھی کے خون کے مستحق بن جاؤ۔ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر یہودی قسم اٹھائیں گے۔

1677 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَالتَّقِيفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ، فَلَمَّا لَمْ يَخْلِفُوا رَدَّ الْآيْمَانَ عَلَى يَهُودَ

حضرت سہل بن ابی حشمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے پہلے ان کو موقع دیا جب انہوں نے قسم نہیں اٹھائی تو

حدیث نمبر 1677:

18259

403

669

11/8

6919

90/6

شیبانی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفة بیروت لبنان

حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر

نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "المعجم الاصح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دارالحدیث قاہرہ مصر

نسائی امام احمد بن شعیب "المتحیی من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دارالکتب العلمیہ 1991ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اوریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان



قسم اٹھانے کا اختیار یہودیوں کو دیدیا۔

1678 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ.

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1679 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ كَيْسٍ أَجْرِي قَرَسًا قَوِطِيَّ عَلَى أَصْبَعِ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ فَنَزَى مِنْهَا فَمَاتَ فَقَالَ عُمَرُ لِلَّذِينَ ادَّعَى عَلَيْهِمْ تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا مَا مَاتَ مِنْهَا فَأَبَوْا أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ الْإِيمَانِ فَقَالَ لِلْآخِرِينَ احْلِفُوا أَنْتُمْ فَأَبَوْا وَتَحَرَّجُوا.

یہو سعد بن لیث سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے گھوڑے کو دوڑایا تو ”جہینہ“ قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کی انگلی کو اپنے نیچے دیدیا تو اس کا خون جاری ہو گیا وہ شخص فوت ہو گیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے کہا: جن کے خلاف ان لوگوں نے دعویٰ کیا تھا کہ تم لوگ پچاس مرتبہ قسم اٹھاؤ کہ وہ شخص اس وجہ سے نہیں مرا ہے۔ تو انہوں نے قسم اٹھانے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دوسرے فریق سے کہا: تم قسم اٹھا لو تو انہوں نے بھی قسم اٹھانے سے انکار کیا اور اس میں حرج محسوس کیا۔

اخرج الاول من كتاب السبق والرمي والقسامة والكسوف، والثاني من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والى اخر السادس من كتاب اليمين مع الشاهد وهي اخر ما فيه.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب سبق الرمي والقسامة والكسوف میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت اختلاف الحديث کے دوسرے جز میں نقل کی ہے اور باقی روایات کتاب اليمين مع الشاهد میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1677:

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1678:

اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

جستجانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

نسائی امام احمد بن شعیب ”المنی من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1679:

اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

92/8

1860

2486

18297

27629

31/7

92/8



جہانگیر

# مُسْنَدُ الْإِمَامِ الشَّافِعِيِّ

ترتیب

الامیر ابی سعید نجم بن عبد اللہ الناصری الجاوی

4

ابو العلاء محمد بن جہانگیر

آدام اللہ تعالیٰ معالینہ وبارک آیامہ ولبیالیہ



شہیر برادرز  
042-7246006



# کتاب القضاء والاحکام والدعاوی والبیانات والیہین وضع الشاهد والایمان والشهادات قضاء احکام دعوی جات ثبوت ایک گواہ کے ہمراہ دو قسمیں گواہیاں

باب ادب القاضي

باب ۱: قاضی کے آداب

1680 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَقْضِي الْقَاضِي، أَوْ لَا يَحْكُمُ الْحَاكِمُ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانٌ.

حدیث نمبر 1680:

لیاکی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیعیہ مصر

فیثا پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

فیثا پوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بقا و عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

بہتان امام ابو داؤد و سلیمان بن اشعث "المسنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

ترویجی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء

ترغی امام ابو یعلیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارتاؤوط مؤسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

حمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

فَعَجَّلَ اللَّهُ لَكَ الْيُسْرَى

560792  
22960  
36/5  
7158  
1717  
3589  
2316  
1134  
237/8  
5962  
629  
5070  
199/6  
491/7



✽ حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص قاضی شخص غصے کے عالم میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔

1681 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحْكُمُ الْحَاكِمُ أَوْ لَا يَقْضِي الْقَاضِي بَيْنَ الثَّيْنِ وَهُوَ غَضَبًا

✽ حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص حاکم (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) قاضی دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

اخرج الاول من كتاب ادب القاضي والثاني من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب ادب قاضی میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے۔

## باب منه : في الشورى

### باب 2: مشاورت کا بیان

1682 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ مُشَاوَرَةً لِأَصْحَابِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ"

✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے زیادہ کسی کو اپنے ساتھیوں سے مشاورت کرنے والا نہیں دیکھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے "اور ان کا معاملہ آپس میں مشورے کے ساتھ ہوتا ہے"۔

1683 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا رَجَعَ بِالنَّاسِ عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يَعْنِي حِينَ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ قَبْلَ عُرْوَةَ الطَّاعُونَ بِهَا .

✽ سالم بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ حدیث کی وجہ سے لوگوں کو

حدیث نمبر 1682:

منعاني "امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام" المصنف "تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

تیمی "امام ابو حاتم محمد بن حبان" صحیح ابن حبان "دار الفکر بیروت" طبع اول 1996ء

تیمی "امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی" السنن الکبریٰ "دار المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی "امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس" "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی "امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس" "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

ساتھ لے کر واپس آگئے یعنی اس وقت جب وہ شام کی طرف روانہ ہوئے تھے اور وہاں طاعون کی وبا پھیل چکی تھی۔

1684 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا ذُوقَ الدَّوَاءَ قَالَ بِمَنْ تَوَوَّنَ أَنْ أَبْدَأَ فَقِيلَ لَهُ أَبْدَأْ بِالْأَقْرَبِ فَأَلْأَقْرَبُ بِكَ قَالَ بَلْ أَبْدَأْ بِالْأَقْرَبِ فَأَلْأَقْرَبُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✽ امام ابو جعفر محمد بن علی (امام محمد الباقر رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے "سرکاری دیوان" مرتب کروائے تو فرمایا: تمہارے خیال میں کس سے آغاز کروں؟ تو ان سے کہا گیا: آپ اپنے قریبی رشتے داروں سے آغاز کیجئے تو انہوں نے جواب دیا: بلکہ میں نبی اکرم ﷺ کے رشتے داروں سے آغاز کروں گا۔

اخرج الاول من كتاب احكام القرآن ، والثاني من كتاب الرسالة ، والثالث من كتاب

نسم الفیء وهو اخر ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اور امام شافعی رحمہ اللہ کا اپنا قول احکام القرآن میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے اور تیسری روایت قسم الفی میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

## باب في اجتهاد الحاكم وأجره

### باب 3: حاکم کا اجتہاد کرنا اور اس کا اجر

1685 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي قَبِيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَاصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ، وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے جب کوئی شخص فیصلہ کرے اور اجتہاد

حدیث نمبر 1683:

أبي ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

شیانی "امام احمد بن محمد بن حنبل" "المسند" المطبوعہ المصنف مصر

نیشاپوری "امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم" "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

نیشاپوری "امام مسلم بن حجاج" "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبداللہ باقی دار الحدیث قاہرہ مصر

نسائی "امام احمد بن شعیب" "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید سکری دار الکتب العلمیہ 1991ء

لحاوی "امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ" "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعہ الانوار محمدیہ مصر

حدیث نمبر 1684:

وفی الامام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی "امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس" "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی "امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس" "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



کرے اور درست فیصلہ کرے تو اس کو دو گنا اجر ملے گا اور اگر وہ فیصلہ کرتے ہوئے اجتہاد کرے اور غلطی کر جائے تو اس کو ایک اجر ملے گا۔

1686 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ ، قَالَ : فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثِ أَبَا بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ ، فَقَالَ : هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

یزید بن ہادی بیان کرتے ہیں: میں نے یہ حدیث ابو بکر محمد بن عمرو بن حزم کو سنائی تو انہوں نے فرمایا: ابوسلمہ بن عبد الرحمن نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث اسی طرح مجھے سنائی ہے۔

1687 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْرَاهِيلَ ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ : أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : "إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَاصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَخْطَا فَلَهُ أَجْرٌ" .

حدیث نمبر 1685:

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المصنف مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بخود عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
اسفرائینی امام ابو یوسف یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بیداری سید سکری دار الکتب العلمیہ 1991ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)  
تبلیغی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 1686:

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المصنف مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بخود عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)  
دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ النبی قاہرہ مصر  
تبلیغی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص فیصلہ کرے اور اس میں اجتہاد کرے اور درست فیصلہ کرے تو اسے دو اجر ملیں گے اور جب وہ فیصلہ کرتے ہوئے اجتہاد کرے اور غلطی کر جائے تو اسے ایک اجر ملے گا۔

1688 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ ، قَالَ : فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثِ أَبَا بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ ، فَقَالَ : هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة وهما اخر ما فيه ، والثالث والرابع من كتاب جماع العلم وهما ما فيه .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں جبکہ تیسری اور چوتھی روایات کتاب اہل علم کے اتفاق میں نقل کی ہے اور یہ دونوں روایات ہی اس میں ہیں۔

## باب الحكم بالظاهر

### باب 4: ظاہر کے مطابق فیصلہ کرنا

1689 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ

حدیث نمبر 1689:

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ النبی قاہرہ مصر  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المصنف مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بخود عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بیداری سید سکری دار الکتب العلمیہ 1991ء  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
اسفرائینی امام ابو یوسف یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبوعہ الانوار احمدیہ مصر  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ الْحَنَ يَحُجِّجُهُ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِي لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَلَا يَأْخُذْهُ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

✽ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں ایک انسان ہوں تم لوگ اپنے مقدمے لے کر میرے پاس آتے ہو ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی ایک شخص اپنی دلیل پیش کرتے ہوئے دوسرے کے مقابلے میں تیز زبان ہو اور میں اس سے جوابات سنوں اس کے مطابق اس کے حق میں فیصلہ کر دوں تو جس کے حق میں اس کے کسی بھائی کے حق کا فیصلہ کروں تو وہ اسے ہرگز قبول نہ کرے کیونکہ میں نے اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹا ہوگا۔

1690 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ، وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ الْحَنَ يَحُجِّجُهُ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِي لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَلَا يَأْخُذْهُ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

✽ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں تمہاری طرح بشر ہوں تم لوگ اپنے مقدمے لے کر میرے پاس آتے ہو ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی ایک شخص اپنا موقف پیش کرنے میں دوسرے کے مقابلے میں تیز ہو تو میں جو سنوں اس کے مطابق اس کے حق میں فیصلہ کر دوں تو جس شخص کے حق میں اس کے بھائی کے حق کا فیصلہ کر دوں تو وہ اسے وصول نہ کرے کیونکہ میں نے اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹا ہوگا۔

اخرج الاول من كتاب اليمين مع الشاهد والثاني و من كتاب ابطال الاستحسان وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب یمن مع الشاهد اور دوسری روایت کو کتاب ابطال استحسان میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

## باب ضمان ما افسدت البواشي

### باب 5: مويشي جس چیز کو خراب کر دیں اس کا تاوان

1691 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدٍ بْنِ مُحَيْصَةَ، أَنَّ نَافَةَ لِبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَخَلَتْ حَائِطًا لِقَوْمٍ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ، فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْأَمْوَالِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ، وَمَا أَفْسَدَتِ الْمَوَاشِي بِاللَّيْلِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى أَهْلِهَا .

✽ حرام بن سعد بیان کرتے ہیں: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی کسی شخص کے باڑے میں داخل ہو گئی اور اس نے وہاں موجود (درختوں وغیرہ کو) نقصان پہنچایا تو نبی اکرم ﷺ نے اس زمین کے مالک کے خلاف فیصلہ دیا کہ دن کے وقت

اس کی حفاظت کرنا ان کی ذمہ داری ہے البتہ رات کے وقت مويشي جو خرابی پیدا کریں گے وہ اس مويشي کے مالک کے ذمے تاوان ہوگا۔

1692 - أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيْصَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ نَافَةَ لِبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ، فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ، وَعَلَى أَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا أَفْسَدَتْ مَا شِئْتُمْ بِاللَّيْلِ .

✽ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی ایک انصاری کے باغ میں داخل ہوئی اور اس نے وہاں کچھ خرابی پیدا کر دی تو نبی اکرم ﷺ نے باغ کے مالک کے خلاف یہ فیصلہ دیا کہ دن کے وقت اس کی حفاظت کرنا اس کے مالک کی ذمہ داری ہے البتہ رات کے وقت اگر کوئی مويشي کسی کے باغ کو نقصان پہنچاتا ہے تو یہ تاوان مويشي کے مالکان کے ذمے ہوگا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

## باب الدعاوى والبيّنات

### باب 6: دعوى کرنا اور ثبوت پیش کرنا

1693 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

حديث نمبر 1691:

أَنَّ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الموطأ" برواية امام محمد بن حسن شيباني (موطأ امام محمد) تحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف المكتبة العلمية

أَنَّ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الموطأ" برواية يحيى بن يحيى اندلسي تحقيق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامي بيروت لبنان (طبع 1996ء)

طحاوي امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه "شرح مشكل الآثار" تحقيق: شعيب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1987ء

قزويني امام محمد بن يزيد ابن ماجه "السنن" تحقيق: بشار عواد معروف دار الجليل بيروت 1998ء

دار القلم امام علي بن عمر "السنن" مكتبة المتنبي القاهرة مصر

حديث نمبر 1692:

كوفي امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابوشيبه "المصنف" المطبعة العزيزية حيدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

طيال امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

بخاری امام ابو داود سليمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزويني امام محمد بن يزيد ابن ماجه "السنن" تحقيق: بشار عواد معروف دار الجليل بيروت 1998ء

سلي امام احمد بن شعيب "السنن الكبير" تحقيق: سليمان بن داود سكرتي دار الكتب العلمية 1991ء

طحاوي امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه "شرح معاني الآثار" تحقيق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدية مصر

طحاوي امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه "شرح مشكل الآثار" تحقيق: شعيب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1987ء

6156



أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي، وَآخِسْبُهُ قَالَ وَلَا آتِيَقْنَهُ إِنَّهُ قَالَ: وَالْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

✽ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مدعی کے ذمے ثبوت پیش کرنا لازم ہے۔

روای بیان کرتے ہیں میرا خیال ہے اس میں یہ الفاظ ہیں تاہم مجھے اس بات کا یقین نہیں ہے: انہوں نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: جس شخص کے خلاف دعویٰ کیا گیا وہ قسم اٹھائے گا۔

1694 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاْعِيَا دَابَّةً فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْبَيِّنَةَ أَنَّهَا دَابَّتُهُ تَنَجَّهَا، فَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي هِيَ فِي يَدَيْهِ.

✽ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں نے ایک جانور کے بارے میں دعویٰ کیا ان میں سے ہر ایک نے ثبوت پیش کر دیا کہ اس کا جانور ہے اور اس کے ہاں پیدا ہوا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کے حق میں فیصلہ دیا جس کے پاس وہ جانور موجود تھا۔

أَخْرَجَ الْأَوَّلُ مِنَ الْجُزْءِ الثَّانِي مِنْ اخْتِلَافِ الْحَدِيثِ، وَالثَّانِي مِنْ كِتَابِ الدَّعْوَى وَالْبَيِّنَاتِ وَهُوَ أَوَّلُ حَدِيثٍ فِيهِ.

حدیث نمبر 1693:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن عظمیٰ دار القلم بیروت 1970ء  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنوعة مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
عیسا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ذوالعبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار احیاء بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
حاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب دعویٰ والبیّنات میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

## باب قبول القافة في الولد

باب 7: بچے کے بارے میں قیافہ شناس (کی رائے) کو قبول کرنا

1695 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ شَكََّ فِي ابْنٍ لَهُ فَقَدَعَا لَهُ الْقَافَةَ.

✽ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے انہیں اپنے ایک بیٹے (کے نسب کے بارے میں) شک ہوا تو انہوں نے اس کے لئے قیافہ شناس کو بلایا۔

1696 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاْعِيَا وَلَدًا فَقَدَعَا لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْقَافَةَ، فَقَالُوا: قَدْ اشْتَرَكَا فِيهِ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَالْأَيُّمَا شَبَّتَ.

✽ یحییٰ بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں نے ایک بچے کے بارے میں دعویٰ کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لئے قیافہ شناس کو بلایا تو اس نے یہ کہا: ان دونوں کا اس بچے کے اندر اشتراک ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بچے سے فرمایا: تم ان دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہو چلے جاؤ۔

حدیث نمبر 1694:

تبعی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سنی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)  
دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبة السنن قاہرہ مصر

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1695:

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
تبعی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1696:

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



1697 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُمَرَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، مَثَلُ مَعْنَاهُ: ﴿يَكُنْ رَوَايَاتٍ أَيْكٍ أَوْ سَمْعٍ﴾

1698 - أَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ قَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، مَثَلُ مَعْنَاهُ: ﴿يَكُنْ رَوَايَاتٍ أَيْكٍ أَوْ سَمْعٍ﴾

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

ایک روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

ایک روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

## باب الشهادة على الزنا

### باب 8: زنا کے بارے میں گواہی دینا

1699 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ سَعْدًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ

حدیث نمبر 1697

آئی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2159

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 161/4

تمیمی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 263/10

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 204/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء 607/7

حدیث نمبر 1698

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة موصول عراق (طبع ثانی) 1347

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 247/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء 607/7

حدیث نمبر 1699

آئی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2380

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المصنف" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحديث القاهرة مصر 1498

جستائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "المسنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 4532

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء 2605

نسائی امام ابن شیبہ "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 7333

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء 930

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4285

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 29/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء 74/7

وَجَدْتُ مَعَ امْرِئِي رَجُلًا اَمْلَهُ حَتَّى اَتَيْتُ بِارْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ.

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔



حقیقت بتائی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ابوالحسن ہوں (اور میری طرف ہی رجوع کیا جاسکتا ہے) اگر وہ شخص چار گواہ لے کر نہیں آتا تو اسے اس کے کہنے کی سزا ملے گی۔

اخرج الاول من کتاب جراح العمد، والثانی من کتاب ادب القاضی، والثالث من کتاب احکام القرآن، والرابع من کتاب الجنائز۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح نمذ میں نقل کیا دوسری روایت کو کتاب ادب القاضی میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے اور چوتھی روایت جنائز میں نقل کی ہے۔

### باب قبول شهادة القاذف اذا تاب

باب 9: حد قذف کی سزا پانے والا شخص توبہ کرے تو اس کی گواہی قبول کرنا

1703 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ: رَعِمَ أَهْلُ الْعِرَاقِ أَنَّ شَهَادَةَ الْقَاضِفِ لَا تَجُوزُ فَاشْهَدُ لَاخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَا بَيِّ بَكْرَةَ تَبْ تُقْبَلُ شَهَادَتُكَ أَوْ إِنْ تَتَّبَ قَبِلْتُ شَهَادَتُكَ،

وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يُحَدِّثُ بِهِ هَكَذَا مِرَارًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ شَكَّكَتُ فِيهِ۔

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَشْهَدُ لَاخْبَرَنِي بِهِ فَلَانَ ثُمَّ سَمَى رَجُلًا فَذَهَبَ عَلَيَّ حِفْظُ اسْمِهِ فَسَأَلْتُ قَالَ لِي عُمَرُو بْنُ قَيْسٍ هُوَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَكَانَ سُفْيَانُ لَا يَشْكُ فِيهِ أَنَّهُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ۔

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَغَيْرُهُ يَرَوْنَهُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ بیان کرتے ہیں: میں نے زہری کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: اہل عراق یہ کہتے ہیں حد قذف کی سزا پانے والے شخص کی گواہی درست نہیں جوتی۔ جبکہ میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ نے مجھے یہ بتایا ہے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے یہ فرمایا تھا تم توبہ کرو تمہاری گواہی قبول کی جائے گی۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اگر تم توبہ کر لیتے ہو تو تمہاری گواہی قبول کی جائے گی۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں نے سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ کو یہ روایت اسی طرح کئی مرتبہ بیان کرتے ہوئے سنا پھر میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا: مجھے اس کے بارے میں شک ہے۔

حدیث نمبر 1703:

کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن العظمی دارالکتب بیروت 1970ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں کہ مجھے فلاں صاحب نے یہ بات بتائی ہے (رجح کہتے ہیں) اور امام شافعی رحمہ اللہ نے اس شخص کا نام بھی لیا تھا لیکن میری یادداشت میں اس کا نام باقی نہیں رہا تو میں نے اس بارے میں دریافت کیا تو عمر بن قیس نے مجھے اس بارے میں بتایا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ کے حوالے سے اور سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ کو اس بارے میں کوئی شک نہیں ہے کہ وہ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ ہی ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: دیگر راویوں نے اسے ابن شہاب کے حوالے سے سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کیا ہے۔

1704 - أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ فَلَمَّا قُمْتُ سَأَلْتُ فَقَالَ لِي عُمَرُو بْنُ قَيْسٍ وَخَضِرُ الْمَجْلِسِ مَعِيَ هُوَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ لِسُفْيَانَ أَشَكَّكَتُ حِينَ أَخْبَرْتُكَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ لَا هُوَ كَمَا قَالَ غَيْرُ أَنَّهُ قَدْ كَانَ دَخَلَنِي الشُّكُّ۔

زہری بیان کرتے ہیں: جب میں کھڑا ہوا اور میں نے دریافت کیا تو عمر بن قیس نے مجھے بتایا: وہ اس محفل میں میرے ساتھ موجود تھے کہ وہ شخص سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ ہیں (جنہوں نے اسے نقل کیا ہے)۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے سُفْيَانُ سے دریافت کیا جب سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ نے آپ کو اس بارے میں بتایا تو کیا آپ نے اس بارے میں شک کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ یہ اس طرح ہے جس طرح انہوں نے بیان کیا ہے البتہ میرے اندر اس بارے میں کچھ شک ہے۔

1705 - وَأَخْبَرَنِي مَنْ اتَّقَى بِهِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا جَلَسَ الثَّلَاثَةَ اسْتَأْنَبَهُمْ فَرَجَعَ اثْنَانِ فَقَبِلَ شَهَادَتَهُمَا وَأَبَى أَبُو بَكْرَةَ أَنْ يَرْجِعَ فَرَدَّ شَهَادَتَهُ۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تین آدمیوں کو کوڑے لگانے کا فیصلہ کیا تو آپ نے انہیں توبہ کرنے کے لئے کہا ان میں سے دو نے رجوع کر لیا تو آپ نے دونوں کی گواہی کو قبول کیا جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رجوع کرنے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی گواہی کو مسترد کر دیا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث وقول الشافعي من كتاب اليمين مع الشاهد

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات اور امام شافعی رحمہ اللہ کا قول کتاب اليمين مع الشاهد میں نقل کیا ہے۔

### باب شهادة النساء والصبيان

باب 10: خواتین اور بچوں کی گواہی

1706 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ فِي شَهَادَةِ النِّسَاءِ عَلَى الشَّيْءِ

بَيْنَ أَمْرِ النِّسَاءِ لَا يَجُوزُ فِيهِ أَقْلٌ مِنْ أَرْبَعِ



✽ عطاء بیان کرتے ہیں: عورتوں سے متعلق معاملات میں خواتین کی گواہی قبول کی جاسکتی ہے لیکن اس میں ان کی چار سے کم گواہی قبول نہیں ہوگی۔

1707 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ فِي شَهَادَةِ النِّسَاءِ لَا رَجُلٌ مَعَهُنَّ فِي أَمْرِ النِّسَاءِ لَا يَجُوزُ فِيهِ أَقَلُّ مِنْ أَرْبَعِ عُدُولٍ.

✽ عطاء بیان کرتے ہیں: خواتین سے متعلق معاملے میں خواتین کی ایسی گواہی جن میں ان کے ساتھ کوئی مرد نہ ہو اس چار عادل خواتین سے کم کی گواہی قبول نہیں ہوگی۔

1708 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي شَهَادَةِ الصِّبْيَانِ: لَا تَجُوزُ، وَزَادَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ "مَنْ تَرَضَّوْنَ مِنَ الشَّهَادَةِ"

✽ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بچوں کی گواہی کے بارے میں فرماتے ہیں: یہ درست نہیں ہے۔

ابن ابی جریج نے ابن ابی ملیکہ کے حوالے سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: انہوں نے اس کی وجہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بیان کی ہے: "جن گواہوں سے تم راضی ہو۔"

اخرج الاول من كتاب الدعوى والبيانات، والثاني والثالث من كتاب احكام القرآن.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب دعویٰ والبیانات میں نقل کی ہیں جبکہ دوسری اور تیسری روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1706:

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1708:

شیخی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دار المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

## باب الیمن ومع الشاهد

### باب 11: ایک گواہ کے ہمراہ قسم اٹھالینا

1709 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ، قَالَ عَمْرٌ: وَفِي الْأَمْوَالِ.

✽ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

عمر بیان کرتے ہیں: یہ اموال کے بارے میں تھا۔

1710 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَجُلٍ آخَرَ سَمَاهُ فَلَا يَحْضُرُنِي ذَكَرَ اسْمَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

✽ معاذ بن عبد الرحمن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ایک اور صحابی کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: جن کا نام مجھے یاد نہیں رہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1711 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍ، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

✽ ابن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1712 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ الدَّرَّازِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ شَوْحِبِيلِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَبَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: وَجَدْنَا فِي كِتَابِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ

حدیث نمبر 1709:

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیخی امام احمد بن محمد بن حنبل "المستدرک" المطبعة المیمنیہ مصر

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: یحییٰ بن عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

بہستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اعنف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بن داری سید کردی دار الکتب العلمیہ 1991ء

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبار سلفی مطبعة الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع دہلی)

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة النور الحدیثہ مصر

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم قَضَى بِالْیَمِیْنِ مَعَ الشَّاهِدِ

✽ حضرت سعید بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ہم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی تحریروں میں یہ بات پائی ہے: نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1713 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، قَالَ: وَذَكَرَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: وَجَدْنَا فِي كُتُبِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ يَشْهَدُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ عَمْرٍو بْنَ حَزْمٍ أَنْ يَقْضِيَ بِالْیَمِیْنِ مَعَ الشَّاهِدِ.

✽ سعید بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ہم نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی تحریروں میں یہ بات پائی ہے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے گواہی دے کر یہ بات بیان کی ہے: نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی تھی: وہ ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ کر دیں۔

1714 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُهِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْیَمِیْنِ مَعَ الشَّاهِدِ.

حدیث نمبر 1712:

۳۰۸ اکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق (مجموعی سامرائی، محمود خلیل عالم الکتب 1988ء  
361 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المجموع الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة، موصل عراق (طبع ثانی)  
28/5 شیخانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصیبة، مصر

1343 ترمذی، امام ابو یوسف بن محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
214/4 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
254/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

625/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1714:

3610 بسطانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
2368 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار النیل بیروت 1998ء

1343 ترمذی، امام ابو یوسف بن محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
6014 نسائی، امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
6683 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المأمون للتراث، طبع اول 1987ء

144/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار محمدیہ، مصر  
5080 حمیسی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

213/4 دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ مصر  
255/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

826/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسُهَيْلٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ، وَهُوَ عِنْدِي ثِقَةٌ، إِنِّي حَدَّثْتُه إِيَّاهُ وَلَا أَخْفَظُهُ.

قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ: وَقَدْ كَانَ أَصَابَ سُهَيْلًا عِلَّةٌ أَذْهَبَتْ بَعْضَ حِفْظِهِ، وَلَسِيَ بَعْضَ حَدِيثِهِ، وَكَانَ سُهَيْلٌ بَعْدَ يُحَدِّثُهُ، عَنْ رَبِيعَةَ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ.

✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔  
✽ عبد العزیز بیان کرتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ سہیل سے کیا تو انہوں نے بتایا مجھے ربیعہ نے یہ بات بیان کی ہے اور وہ میرے نزدیک ثقہ ہیں میں نے انہیں یہ حدیث سنائی تھی اور مجھے یہ یاد نہیں رہی۔

عبد العزیز بیان کرتے ہیں: سہیل کو کوئی بیماری لاحق ہو گئی تھی جس کی وجہ سے ان کا حافظہ کمزور ہو گیا تھا اور وہ بعض روایات بھول گئے تھے اس لئے بعد میں سہیل اس روایت کو ربیعہ کے حوالے سے اپنے حوالے سے اپنے والد کے حوالے سے نقل کیا کرتے تھے۔

1715 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْیَمِیْنِ مَعَ الشَّاهِدِ.

✽ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1716 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عَتِيبَةَ يَسْأَلُ أَبِي، وَقَدْ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى جِدَارِ الْقَبْرِ لِقَوْمٍ أَقْضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْیَمِیْنِ مَعَ الشَّاهِدِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَقَضَى بِهَا عَلَيَّ بَيْنَ أَظْهُرِ كُمْ.

قَالَ مُسْلِمٌ: قَالَ جَعْفَرٌ: فِي الدَّيْنِ.

✽ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حکم بن عتیبہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے انہوں نے میرے والد سے دریافت کیا اس وقت انہوں نے اٹھنے کے لئے اپنا ہاتھ قبر کی دیوار پر رکھا تھا۔ کیا نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ کے ہمراہ

حدیث نمبر 1715:

2111 احمی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونی، محمد بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
2299 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

1145 ترمذی، امام ابو یوسف بن محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
145/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار محمدیہ، مصر

169/1 نسائی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
44/0 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

627/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء



فیصلہ دے دیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی تمہارے درمیان اس طرح کا فیصلہ دیا ہے۔

مسلم نامی راوی فرماتے ہیں: امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے یہ قرض کے بارے میں تھا۔

1717 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي الشَّهَادَةِ: فَإِنْ جَاءَ بِشَاهِدٍ خَلَفَ مَعَ شَاهِدِهِ.

✱ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے گواہی کے بارے میں یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اگر وہ شخص ایک گواہ لے کر آئے تو وہ گواہ کے ہمراہ قسم بھی اٹھائے گا۔

1718 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

✱ امام ابو جعفر (محمد الباقر رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1719 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، أَنَّهُ قَالَ لِبَعْضِ مَنْ يَنْظُرُهُ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: رَوَى الثَّقَفِيُّ وَهُوَ ثَقَّةٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

✱ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

اخرج العشرة الاحاديث من كتاب اليمين مع الشاهد ' وهوى اول ما فيه والحادي عشر من كتاب الاسارى والغلول وهو اخر ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دس روایات کتاب اليمين مع الشاهد میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں جبکہ

حدیث نمبر 1718: کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 2299 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 225/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 629/7

حدیث نمبر 1719: شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسییة مصر 305/3 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء 2369

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 1344

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار محمدیہ مصر 144/4 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "معجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبة العارف ریاض سعودی عرب (طبع اول) 7345 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 212/4

گیا رہیں روایت کتاب الاسارى والغلول میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

## باب موضع اليمين ووقتها

### باب 12: قسم اٹھانے کی جگہ اور اس کا وقت

1720 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ بْنِ عُثْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَطَّاسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ خَلَفَ عَلَى مَنبَرِي هَذَا بِيَمِينِ

الْيَمَةِ تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

✱ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص میرے اس منبر کے اوپر جھوٹی قسم اٹھائے گا وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

1721 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَطْفَانَ الْمُرِّيَّ قَالَ: اخْتَصَمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَابْنُ مُطِيعٍ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فِي دَارٍ فَقَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ زَيْدُ

أَخْلَفَ لَهُ مَكَانِي فَقَالَ مَرْوَانُ لَا وَاللَّهِ إِلَّا عِنْدَ مَقَاعِ الْحُقُوقِ فَجَعَلَ زَيْدُ يَحْلِفُ أَنَّ حَقَّهُ لِحَقِّ وَيَأْبَى أَنْ يَحْلِفَ عَلَى الْمَنبَرِ فَجَعَلَ مَرْوَانُ يَعْجَبُ مِنْ ذَلِكَ.

قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَرِهَ زَيْدُ صَبْرَ الْيَمِينِ.

حدیث نمبر 1720: اُحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 212 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسییة مصر 344/3

بجھانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 346 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء 2325

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 601 موصیٰ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 1782

غنیہ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت 296/1

تبی امام ابو حاتم محمد بن حبان "معجم ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4374 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 197/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 88/8

حدیث نمبر 1721: اُحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبة العلمیہ 847

اُحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2130 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 36/1

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 89/8



✽ ابو عطفان مری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور ابن مطیع اپنا مقدمہ لے کر مروان بن حکم کے پاس (اس کے) گھر میں گئے تو اس نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کے خلاف یہ فیصلہ دیا کہ وہ منبر پر قسم اٹھائیں گے تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا میں اسی جگہ پر قسم اٹھالیتا ہوں مروان نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! یہ صرف اس جگہ ہوگا جہاں حقوق قطع ہو جاتے ہیں تو حضرت زید رضی اللہ عنہ وہاں یہ قسم اٹھاتے رہے کہ ان کا موقف درست ہے لیکن انہوں نے منبر پر قسم اٹھانے سے انکار کر دیا تو مروان اس بات پر بہت حیران ہوا۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید رضی اللہ عنہ نے وہاں قسم اٹھانے کو ناپسند کیا۔

1722 - أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوَكَّلٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مِنَ الطَّائِفِ فِي جَارِيتَيْنِ ضَرَبَتْ أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى وَلَا شَاهِدَ عَلَيْهِمَا، فَكَتَبْتُ إِلَيْهِ أَنْ أَحْبِسَهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ، ثُمَّ أَقْرَأَ عَلَيْهِمَا: "إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا" فَفَعَلْتُ، فَأَعْتَرَفَتْ

✽ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو طائف سے خط لکھا جو دو کنیزوں کے بارے میں تھا ان میں سے کوئی ایک دوسری کو مارتی ہے ان دونوں کے خلاف کوئی گواہ نہیں ہے تو انہوں نے مجھے جواب میں لکھا: میں عصر کے بعد ان دونوں کو قید کروں اور پھر ان کے سامنے یہ آیت تلاوت کروں۔

”بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد اور اس کی قسموں کے عوض میں تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں۔“

میں نے ایسا کیا تو ان میں سے ایک نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب اليمين مع الشاهد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب یمین مع الشاہد میں نقل کی ہیں۔

باب لغو اليمين ومن حلف على يمين فوكدها  
باب 13: لغو قسم کا بیان اور جو شخص قسم اٹھانے کے بعد اس میں تاکید پیدا کرے

حدیث نمبر 1722:

15193 صنعاني 'امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام' المصنف، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء  
4552 بخاري 'امام ابو عبد الله محمد بن اسماعيل' 'الجامع الصحيح' (رقم الحديث من فتح الباري)  
248/8 نسائي 'امام احمد بن حنبل' 'المسنن' دار الحديث القاهرة مصر 1407هـ - 1987ء  
5089 حمي 'امام ابو حاتم محمد بن حبان' 'صحیح ابن حبان' دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
11223 طبرانی 'امام ابو القاسم سليمان بن احمد بن ايوب' 'المعجم الكبير' تحقيق: احمد عبد الجيد سلفي مطبعة الزهراء الدار الشامية موصل عراق (طبع ثاني)  
252/10 تيهي 'امام ابو بكر احمد بن حنبل' بن علي 'المسنن الكبير' دائرة المعارف النظامية حيدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
234/7 شافعي 'امام ابو عبد الله محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفة بیروت لبنان  
85/8 شافعي 'امام ابو عبد الله محمد بن ادریس' 'الام' تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء

1723 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: ذَهَبْتُ أَنَا وَعَبِيدُ بْنُ عَمِيرٍ إِلَى عَائِشَةَ وَهِيَ مَعْتَكِفَةٌ فِي نَيْبٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: "لَا يُوَاحِدُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ" قَالَتْ: هَوَ لَا وَاللَّهِ بَلَى وَاللَّهِ .

✽ عطاء بیان کرتے ہیں: میں اور عبید بن عمیر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں گئے وہ اس وقت ثبیر (پھاڑ کے پاس) اعتکاف کی حالت میں تھیں میں نے ان سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا۔

”اللہ تعالیٰ تمہاری لغو قسموں کے بارے میں تم سے مواخذہ نہیں کرے گا۔“

تو انہوں نے فرمایا (اس سے مراد آدمی کا) یہ کہنا ہے: نہیں اللہ کی قسم! ہاں۔ اللہ کی قسم!

1724 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لَغَوِ الْيَمِينِ قَوْلُ الْإِنْسَانِ لَا وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ .

✽ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں لغو قسم سے مراد آدمی کا یہ کہنا ہے: نہیں! اللہ کی قسم! ہاں! اللہ کی قسم!

اخرج الاول من كتاب الكفارات والنذور، والثاني والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي رضي الله عنهما .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب کفارات والنذور میں جبکہ دوسری و تیسری روایت کتاب اختلاف مالک رحمہ اللہ

حدیث نمبر 1723:

15951 صنعاني 'امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام' المصنف، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء  
3254 بخاري 'امام ابو عبد الله سليمان بن ابي حنبل' 'المسنن' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
4339 حمي 'امام ابو حاتم محمد بن حبان' 'صحیح ابن حبان' دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
1786 مروزي 'امام اسحاق بن ابراهيم' 'المسند' مكتبة الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ - 1991ء  
63/7 شافعي 'امام ابو عبد الله محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفة بیروت لبنان  
154/8 شافعي 'امام ابو عبد الله محمد بن ادریس' 'الام' تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1724:  
1366 اصفي 'ابو عبد الله مالک بن انس' 'الموطا' بروایة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقيق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء  
15952 صنعاني 'امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام' المصنف، تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء  
6663 بخاري 'امام ابو عبد الله محمد بن اسماعيل' 'الجامع الصحيح' (رقم الحديث من فتح الباري)  
11149 بخاري 'امام ابو عبد الله محمد بن اسماعيل' 'الجامع الصحيح' (رقم الحديث من فتح الباري)  
48/1 تيهي 'امام ابو بكر احمد بن حنبل' بن علي 'المسنن الكبير' دائرة المعارف النظامية حيدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
242/7 شافعي 'امام ابو عبد الله محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفة بیروت لبنان  
618/8 شافعي 'امام ابو عبد الله محمد بن ادریس' 'الام' تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء



شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے۔

1725 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَوَكَّلَهَا فَعَلَيْهِ عِتْقُ رَقَبَةٍ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص کوئی قسم اٹھا کر اس میں تاکید پیدا کرے (تو ایسی قسم توڑنے پر) اس پر غلام آزاد کرنا لازم ہوگا۔

## کتاب الجہاد وقسم الغنائم

### جہاد کا بیان اور مال غنیمت کی تقسیم

#### باب القتال علی التوحید

#### باب 1: کلمہ توحید کی بنیاد پر جنگ کرنا

1726 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا أَرَأَى أَقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بَحْثَهَا، وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ .

حدیث نمبر 1726:

مرادی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبہ الامان مدینہ منورہ، طبع اول 1412ھ-1991ء

شیانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الحسينية، مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

فیثا پوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بخاری دارالحدیث قاہرہ مصر

بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بیٹا رعد و معروف دارالحدیث بیروت 1998ء

ترمذی امام ابو نعیم محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بیٹا رعد و معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دارالکتب العلمیہ 1991ء

فیثا پوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطباعة الثانیہ 1981ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

حسینی امام ابو جعفر محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)

دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ استقویٰ قاہرہ مصر

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1725:

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

118/3

257/7

734/8

272

11/1

1399

21

156

71

2606

4/6

3433

2248

213/3

5851

216

945

231/1

172/4

11/10



✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں اس وقت تک لوگوں کے ساتھ جنگ کرتا رہوں گا جب تک وہ یہ اعتراف نہ کر لیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے جب وہ یہ اعتراف کر لیں گے تو وہ اپنی جانوں اور اپنے اموال کو مجھ سے محفوظ کر لیں گے البتہ ان کا حق باقی رہے گا جس کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا۔

1727 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا أَزَالُ أَقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بَحْثَهَا، وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ.

✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں لوگوں کے ساتھ مسلسل جنگ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ وہ یہ اعتراف کر لیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے جب وہ یہ اعتراف کر لیں تو وہ اپنی جانوں اور اپنے اموال کو مجھ سے محفوظ کر لیں گے البتہ ان کا حق باقی رہے گا اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا۔

1728 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُسْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب ”کسری“ مر جائے گا تو اس کے بعد کوئی ”کسری“ نہیں ہوگا جب ”قیصر“ مر جائے گا تو اس کے بعد کوئی ”قیصر“ نہیں ہوگا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری

2580	خلیفہ امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
20814	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
1094	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
233/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسمیہ مصر
2216	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار و معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
1462	اکسلی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: محی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
3027	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
291	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فتوا عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
5881	موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
1597	نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "اصح" شرکۃ الطباعة العربیہ ریاض الطباعة الثانیہ 1981ء
508	طحاوی امام ابو حاتم محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب اربناؤوط مؤسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
6688	تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
171/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
397/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

ہاں ہے ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں ضرور خرچ کئے جائیں گے۔  
اخرج الاول من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث، والثانی من کتاب جراح العمود والثالث من کتاب الجزية

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی "روایت" اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب "جراح عمد" میں نقل کی ہے جبکہ تیسری کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے۔

## باب لا یفر واحد من اثنین

### باب 2: دو کے مقابلے میں ایک شخص فرار نہ ہو

1729 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ "إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ" فَكَتَبَ عَلَيْهِمُ الْآيَةُ الْعَشْرُونَ مِنَ الْمِائَتِينَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى: "أَلَنْ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ فَخَفَّفَ عَنْهُمْ وَكَتَبَ عَلَيْهِمُ الْآيَةَ ثَلَاثِينَ مِائَتَيْنِ".

✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی۔  
"اگر تم میں سے صبر کرنے والے بیس لوگ ہوں تو وہ دوسو پر غالب آجائیں گے۔"  
تو اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر بات لازم کی کہ بیس آدمی دوسو کے مقابلے میں راہ فرار اختیار نہیں کر سکتے بھرا اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

"اب اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے آسانی پیدا کر دی ہے وہ یہ جانتا ہے کہ تمہارے اندر کمزوری ہے اگر تم لوگ صبر کرنے والے ایک سو افراد ہو تو وہ لوگ "دوسو" (دشمنوں) پر غالب آجائیں گے  
تو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے لئے تخفیف کر دی اور ان پر یہ لازم کیا کہ دوسو کے مقابلے میں ایک سو لوگ راہ فرار اختیار نہیں کر سکتے۔

اخرج الاول من کتاب الجزية، والثانی من کتاب قتال المشركين  
امام شافعی نے پہلی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری کتاب قتال المشركين میں نقل کی ہے۔

9525	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
652	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
642	صنعانی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
169/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
392/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



## باب منه : الفارون الکادرون

### باب 3: فرار اختیار کرنے والے اور پلٹ کر حملہ کرنے والے

1730 - أَخْبَرَنَا مُسْقِيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : مَنْ قَرَّ مِنْ ثَلَاثَةِ لَكُم يَفِرْ وَمَنْ قَرَّ مِنَ اثْنَيْنِ فَقَدْ قَرَّ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جو شخص تین (گنا) کے مقابلے میں پیچھے ہٹ جائے وہ فرار اختیار کرنے والا نہیں ہوگا۔ البتہ جو دو (گنا) کے مقابلے میں پیچھے ہٹ جائے اس نے راہ فرار اختیار کی۔

1731 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً، فَاتَيْنَا الْمَدِينَةَ، فَفَتَحْنَا بَابَهَا، وَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَحْنُ الْفَرَارُونَ، قَالَ : بَلْ أَنْتُمْ الْعَكَارُونَ، وَأَنَا فَتَحْتُكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں ایک ہم پر روانہ کیا جب ان لوگوں کا دشمنوں سے سامنا ہوا تو لوگ (بچ کر) دوسرے طرف سے نکل گئے جب ہم لوگ مدینہ منورہ آئے اور ہم نے وہاں کے دروازے کو کھولا تو ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ (ہمیں سزا دیں) کیونکہ ہم فرار ہونے والے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں! تم لوگ پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو اور میں تمہارے ساتھ ہوں۔

حدیث نمبر 1730

متعلق امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1731

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصطفیٰ قاہرہ مصر

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المصنفہ مصر

بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعۃ مصطفیٰ البابی الجلی قاہرہ طبع رابع 1955ء

جہاتی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

طاہری امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

## اخرجه من کتاب الجزية .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الجزیہ میں نقل کیا ہے۔

### باب فی البعوث

### باب 4: جنگی مہمات

1732 - أَخْبَرَنَا الْيَقُوتُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا بَعَثَ جَيْشًا أَمَرَ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا، وَقَالَ : فَإِذَا لَقِيتَ عَدُوًّا مِنْ

الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى ثَلَاثِ خِلَالٍ، أَوْ ثَلَاثِ خِصَالٍ، شَكَ عِلْقَمَةُ، أَدْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَإِنْ أَجَابُوكَ فَأَقْبِلْ

بِهِمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ، وَأَخْبِرْهُمْ إِنْ هُمْ فَعَلُوا أَنَّ لَهُمْ مَا

لِلْمُهَاجِرِينَ، وَأَنَّ عَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ، فَإِنْ اخْتَارُوا الْمَقَامَ فِي دَارِهِمْ فَأَعْلِمُهُمْ أَنَّهُمْ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ، يَجْرِي

عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ كَمَا يَجْرِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَلَيْسَ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ، فَإِنْ

لَمْ يُجَاهِدُوا فَادْعُهُمْ إِلَى أَنْ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ، فَإِنْ فَعَلُوا فَأَقْبِلْ مِنْهُمْ وَدَعُهُمْ، فَإِنْ أَبَوْا فَاسْتَعِزْ بِاللَّهِ تَعَالَى وَقَاتِلْهُمْ

﴿﴾ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ جب کسی لشکر کو روانہ کرتے تھے تو اس پر ایک شخص کو امیر مقرر کر دیتے تھے اور یہ ارشاد فرماتے تھے: جب تمہارا اپنے مشرک دشمن کے ساتھ سامنا ہو تو تم انہیں تین باتوں کی دعوت

حدیث نمبر 1732

معانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المصنفہ مصر

ہامی امام ابو جعفر عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشمی دار الحاسن قاہرہ 1966ء

خطابی امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق و ترجمہ: ابو عبد الباقی دار الجدیث قاہرہ مصر

جہاتی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نہائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

طحاوی امام ابو یوسف محمد بن علی بن شیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المأمون للتراث طبع اول 1987ء

طاہری امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر

ترمذی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

نہائی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

ہامی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ابی "المجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودیہ عربیہ (طبع اول)

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

9428

352/5

2444

731

2612

2858

1408

8586

1413

206/3

3572

4739

1453

172/4

402/5

76/8

242/4

588/5

617

3368

23/2

972

2647

3704

1716

900

17/4

396/5



دینا۔ یہاں پر ایک لفظ کے بارے میں مقرر نامی راوی کو شک ہے، تم انہیں اسلام کی دعوت دینا اگر وہ اسے قبول کر لیں تو تم ان کی طرف سے اسے قبول کر لینا اور ان سے لڑائی سے رک جانا پھر تم انہیں ان کے علاقے سے مہاجرین کے علاقے کی طرف منتقل ہونے کی دعوت دینا اور انہیں یہ بتانا اگر وہ ایسا کر لیں گے تو انہیں وہ تمام سہولتیں ملیں گی جو مہاجرین کو حاصل ہیں اور ان پر وہ تمام چیزیں لازم ہوں گی جو مہاجرین پر لازم ہیں اگر وہ اپنے علاقے میں قیام کرنے کو اختیار کریں تو وہ دیہاتی مسلمانوں کی طرح ہوں گے ان پر اللہ تعالیٰ کا حکم جاری ہوگا جیسے دیگر مسلمانوں پر جاری ہوتا ہے۔ تاہم انہیں مال ”فے“ میں سے کچھ بھی نہیں ملے گا۔ البتہ اگر وہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد کریں گے (تو مال ”فے“ میں سے حصہ دار ہوں گے) اگر وہ تمہاری اس دعوت کو قبول نہیں کرتے تو تم انہیں اس بات کی دعوت دو کہ وہ جزیہ ادا کریں ذلت کا شکار ہوتے ہوئے اگر وہ ایسا کر لیتے ہیں تو تم اسے قبول کرو اور انہیں جزیہ دو اگر وہ اس کا بھی انکار کر دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو اور ان کے ساتھ جنگ کرو۔

1733 - أَخْبَرَنَا الْيَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا بَعَثَ جَيْشًا أَمَرَ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا، وَذَكَرَ الْحَدِيثُ

✽ ✽ سلیمان بن بريدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ جب کسی ہم کو روانہ کرتے تھے تو ان پر ایک امیر مقرر کر دیتے تھے اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث نقل کی ہے۔

اخرج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثاني من كتاب الجزية.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف الحديث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے۔

## باب النهي عن قتل النساء والصبيان

### باب 5: خواتین اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت

1734 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَمِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الَّذِينَ بَعَثَ إِلَى ابْنِ أَبِي الْحَقِيقِ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ.

✽ ✽ حضرت ابن کعب بن مالک اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جن لوگوں کو ابن ابی حقیق کی طرف بھیجا تھا انہیں خواتین اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کر دیا تھا۔

حدیث نمبر 1734:

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

اسحاق بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: راجع فوزی دار الفوائد طبع ازل 2001ھ

1735 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَمِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ إِلَى ابْنِ أَبِي الْحَقِيقِ نَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ.

✽ ✽ ابن کعب بن مالک اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب ابن ابی حقیق کی طرف لوگوں کو بھیجا تو خواتین اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کر دیا۔

اخرج الاول من كتاب قتال المشركين وهو اول حديث فيه، والثاني من كتاب الرسالة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب قتال المشركين میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے جبکہ دوسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے۔

## باب البصا من نساء المشركين وذرايهم

### باب 6: مشرکین کی جو خواتین اور بچے (جنگ کے دوران) مارے جائیں

1736 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَنِي الصَّعْبُ بْنُ جَهَّامَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَسْتُونَ، لِبَصَابٍ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ مِنْهُمْ، وَزَادَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ: هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ.

✽ ✽ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت صعب بن جہامہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے کہا کہ اگر وہ ان کے بچے اور خواتین کو قتل کر دے تو ان کے باپوں کو قتل کر دے تو ان کا جواب یہ تھا کہ وہ ان کے باپوں کے ہیں۔

حدیث نمبر 1736:

مسند امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ھ

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحديث من فتح الباری)

بخاری امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحديث قاہرہ مصر 1407ھ 1987ھ

ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ھ

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ھ

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ھ

اسحاق بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ھ

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار محمدیہ مصر

حمیدی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع ازل 1996ھ



حَكَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدِمْتُ بِهِ عَلَى عُمَرَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهِ قَالَ لَهُ عُمَرُ: تَكَلَّمْ قَالَ كَلَامَ حَيٍّ أَوْ كَلَامَ مَيِّتٍ قَالَ تَكَلَّمْ لَا بَأْسَ قَالَ إِنَّا وَإِبَاكُمْ مَعْشَرَ الْعَرَبِ مَا خَلَا اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كُنَّا نَتَّبِعُكُمْ وَنَقْتُلُكُمْ وَنَنْصِبُكُمْ فَلَمَّا كَانَ اللَّهُ مَعَكُمْ لَمْ تَكُنْ لَنَا بِكُمْ يَدَانِ فَقَالَ عُمَرُ مَا تَقُولُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ تَرَكْتُ بَعْدِي عَدُوًّا كَثِيرًا وَشُرَكَةً شَدِيدَةً فَإِنْ قَتَلَنِي يَنَاسِ الْقَوْمُ الْحَيَاةَ وَيَكُونُ أَشَدَّ لِي شَوْكِيهِمْ فَقَالَ عُمَرُ اسْتَحْيِ قَاتِلَ الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ وَمَجْزَاةَ ابْنِ ثَوْرٍ فَلَمَّا خَشِيتُ أَنْ يَقْتُلَنِي قُلْتُ لَهُ لَيْسَ إِلَيَّ قَتْلُهُ سَبِيلٌ قَدْ قُلْتُ لَهُ تَكَلَّمْ لَا بَأْسَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ارْتَشِيتُ وَأَصَبْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا ارْتَشِيتُ وَلَا أَصَبْتُ مِنْهُ قَالَ لِمَ تَبْنِي عَلَى مَا شَهِدْتَ بِهِ بِغَيْرِكَ أَوْ لَا بَدَأَ بِعُقُوبَتِكَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَقِيْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ فَشَهِدَ مَعِيَ وَأَمْسَكَ عُمَرُ وَأَسْلَمَ وَقَرَضَ لَهُ .

✽ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے ”تسّر“ شہر کا محاصرہ کیا تو ہرمزان (جو وہاں کا گورنر تھا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ثالث تسلیم کرنے پر تیار ہوا۔ میں اسے لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ہم ان کے پاس پہنچے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: تم بات شروع کرو۔ اس نے دریافت کیا: زندہ آدمی کی طرح یا مردہ آدمی کی طرح؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم بات کرو کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے وہ بولا: بے شک ہم اور آپ لوگ یعنی عرب اللہ تعالیٰ نے ہمارے اور آپ کے درمیان کبھی کوئی موقعہ خالی نہیں چھوڑا۔ ہم آپ لوگوں کو غلام بناتے رہے ہیں آپ کو قتل کرتے رہے ہیں آپ لوگوں کے مال و اسباب کو غصب کرتے رہے ہیں تو جب اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو گیا تو اب ہم آپ کا کچھ نہیں کر سکتے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں نے اپنے بعد بہت بڑا دشمن اور زبردست تیاریاں چھوڑی ہیں اگر آپ نے اسے قتل کر دیا تو دشمن اپنی زندگی سے مایوس ہو جائے گا اور اس کے نتیجے میں اس کی طاقت زیادہ ہو جائے گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے براء بن مالک اور مجزاة بن ثور کے قاتل سے حیا آئی ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: جب مجھے یہ اندیشہ ہوا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے قتل کر دے تو میں نے ان سے کہا: آپ اسے قتل نہیں کر دے سکتے کیونکہ آپ نے اسے یہ ارشاد فرمایا تھا: تم بات کرو کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے اس سے رشوت اور مال (جان بچانے کے عوض میں) لیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے کوئی مال یا رشوت وصول نہیں کی۔ انہوں نے فرمایا: تم میرے پاس ایک شخص کو لے کر آؤ جو تمہارے علاوہ بھی اس کا گواہ ہو ورنہ میں تمہیں سزا دینے سے آغاز کروں گا۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں وہاں سے نکلا میری ملاقات حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے میرے ساتھ گواہی

حدیث نمبر 1739:

کوئی امام ابو عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اکرم رضی اللہ عنہ کو سنا آپ سے مشرکین کے علاقے میں رہنے والے ان لوگوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن پر رات کے وقت حملہ کیا جاتا ہے اور اس دوران ان کے بچے اور عورتیں مارے جاتے ہیں تو نبی اکرم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یہ ان لوگوں کا حصہ ہیں۔

عمر بن دینار نے یہ الفاظ زائد نقل کئے ہیں: وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ ہیں۔

1737 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ السَّيِّئِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِئِلَ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَبْتَغُونَ قَيْصَابُ مِنْ لِسَانِهِمْ وَأَبْسَانِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ مِنْهُمْ، وَرَبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فِي الْحَدِيثِ: هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ .

✽ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم رضی اللہ عنہ سے مشرکین کے علاقے میں رہنے والے ان لوگوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن پر رات کے وقت حملہ کیا جائے اور اس دوران ان کی خواتین اور بچے مارے جائیں۔ نبی اکرم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ بھی ان لوگوں کا حصہ ہیں۔

بعض اوقات سفیان نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں: وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ ہیں۔

اخرج الاول من كتاب الرسالة والثاني من كتاب قتال المشركين .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب قتال مشرکین میں نقل کی ہے۔

## باب الحصار والنزول على حكم الامام

### باب 7: دشمن کا محاصرہ کرنا اور امام کو ثالث تسلیم کرنا

1738 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَهُ إِذَا حَاصَرْتُمْ الْمَدِينَةَ كَيْفَ تَصْنَعُونَ قَالَ نَبَعْتُ الرَّجُلَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَنَصْنَعُ لَهُ هَنَةً مِنْ جُلُودٍ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ رُبِّي بِحَجَرٍ قَالَ إِذَا يُقْتَلُ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يَسُرُّنِي أَنْ تَفْتَحُوا مَدِينَةً فِيهَا أَرْبَعَةُ أَلْفٍ مُقَاتِلٍ بِتَضْيِيعِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ .

✽ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا: جب تم لوگ کسی شہر کا محاصرہ کرتے ہو تو کیا کرتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم ایک شخص کو شہر کی طرف بھیجتے ہیں اور اس کو ایک چمڑے کا (حفاظتی لباس) دیتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: اگر اسے پتھر مار دیا جائے؟ انہوں نے جواب دیا: تو وہ قتل ہو جائے گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ تم کوئی ایسا شہر فتح کر دو جس میں چار ہزار جنگجو لوگ موجود ہوں اور اس کے مقابلے میں ایک مسلمان کی جان ضائع ہو۔

1739 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَاصَرْنَا تُسْتَرَ فَتَزَلَّ النَّهْرُ مُزَانًا عَلَى



دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ (اسے قتل کرنے سے) رک گئے پھر اس نے اسلام قبول کر لیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لئے (حصہ) مقرر کیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات "الاسارى والغلول" میں نقل کی ہیں۔

## باب غزوة خيبر

### باب 8: غزوة خيبر

1740 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حَمِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَاتَّهَى إِلَيْهَا لَيْلًا، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَرَقَ قَوْمًا لَمْ يَغْرُ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ، فَإِنْ سَمِعَ آذَانًا أَمْسَكَ، وَإِنْ لَمْ يَكُونُوا يُصَلُّونَ أَغَارَ عَلَيْهِمْ حِينَ يُصْبِحُ، فَلَمَّا أَصْبَحَ رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ وَخَرَجَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ وَمَعَهُمْ مَكَاتِلُهُمْ وَمَسَاحِيهِمْ، فَلَمَّا رَأَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا: مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، خَرَبَتْ خَيْبَرُ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ، فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُتَدْرِينَ، قَالَ أَنَسٌ: وَرَأَيْتُ لَرَدِيفِ أَبِي طَلْحَةَ، وَإِنْ قَدِمَتِي لَتَمَسَّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر 1740:

- آجی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1345  
طیلسی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان 2127  
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیه حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 36866  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیحیہ مصر 101/3  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 371  
جستانی امام ابو داؤد و سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1365  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 1017  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 271  
موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء 384  
نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء 351  
اسراخنی امام ابو جعفر یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء 359/4  
حسینی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 3650  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اورلین "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 252/4  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اورلین "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 617/5

✱ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ خیبر کی طرف روانہ ہوئے آپ رات کے وقت وہاں پہنچے نبی اکرم ﷺ جب کسی قوم پر حملہ کرتے تھے تو آپ صبح ہونے سے پہلے ان پر حملہ نہیں کرتے تھے۔ اگر آپ کو (صبح کی نماز کے وقت) وہاں سے اذان کی آواز آ جاتی تو آپ حملے سے رک جاتے تھے اور اگر وہ لوگ نماز نہیں پڑھتے تھے تو آپ ان لوگوں پر حملہ کر دیتے تھے۔ جیسے ہی صبح ہوتی تھی۔ جب صبح ہوئی تو نبی اکرم ﷺ سوار ہوئے مسلمان بھی سوار ہو گئے اس بستی کے لوگ (اپنے علاقے سے) باہر آئے ان کے ساتھ ان کی کدالیں تھیں اور تھاں تھے۔ جب انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا تو بولے: محمد اور ان کا لشکر آ گئے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ اکبر! خیبر تباہ ہو گیا۔ جب ہم کسی قوم کے میدان جنگ میں اترتے ہیں تو ان ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بری ہوتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھا میرا پاؤں نبی اکرم ﷺ کے قدم مبارک کو چھو رہا تھا۔

اخرجه من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاسارى والغلول میں نقل کیا ہے۔

## باب غزوة بني المصطلق و بني النضير

### باب 9: غزوة بنو مصطلق اور غزوة بنو نضير

1741 - أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ، أَنَّ نَافِعًا كَتَبَ إِلَيْهِ يُخْبِرُهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغَارَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُونَ فِي نَعْمِهِمْ بِالْمُرَيْسِجِ، فَقَتَلَ الْمُقَاتِلَةَ وَسَبَى الدَّرَبَةَ .

عبد اللہ بن عون بیان کرتے ہیں: نافع نے انہیں خط میں لکھا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں یہ بات بتائی ہے نبی اکرم ﷺ

حدیث نمبر 1741:

- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیحیہ مصر 31/2  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2541  
اسراخنی امام ابو جعفر یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء 76/4  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 8585  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 2633  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق: رفعت فوزی دار المعرفۃ قاہرہ مصر 710  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 209/3  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اورلین "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 239/4  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اورلین "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 578/5



نے بنو مصطلق پر حملہ کیا تھا۔ وہ لوگ اس وقت ”مرسیع“ کے مقام پر اپنے جانوروں میں تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ان کے جنگجو لوگوں کو قتل کر دیا تھا اور بچوں کو قیدی بنا دیا تھا۔

1742 - أَخْبَرَنَا أَبُو ظَمْرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو نضیر کے باغات جلوا دیے تھے۔

1743 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي هَيْمٍ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ فَقَالَ قَائِلٌ: وَهَانَ عَلَى سَرَاةٍ بَنَى لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُؤَيْرَةِ مُسْتَطِيرٌ.

✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو نضیر کے اموال (باغات) جلوا دیے تھے تو کسی شخص نے یہ شعر کہا تھا:

”بنو لوی کے سرداروں کے لئے ”بؤیرہ“ کے مقام پر سیدھے کھڑے ہوئے درختوں کو جلانا آسان ہے۔“

1744 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ وَهِيَ الْبُؤَيْرَةُ.

✦ حضرت انس بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو نضیر کے کھجوروں کے درخت کو ادا دیے تھے اور انہیں جلوا

حدیث نمبر 1744:

- طحاوی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ”المسند“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اصف، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة المیسیعیہ مصر  
دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم بیانی، دار الحسن قاہرہ 1966ء  
بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”المجامع الصحیح“ (تم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”المجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: ذوالعبدالباقی، دار الحدیث قاہرہ مصر  
ترمذی، امام ابویوسف محمد بن یحییٰ، ”المجامع الکبیر“، تحقیق: ذوالکثیر بشار معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار معروف، دار الجلیل بیروت 1998ء  
نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء  
مسلم، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن حنبل، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء  
اسحاقی، امام ابو یوسف یعقوب بن اسحاق، ”المسند“، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء  
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب اردناؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء  
تہذیبی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

دیا تھا یہ ”بؤیرہ“ کے مقام پر ہوا تھا۔

1745 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي هَيْمٍ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ، فَقَالَ قَائِلٌ: وَهَانَ عَلَى سَرَاةٍ بَنَى لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُؤَيْرَةِ مُسْتَطِيرٌ.

✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو نضیر کے اموال (کھجوروں کے باغات) جلوا دیے تھے اور اس پر کسی شاعر نے یہ کہا تھا۔

”بنو لوی کے سرداروں کے لئے ”بؤیرہ“ کے مقام پر سیدھے کھڑے ہوئے درختوں کو جلانا آسان ہے۔“

1746 - أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَزْهَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُغِيرَ صَبَاحًا عَلَى أَهْلِ ابْنَاءِ وَأَخَوَاتِي.

✦ ابن شہاب عروہ کے حوالے سے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ

ہدایت کی تھی: میں ”اہل ایما“ پر صبح کے وقت حملہ کروں اور انہیں جلادوں۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب قتال المشركين، والى اخر السادس من كتاب الاسارى والغلول.  
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب قتال مشرکین میں نقل کی ہیں اس کے بعد چھٹی روایات تک کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہیں۔

## باب غزوة يوم حنين و تنفيل القاتل سلب المقتول

### باب 10: غزوة حنين (دشمن کو قتل کرنے والے کو مقتول کا سامان دینا)

1747 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَامَ حَنْيْنٍ

حدیث نمبر 1746:

- طحاوی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ”المسند“ دار المعرفۃ بیروت لبنان  
طحاوی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة المیسیعیہ مصر  
کوفی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار معروف، دار الجلیل بیروت 1998ء  
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اصف، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیثہ، موصل عراق (طبع ثانی)  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء



فَلَمَّا التَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ حَوْلَةٌ، فَرَأَيْتُ رَجُلًا مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ عَلَا رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِينَ، قَالَ: فَاسْتَدْرْتُ لَهُ حَتَّى آتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ فَضَرَبْتُهُ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ ضَرْبَةً فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَنِي ضَمَةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ، فَأَرَسَنِي، فَلَحِقْتُ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقُلْتُ لَهُ: مَا بَالُ النَّاسِ؟ قَالَ: أَمَرُ اللَّهُ، ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ رَجَعُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيْنَةٌ فَلَهُ سَكْبَةٌ، فَقُمْتُ، فَقُلْتُ: مَنْ يَشْهَدُ لِي؟ ثُمَّ جَلَسْتُ، فَقَالَهَا الثَّانِيَةُ، فَقُمْتُ، فَقُلْتُ: مَنْ يَشْهَدُ لِي؟ ثُمَّ جَلَسْتُ، فَقَالَهَا الثَّالِثَةُ، فَقُمْتُ فِي الثَّالِثَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ؟ فَأَقْصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ: صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَسَكَبَ ذَلِكَ الْقَتِيلَ عِنْدِي، فَأَرَضِيَهُ مِنْهُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: لَاهَا اللَّهُ إِذَا، لَا يَعْمَدُ إِلَى أَسَدٍ مِنْ أَسَدِ اللَّهِ تَعَالَى يُقَاتِلُ عَنِ اللَّهِ فَيُعْطِيكَ سَكْبَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ، فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ، قَالَ أَبُو قَتَادَةَ: فَبِعْتُ الدَّرْعَ فَأَبْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلَمَةَ، فَإِنَّهُ لَاؤُلَ مَالٍ تَأْتَلْتُ فِي الْإِسْلَامِ.

قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْمَخْرَفُ: النَّخْلُ.

✽ حضرت ابوققادہ انصاری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: غزوہ حنین کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے جب ہمارا سامنا دشمن سے ہوا تو مسلمانوں میں جھگڑا مچ گئی۔ میں نے مشرکین کے ایک فرد کو دیکھا: وہ ایک مسلمان پر غالب آ رہا

حدیث نمبر 1747:

- اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطأ" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1311  
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء 8476  
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ النبی قاہرہ مصر 423  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر 285/  
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمنی دار الحسان قاہرہ 1966ء 2488  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2100  
نیثا پوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق: وقیم بن عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1751  
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اھعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 273  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء 2837  
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 1562  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء 4785  
تھیبی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت "طبع اول" 1996ء 48/2  
تھیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 306/6  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 124/4  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء "طبع اول" 2001ء 825/8

تھی۔ حضرت ابوققادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں گھوم کر پیچھے سے اس کے پاس آ گیا میں نے اس کی گردن پر ضرب لگائی وہ مڑ کر میری طرف ہوا اور مجھے پہنچ لیا مجھے موت کو بوحسوس ہوئی پھر وہ شخص مڑ گیا اور اس نے مجھے چھوڑ دیا۔

پھر میری ملاقات حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ سے ہوئی۔ میں نے ان سے پوچھا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے۔

پھر جب لوگ واپس آ گئے (یعنی جنگ ختم ہو گئی) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے (کسی دشمن) کو قتل کیا ہو تو اس مقتول کا ساز و سامان اس شخص کو ملے گا۔

حضرت ابوققادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا۔ میں نے سوچا میرے حق میں گواہی کون دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا، نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ یہی بات ارشاد فرمائی میں پھر کھڑا ہوا میں نے پھر سوچا میرے حق میں گواہی کون دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے تیسری مرتبہ یہ بات ارشاد فرمائی میں تیسری مرتبہ کھڑا ہوا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اے ابوققادہ! تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے آپ کو پورا واقعہ سنایا تو حاضرین میں سے ایک صاحب بولے یا رسول اللہ ﷺ! انہوں نے ٹھیک کہا ہے اس مقتول کا سامان میرے پاس ہے آپ میری طرف سے انہیں راضی کر دیں (انہیں کچھ اور دے دیں اس کا سامان میرے پاس ہی رہے دیں) تو حضرت ابو بکر رحمہ اللہ نے فرمایا: نہیں۔ اللہ کی قسم! ہم اللہ کے ایک "شیر" کو جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنگ کرتا ہے اسے چھوڑ دیں اور اس کا سامان تمہیں دے دیں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے ٹھیک کہا ہے تم یہ سامان اسے دے دو۔

حضرت ابوققادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے وہ سامان مجھے دے دیا پھر میں نے اس کو فروخت کیا اور اس کے ذریعے ہوسلر کے محلے میں ایک باغ خرید لیا اسلام قبول کرنے کے بعد یہ پہلا مال تھا جو میں نے حاصل کیا۔

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "مخرف" کا مطلب کھجور کا باغ ہے۔

اخر جہ فی کتاب اختلاف مالک والشافعی۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

## باب المظاہرۃ بین درعین

### باب 11: دوزرہیں پہن کر سامنے آنا

1748 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر 1748:

- شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر 4493  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء 2806  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 8583  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الحمید سلفی مطبعة الزهراء الحدیث موصول عراق (طبع ثانی) 6669



ظَاهِرَ يَوْمٍ أُحُدٍ بَيْنَ دُرْعَيْنِ -

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ غزوہ احد کے موقع پر دو دریں پہن کر تشریف لائے تھے۔

اخرجه من كتاب الاسارى والغلول -

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاساری والغلول میں نقل کیا ہے۔

## باب قسم البغيم

## باب 12: مال غنيمت کی تقسيم

1749 - أَخْبَرَنَا الْيَقُوتُ، مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ إِسْحَاقَ الْأَزْرَقِيِّ الْوَأَسْطِيِّ، عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لِلْفَرَسِ بِسَهْمَيْنِ، وَلِلْفَارِسِ بِسَهْمٍ - حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے گھوڑے کو دو حصے دیئے تھے اور گھڑسوار کو ایک حصہ دیا تھا۔

1750 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ كَانَ يَضْرِبُ فِي الْمَغَنِمِ بِأَرْبَعَةِ سَهْمٍ لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِقَرِيبِهِ وَسَهْمٍ فِي ذِي الْقُرْبَى - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعْنِي: وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِسَهْمِ ذِي الْقُرْبَى سَهْمَ صَفِيَّةَ امِّهِ، وَقَدْ شَكَّ سَفِيَانُ أَخِيفَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى سَمَاعًا وَلَمْ يَشْكُ سَفِيَانُ أَنَّهُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى هُوَ وَلَا غَيْرُهُ وَمَنْ حَفِظَهُ

بقية حاشية حديث نمبر 1748:

یعنی امام ابو بکر احمد بن حنبل بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1749:

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیخہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنوية مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: جو ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

نسائی امام احمد بن شعیب "المتحقی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

عن هشام -

یعنی ابن عباد بیان کرتے ہیں: حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ مال غنیمت کے چار حصے کیا کرتے تھے ایک حصہ ان کا اپنا ہوتا تھا دو حصے ان کے گھوڑے کے ہوتے تھے اور ایک حصہ ذوی القربی کے اعتبار سے ہوتا تھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: حقیقت اللہ بہتر جانتا ہے لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ ذوی القربی کے حصے سے مراد ان کی والدہ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کا حصہ تھا۔

سفیان نامی راوی نے اس پر شک کیا ہے کیا انہیں ہشام کے حوالے سے یہ بات صحیح یاد ہے اور یحییٰ کے حوالے سے جو روایت منقول ہے اس میں سفیان کے شک کا تذکرہ نہیں ہے جو ہشام کی حدیث کے بارے میں ہے۔ یحییٰ نے اور ان کے علاوہ دیگر راویوں نے جنہوں نے اسے ہشام کے حوالے سے اس یاد رکھا ہے (انہیں بھی شک نہیں ہے)۔

1751 - أَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبْرِ بْنِ نَطِيعٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ اتَّخَذَهُ آتَا وَعُفْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَؤُلَاءِ إِخْوَانُنَا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، لَا نُنْكَرُ فَضْلَهُمْ

لِمَكَانِكَ الَّذِي وَضَعَكَ اللَّهُ بِهِ مِنْهُمْ، أَرَأَيْتَ إِخْوَانُنَا مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ، أَعْطَيْنَاهُمْ وَتَرَكْنَا أَوْ مَنَعْنَا، وَإِنَّمَا نَرَأَيْتَ وَقَرَأْتَهُمْ وَاحِدَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ، وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ مِثْلُكَ، وَشَبَكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ -

حضرت ابن جابر بن جبر بن نطیع، عن ابیہ، قال: لما قسم رسول الله صلى الله عليه وسلم سهم ذي القربى بين بني هاشم وبني المطلب اتخذ عوفمان بن عفان، فقالنا: يا رسول الله، هؤلاء اخواننا من بني هاشم، لا ننكر فضلهم لمكانك الذي وضعك الله به منهم، أرايت اخواننا من بني المطلب، أعطيتهم وتركنا أو منعتنا، وإنما رأيت وقراءتهم واحدة، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إنما بنو هاشم، وبنو المطلب شيء واحد مثلك، وشبك بين أصابعه -

حضرت محمد بن جابر بن مطعم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ نے ذوی القربی کا

حدیث نمبر 1750:

شیانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنوية مصر

دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مكتبة المتنبى قاہرہ مصر

نسائی امام احمد بن شعیب "المتحقی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

ترمذی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مكتبة المتنبى قاہرہ مصر

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1751:

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید مطبعة الزبراء الحدیثہ موصل عراق (طبع جانی)

یعنی امام ابو بکر احمد بن حنبل بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

166/1

169/4

228/6

283/3

110/4

145/4

319/5

1540

341/

3140

146/4

323/5

46/9

252/4

617/5

33169

2/2

2863

1762

2733

15544

4817

144/4

316/5



مخصوص حصہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے درمیان تقسیم کر دیا تو میں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! یہ ہمارے بھائی جو بنو ہاشم سے تعلق رکھتے ہیں ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے کیونکہ آپ کی وجہ سے جو انہیں فضیلت حاصل ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کے درمیان رکھا ہے لیکن ہمارے جو بھائی بنو مطلب سے تعلق رکھتے ہیں ان کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ نے انہیں عطا کر دیا ہے اور ہمیں نہیں دیا جبکہ ہم اور وہ آپ کے ساتھ ایک جیسی رشتہ داری رکھتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک جیسی حیثیت رکھتے ہیں اس طرح پھر آپ نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر دیا۔

1752 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَا عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

قَالَ الْقَاضِي أَبُو بَكْرِ الْحَمْدِيُّ وَفِي نُسَخَةٍ أُخْرَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَعْنَاهُ .

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے قاضی ابوبکر الحمیری بیان کرتے ہیں: دوسرے نسخے میں یہ روایت زہری کے حوالے سے ابن مسیب کے حوالے سے حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند منقول ہے۔

1753 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ

مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَعْنَاهُ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُطَرِّفِ بْنِ مَازِنٍ أَنَّ يُونُسَ وَابْنَ إِسْحَاقَ رَوَا حَدِيثَ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كَمَا وَصَفْتُ فَلَعَلَّ ابْنَ شِهَابٍ رَوَاهُ عَنْهُمَا مَعًا .

حدیث نمبر 1752:

- 3/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الحسينية مصر
- 4429 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 2978 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بنو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2881 ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء
- 130/1 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 4438 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 3293 حمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 1593 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق احمد عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحدیث موصل عراق (طبع ثانی)
- 146/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 324/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ مطرف بن مازن سے کیا یونس اور ابن اسحاق ان دونوں نے ابن شہاب کی روایت کو ابن مسیب کے حوالے سے نقل کیا ہے تو انہوں نے بتایا: معمر نے ہمیں یہ حدیث اسی طرح سنائی ہے جیسے میں نے بیان کی ہے ہو سکتا ہے ابن شہاب نے ان دونوں کے حوالے سے ایک ساتھ اسے نقل کیا ہے۔

1754 - أَخْبَرَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَزَادَ : لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ .

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے قاضی ابوبکر الحمیری بیان کرتے ہیں: دوسرے نسخے میں یہ روایت زہری کے حوالے سے ابن مسیب کے حوالے سے حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند منقول ہے۔

1755 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ : قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ، وَلَمْ يُعْطِ مِنْهُ أَحَدًا مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا بَنِي نَوْفَلٍ شَيْئًا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے قاضی ابوبکر الحمیری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ذوی القربی کا مخصوص حصہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے درمیان تقسیم کیا تھا۔ آپ نے بنو عبد شمس یا بنو نوفل سے تعلق رکھنے والے کسی بھی شخص کو اس میں سے کچھ عطا نہیں کیا۔

1756 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ : لَقِيتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَايَ أَنْتَ وَأَمِي مَا فَعَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فِي حَقِّكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ مِنَ الْخُمْسِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَا أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ يَكُنْ فِي زَمَانِهِ خُمْسًا وَمَا كَانَ فَقَدْ أَوْفَانَاهُ وَأَمَّا عُمَرُ فَلَمْ يَزَلْ يُعْطِيَنَاهُ حَتَّى جَاءَهُ مَالُ السُّوَيْسِ وَالْأَهْوَازِ أَوْ قَالَ الْأَهْوَازِ

حدیث نمبر 1753:

- 36875 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 81/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الحسينية مصر
- 2980 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 130/1 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 4439 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 235/3 حمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 1591 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق احمد عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحدیث موصل عراق (طبع ثانی)
- 146/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 324/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



وَقَالَ قَارِيسٌ أَنَا أَشْكُ يَعْزِي الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ فِي حَدِيثٍ مَطَرٍ أَوْ حَدِيثٍ الْآخِرِ فَقَالَ فِي الْمُسْلِمِينَ خَلَّةٌ فَإِنْ أَحْبَبْتُمْ تَرَكْتُمْ حَقَّكُمْ فَجَعَلْنَاهُ فِي خَلَّةِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى يَأْتِيَنَا مَالٌ فَتُؤْفِقَكُمْ حَقَّكُمْ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبَّاسُ لِعَلِيٍّ لَا تَطْعِمُهُ فِي حَقِّكَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا الْفَضْلِ أَلَسْنَا أَحَقَّ مَنْ أَجَابَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَفَعَ خَلَّةَ الْمُسْلِمِينَ فَتُؤْفِقِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُ مَالٌ فَيَقْضِيَنَاهُ

وَقَالَ الْحَكَمُ فِي حَدِيثِ مَطَرٍ وَالْآخِرِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ لَكُمْ حَقٌّ وَلَا يَبْلُغُ عَلَيَّ إِذْ كُنْتُ أَنْ يَكُونَ لَكُمْ كُذَّةٌ فَإِنْ شِئْتُمْ أَعْطَيْتُكُمْ مِنْهُ بِقَدَرٍ مَا أَرَى لَكُمْ فَابْتِنَا عَلَيْهِ إِلَّا كُلُّهُ قَابِي أَنْ يُعْطِنَا .

✽ ✽ عبد الرحمن بن ابی لیلی بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت علی بن ابی طالبؓ سے "حجازیت" کے مقام پر ہوئی میں نے ان سے کہا: میرے ماں باپ (آپ پر قربان ہوں) حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ نے آپ کے حق میں اہل بیت کے حق میں جو جس سے تعلق رکھتا تھا اس میں کیا کیا تھا؟

حضرت علیؓ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک حضرت ابوبکرؓ کا تعلق ہے تو ان کے زمانے میں مال خمس تھا ہی نہیں اور جو تھا وہ ہم نے ان سے وصول کر لیا تھا۔

جہاں تک حضرت عمرؓ کا تعلق ہے تو وہ ہمیں مسلسل عطا کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس "سوس" اور "الاهواز" کا سامان آیا (یہاں راوی کو شک ہے لفظ اہواز استعمال ہوا ہے یا فارس استعمال ہوا ہے یہ شک امام شافعیؒ کو ہے) تو حضرت عمرؓ نے ارشاد فرمایا: مسلمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں اگر آپ لوگ چاہیں تو میں آپ کے حق کے ترک کر دوں اور اسے مسلمانوں کی بھائی چارگی کے حوالے سے ان کے درمیان خرچ کر دوں۔ پھر جب ہمارے پاس مال آئے گا تو ہم آپ کے حق کی اسی میں سے پوری ادائیگی کر دیں گے تو حضرت عباسؓ نے حضرت علیؓ سے کہا: تم ہمارے حق میں سے اسے کھانے کے لئے دے رہے ہو۔ میں نے ان سے کہا: اے ابوالفضل! کیا ہم اس بات کے سب سے زیادہ حقدار نہیں ہیں کہ امیر المؤمنین کی بات کو قبول کریں اور وہ مسلمانوں کے درمیان بھائی چارگی قائم کرنا چاہ رہے ہیں تو حضرت عمرؓ کے پاس اگلا مال آنے سے پہلے ہی ان کا انتقال ہو گیا جو انہوں نے ہمیں ادا کرنا تھا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: حضرت عمرؓ نے فرمایا: آپ لوگوں کا حق ہے، لیکن میرے علم کے مطابق ایسا نہیں ہو سکتا کہ اگر یہ زیادہ مال ہو جائے تو یہ سارے کا سارا آپ لوگوں کو ہی ملے اگر آپ لوگ چاہیں تو میں آپ کو اتنی مقدار میں دے دوں گا جو میں آپ کے لئے مناسب سمجھوں گا تو حضرت علیؓ نے فرمایا: ہم نے صرف پورا مال لینے پر اصرار کیا تو حضرت عمرؓ نے ہمیں پورا مال دینے سے انکار کر دیا۔

1757 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا أَحَدٌ إِلَّا وَلَهُ فِي هَذَا الْمَالِ حَقٌّ أَعْطِيَهُ أَوْ مَنَعَهُ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ .

✽ ✽ حضرت مالک بن اوسؓ بیان کرتے ہیں: حضرت عمرؓ نے ارشاد فرمایا: ہر شخص کا اس مال میں حصہ ہے میں

اسے دوں گا یا پھر اسے روک دیا جائے گا سوائے اس کے جو تمہاری ملکیت میں (غلام یا کنیریں) آتے ہیں۔

1758 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحْوَهُ وَقَالَ: لَنْ عَشْتُ لِكِلَيْتَيْنِ الرَّاعِي يَسِيرُ وَحَمِيرُ حَقَّهُ .

✽ ✽ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمرؓ کے بارے میں منقول ہے تاہم اس میں ان کے یہ الفاظ ہیں: اگر میں زندہ رہا تو مزدور کوئی چرواہا آئے گا اور حیر اس کا حق ہوگا۔

اخرج العشرة الاحاديث وقول الشافعي من كتاب قسمة الفداء .

امام شافعیؒ نے یہ دس روایات اور امام شافعیؒ کا قول کتاب قسمہ الفی میں نقل کی ہیں۔

### باب منه : في تنفيل السرية

### باب 13: کسی مہم (کے افراد کو) اضافی ادائیگی کرنا

1759 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر 1757:

42/1 ثیابی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المیمیہ مصر

2950 جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

346/6 تلمیذی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

155/4 شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

348/4 شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1759:

1299 ائلی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

935 صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن حاتم "المسنن" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

694 حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ استنبیٰ قاہرہ مصر

6854 کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

10/2 ثیابی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المیمیہ مصر

2824 دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یحییٰ دارالاسان قاہرہ 1966ء

3134 بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1749 فیثا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بقوہ عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر

2741 جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

5826 موسلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالماہون للتراث طبع اول 1987ء

106/4 اسحاقی امام ابوعزیز یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء

✽ ✽ ذکر یا حسین لعل تحریر کرتے ہیں اصل مسودے میں اسی طرح تحریر ہے۔ میں نے اسے تبدیل نہیں کیا لیکن ہو سکتا ہے عبارت یہ ہو: وہ اپنے اونٹوں کا حق وصول کر لے گا۔



بَعَثَ سَرِيَّةً فِيهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَبْلَ نَجْدٍ فَعَزِمُوا إِبْلَا كَثِيرَةً، فَكَانَتْ سَهْمَانَهُمْ اثْنِي عَشَرَ بَعِيرًا، وَأَخَذَ عَشَرَ بَعِيرًا، ثُمَّ نَقَلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا.

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک مہم روانہ کی جس میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے یہ ”نجد“ کی طرف روانہ کی گئی تھی ان لوگوں کو بہت سے اونٹ صدقے میں ملے تو ان کے حصے میں بارہ اونٹ آئے یا شاید گیارہ اونٹ آئے تو نبی اکرم ﷺ نے ایک ایک اضافی اونٹ بھی دیا۔

اخرجه من كتاب قسمة الفیء.

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو کتاب قسمة الفی میں نقل کیا ہے۔

## باب الفرق بين البقاتلة والذرية

### باب 14: جنگجو لوگوں اور ان کے بچوں کے درمیان فرق

1760 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ:

بَقِيَّةُ حَدِيثٍ نِسْر 1759:

4839

13426

312/6

143/4

311/5

1859

9716

33854

17/2

266/4

1868

2957

2543

1361

217/3

3734

9235

تسمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالحمید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة، موصل عراق (طبع ثانی)  
تاجی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء  
حدیث نمبر 1760:

طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان  
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیخی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنوعة مصر  
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
فیثوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق: وترقیم بنو عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
بہستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابویوسف محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
طحاوی امام ابوحضر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
تسمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبة المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)

عُرِضَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامُ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَرَدَّنِي ثُمَّ عُرِضَتْ عَلَيْهِ عَامُ الْخُدَيْدِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي

قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ هَذَا فَرْقٌ بَيْنَ الْمُقَاتِلَةِ وَالذَّرِيَّةِ وَكَتَبَ أَنْ يُعْرَضَ لِابْنِ خَمْسِ عَشْرَةَ فِي الْمُقَاتِلَةِ وَمَنْ لَمْ يَبْلُغْهَا فِي الذَّرِيَّةِ

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے موقع پر مجھے نبی اکرم ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا اس وقت میری عمر چودہ سال تھی آپ نے مجھے واپس کر دیا پھر غزوہ خندق کے موقع پر مجھے آپ کے سامنے پیش کیا گیا تو اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی تو آپ نے مجھے (جنگ میں) حصہ لینے کی اجازت دی۔

نافع بیان کرتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہما کو سنائی تو انہوں نے فرمایا: یہ جنگجو فرد اور بچے کے درمیان فرق ہے پھر انہوں نے یہ بات تحریر کی: پندرہ برس کے لڑکے کے لئے جنگ میں حصہ لینا لازم ہوگا اور جو اس عمر تک نہ پہنچا ہو وہ بچہ شمار ہوگا۔

اخرجه من كتاب قسمة الفیء.

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب قسمة الفی میں نقل کیا ہے۔

## باب ما افاء الله على رسوله صلى الله عليه وسلم من اموال بني النضير

### باب 15: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال بنی النضیر کے جو اموال عطا کیے تھے

1761 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، وَسَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَوْسٍ بِنَ

الْحَدَثَانِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَالْعَبَّاسَ، وَعَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَخْتَصِمَانِ إِلَيْهِ فِي أَمْوَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ، فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِصًا دُونَ الْمُسْلِمِينَ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ مِنْهَا عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً سَنَةً، فَمَا فَضَلَ جَعَلَهُ فِي الْكِرَاعِ وَالسَّلَاحِ عِلَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ تَوَقَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَلَّيَهَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ بِمِثْلِ مَا وَلَّيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ وَلَّيَهَا بِمِثْلِ مَا وَلَّيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ سَأَلْتُمَانِي أَنْ أُولِّيكُمَاهَا فَوَلَّيْتُكُمَاهَا عَلَى أَنْ تَعْمَلَا فِيهِ بِمِثْلِ مَا وَلَّيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

بقية حاشية حديث نمبر 1760:

داقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبة الممتی قاہرہ مصر

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

115/4

162/4

305/5



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ وَاعَهَا بِهِ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ وَلِيَتْهَا بِهِ، فَجَنَّمَا بَيْنِي تَخْتَصِمَانِ، أَتَرِيدَانِ أَنْ أَذْفَعَ إِلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا نِصْفًا؟ أَتَرِيدَانِ مِنِّي قِضَاءَ غَيْرِ مَا قَضَيْتُ بِهِ بَيْنَكُمَا أَوْ لَا؟ فَلَا وَاللَّهِ يَأْذِنُ بِهِ تَقْوَمُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ، لَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا قِضَاءَ غَيْرِ ذَلِكَ، فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَأَذْفَعَاهَا إِلَيَّ أَكْفَيْكُمَاهَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَالَ لِي سُفْيَانُ: لَمْ أَسْمَعْهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ، وَلَكِنْ أَخْبَرَنِي بِهِ عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قُلْتُ: كَمَا قَضَيْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ

✽ حضرت مالک بن انس رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ کو سنا، حضرت عباس رحمہ اللہ اور حضرت علی بن ابوطالب رحمہ اللہ اپنا مقدمہ لے کر ان کے پاس آئے تھے جو نبی اکرم ﷺ کے اموال (باغات) کے بارے میں تھا۔ حضرت عمر رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: توفیر کے اموال وہ چیز ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال ”فے“ کے طور پر عطا کئے تھے اس کے لئے مسلمانوں نے کوئی جنگ نہیں کی تھی نبی اکرم ﷺ کے لئے یہ مخصوص تھے مسلمانوں کے لئے نہیں تھے۔ نبی اکرم ﷺ ان میں سے اپنی ازواج کے سال بھر کا خرچ حاصل کیا کرتے تھے۔ جو بیچ جاتا تھا وہ آپ اللہ کی راہ میں ساز و سامان کے لئے خرچ کیا کرتے تھے پھر جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا تو حضرت ابوبکر رحمہ اللہ ان اموال کے نگران مقرر ہوئے انہوں نے انہیں اسی طرح استعمال کیا جس طرح نبی اکرم ﷺ استعمال کیا کرتے تھے پھر میں ان کا نگران بنا اور اسی طرح استعمال کیا جس طرح نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر رحمہ اللہ نے انہیں استعمال کیا تھا پھر آپ دونوں نے مجھ سے یہ کہا کہ میں آپ دونوں کو اس نگران کا دوں۔ میں نے آپ دونوں کو ان کا نگران بنا دیا کہ آپ دونوں اسے اس طرح استعمال کریں گے جس طرح نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رحمہ اللہ نے اور میں نے انہیں استعمال کیا تھا۔ اب آپ اپنا مقدمہ لے کر میرے پاس آگئے ہیں۔ کیا آپ یہ چاہتے ہیں حدیث نمبر 1761:

22

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئتی قاہرہ مصر

25/1

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعہ المسیدیہ مصر

2904

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

1752

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم بخو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

2985

جسسانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

1719

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ ”المجامع الکبری“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

1987

نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبری“ تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

15762

اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء

4352

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

6366

حمیدی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

123/1

نسائی امام احمد بن شعیب ”المئتی من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1401ھ-1987ء

139/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

300/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

کہ میں آپ دونوں میں سے ہر ایک کو نصف دے دوں کیا آپ دونوں مجھ سے ایسا فیصلہ لینا چاہتے ہیں؟ جو اس سے مختلف ہے جو میں نے پہلے آپ کے درمیان کیا تھا؟ نہیں۔ اس ذات کی قسم جس کے اذن کے تحت آسمان اور زمین قائم ہیں میں اس کے علاوہ آپ دونوں کے درمیان کوئی فیصلہ نہیں کروں گا اگر آپ اس کا خیال نہیں رکھ سکتے تو اسے میرے حوالے کر دیں۔ میں آپ کی جگہ اس کا دھیان رکھ لوں گا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سفیان نے مجھے یہ بات بتائی ہے میں نے زہری سے یہ بات سنی ہو سکتا ہے عمرو بن دینار نے مجھ سے زہری کے حوالے سے مجھے یہ بات بیان کی ہو میں نے دریافت کیا کیا اسی طرح؟ جیسے آپ نے بیان کیا ہے۔

انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

اخرجه من کتاب قسمة الفیء۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب قسم الفی میں نقل کیا ہے۔

## باب فی العدة

### باب 16: ادائیگی کے وعدے کا بیان

1762 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِيرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ جَاءَنِي مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا، فَتَوَقَّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَأْتِهِ، فَجَاءَ أَبَا بَكْرٍ فَأَعْطَانِي حِينَ جَاءَهُ، قَالَ الرَّبِيعُ بَقِيَّةُ الْحَدِيثِ: حَدَّثَنِي غَيْرُ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ: قَالَ: لَوْ جَاءَنِي.

حدیث نمبر 1762:

1233

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئتی قاہرہ مصر

307/3

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعہ المسیدیہ مصر

26601

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبوعہ العزیز حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

2598

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

2314

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم بخو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

2019

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبوعہ العزیز حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

3695

اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء

354

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

80/3

حمیدی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع بیروت

302/6

نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

140/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

302/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میرے پاس "بحرین" مال آیا تو میں تمہیں اتنا اور اتنا دوں گا۔

حضرت جابر بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا آپ کے پاس وہ مال نہیں آیا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آیا تو جب ان کے پاس وہ مال آیا تو انہوں نے مجھے وہ ادا نیگی کی۔

دیگر روایتوں میں یہ الفاظ ہیں اگر میرے پاس آیا۔

اخر جہ من کتاب قسمة الفی۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے اس روایت کو قسم الفی میں نقل کیا ہے۔

### باب الغزو بالنساء وحذوھن من الغنیمۃ

#### باب ۱۷: خواتین کو جنگ میں ساتھ لے کر جانا، مال غنیمت میں ان کا حصہ

1763 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ، أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ؟ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ فَقَالَ: قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ قِيَادَ ابْنِ الْجَرْحَى، وَلَمْ يَكُنْ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ، وَلَكِنْ يُحْذِينَ مِنَ الْغَنِيمَةِ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھا اور دریافت کیا: کیا نبی اکرم ﷺ خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ اور کیا آپ انہیں مخصوص حصہ عطا کرتے تھے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا:

کہ کیا نبی اکرم ﷺ جنگ میں خواتین کو ساتھ لے کر جایا کرتے تھے وہ زخیوں کو دوا دیا کرتے تھے تاہم آپ نے ان کے لئے کوئی حصہ مقرر نہیں کیا البتہ انہیں مال غنیمت میں سے کچھ ادا نیگی کر دی جاتی تھی۔

1764 - أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ، أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ خِلَالٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ: إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَكْتَابُ الْحَوَارِثَةَ، وَكَوَلَا ابْنِي أَخَافُ أَنْ أَكْتُمَ عِلْمًا لَمْ أَكْتُبْ إِلَيْهِ، فَكَتَبَ نَجْدَةَ إِلَيْهِ: أَمَّا بَعْدُ، فَأَخْبِرْنِي، هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ؟ وَهَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ وَهَلْ كَانَ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ؟ وَمَتَى يَنْقَضِي بَيْتُ الْيَتِيمِ؟ وَعَنِ الْخُمْسِ لِمَنْ هُوَ؟ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: إِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ، وَقَدْ كَانَ يَغْزُو بِهِنَّ قِيَادَ ابْنِ الْمَرْصُطِيِّ، وَيُحْذِينَ مِنَ الْغَنِيمَةِ، وَأَمَّا السَّهْمُ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلِ الْوِلْدَانَ، فَلَا تَقْتُلُهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الصَّبِيِّ الَّذِي قَتَلَ، فَتَمَيِّزَ بَيْنَ الْمُؤْمِنِ

وَالْكَافِرِ، فَتَقْتُلِ الْكَافِرَ وَتَدْعُ الْمُؤْمِنَ، وَكَتَبَتْ: مَتَى يَنْقَضِي بَيْتُ الْيَتِيمِ، وَلَعَمْرِي، إِنَّ الرَّجُلَ لَتَشِيبُ لِحْيَتُهُ وَإِنَّهُ لَضَعِيفٌ الْآخِذُ، ضَعِيفٌ الْإِعْطَاءُ، فَإِذَا أَخَذَ لِنَفْسِهِ مِنْ صَالِحِ مَا يَأْخُذُ النَّاسُ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ الْيَتِيمُ، وَكَتَبَتْ تَسْأَلُنِي عَنِ الْخُمْسِ، وَإِنَّا كُنَّا نَقُولُ: هُوَ لَنَا، فَأَبَى عَلَيْنَا قَوْمُنَا فَصَبَرْنَا عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھا اور ان سے چند چیزوں کے بارے میں دریافت کیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا: لوگ یہ کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حرروں (بندہ ہوں) کے ساتھ خط کتابت کرتا ہے۔ اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ میں ظلم کو چھپانے کا مرتکب ہو رہا ہوں تو میں تمہیں کبھی بھی جواب نہ لکھتا تو نجدہ نے آپ کو خط میں لکھا: آپ مجھے اس بارے میں بتائیں:

کیا نبی اکرم ﷺ خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ کیا آپ انہیں کوئی طے شدہ حصہ دیا کرتے تھے؟ کیا آپ بچوں کو قتل کروا دیا کرتے تھے؟ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ خمس کے بارے میں بتائیں یہ کسے ملے گا؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے جواب میں لکھا: تم نے مجھ سے کچھ چیزوں کے بارے میں دریافت کیا ہے کیا نبی اکرم ﷺ خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ تو نبی اکرم ﷺ انہیں ساتھ لے جا کرتے تھے۔ وہ بیماروں کو دوا دیا

- حدیث نمبر 1764:
- 532 میدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبہ المصنوعی، قاہرہ، مصر
- 3311 کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 248/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنوعی، مصر
- 2474 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بیانی دارالحسنہ قاہرہ 1966ء
- 1812 بیضاوی امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: عبد الباقی دارالحدیث قاہرہ، مصر
- 2727 بیضاوی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 128/7 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دارالحدیث قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
- 4436 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداوی، سید کروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
- 2550 موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالماہون للتراث، طبع ازل 1987ء
- 333/4 اسحاقی امام ابو حاتم یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 235/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار محمدیہ مصر
- 10830 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوسف "المعجم الکبیر" تحقیق: احمد عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحدیث، موصل عراق (طبع جانی)
- 6834 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوسف "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبہ المعارف ریاض سعودیہ عربیہ (طبع ازل)
- 54/6 نسائی امام ابوبکر احمد بن محمد بن حسین بن علی "السنن الکبری" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 257/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 629/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء، طبع ازل 2001ء



کرتی تھیں اور انہیں مال غنیمت میں سے کچھ ادا بھی کر دی جاتی تھی۔ جہاں تک طے شدہ حصے کا تعلق ہے تو نبی اکرم ﷺ نے کوئی طے شدہ حصہ نہیں دیا اسی طرح نبی اکرم ﷺ بچوں کو قتل نہیں کرتے تھے تم بھی انہیں قتل نہ کرنا، ماسوائے اس صورت کے کہ ان بچوں کے بارے میں اسی طرح کا علم ہو جو حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچے کے بارے میں تھا جسے انہوں نے قتل کر دیا تھا تو مؤمن اور کافر کے درمیان امتیاز ہو جائے گا، تو تم کافر کو قتل کر دینا اور مؤمن کو چھوڑ دینا، تم نے مجھے یہ خط میں لکھا ہے، یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ تو میری زندگی کی قسم! آدمی کی داڑھی میں سفید بال آ جاتے ہیں اور وہ کمزور ہو جاتے ہیں پکڑنے کے اندر بھی اور دینے کے اندر بھی (کمزوری آ جاتی ہے) تو جب وہ اپنی بہتری قبول کر سکتا ہو جس طرح دیگر لوگ کرتے ہیں تو اس کی یتیمی ختم ہو جاتی ہے تم نے مجھ سے مال فسخ کے بارے میں دریافت کیا ہے تو ہم تو یہ کہتے ہیں یہ ہمیں ملے گا لیکن ہماری قوم کے لوگ اس بارے میں ہماری بات نہیں مانتے تو ہم نے اس حوالے سے صبر سے کام لیا ہے۔

اخرج الاوّل من کتاب الجزية وهو اوّل حديث فيه 'والثاني من كتاب الاسارى والغلول -

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اور دوسری روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے۔

### باب قسم السواد

#### باب 18: مفتوحہ زمین کی تقسیم

1765 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: كَانَتْ بِجَيْلَةَ رُبْعُ النَّاسِ فَقَسَمَ لَهَا رُبْعُ السَّوَادِ فَاسْتَعْلَوْا ثَلَاثَ أَوْ أَرْبَعَ سِنِينَ أَنَا شَكَّكْتُ ثُمَّ قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَعِيَ فَلَانَةُ بِنْتُ فَلَانَ امْرَأَةً مِنْهُمْ قَدْ اسْمَاهَا لَا يَحْضُرُنِي ذِكْرُ اسْمِهَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْلَا أَنِّي قَائِمٌ لَتَرَوُكُمُ عَلَى مَا قُسِمَ لَكُمْ وَلَكِنِّي أَرَى أَنَّ تَرَدُّوا عَلَى النَّاسِ.

جریر بیان کرتے ہیں: بجیلہ تمام لوگوں کا چوتھائی حصہ تھا اور اس زمین کا چوتھا حصہ ان کے لئے مخصوص کر دیا گیا تو انہوں نے تین یا چار سالوں کے اندر اسے بہت مہنگا کر دیا میں نے اس بات کی شکایت کی میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میرے ساتھ فلاں بنت فلاں خاتون تھیں جو ان سے تعلق رکھتی تھیں۔ راوی نے ان کا نام ذکر کیا تھا مجھے ان کا نام یاد نہیں رہا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں ایسا تقسیم کرنے والا نہ ہوتا جس سے حساب لیا جائے گا تو میں لوگوں کو چھوڑ دیتا اس کے مطابق جو تمہارے لئے تقسیم کیا گیا لیکن میرا یہ خیال ہے کہ تم لوگوں کو واپس کر دو گے۔

حدیث نمبر 1765:

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمیدیہ، مصر  
کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت، لبنان  
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: برفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ان کے ذبیحہ کے حلال ہونے کی جو روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے وہ عکرمہ نے نقل کی ہے۔

اخرجه من کتاب السير على سير الواقدي وهو اوّل حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب السير علی سیر الواقدی میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔





## کتاب الاسر والفداء واضرب الجزية واخذها

## قیدی فدیہ جزیہ مقرر کرنا اسے وصول کرنا

## باب الاسراء والفداء

## باب ۱: قید کرنا اور فدیہ لینا

1766 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: أَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مَعَهُ، أَوْ قَالَ: أَتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى جِمَارٍ وَتَحْتَهُ قُطَيْفَةٌ، فَنَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَاتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: فِيْمَ أَخَذْتُ، وَفِيْمَ أَخَذْتُ سَابِقَةَ الْحَاجِّ؟ قَالَ: أَخَذْتَ بِجَرِيرَةٍ حُلْفَانِكُمُ ثَقِيفٍ، وَكَانَتْ ثَقِيفٌ أَسَرَتْ رَجُلَيْنِ مِنَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَكَهُ وَمَضَى، فَنَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَارْحِمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: إِنِّي مُسْلِمٌ، فَقَالَ: لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَلَا نَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ، قَالَ: فَتَرَكَهُ وَمَضَى، فَنَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: إِنِّي جَانِعٌ لَأَطْعِمَنِي، قَالَ: وَأَخْسِبُهُ قَالَ: وَإِنِّي عَطْشَانٌ فَاسْقِنِي، قَالَ: هَذِهِ حَاجَتُكَ، فَقَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ أَسَرْتَهُمَا ثَقِيفٌ، وَأَخَذَ نَاقَتَهُ تِلْكَ.

1766 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: أَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مَعَهُ، أَوْ قَالَ: أَتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى جِمَارٍ وَتَحْتَهُ قُطَيْفَةٌ، فَنَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَاتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: إِنِّي مُسْلِمٌ، فَقَالَ: لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَلَا نَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ، قَالَ: فَتَرَكَهُ وَمَضَى، فَنَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: إِنِّي جَانِعٌ لَأَطْعِمَنِي، قَالَ: وَأَخْسِبُهُ قَالَ: وَإِنِّي عَطْشَانٌ فَاسْقِنِي، قَالَ: هَذِهِ حَاجَتُكَ، فَقَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ أَسَرْتَهُمَا ثَقِيفٌ.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب نے بنو عقیل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو قیدی بنا لیا۔ ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے دو افراد کو قید کیا ہوا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ان دو افراد کے مقابلے میں اس شخص کو فدیے کے طور پر دیا۔ جن دو افراد کو ثقیف قبیلے والوں نے قید کیا ہوا تھا۔

1767 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ

حدیث نمبر 1767:

- صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار الفکر، بیروت، 1970ء، 9395
- شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبوعہ المصنوعہ، مصر، 426/4
- نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء، 4269
- منشاوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1641
- صحیح ابوعبد اللہ، "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء، 3316
- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، "ترغیب معانی" دار الفکر، بیروت، 361/3
- تیسری، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، (طبع اول)، 1996ء، 4866
- دار قطن، امام علی بن عمر، "السنن" مکتبۃ الشافعی، قاہرہ، مصر، 182/4
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان، 252/4
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، (طبع اول)، 2001ء، 618/5

عَنْهُ، قَالَ: أَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنْ بَنِي عَقِيلٍ، فَأَوْتَقَوْهُ فَطَرَحُوهُ فِي الْحَرَّةِ، فَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مَعَهُ، أَوْ قَالَ: أَتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى جِمَارٍ وَتَحْتَهُ قُطَيْفَةٌ، فَنَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَاتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: فِيْمَ أَخَذْتُ، وَفِيْمَ أَخَذْتُ سَابِقَةَ الْحَاجِّ؟ قَالَ: أَخَذْتَ بِجَرِيرَةٍ حُلْفَانِكُمُ ثَقِيفٍ، وَكَانَتْ ثَقِيفٌ أَسَرَتْ رَجُلَيْنِ مِنَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَكَهُ وَمَضَى، فَنَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَارْحِمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: إِنِّي مُسْلِمٌ، فَقَالَ: لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَلَا نَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ، قَالَ: فَتَرَكَهُ وَمَضَى، فَنَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: إِنِّي جَانِعٌ لَأَطْعِمَنِي، قَالَ: وَأَخْسِبُهُ قَالَ: وَإِنِّي عَطْشَانٌ فَاسْقِنِي، قَالَ: هَذِهِ حَاجَتُكَ، فَقَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ أَسَرْتَهُمَا ثَقِيفٌ، وَأَخَذَ نَاقَتَهُ تِلْكَ.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب نے بنو عقیل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو قید کر لیا اور اسے باندھ دیا انہوں نے اسے (سخت زمین) پر پھینک دیا نبی اکرم ﷺ اس کے پاس سے گزرے تو وہ آپ کے ساتھ تھے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) نبی اکرم ﷺ گدھے پر سوار ہو کر اس کے پاس تشریف لائے آپ کے نیچے ایک چادر موجود تھی اس نے بلند آواز میں کہا: اے محمد ﷺ! نبی اکرم ﷺ اس کے پاس آئے اور فرمایا: تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ اس نے دریافت کیا آپ نے مجھے کس جرم میں پکڑا ہے؟ اور حاجیوں سے آگے جانے والی اس اونٹنی کو (یا اونٹنیوں) کو کس جرم میں پکڑا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارے حلیف قبیلہ ثقیف کی زیادتی کی وجہ سے پکڑا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے دو لوگوں کو قید کیا ہوا تھا نبی اکرم ﷺ نے اسے چھوڑا اور آگے تشریف لے گئے اس نے پھر آواز دی۔ اے محمد! نبی اکرم ﷺ کو اس پر رحم آیا آپ واپس اس کے پاس تشریف لائے۔ فرمایا: تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ وہ بولا: میں مسلمان ہوتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم یہ کہتے ہو تو تم اپنے معاملے کے مالک ہو (یعنی آزاد ہو) اور تمہارا کامابی حاصل کر لو گے۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اسے چھوڑ دیا اور آگے تشریف لے گئے اس نے پھر آواز دی، اے محمد! نبی اکرم ﷺ آپ اس کے پاس واپس تشریف لائے اس نے عرض کی: میں بھوکا ہوں آپ مجھے کچھ کھانے کے لئے دیجئے (راوی و شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) میں پیاسا ہوں آپ مجھے پانی پینے کے لئے بھی دیجئے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ تمہاری ضرورت کا نشان ہے۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کو دو افراد کے مقابلے میں فدیے کے طور پر دیا جنہیں ثقیف قبیلے والوں نے قید کیا ہوا تھا تاہم نبی اکرم ﷺ نے اس اونٹنی کو اپنے پاس رکھ لیا۔

1768 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ



عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَادِيَ رَجُلًا بِرَجُلَيْنِ .

✽ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دو آدمیوں کے مقابلے میں ایک شخص کو نسیب کے طور پر دیا تھا۔

اخرج الأول من كتاب واختلاف الحديث، والثاني من كتاب الاسرى والغلول، والثالث من كتاب قسمة الفداء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف الحديث میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب الاسارى والغلول میں نقل کی ہے اور تیسری روایت کتاب قسمة الفداء میں نقل کی ہے۔

## باب ضرب الجزية

### باب 2: جزية مقرر کرنا

1769 - أَخْبَرَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ: أَنَّ عَلَى كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ دِينَارًا كُلَّ سَنَةٍ أَوْ قِيمَتَهُ مِنَ الْمَقَاتِرِ يَعْنِي أَهْلَ الْيَمَةِ مِنْهُمْ .

✽ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اہل یمن کو یہ خط میں لکھا تھا: تم میں سے ہر ایک فرد پر سال میں ایک دینار کی ادائیگی لازم ہوگی یا معاف (خصوصاً یعنی چار روپے کی ادائیگی لازم ہوگی)۔

راوی بیان کرتے ہیں: اس سے مراد ہے ان کے زمینوں پر یہ ادائیگی لازم ہوئی تھی۔

1770 - أَخْبَرَنِي مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، وَهَشَامُ بْنُ يُونُسَ بِإِسْنَادٍ لَا أَحْفَظُهُ غَيْرَ أَنَّهُ حَسَنٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ عَلَى أَهْلِ الْيَمَةِ مِنَ الْيَمَنِ دِينَارًا كُلَّ سَنَةٍ فَقُلْتُ لِمُطَرِّفِ بْنِ مَازِنٍ فَإِنَّهُ يَقَالُ وَعَلَى النِّسَاءِ

حدیث نمبر 1769:

طیلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المستدرک" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المستدرک" المطبعة الميمنية مصر

جستابی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
ترمذی امام ابو نعیم محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
تہجدی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالجبار سلفی مطبعة الزهراء الحدیث مؤصل عراق (طبع ثانی)

أَيْضًا فَقَالَ: لَيْسَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ مِنَ النِّسَاءِ ثَابِتًا عِنْدَنَا .

✽ مطرف بن مازن اور ہشام بن یوسف یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یمن سے تعلق رکھنے والے ذمیوں پر ہر سال میں ایک دینار کی ادائیگی لازم قرار دی تھی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے مطرف بن مازن سے کہا یہ کہا جاتا ہے یہ ادائیگی خواتین پر بھی لازم تھی؟ تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ کا خواتین سے کچھ وصول کرنا ان کے نزدیک ثابت نہیں ہے۔

1771 - أَخْبَرَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلَى نَصْرَانِيٍّ بِمَكَّةَ يَقَالُ لَهُ مَوْهَبٌ دِينَارًا كُلَّ سَنَةٍ، وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلَى نَصَارَى آيَلَةَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ كُلَّ سَنَةٍ وَأَنَّ يُضَيَّفُوا مَنْ مَرَّ بِهِمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثًا وَلَا يَغُشُّوا مُسْلِمًا .

✽ حضرت ابو الحویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مکہ کے ایک عیسائی پر جس کا نام "موہب" تھا ہر ایک سال میں ایک دینار کی ادائیگی لازم قرار دی تھی۔

نبی اکرم ﷺ نے "ایلہ" سے تعلق رکھنے والے عیسائیوں "پر" ہر سال تین سو دینار کی ادائیگی قرار دی تھی اور یہ لازم قرار دیا تھا: جو مسلمان ان کے پاس سے گزرے گا وہ اس کی تین دن تک مہمان نوازی کریں گے۔ اور وہ کسی مسلمان کو دھوکہ نہیں دیں گے۔

1772 - أَخْبَرَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُمْ كَانُوا يَوْمَئِذٍ ثَلَاثَ مِائَةِ فَضَرَبَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ كُلَّ سَنَةٍ .

✽ اسحق بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: اس وقت ان لوگوں کی تعداد تین سو تھی نبی اکرم ﷺ نے سال میں تین سو دینار کی ادائیگی ان پر لازم قرار دی تھی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب المجزية .  
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب المجزیه میں نقل کی ہیں۔

## باب اخذ الجزية من البجوس

### باب 3: مجوسیوں سے جزية وصول کرنا

1773 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

حدیث نمبر 1771:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

567

6841

230/5

1768

623

25/5

2230

4193

268/20

10092

9/9

149/4

425/5



الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرَ الْمَجُوسَ فَقَالَ: مَا أَدْرِي كَيْفَ أَصْنَعُ فِي أَمْرِهِمْ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "سُئِلُوا بِهِمْ سُنَّةُ أَهْلِ الْكِتَابِ".

✱ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: امام مالک رحمہ اللہ نے امام جعفر صادق رحمہ اللہ کے حوالے سے ان کے والد (امام اقرع رحمہ اللہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے مجوسیوں کا تذکرہ کیا تو فرمایا: مجھے علم نہیں ہے کہ میں ان کے معاملے میں کیا کروں؟ تو حضرت عبدالرحمن بن عوف رحمہ اللہ نے انہیں بتایا: میں گواہی دے کر یہ کہتا ہوں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ان کے ساتھ اہل کتاب کا سا سلوک کرو۔

1774 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ بِحَالَةٍ، يَقُولُ: لَمْ يَكُنْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوسِ حَتَّى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ.

حدیث نمبر 1773۔

اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 756  
صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 10025  
کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 2640  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء 862  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 174/4  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء 408/5  
حدیث نمبر 1774۔

طیاسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان 445  
صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 9972  
حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" عالم الکتاب بیروت مکتبۃ المصحف قاہرہ مصر 64  
کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 2587  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسریہ مصر 190/1  
داری امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم بیانی دار الحان قاہرہ 1966ء 2504  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 3157  
بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اھنہ "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 3043  
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 1586  
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کسری دار الکتب العلمیہ 1991ء 8768  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء 860  
طاہوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء 2062  
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 247/8  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 174/4  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء 118/10

✱ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: انہوں نے بحالہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ مجوسیوں سے جزیہ وصول نہیں کرتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رحمہ اللہ نے اس بات کی گواہی دی: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "ہجر" نامی جگہ سے تعلق رکھنے والے مجوسیوں سے (جزیہ) وصول کیا تھا۔

1775 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ سَعِيدِ بْنِ الْمُرْزُبَانِ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: قَالَ قُرُؤَةُ بْنُ نُوفَلٍ لَأَسْجَعِي: عَلَامَ تُوْخَذُ الْجِزْيَةُ مِنَ الْمَجُوسِ، وَلَيْسُوا بِأَهْلِ كِتَابٍ فَقَامَ إِلَيْهِ الْمُسْتَوْرِدُ فَأَخَذَ بِلَبَّتِهِ فَقَالَ: يَا عَدُوَّ اللَّهِ تَطْعَنُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ أَخَذُوا مِنْهُمْ الْجِزْيَةَ، فَذَهَبَ بِهِ إِلَى الْقَصْرِ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنِّي إِذَا فُجِّلَسَا فِي ظِلِّ الْقَصْرِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا أَغْلَمُ النَّاسِ بِالْمَجُوسِ كَانَ لَهُمْ عِلْمٌ يَعْلَمُونَهُ، وَكِتَابٌ يَدْرُسُونَهُ، وَإِنْ مَلَكَهُمْ سَكْرٌ فَوَقَعَ عَلَى ابْنَتِهِ أَوْ أُخْتِهِ فَأَطْلَعَ عَلَيْهِ بَعْضُ أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ، فَلَمَّا صَحَا جَاوُوا يَفْقِمُونَ عَلَيْهِ الْحَدَّ، فَاْمْتَنَعَ مِنْهُمْ فَدَعَا أَهْلَ مَمْلَكَتِهِ فَقَالَ: تَعْلَمُونَ دِينًا خَيْرًا مِنْ دِينِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَدْ كَانَ آدَمُ يَنْكِحُ بَنَاتِهِ مِنَّا عَلَى دِينِ آدَمَ مَا يَرِغَبُ بِكُمْ عَنْ دِينِهِ فَتَابِعُوهُ وَقَاتِلُوا الَّذِينَ خَالَفُوهُمْ، حَتَّى قَتَلُوهُمْ فَاصْبَحُوا وَقَدْ أُسْرِىَ عَلَى كِتَابِهِمْ، لُفِعَ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِهِمْ وَذَهَبَ الْعِلْمُ الَّذِي فِي صُدُورِهِمْ وَهُمْ أَهْلُ كِتَابٍ، وَقَدْ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا الْجِزْيَةَ.

✱ فروہ بن نوفل اشجعی بیان کرتے ہیں: تم کس بنیاد پر مجوسیوں جزیہ وصول کرو گے وہ لوگ اہل کتاب نہیں ہیں تو حضرت مستورد ان کے سامنے کھڑے ہوئے انہوں نے اس کی گردن پکڑ لی اور بولے: اے اللہ تعالیٰ کے دشمن! تم حضرت ابو بکر رحمہ اللہ حضرت عمر رحمہ اللہ اور امیر المؤمنین حضرت علی رحمہ اللہ کے اوپر الزام لگاتے ہو جبکہ ان کے حضرات نے ان لوگوں سے جزیہ وصول کیا ہے پھر وہ اسے لے کر حضرت علی رحمہ اللہ کے گھر گئے۔ حضرت علی رحمہ اللہ نکل کے باہر آئے اور ارشاد فرمایا: اس کی گردن چھوڑ دو لویہ دونوں دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے۔

حضرت علی رحمہ اللہ نے فرمایا: میں مجوسیوں کے بارے میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں ان لوگوں کا مخصوص (مذہبی) علم ہے شیعہ حاصل کرتے ہیں کتاب ہے جس کا یہ درس دیتے ہیں اور ان کا بادشاہ تھا جس نے نشے کی حالت میں اپنی بیٹی یا شاید بہن کے ساتھ زیادتی کر لی تو اس کی مملکت سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو اس کا پتہ چل گیا جب بادشاہ کو ہوش آیا تو یہ مجوسی اس کے پاس حد بازی کرنے کے لئے آئے تو اس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا اپنی مملکت کے افراد کو بلایا اور بولا: کیا تم لوگ ایسے دین کے بارے میں سمجھ جانتے ہو؟ جو حضرت آدم علیہ السلام کے دین سے زیادہ بہتر ہو؟ حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کی شادی اپنی بیٹی کے ساتھ کر دی تھی

حدیث نمبر 1775۔

صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 10029  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء 301  
طاہوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء 2025



تو میں تو حضرت آدم علیہ السلام کے دین پر قائم ہوں تو تم میں سے جو شخص ان کے دین کو اختیار کرنا چاہتا ہے تو وہ اس کی پیروی کرے اور ان لوگوں کے ساتھ جنگ کرے جو اس کی مخالفت کرتا ہے یہاں تک کہ بادشاہ نے ان تمام لوگوں کو قتل کروادیا اور اس کے بعد یہ بات ان کی کتاب میں رکھ دی گئی اور ان کے درمیان رواج پا گئی اور ان کے سینوں میں جو علم تھا وہ رخصت ہو گیا حالانکہ یہ لوگ درحقیقت اہل کتاب تھے نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے جزیہ وصول کیا ہے۔

اخرج الاول من كتاب الجزية والثاني والثالث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جز میں نقل کی ہے۔



## کتاب فضائل قریش وغیرہم وابواب متفرقة

### قریش اور دیگر لوگوں کے فضائل کا بیان متفرق ابواب

#### باب فضائل قریش

#### باب ۱: قریش کے فضائل

1776 - حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ بَلَغَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَدِمُوا قُرَيْشًا وَلَا تَقْدَمُوا هَا، وَتَعَلَّمُوا مِنْهَا وَلَا تَعْلَمُوا هَا، أَوْ: تَعَلَّمُوا هَا .

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: تم قریش کو آگے رکھو اور کسی دوسرے کو ان سے آگے نہ کرو تم ان سے علم حاصل کرو اور انہیں سیکھانے کی کوشش نہ کرو۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تم انہیں نہ سکھاؤ۔

1777 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَابْنَ شِهَابٍ، يَقُولَانِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَهَانَ قُرَيْشًا أَهَانَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ .

عمر بن عبدالعزیز اور ابن شہاب یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص قریش کو رسوا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے رسوا کرے گا۔

1778 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ قَالَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنَّ تَبَطَّرَ قُرَيْشٌ لَأَخْبَرْتُهَا بِالَّذِي لَهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ .

حارث بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں: ہمیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: اگر قریش کے بے قابو ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کی کیا حیثیت ہے۔

1779 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِقُرَيْشٍ: أَنْتُمْ أَوْلَى النَّاسِ بِهَذَا الْأَمْرِ مَا كُنْتُمْ مَعَ الْحَقِّ إِلَّا أَنْ تَعْدِلُوا عَنْهُ فَتَلْحَقُونَ كَمَا تَلْحَقِي هَذِهِ الْجَرِيدَةُ يُشِيرُ إِلَى جَرِيدَةٍ فِي يَدِهِ

عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے قریش سے فرمایا: تم اس معاملے (حکومت) کے سب سے زیادہ

تقدار ہو جب تک تم حق پر گامزن رہو گے البتہ اگر تم اسے چھوڑ دو گے تو تمہیں یوں توڑ دیا جائے گا جیسے اس شاخ کو توڑ دیا گیا



ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ میں موجود شاخ کی طرف اشارہ کر کے یہ بات فرمائی۔

1780 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِفَاعَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَادَى: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ قُرَيْشًا أَهْلُ أَمَانَةٍ، وَمَنْ بَغَاها الْعَوَاثِرُ أَكْبَهُ اللَّهُ لِمَنْخَرِيهِ، يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

✽ اسماعیل بن عبید اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں فرمایا اے لوگو! قریش اہل امانت ہیں جو شخص ان کے خلاف بغاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے منہ کے بل اوندھا کر دے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

1781 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ السُّعْمَانَ وَقَعَ بِقُرَيْشٍ فَكَانَهُ نَالَ مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلَا يَا قَتَادَةُ، لَا تَشْتُمُ قُرَيْشًا، فَإِنَّكَ لَعَلَّكَ تَرَى مِنْهَا رَجُلًا، أَوْ يَأْتِي مِنْهُمْ رَجُلٌ تَحْقِرُ عَمَلَكَ مَعَ أَعْمَالِهِمْ، وَفَعْلَكَ مَعَ أَعْمَالِهِمْ، وَتَغْبِطُهُمْ إِذَا رَأَيْتَهُمْ، لَوْ لَا أَنْ تَطْغَى قُرَيْشٌ لَا خَيْرَ لَهَا بِاللَّهِ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ.

✽ محمد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے قریش کو برا بھلا کہا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قتادہ! تم رک جاؤ! تم قریش کو برا نہ کہو ہو سکتا ہے کہ تم ان میں سے کچھ لوگوں کو دیکھو گے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ان میں سے کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے تم ان کے عمل کے سامنے اپنے عمل کو حقیر سمجھو گے۔ ان کے افعال کے سامنے اپنے فعل کو حقیر سمجھو اور جب تم انہیں دیکھو تو تم ان پر رشک کرو اگر قریش کے سرکش ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کا کیا مقام ہے؟

1782 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، بِإِسْنَادٍ لَا أَحْفَظُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَادَى: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ قُرَيْشًا أَهْلُ أَمَانَةٍ، وَمَنْ بَغَاها الْعَوَاثِرُ أَكْبَهُ اللَّهُ لِمَنْخَرِيهِ، يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

حدیث نمبر 1780: کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنفة مصر  
بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي القاهرة طبع رابع 1955ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیث موصل عراق (طبع ثانی)  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1781: شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنفة مصر  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیث موصل عراق (طبع ثانی)  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

وَسَلَّمَ، قَالَ فِي قُرَيْشٍ شَيْئًا مِنَ الْخَيْرِ لَا أَحْفَظُهُ، وَقَالَ: شِرَارُ قُرَيْشٍ خِيَارُ شِرَارِ النَّاسِ.

✽ مسلم بن خالد اپنے سند کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے قریش کے بارے میں ایک بھلائی کی بات کہی جو مجھے یاد نہیں ہے تاہم آپ نے ارشاد فرمایا: قریش کے بدترین لوگ دنیا کے بدترین لوگوں میں سب سے بہتر ہیں۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الاشربة وفضائل قریش وهوى اول ما فيه.

امام شافعی رحمہ اللہ نے سات روایات الاشربة وفضائل قریش میں نقل کی ہیں اور یہ ان میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب فی فضل ابی بکر و عمر رضی اللہ عنہما

باب 2: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

1783 - أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَتْرَعُ عَلَى بَنِي لَاسْتَسْقِي، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: بَغْيِي فِي النَّوْمِ، وَرُؤْيَا الْأَنْبِيَاءِ وَحَيٍّ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَجَاءَ ابْنُ أَبِي فُحَّافَةَ فَفَزَعَ ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبَيْنِ وَفِيهِ ضَعْفٌ، وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَفَزَعَ حَتَّى اسْتَحَالَتْ فِي يَدِهِ عَرَبًا، فَضَرَبَ النَّاسُ بِعَطْنٍ، فَلَمْ أَرْ عَبْقُورًا يَقْرَأُ قُرْآنَهُ.

✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ میں کنویں سے پانی نکال رہا تھا امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یعنی نیند کے دوران اور انبیاء کے خواب "وحی" ہوتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسی دوران ابن ابی قحافة آئے انہوں نے ایک یا دو ڈول نکالے ان کے نکالنے میں کچھ کمزوری تھی اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے پھر عمر آگئے انہوں نے نکالنا شروع کیا تو وہ ان کے ہاتھ میں ایک بڑا ڈول بن گیا یہاں تک کہ لوگ اس سے سیراب ہو گئے میں نے ان

حدیث نمبر 1783: کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنفة مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
بخاری امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنفة مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 1996ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیث موصل عراق (طبع ثانی)  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



جیسا کوئی محقق شخص نہیں دیکھا۔

اخرجه من کتاب الاشربة وفضائل قریش وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاشربة وفضائل قریش میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

## باب فی فضل الانصار

### باب 3: انصار کی فضیلت

1784 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ أَمْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ سَلَكَوا وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكَتُ وَادِي الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَهُمْ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا اگر لوگ ایک وادی یا ایک گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی وادی میں یا گھاٹی میں چلوں گا۔

1785 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرَجَانِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْغَيْسِلِ، عَنْ رَجُلٍ سَمَّاهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي مَرَضِهِ فَخَطَبَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضَوْا الَّذِي عَلَيْهِمْ، وَبَقِيَ الَّذِي عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئَتِهِمْ .

حدیث نمبر 1784۔

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

2040

2484

32344

85

315/2

2517

3779

76

369

318

7278

162/1

315/2

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن البوشیہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ-1991ء

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنوعہ مصر

دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "المسنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

بہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "المسنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

وَقَالَ الْجُرْجَانِيُّ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلَا بَنَاءَ الْأَنْصَارِ، وَلَا بَنَاءَ بَنَاءِ الْأَنْصَارِ، وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ يَهْشُ إِلَيْهِ النِّسَاءُ وَالنَّبِيَّانُ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَرَّقَ لَهُمْ ثُمَّ خَطَبَ، فَقَالَ هَذِهِ الْمَقَالَةُ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اپنی بیماری کے دوران باہر تشریف لائے آپ نے خطبہ دیا: آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر ارشاد فرمایا: انصار نے وہ سب کر دیا ہے جو ان پر لازم تھا اب تم لوگوں کے ذمے (اپنے فرض کی ادائیگی) لازم کی گئی ہے تم ان میں سے اچھے شخص کی اچھائی کو قبول کرو اور ان میں سے برے شخص کی برائی سے درگزر کرو۔

جرجانی اپنی حدیث میں یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"اے اللہ! انصار کی مغفرت کر انصار کے بچوں کی مغفرت کر انصار کے بچوں کے بچوں کی مغفرت کر۔"

انہوں نے اپنی روایت میں یہ الفاظ بھی نقل کئے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کے سامنے سے انصار کی خواتین اور بچے گزرے تو آپ کے دل میں ان کی محبت کے جذبات پیدا ہوئے آپ نے خطبہ دیئے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی:

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة وفضائل قریش .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربة وفضائل قریش میں نقل کی ہیں۔

## باب فی فضل اهل بدر

### باب 4: اہل بدر کی فضیلت

1786 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرُ وَالْمِقْدَادُ، فَقَالَ: انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاحٍ، فَإِنَّ بِهَا ظِلْعَيْنَةَ مَعَهَا كِتَابٌ، فَخَرَجْنَا تَعَادِي بَنِي خَيْلَنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِظِلْعَيْنَةَ، فَقُلْنَا: أَخْرِجِي الْكِتَابَ، فَقَالَتْ: مَا مَعِيَ كِتَابٌ، فَقُلْنَا لَهَا: لَنُخْرِجَنَّ الْكِتَابَ أَوْ نَلْقِيَنَّ الْكِتَابَ .

حدیث نمبر 1785۔

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنوعہ مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن" الکبریٰ تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1763

3801

2510

3907

8325

2994

7274

162/1

315/2



فَاَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا، فَاتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدَا فِيهِ: مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى نَاسٍ مِنَ الْمُسْهِرِينَ مِمَّنْ بِمَكَّةَ، يُخْبِرُ بَعْضُ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا حَاطِبُ؟ قَالَ: لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ، إِنِّي كُنْتُ أَمْرًا مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ وَلَمْ أَكُنْ مِنَ أَنْفُسِهَا، وَكَانَ مِنْ مَعَكَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ بِهَا قَرَابَتَهُمْ، وَلَمْ يَكُنْ لِي بِمَكَّةَ قَرَابَةٌ، فَأَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي ذَلِكَ أَنْ اتَّخِذَ عِنْدَهُمْ يَدًا، وَاللَّهِ مَا قَعَلْتُهِ شُكًّا فِي دِينِي وَلَا رِضًا بِالْكَفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ قَدْ صَدَّقَ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذَهَبِي أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، وَمَا يَذُرْكَ، لَعَلَّ اللَّهَ أَطْلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اْعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ، وَنَزَلَتْ: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ"

✽ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے زیر اور مقدار کو بھجواتے ہوئے ارشاد فرمایا: تم جاؤ اور "خاخ" نامی باغ تک پہنچو۔ وہاں ایک عورت ہوگی جس کے پاس خط ہوگا ہم لوگ روانہ ہوئے اور ایک دوسرے کے مقابلے میں گھوڑے دوڑاتے ہوئے اس عورت تک جا پہنچے ہم نے اس سے کہا: وہ خط نکالو۔ وہ بولی: میرے پاس کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے اس سے کہا: یا تو تم خط نکال دوگی یا ہم تمہارے سر سے چادر اتار دیں گے۔ تو اس عورت نے اپنے جوڑے میں سے خط نکالا۔ ہم اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے یہ خط "حاطب بن ابی بلتعہ" کی طرف سے مشرکین سے تعلق رکھنے والے کچھ افراد کی طرف تھا جو مکہ میں رہتے تھے۔ جس میں "حاطب" نے انہیں نبی اکرم ﷺ کے (مکہ پر حملہ کرنے) کے بارے میں بتایا تھا

حدیث نمبر 1786

- 49 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف قاہرہ مصر  
79/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسیعیہ مصر  
83 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: محی سامرائی محمود ظلیل عالم الکتب 1988ء  
3007 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
438 بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبوعہ مکتبۃ البابی الکلی قاہرہ طبع رابع 1955ء  
2494 نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بنو اعد البابی دار الحدیث قاہرہ مصر  
6250 بختانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
3305 ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
11585 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بیداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
394 موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شفی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار الامون للتراث طبع اول 1987ء  
443/7 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
6708 حمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
249/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
610/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اے حاطب! یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: آپ میرے بارے میں فیصلہ کرنے میں جلدی نہ کریں۔ میں ایک ایسا شخص ہوں جو قریش کے ساتھ باہر سے آکر ملا ہوں۔ میرا ان کے ساتھ کوئی نہی تعلق نہیں ہے جبکہ آپ کے ساتھ جو دیگر مہاجرین ہیں ان کے دیگر رشتے دار موجود ہیں جو ان کے رشتے داروں کی حفاظت کرتے ہیں۔ میرا مکہ میں کوئی قریبی رشتہ دار نہیں ہے اس لئے میری یہ خواہش تھی میں ان پر کوئی احسان کروں اللہ کی قسم! میں نے اپنے دین سے کسی شکایت کی وجہ سے یا کفر پر راضی ہونے کی وجہ سے ایسا نہیں کیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے ٹھیک کہا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے موقع دیں کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے بدر میں شرکت کی ہے تمہیں کیا پتہ؟ شاید اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ہو: "تو تم جو چاہو عمل کرو میں نے تمہاری مغفرت کر دی ہے۔"

تو یہ آیت نازل ہوئی:

"اے ایمان والو! تم میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو درست نہ بناؤ تم ان کی طرف دوستی بڑھاتے ہو۔"

اخروجہ من کتاب الاسازی والغلول۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاسازی والغلول میں نقل کیا ہے۔

## باب فی فضل اهل الحديبية

## باب 5: اہل حدیبیہ کی فضیلت

1787 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرُو، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كُنَّا يَوْمَ الْحَدَيْبِيَةِ أَلْفًا

حدیث نمبر 1787

- 225 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف قاہرہ مصر  
6838 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ  
308/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسیعیہ مصر  
1104 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: محی سامرائی محمود ظلیل عالم الکتب 1988ء  
2458 داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحان قاہرہ 1966ء  
4154 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
1856 نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بنو اعد البابی دار الحدیث قاہرہ مصر  
11507 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بیداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
427/4 اسراحنی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء  
2585 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
4482 حمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
214/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
586/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



وَأَرْبَعًا، وَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمْ الْيَوْمَ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ، قَالَ جَابِرٌ: لَوْ كُنْتُ أَبْصِرُ لَارْتَبْتُكُمْ مَوْضِعَ الشَّجَرَةِ

✽ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: صلح حدیبیہ کے موقع پر ہماری تعداد 1400 تھی نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اس وقت روئے زمین کے سب سے بہتر لوگ ہو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر میں اب دیکھ سکتا ہوتا تو میں تمہیں اس درخت کی جگہ دکھاتا۔

اخر جہ فی کتاب اختلاف مالک والشافعی رضی اللہ عنہما

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب فی فضل الصحابة والتابعین وتابعی التابعین رضی اللہ عنہم اجمعین

باب 6: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب، تابعین اور تبع تابعین کی فضیلت

1788 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَيْدٍ، عَنْ ابْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَامَ بِالْحَبَابَةِ خَطِيئًا، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا كَقِيَامِي فِيكُمْ، فَقَالَ: أَكْرِمُوا أَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَظْهَرُ الْكَذِبُ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لِيُحْلِفَ وَلَا يُسْتَحْلَفُ، وَلَا يُسْتَشْهَدُ، وَلَا فَمَنْ سَرَهُ أَنْ يَسْكُنَ بِحُبُوحَةِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْزِلْ الْجَمَاعَةَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْفَلَةِ، وَهُوَ مِنَ الْأَتْنِينَ أَبْعَدُ، وَلَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا، وَمَنْ سَرَتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَأَلَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

✽ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے وہ ”جابیہ“ کے مقام پر خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان اسی طرح کھڑے ہوئے تھے جس طرح میں تمہارے درمیان کھڑا ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: میرے ساتھیوں کی عزت کرو پھر ان کے بعد جو لوگ آئیں ان کی پھر ان کے

حدیث نمبر 1788:

لیکھی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ العلمیہ قاہرہ مصر  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسیحیہ مصر  
قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الحلیل بیروت 1998ء  
ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
نسائی امام احمد بن حنبل "المسنن" تحقیق: سلیمان بن داؤد سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للطراٹ "طبع اول 1987ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار المعرفۃ بیروت "طبع اول 1996ء

بعد جھوٹ ظاہر ہوگا اور کوئی شخص قسم اٹھایا کرے گا حالانکہ اس سے قسم نہیں لی گئی ہوگی وہ گواہی دیا کرے گا اس سے گواہی نہیں لی گئی ہوگی خبردار! جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ جنت کے درمیانی حصے میں رہائش اختیار کرے تو اس پر مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا لازم ہے۔ کیونکہ شیطان تنہا شخص کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ دوا میوں سے دور ہوتا ہے اور کوئی بھی شخص کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے کیونکہ ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوگا اور جس شخص کو اچھائی اچھی لگے اور برائی بُری لگے تو وہ کامل مؤمن ہوگا۔

اخر جہ من کتاب الرسالة۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی فضل اهل الیمن

باب 7: اہل یمن کی فضیلت

1789 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اتَّكُمُ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ الْيَمَنُ قُلُوبًا وَآرَقُ الْفِدَّةِ الْإِيمَانُ يَمَانُ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ

✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے اہل یمن تمہارے پاس آ رہے ہیں وہ انتہائی نرم دل اور مہربان طبیعت کے مالک ہیں ایمان یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے۔

1790 - أَخْبَرَنَا عَمِيءُ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْأَزْرَقِ، قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ثِيَابِهِ تَبَوَّكًا، فَقَالَ: مَا هَاهُنَا شَامٌ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى جِهَةِ الشَّامِ، وَمَا هَاهُنَا يَمَنٌ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى جِهَةِ الْمَدِينَةِ

حدیث نمبر 1789:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسیحیہ مصر  
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث سنن البخاری)  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق: ڈاکٹر عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
اسراخیمی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1966ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت "طبع اول 1996ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء "طبع اول 2001ء

1888

235/2

3422

4388

52

395

59/1

798

7306

1729

162/1

131/2

31

32

18/1

2363

2165

9219

141

150/4

4582



حسن بن قاسم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ "تبوک" کی گھاٹی پر ٹھہرے آپ نے ارشاد فرمایا: اس طرف شام نہیں ہے آپ نے "شام" کی طرف اشارہ کر کے ارشاد فرمایا اور اس طرح یمن نہیں ہے آپ نے مدینہ منورہ کی سمت میں اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کر کے فرمایا۔

اخرج الحَدِيثِین من کتاب الاشربة و فضائل قریش ۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربة اور فضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

## باب فی فضل دوس

### باب 8: "دوس" قبیلہ کی فضیلت

1791 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّؤُسِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَأَبَتْ، فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهَا، فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَبِيلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ النَّاسُ: هَلَكْتَ دَوْسُ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأَبِیْهِمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! دوس قبیلہ کے لوگ نافرمانی کر رہے ہیں اور اسلام قبول کرنے سے انکار کر رہے ہیں آپ اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعائے ضرر کیجئے۔ نبی اکرم ﷺ نے قبیلہ کی طرف رخ کیا پھر اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے لوگوں نے سوچا: دوس قبیلہ والے ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے نبی اکرم ﷺ نے دعا کی۔

"اے اللہ! دوس قبیلہ کو ہدایت نصیب کر اور انہیں (اسلام کے دامن میں) لے آ۔"

اخرجہ من کتاب الاشربة و فضائل قریش ۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاشربة اور فضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1791:-

1050

243/2

2937

611

2524

976

162/1

614/10

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الاح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفیٰ البابی اکلسی قاہرہ طبع رابع 1955ء  
جستجانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
تسیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

## باب خيارهم في الجاهلية خيارهم في الاسلام اذا فقهوا

### باب 9: زمانہ جاہلیت کے بہترین لوگ اسلام میں بھی

بہترین لوگ شمار ہوں گے جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں

1792 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ، فَيَخَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقَهُوا .  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگوں کو معدنیات کی "کانوں" کی طرح پاؤ گے زمانہ جاہلیت میں ان میں سے بہترین لوگ اسلام میں بھی بہترین شمار ہوں گے جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں۔

اخرجہ من کتاب الاشربة و فضائل قریش ۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاشربة اور فضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

## باب ان موسى الخضر موسى بنى اسرائيل

### باب 10: حضرت خضر علیہ السلام (کے واقعے والے) حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل سے تعلق رکھتے تھے

1793 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: قُلْتُ لَابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّ نَوْفًا الْيَكَلِيَّ يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى صَاحِبَ الْخَضِرِ لَيْسَ بِمُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ حَدِيثُ نَمِرٍ 1792:-

1045

116

257/2

229

3493

2526

6070

3351

91

704

162/1

131/2

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ-1991ء  
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم ربانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء  
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الاح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الاح" تحقیق وترقیم: ذوالعبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار الماسون للتراث طبع اول 1987ء  
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشكل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
حمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب "معجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



أَخْبَرَنِي أَبِي بَنْ كَعْبٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثَ مُوسَى وَالْخَضِرِ بِشَيْءٍ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ مُوسَى صَاحِبُ الْخَضِرِ.

✽ سعید بن جبیر کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا نوف بکالی یہ کہتا ہے: حضرت موسیٰ علیہ السلام جو حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھ تھے وہ بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والے حضرت موسیٰ علیہ السلام نہیں ہیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ کے دشمن نے جھوٹ بولا ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اس کے بعد انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کا پورا واقعہ بیان کیا ہے۔ جو اس بات پر دلالت کرتا ہے: یہی حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے جو حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھ تھے۔

اخرجه من كتاب الرسالة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

## باب الامر باتباع السنة

### باب 11: سنت کی پیروی کرنے کا حکم

1794 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي رَافِعٍ،

حدیث نمبر 1793:

371 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئذنی قاہرہ مصر  
16/5 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
169 اکیسی امام ابو محمد عبد بن حید بن نصر "مسند" تحقیق: صبی سارائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء  
64 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (تم الحدیث من فتح الباری)  
2380 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
4707 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
3149 ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر یثا عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
11307 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
6229 نسائی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

حدیث نمبر 1794:

551 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئذنی قاہرہ مصر  
8/ شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
4604 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
153 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: یثا عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء  
2623 ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر یثا عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا الْفَيْنَ أَحَدَكُمْ مُتَكِنًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِنْ أَمْرِي مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ، فَيَقُولُ: لَا أَذْرِي، مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ اتَّبَعْنَاهُ.

✽ عبید اللہ بن البورافع اپنے والد کا یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی شخص کو ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ وہ اپنے ٹیکے سے ٹیک لگائے اس کے پاس میرے احکام میں سے کوئی ایک حکم آئے جو میں نے حکم دیا ہو یا جس چیز سے میں نے منع کیا ہو اور یہ وہ کہے: مجھے نہیں معلوم ہمیں اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اگر یہ مل جاتا تو ہم اس کی پیروی کر لیتے۔

1795 - قَالَ سُفْيَانُ: وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْأَرِيكَةُ: السَّرِيرُ

✽ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے "مرسل" حدیث کے طور پر منقول ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: لفظ "الاریکہ" کا مطلب پلنگ ہے۔

1796 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنِي سَالِمُ أَبُو النَّضْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا الْفَيْنَ أَحَدَكُمْ مُتَكِنًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِنْ أَمْرِي مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ، فَيَقُولُ: مَا نَذْرِي، مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ اتَّبَعْنَاهُ.

✽ عبید اللہ بن البورافع اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی شخص کو ہرگز ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ وہ اپنی چارپائی سے ٹیک لگا کر بیٹھا ہو اور اس کے پاس میرا کوئی حکم آئے جو میں نے حکم دیا ہو یا جس چیز سے میں نے منع کیا ہو اور وہ یہ کہے: مجھے نہیں پتہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اگر یہ مل جاتا تو ہم اس کی پیروی کر لیتے۔

1797 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ بِإِسْنَادٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُمَسِّكَنَّ النَّاسُ عَلَيَّ شَيْئًا فَلَا يَأْتِي أَحَدًا إِلَّا مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَهُمْ وَلَا أَحَرَّمَ عَلَيْهِمْ إِلَّا مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ.

1797 - ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان منقول ہے آپ نے ارشاد فرمایا:

"لوگ میرے حوالے سے باز نہیں آئیں گے میں اس چیز کو حلال قرار دیتا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے حلال

قرار دیا ہے اور میں اس چیز کو حرام قرار دیتا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے حرام قرار دیا ہے۔"

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة، والثالث من كتاب اليمين مع الشاهد والرابع من كتاب صفحہ امر

النبي صلى الله عليه وسلم وهو أول حديث فيه.

بقدر حاشیہ حدیث نمبر 1794:

209/4 نحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر  
934 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ابوبکر "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الازهرام الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)  
109/1 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت



امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دونوں روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب بیہین مع الشاہد میں نقل کی ہیں اور چوتھی روایت کتاب صفت امر میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

## باب منه والاجبال فی الطلب

### باب 12: طلب کرتے ہوئے اجمال سے کام لینا

1798 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا أَمَرَكُمُ اللَّهُ بِهِ إِلَّا وَقَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِ، وَلَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا نَهَاكُمْ عَنْهُ إِلَّا وَقَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ، وَإِنَّ الرُّوحَ الْأَمِينَ قَدْ نَفَثَ فِي رُوعِي أَنَّهُ لَنْ تَمُوتَ نَفْسٌ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا، فَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ.

حضرت عمرو بن ابوعمر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے تمہیں جس بھی بات کا حکم دیا میں نے ان سے میں سے کوئی چیز نہیں چھوڑی میں نے تمہیں اس کی ہدایت کر دی ہے اور میں نے کوئی ایسی چیز ترک نہیں کی جس سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں منع کیا ہو میں نے تمہیں اس سے منع کر دیا ہے اور روح امین نے میرے دل میں جو پھونک ماری (یعنی انہوں نے میری طرف یہ بات وحی کی) کہ کوئی بھی شخص اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ اپنے جیسے کا پورا رزق وصول نہ کر لے۔ تم مانگتے ہوئے احتیاط کرو۔

اخبرہ من کتاب الرسالة

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

## باب النهی عن كثرة السؤال

### باب 13: بکثرت مانگنے کی ممانعت

1799 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي رَافٍ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَعْظَمُ الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يَكُنْ يَعْنِي مُحَرَّمًا، فَحَرَّمَ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ.

حدیث نمبر 1799:

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج رحمہ اللہ، "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
ابن ابی رافی امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق رحمہ اللہ، "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء  
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ رحمہ اللہ، "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
بخاری امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل رحمہ اللہ، "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج رحمہ اللہ، "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
نیشاپوری امام ابوحاتم محمد بن حبان رحمہ اللہ، "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

عمر بن سعد اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں مسلمانوں کے بارے میں سب سے زیادہ جرم اس شخص کا ہوگا جو کسی ایسی چیز کے بارے میں دریافت کرے جو پہلے حرام نہیں تھی اور اس کے سوال کرنے کی وجہ سے حرام ہو جائے۔

1800 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ.

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1801 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ

حدیث نمبر 1800:

حمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر رحمہ اللہ، "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج رحمہ اللہ، "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
ترمذی امام ابویوسف محمد بن یحییٰ رحمہ اللہ، "المجامع الصحیح" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
موسلم امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شعیب رحمہ اللہ، "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

حدیث نمبر 1801:

حمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر رحمہ اللہ، "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
نیشاپوری امام احمد بن محمد بن حنبل رحمہ اللہ، "المسند" المطبعة المسیعیہ مصر  
نیشاپوری امام ابوحاتم محمد بن حبان رحمہ اللہ، "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
منہائی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ، "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن عظیمی دار القلم بیروت 1970ء  
مرزوقی امام اسحاق بن ابراہیم رحمہ اللہ، "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ-1991ء  
نیشاپوری امام احمد بن محمد بن حنبل رحمہ اللہ، "المسند" المطبعة المسیعیہ مصر  
بخاری امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل رحمہ اللہ، "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)  
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج رحمہ اللہ، "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
ترمذی امام ابویوسف محمد بن یحییٰ رحمہ اللہ، "المجامع الصحیح" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الحدیث قاہرہ مصر  
نیشاپوری امام احمد بن محمد بن حنبل رحمہ اللہ، "المسند" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
موسلم امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شعیب رحمہ اللہ، "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء  
نیشاپوری امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ رحمہ اللہ، "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء  
نیشاپوری امام ابوحاتم محمد بن حبان رحمہ اللہ، "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
شافعی امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل رحمہ اللہ، "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
شافعی امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل رحمہ اللہ، "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء



اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، قَالَ: ذُرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّهُ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَأَخْبَالِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ، فَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ مِنْ أَمْرٍ فَاتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جن چیزوں کو چھوڑ دوں اس بارے میں مجھے رہنمائی کرو کیونکہ تم سے پہلے کے لوگ اس وجہ سے ہلاکت کا شکار ہو گئے کہ وہ اپنے انبیاء سے بکثرت سوال کیا کرتے تھے اور بکثرت اختلاف کرتے تھے اور میں تمہیں جس چیز کا حکم دوں تم اس کو بجالاؤ! جہاں تک تم سے ہو سکے اور میں جس سے منع کروں اس سے باز آ جاؤ۔

1802 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ.

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

1803 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ عَنِ السَّاعَةِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى: "فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا" فَانْتَهَى.

عروہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے قیامت کے بارے میں سوال کیا جاتا رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی۔

”تو تمہیں اس کے ذکر سے مطلب؟“

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب احكام القرآن، والخامس من كتاب الرسالة. امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے اور پانچویں روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

## باب النصيحة

### باب 14: خير خواهي كايان

حديث نمبر 1802:

1125 حیدری امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
1137 نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "المصنف" تحقیق وترقیم فقہ ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
18 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء  
14377 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان  
371/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حديث نمبر 1803:

771 مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ-1991ء  
5/1 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المصنف" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 1996ء

1804 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّصِيحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ.

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر ہر مسلمان کے لئے خیر فدا کی بیعت کی تھی۔

1805 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الَّذِينَ النَّصِيحَةُ، الَّذِينَ النَّصِيحَةُ، الَّذِينَ النَّصِيحَةُ، لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِنَبِيِّهِ وَلَا ئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ."

حديث نمبر 1804:

98/9 سنائی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء  
794 حیدری امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
19529 ترمذی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
357/4 شیانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
2543 ترمذی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
57 ترمذی امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المصنف" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیٰی دار الحاسن قاہرہ مصر 1966ء  
56 سنائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
1925 ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "المصنف" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء  
140/7 سنائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المصنف" تحقیق: دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
778 سنائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المصنف" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
4546 بخاری امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
37/1 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء  
4551 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

حديث نمبر 1805:

37/1 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء  
837 حیدری امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر  
102/4 بخاری امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر  
55 بخاری امام مسلم بن حجاج "المصنف" تحقیق وترقیم فقہ ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر  
4944 سنائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان  
956/7 سنائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المصنف" تحقیق: دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء  
7820 سنائی امام احمد بن محمد بن حنبل "المصنف" تحقیق: سلیمان ہنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء  
36/1 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء  
4580 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء



✽ حضرت تمیم داری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”دین خیر خواہی کا نام ہے اللہ تعالیٰ کے لئے اس کی کتاب کے لئے اس کے نبی کے لئے مسلمانوں کے حکمرانوں کے لئے اور ان کے عام افراد کے لئے۔“

1806 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تَصَرَّ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَأَذَاهَا، فَرُبَّ حَامِلٍ فِقْهٍ غَيْرِ فِقْهٍ، وَرُبَّ حَامِلٍ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغْلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالنَّصِيحَةُ لِلْمُسْلِمِينَ، وَلِزُورِ جَمَاعَتِهِمْ، فَإِنْ دَعَوْتَهُمْ تَحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ.

✽ حضرت عبدالرحمن بن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہماری بات سن کر محفوظ رکھے اور اسے آگے منتقل کرنے کیونکہ بعض اوقات علم حاصل کرنے والا شخص اس شخص کی طرف منتقل کر دیتا ہے جو درحقیقت سمجھدار نہیں ہوتا اور بعض اوقات علم حاصل کرنے والا شخص اس شخص کی طرف منتقل کر دیتا ہے جو اس سے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں مسلمان کا دل کوئی دھوکا نہیں دیتا۔ عمل کا اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہونا مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی اور ان کی جماعت کو لازم پکڑنا کیونکہ ان کی دعا ان لوگوں کو بھی محیط ہوتی ہے جو موجود نہیں ہوتے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الرسالة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تین روایات کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

بَابُ اثْمِ الْكَذِبِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 15: نبی اکرم ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کا گناہ

1807 - أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بَحْثٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ

حدیث نمبر 1806:

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئتی قاہرہ مصر

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر

قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”المسنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ ”المجامع الکبیر“ تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبی ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المأمون للتراث طبع اول 1987ء

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

حدیث نمبر 1807:

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث سنن الباری)

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة موصل عراق (طبع ثانی)

النَّصْرِي، عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنْ أَقْرَى الْفَرَسُ مَنْ قَوْلِي مَا لَمْ أَقُلْ، وَمَنْ أَرَى عَيْنِي فِي الْمَنَامِ مَا لَمْ تَرِكْ، وَمَنْ أَدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ.

✽ حضرت وائلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں سب سے جھوٹی بات یہ ہے: کوئی آدمی میری طرف وہ بات منسوب کرے جو میں نے نہیں کہی اور کوئی بات اپنے خواب کے بارے میں جھوٹی بیان کرے جو اس نے نہیں دیکھا یا اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے۔

1808 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَالَ عَلَى مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص میری طرف کوئی ایسی بات منسوب کرے جو میں نے بیان نہیں کی ہے تو وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

1809 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنْ أَلْدَى يَكْذِبٌ عَلَى يَتِيٍّ لَهُ بَيْتٌ فِي النَّارِ.

حدیث نمبر 1808:

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئتی قاہرہ مصر

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

مردی امام اسحاق بن ابراہیم ”المسند“ مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ-1991ء

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر

دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”المسنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث سنن الباری)

بخاری امام محمد بن اسماعیل ”الادب المفرد“ مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع رابع 1955ء

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبی ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المأمون للتراث طبع اول 1987ء

نسائی امام احمد بن شعیب ”المسنن“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

حدیث نمبر 1809:

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر

اکسی امام ابو محمد عبد بن محمد بن نصر ”مسند“ تحقیق: صبی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة موصل عراق (طبع ثانی)

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب ”المعجم الاوسط“ تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)



✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں بے شک جو شخص میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا اس کے لئے جہنم میں ایک گھر بنا دیا جائے گا۔

1810 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ، عَنْ أُمِّهِ، قَالَتْ: قُلْتُ لِأَبِي قَتَادَةَ: مَا لَكَ لَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ عَنْهُ النَّبَاسُ؟ قَالَتْ: فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَى فَلْيَلْنِمُسْ لِجَنِّهِمْ مَضْجَعًا مِنَ النَّارِ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ وَيَمْسَحُ الْأَرْضَ بِيَدِهِ

✽ اسید بن ابواسید اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے کہا کیا وجہ ہے کہ آپ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے اسی طرح حدیثیں بیان نہیں کرتے جس طرح لوگ آپ کے حوالے سے احادیث بیان کرتے ہیں وہ خاتون بیان کرتی ہیں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص میری طرف کوئی جھوٹی بات جان بوجھ کر منسوب کرے تو وہ اپنا پہلو جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر رکھنے کے لئے تیار رہے نبی اکرم ﷺ یہ بات ارشاد فرماتے رہے اور اپنے دست مبارک کو زمین پر پھیرتے رہے۔

1811 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: حَدِّثُوا عَنِ ابْنِي إِسْرَءِيلَ وَلَا حَرَجَ، وَحَدِّثُوا عَنِّي وَلَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ.

✽ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے بنی اسرائیل کے حوالے سے روایات بیان کرو یا کہ اس میں کوئی گناہ نہیں ہے اور میرے حوالے سے بھی بات بیان کر دیا کرو لیکن میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب نہ کرو۔  
اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب الرسالة.  
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان پانچ روایات کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

## باب الحديث لا يرويه الا الثقات

باب 16: صرف ثقہ راویوں کے حوالے سے روایت نقل کی جائے گی

1812 - أَخْبَرَنَا عَمِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي لَا أَسْمَعُ الْحَدِيثَ أَسْتَحْسِنُهُ فَمَا يَمْنَعُنِي مِنْ ذِكْرِهِ إِلَّا كَرَاهِيَةٌ أَنْ يَسْمَعَهُ مِنِّي سَامِعٌ فَيَقْتَدِي بِهِ أَسْمَعُهُ مِنَ الرَّجُلِ لَا أَتَّقِي بِهِ قَدْ حَدَّثَ عَمَّنْ أَتَّقِي بِهِ قَدْ حَدَّثَ عَمَّنْ لَا أَتَّقِي بِهِ وَقَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِيهِمْ لَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الثَّقَاتُ.

✽ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں بعض اوقات میں کوئی حدیث سنتا ہوں جسے میں اچھا سمجھتا ہوں لیکن میں اس کا تذکرہ صرف اس وجہ سے نہیں کرتا میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کوئی آدمی اس بات کو سن لے گا اور اس کی پیروی کرے گا جبکہ میں نے وہ بات ایک ایسے شخص سے سنی ہوئی ہو جس پر مجھے اعتماد نہیں ہے اور وہ شخص اس شخص کے حوالے سے بیان کر

دے گا جس پر میں اعتماد کرتا ہوں۔ میں نے ایک آدمی سے سنی ہوگی جو میرے نزدیک قابل اعتماد ہے اور وہ شخص اسی شخص کے حوالے سے بیان کر دے گا جس پر مجھے اعتماد نہیں ہے۔

سعد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے صرف ثقہ لوگ حدیث بیان کر سکتے ہیں۔

1813 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مَسْأَلَةٍ فَلَمْ يَقُلْ فِيهَا شَيْئًا فَقِيلَ لَهُ إِنَّا لَنُعْظِمُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ إِمَامِنَا هَذَا يَسْأَلُ عَنْ أَمْرِ لَيْسَ عِنْدَكَ فِيهِ عِلْمٌ فَقَالَ أَغْظَمُ وَاللَّهِ مِنْ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ مَنْ عَرَفَ اللَّهَ وَعِنْدَ مَنْ عَقَلَ عَنِ اللَّهِ أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ أَوْ أَخْبِرَ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ

✽ یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے سے ایک مسئلے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے اس بارے میں کوئی بات بیان نہیں کی ان سے کہا گیا ہم اس بات کو بہت بڑا سمجھتے ہیں کہ آپ دو بڑے اماموں کے صاحبزادے ہیں جو ہدایت کے امام ہیں آپ سے ایک مسئلے کے بارے میں دریافت کیا گیا جس کا آپ کو پتہ ہی نہیں ہے تو انہوں نے فرمایا: اللہ قسم! اس سے زیادہ بڑی بات اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ ہے اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے سمجھ بوجھ عطا کی ہو اس کے نزدیک بھی یہ ہے اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے عقل عطا کی ہو تو اس کے نزدیک بھی یہ ہے: میں وہ بات بیان کروں جس کے بارے میں مجھے پتہ ہی نہیں ہے یا میں کسی غیر ثقہ راوی کی طرف سے کوئی حدیث بیان کروں۔

1814 - قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ: وَقَدْ رَوَيْتُ أَحَادِيثَ مُرْسَلَةً، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُقُوبَاتِ وَتَوَقَّيْتُهَا تَرَكْنَاهَا لَا نَقْطَاعَ لَهَا

✽ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی کچھ ”مرسل“ احادیث منقول ہیں جو عقوبات کے بارے میں ہیں میں نے انہیں احتیاط کے ساتھ نقل کیا ہے لیکن میں نے ان کے ”منقطع“ ہونے کی وجہ سے انہیں ترک کر دیا ہے۔  
اخرج الحديثين من كتاب الصيد والذبائح وهما اخر ما فيه، والثالث من كتاب الجنائز وهو اخر ما فيه.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الصيد والذبائح میں نقل کی ہیں اور یہ دونوں اس میں موجود آخری روایات ہیں اور تیسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

## باب اخبار متفرقة

### باب 17: متفرق واقعات

1815 - سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ، يَقُولُ: سُئِلَ أَبُو حَنِيفَةَ عَنِ الصَّائِمِ بِأَكْلٍ وَيَشْرَبُ وَيَطْأُ إِلَى إِبْطَالِ الْفَجْرِ، وَكَانَ عِنْدَهُ رَجُلٌ نَبِيلٌ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ طَلَعَ الْفَجْرُ نِصْفَ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ: الزَّمِ الصُّمْتُ يَا أَعْرَجُ.

✽ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے ایسے روزہ دار شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو طلع فجر تک کھاتا پیتا رہتا اور صبحت کرتا رہتا ہے اس وقت ان کے پاس ایک بے وقوف شخص موجود تھا وہ بولا: آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر



نصف رات کے وقت ہی صبح صادق ہو جائے؟ تو امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا: اونا لائق! تم خاموش رہو۔

1816 - سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سُلَيْمَانَ يَقُولُ: سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ: طَلَبُ الْعِلْمِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ النَّافِلَةِ

✦ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علم حاصل کرنا، نفل نماز پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

1817 - سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: لَوْلَا مَا لَكَ، وَسُفْيَانُ لَذَهَبَ عِلْمُ الْحِجَازِ.

✦ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر امام مالک رحمہ اللہ اور امام سفیان رحمہ اللہ نہ ہوتے تو حجاز سے علم رخصت ہو جاتا۔

1818 - قَالَ الْأَصَمُّ: سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سُلَيْمَانَ، يَقُولُ: كَانَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا قَالَ:

أَخْبَرَنِي مَنْ لَا اتَّيَهُمْ يُرِيدُ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، وَإِذَا قَالَ: أَخْبَرَنِي الْفَقْهُ يُرِيدُ بِهِ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ

✦ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب میں یہ بات بیان کروں: مجھے اس شخص نے یہ روایت بیان کی ہے جس پر میں

تہمت نہیں لگاتا تو اس سے مراد ابراہیم بن ابویحییٰ ہوں گے اگر میں یہ کہوں فقہ راوی نے یہ بات بیان کی ہے تو اس سے مراد یحییٰ بن حسان ہوں گے۔

اخرج الاول من كتاب اليمين مع الشاهد، والثاني من كتاب الصداق والايلاء والثالث من كتاب الصيد والذبائح، والرابع من كتاب العيدين.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب یمن مع الشاہد میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الصداق والایلاء میں نقل کی ہے۔ تیسری روایت کتاب الصيد الذبائح میں نقل کی ہے اور چوتھی روایت کتاب العیدین میں نقل کی ہے۔

باب وفاة الشافعي رضي الله عنه و سنه

باب 18: امام شافعی رحمہ اللہ کی وفات اور ان کی عمر

1819 - سَمِعْتُ الرَّبِيعَ، يَقُولُ: مَاتَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَمِائَتَيْنِ فِي الْخَرِيفَةِ مِنْ رَجَبٍ،

وَسُئِلَ عَنْ سِنِّهِ، فَقَالَ: فَيَدٌ وَخَمْسُونَ سَنَةً.

✦ ربیع بیان کرتے ہیں: امام شافعی رحمہ اللہ کا انتقال ”دوسو چار“ ہجری میں ہوا جب رجب کی آخری تاریخ تھی ان سے

امام شافعی رحمہ اللہ کی عمر کے بارے میں دریافت کیا کیا تو انہوں نے جواب دیا: پچاس سے کچھ سال زیادہ۔

اخرجه من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الصيد الذبائح میں نقل کیا ہے۔

## فہارس الکتاب



## فهرس الآيات

رقم الحديث	السورة	الآية
205'204		بسم الله الرحمن الرحيم
208'206		
209	الفاتحة 2	الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
214	الفاتحة 7	غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
1635'1634	البقرة 178	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى.....
1634	البقرة 179	وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ
809	البقرة 196	وَاتِمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ
882	البقرة 196	فَلْيَذِيقُوا صِيَامًا أَوْ صَدَقَةً أَوْ نُكْلًا
965	البقرة 201	رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي.....
1288	البقرة 228	ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ
1277'1228	البقرة 229	الطَّلَاقَ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ.....
1278		
1130	البقرة 235	وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمُ.....
1274 و 1271	البقرة 237	وَأَنْ تَلْقَوُوهُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُمْ.....
153	البقرة 239	فَرَجَالًا أَوْ زُرَّكَبَانًا
1708 و 1437	البقرة 282	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ.....
144	ال عمران 8	رَبَّنَا لَا تُرِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا
1722	ال عمران 77	إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ.....
681	ال عمران 180	سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
1319	النساء 19	إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ
1217	النساء 35	وَأَنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا.....
1281	النساء 66	وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ.....



## فهرس الآيات

رقم الحديث	السورة	الآية
205'204		بسم الله الرحمن الرحيم
208'206		
209	الفاتحة 2	الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
214	الفاتحة 7	غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
1635'1634	البقرة 178	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ.....
1634	البقرة 179	وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ
809	البقرة 196	وَاتِمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ
882	البقرة 196	لِفِدْيَةٍ مِّنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ
965	البقرة 201	رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي.....
1288	البقرة 228	ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ.....
1277'1228	البقرة 229	الطَّلَاقِ مَرَّتَانٍ فَلْيَسَاكَ بِمَعْرُوفٍ.....
1278		
1130	البقرة 235	وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمُ.....
1274 و 1271	البقرة 237	وَأَن تَلْقَهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمْسُوهُنَّ.....
153	البقرة 239	فَرَجَالًا أَوْ زُرَّكَانًا
1708 و 1437	البقرة 282	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ.....
144	ال عمران 8	رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا
1722	ال عمران 77	إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ.....
681	ال عمران 180	سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
1319	النساء 19	إِلَّا أَن يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ.....
1217	النساء 35	وَأَن خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا.....
1281	النساء 66	وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ.....



النساء	101	354	أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَكُونُوا يَوْمَ يُؤْتَى السَّاعَةُ وَتَأْتِي السَّاعَةُ بَغْثَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ
النساء	128	1215 و 1218	وَأَنْ أَمْرًا خَافَتْ مِنْ بَعْثِهَا نَشُورًا
المائدة	33	1600	إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
المائدة	51	1536	وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَمَا لَهُ مِنْهُمْ
المائدة	89	1723	لَا يُؤْخَذُكُمْ اللَّهُ بِالَّذِينَ آمَنُوا بِكُمْ
المائدة	95	878	لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ
المائدة	95	881	فَجَزَاءُ مِمَّا قُتِلَ مِنْ النَّعَمِ يَحْكُمُ
الانعام	164		وَلَا تَنْزِرْ وَازِرَةً وَزُرْ أُخْرَى
الانفال	65	1729	إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ
الانفال	66	1729	الآن خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ
التوبة	104	686	إِنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ
الحجر	22	537	وَأَرْسَلْنَا الرِّيَّاحَ لَوَاقِحَ
الحجر	87	210	وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنْ
طه	14	151	أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي
الحج	33	1031	ثُمَّ مَحَلَّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ
النور	3	1152 و 1151	الزَّائِنِ لَا يَنْكِحِ الْزَّانِيَةَ
النور	32	1152 و 1151	وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ
الحج	29	966	وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ
الروم	46	537	وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ
الاحزاب	5	1190	أَذْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ
الاحزاب	25	153	وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ
الاحزاب	36	158	وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قُضِيَ
الاحزاب	49	1271	ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ
الشورى	38	1682	وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ
ق	2-1	497 و 496	ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ
ق	10	126	وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ
الذاريات	41	537	إِذَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ
النجم	1	334	وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى

النجم	37	1620	وَأَبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى
النجم	43	557	وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى
القمر	1	497 و 496	إِقْرَبَتِ السَّاعَةُ وَالشَّيْءُ الْقَمَرُ
القمر	19	537	أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا
الممتحنة	1	1786	يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي
الجمعة	11	454	وَرَادَا زَآوًا يَتَجَارَفَ أَوْ لَهُمَا
المنافقون	1	352	إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ
الطلاق	1	1239 و 1241	يَأْتِيهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ
المرسلات	1	143	وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا
النازعات	43	1803	فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا
التكوير	1	441 و 127	إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ
التكوير	14	421	عَلِمْتُ نَفْسٌ مِمَّا أَحْضَرَتْ
التكوير	17	127	وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ
الانشقاق	1	336	إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ
الطارق	1	146	وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ
الاعلى	1	451 و 451	سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى
الغاشية	1	453 و 451	هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ
الليل	1	146	وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى
الشرح	4	166	وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
العلق	19	245	وَأَسْجُدْ وَاقْتَرِبْ
الزلزلة	1	147	إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا
الزلزلة	7	445	فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ



## فهرس الأحاديث

الحديث	الراوي	رقم الحديث
الائمة ضمنا	ابو هريرة	292
ابدا بنفسك فتصدق	جابر	1094
ابا للذهب والورق	رافع بن خديج	1466
ابتاع رجل تمر حائط في زمان رسول الله ﷺ	عمرة بنت عبد الرحمن	1428
ابتغوا في مال اليتيم	يوسف بن ماهك	713
ابصروها فان جاءت به اسحم	سهل بن سعد	1335
اتى اعرابي الى رسول الله ﷺ ينتف شعره	سعيد بن المسيب	652
اتى رجل الى رسول الله ﷺ فقال: ان لى امرأة	عبد الله بن عبيد	1206
اتانى جبريل عليه السلام فامرني ان امر اصحابي	السائب بن خلاد	824
اتت النبي ﷺ امرأة فقالت: ان امي ماتت	طاؤس	932
اتتني امي راغبة في عهد قريش	اسماء بنت ابي بكر	1059
اتريدن ان ترجعي الى رفاعه؟ لا حتى تذوقي عسيلته	عائشة	1255
اتق يا ابا الوليد لا تاتي يوم القيامة	عبادة بن الصامت	748
اجعلوا لال جعفر طعاما	عبد الله بن جعفر	604
احابستنا هي	عائشة	1037
احبس اصله وسبل ثمره	ابن عمر	1063
احتجم رسول الله ﷺ	ابن عباس و طاؤس	1518
احلت لنا ميتتان ودمان	ابن عمر	1513
ادخر والثلاث	عائشة	509
اذا اتاكم المصدق فلا يفارقكم	جبرير بن عبد الله	689
اذا ادركتم الصلوة وانتم في مراح الغنم	عبد الله بن معقل او مغفل	175

اذا استيقظ احدكم من منامه	ابو هريرة	41 و 42 و 43 و 44
اذا اشتد الحر فابردوا بالصلوة	ابو هريرة	133
اذا اشتد الحر فابردوا عن الصلوة	ابو هريرة	134 و 135 و 136
اذا اصاب ثوب احدكم	اسماء بنت ابي بكر	30
اذا افضى احدكم بيده	جابر بن عبد الله	59
اذا افضى احدكم بيده	محمد بن عبد الرحمن	59
اذا اقيمت الصلوة ووجد احدكم الغائط	عبد الله بن الارقم	326
اذا التقى الختانان او مس الختان الختان	عائشة	96
اذا التقى الختانان فقد وجب الغسل	عائشة	98
اذا امن الامام فامنوا	ابو هريرة	213 و 216
اذا انكح الوليان فالاول احق	عقبة بن عامر	1136
اذا تابع المتبايعان كل واحد منهما بالخيار	ابن عمر	1373
اذا حكم الحاكم فاجتهد فاصاب فله اجر	عمرو بن العاص	1685 و 1687
اذا توجهتم الى منى	جابر بن عبد الله	770
اذا دخل العشر فاراد احدكم ان يضحي	ام سلمة	503
اذا رايتم الجنابة فقوموا لها	عامر بن ربيعة	580
اذا رايتم الهلال فقوموا	ابن عمر	607
اذا ركع احدكم فقال سبحان ربي العظيم	عون بن عبد الله	230 و 233
اذا ركعت فاجعل راحتك على ركبتك	رفاعة بن رافع	222
اذا زنت امة احدكم فتبين زناها	ابو هريرة	1580
اذا سجد العبد سجد معه سبع آراب	العباس بن عبد المطلب	241
اذا سمعتم النداء فقولوا مثل ما يقول المؤذن	ابو سعيد الخدري	168
اذا شرب الكلب في اناء احدكم	ابو هريرة	281
اذا عطس الرجل والامام يخطب	الحسن	435
اذا قال احدكم امين	ابو هريرة	215
اذا قال الامام (غير المغضوب عليهم.....)	ابو هريرة	214
اذا قام احدكم الى الصلوة فليتوضا	رفاعة بن مالك	220
اذا قام احدكم من مجلسه	ابو هريرة	421



748	طاؤس	استعمل رسول الله ﷺ عبادة بن الصامت	169 و 170	معاوية بن ابي سفيان	اذا قال المؤذن اشهد ان لا اله الا الله
1766 و 1767	عمران بن حصين	امر اصحاب رسول الله ﷺ رجلا من بني عقيل	97	عائشة	اذا قعد بين الشعب الاربع
981	بنت ابي تجرة	اسروا فان الله كتب عليكم السعي	427 و 428 و 429	ابو هريرة	اذا قلت لصاحبك انصت
132	رافع بن خديج	اسفروا بالصبح فان ذلك اعظم	1091	جابر بن عبد الله	اذا كان احدكم فقيرا
532	يزيد او نوفل بن عبد الله الهاشمي	اسكت اقل الارض مطرا	283	ابو هريرة	اذا كان احدكم يصلي للناس فليخفف
446	عدي بن حاتم	اسكت فبئس الخطيب انت	4	ابن عمر	اذا كان الماء قلتين
1194	البيلمى او ابن البيلمى	اسلمت وتحتي اختان فسالتي النبي	5		اذا كان الماء قلتين
133	ابو هريرة	اشكت النار الى ربها	402	صفوان بن سليم	اذا كان يوم الجمعة
1518	ابن عباس طاؤس	اشكموه	418 و 419	ابو هريرة	اذا كان يوم الجمعة
490	ابن عباس	اشهد علي رسول الله ﷺ انه صلى قبل الخطبة	1102	ابو هريرة	اذا كفى احدكم خادمه طعامه
1774	عبد الرحمن بن عوف	اشهد لسمعت رسول الله ﷺ يقول	841	ابن عباس	اذا لم يجد المحرم التعلين ليس خفين
522	زيد بن خالد	اصبح من عبادي مؤمن بي وكافر	595	ابو امامة بن سهل	اذا ماتت فاذا نوني
331 و 330	ابو هريرة	اصدق ذو اليمين	57	بسرة بنت صفوان	اذا مس احدكم ذكره
431 و 432 و 433	جابر بن عبد الله	اصليت	1135	رجب من اصحاب النبي	اذا نكح الوليان فالاول احق
433	ابو سعيد الخدري	اصليت	1728	ابو هريرة	اذا هلك كسرى فلا كسرى بعده
253	ابن عمر	اصنع كما كان رسول الله ﷺ يصنع	62	المقداد بن الاسود	اذا وجد احدكم ذلك فلينضح
1562	عبد الرحمن بن اظهر	اضربوه	325	عبد الله بن الارقم	اذا وجد احدكم الغائط
1506	جابر بن عبد الله	اطعنا رسول الله ﷺ لحم الخيل	10 و 9	ابو هريرة	اذا ولغ الكلب في اناء احدكم
1514	حرام بن سعد	اطعمه رقيقك واعفله ناضحك	1018	عبد الله بن عمر	اذبح ولا حرج
1672	سهل بن سعد	اطلع رجل من حجر الى حجرة النبي ﷺ	1651 و 1652	عمر بن الخطاب	اذكر الله امرا اسمع النبي ﷺ في الجنين شيئا
1094	جابر بن عبد الله	اعتق رجل من بني عذرة عبدا	102	علي بن ابي طالب	اذهب فواره
1072	ابن المسيب	اعتقت امرأة او رجل ستة اعبدا لها	1177	عائشة	ازاه فلانا لعم حفصة
221	رفاعة بن رافع	اعد صلاتك فانك لم تصل	1190	عروة بن الزبير	ارضعه خمس رضعات
1486	زيد بن خالد	اعرف عقاصها ووكائها	174	يحيى بن عمارة	الارض كلها مسجد الا المبقرة والحمام
1448	ابو رافع	اعطه اياه فان خيار الناس احسنهم قضاء	1013	معاذ بن جبل	او مواب مثل حصي الخذف
1642	قيس بن ابي حازم	اعطوهم نصف العقل لصلاتهم	1419	انس بن مالك	ارأيتم اذا منع الله الثمرة
1799 و 1800	سعد بن ابي وقاص	اعظم المسلمين في المسلمين حرما من سال	515	عباد بن تميم	استسقى رسول الله ﷺ وعليهم خميصه له
1515	سعد بن محيصة	اعلفه ناضحك ورقيقك	1448	ابو رافع	استسلف رسول الله ﷺ بكرا



558	ام عطية	اغسلنها ثلاثا او خمسا
576	ابن عباس	اغسلوه بماء وسار
281 و 282	جابر بن عبد الله	افتان انت افتان انت اقرا
145	جابر بن عبد الله	افتان انت يا معاذ
146	جابر بن عبد الله	افتان انت يا معاذ
645	شداد بن اوس	افطر الحاجم والمنحجوم
804	جابر بن عبد الله	اقام رسول الله ﷺ بالمدينة تسع سنين
184	ابن عباس	اقبلت راكبا على اتان
397	عمر بن الخطاب	اقرا
146	جابر بن عبد الله	اقرا "سبح اسم ربك الاعلى"
1471 و 1472	ابن المسيب	اقركم على ما اقركم الله
443	عطاء	اكان النبي ﷺ يقوم على عصا
403	عبيد الله بن عبد الرحمن	اكثروا الصلوة على يوم الجمعة
1788	عمر بن الخطاب	اكرموا اصحابي ثم الذين يلونهم
1533	ابو هريرة	اكل كل ذى ناب من السباع حرام
1057	النعمان بن بشير	اكل ولذلك نحلث مثل هذا
621	جابر بن عبد الله	اولئك العصاة
360	ابن عباس	الا اخبركم عن صلوة رسول الله ﷺ
445	عمرو	الا ان الدنيا عرض حاضر
1637	عمرو	الا ان في قتل العمد الخطاء بالسوط
1638	رجل من اصحاب النبي ﷺ	الا ان في قتل العمد الخطاء بالسوط
1640	ابن عمر	الا ان في قتل العمد الخطاء بالسوط
225	ابن عباس	الا اني نهيت ان اقرا راكبا
1642	قيس بن ابي حازم	الا اني يرى من كل مسلم مع مشرك
152	رجل من اصحاب النبي	الا رجل صالح يكلونا الليلة
276 و 277 و 278	ابن عمر	الا صلوا في الرحال
1740	انس بن مالك	الله اكبر خربت خير
1344	ابن عمر	الله يعلم ان احدكما كاذب

537	ابن عباس	اللهم اجعلها رحمة
1785	انس بن مالك	اللهم اغفر للانصار ولابناء الانصار
236	ابو هريرة	اللهم انج الوليد بن الوليد وسلمة بن هشام
237	ابو هريرة	اللهم انج الوليد بن الوليد وسلمة بن هشام
519	عائشة	اللهم اني اعوذ بك من شر ما فيه
1791	ابو هريرة	اللهم اهد دونا وآت بهم
1339	ابن عباس	اللهم بين
229	علي بن ابي طالب	اللهم ربنا لك الحمد ملء السموات
948	ابن جريج	اللهم زد هذا البيت تشريفا وتعظيما
518	المطلب بن حنطب	اللهم سقيا رحمة
258	كعب بن عجرة	اللهم صل على محمد وعلى آل محمد
517	انس بن مالك	اللهم على رؤوس الجبال
227	علي بن ابي طالب	اللهم لك ركعت ولك امنت ولك اسلمت
226	ابو هريرة	اللهم لك ركعت ولك اسلمت
231	ابو هريرة	اللهم لك سجدة ولك اسلمت
674	انس بن مالك	اللهم نعم
1119	سهل بن سعد	الشمس ولو خاتما من حديد
1094	جابر بن عبد الله	الك مال غيره
1053	عائشة	الم او برمة لحم
1401 و 1402	حكيم بن حزام	الم انبا او الم يبلغني
967	عائشة	الم ترى قومك حين بنوا الكعبة
1602	عبيد الله بن علي	ليس يشهد ان لا اله الا الله
293	ابو هريرة	الامام ضامن
1399 و 1403	ابن عباس	اما الذي نهى عنه رسول الله ﷺ فهو الطعام
1674	سهل بن ابي حنمة	اما ان يدوا صاحبكم واما ان يؤذونا بحرب
634 و 635	عائشة	اما اني كنت اريد الصوم
1399 و 1403	ابن عباس	اما الذي نهى عنه رسول الله ﷺ فهو الطعام
1074 و 1075	عائشة	اما بعد فما بال رجال يشترطون



1079	عائشة	اما بعد فما بال رجال يشترطون شروطا
812	عروة بن الزبير	اما تريد الحج
815	عروة بن الزبير	اما تريد الحج
1461	ابن عباس	اما علمت ان الله حرمها
1174	علي بن ابي طالب	اما علمت ان حمزة اخي من الرضاعة
1175	عائشة	اما علمت ان حمزة اخي من الرضاعة
1131 و 1132	فاطمة بنت قيس	اما معاوية فصعلوك لا مال له
1034	ابن عباس	اما لا فسل فلانة الانتصارية هل امرها بذلك
242	ابن عباس	امن النبي ﷺ ان يسجد على سبع
239	ابن عباس	امر النبي ﷺ ان يسجد منه على سبعة
761	ابن عمر	امر اهل المدينة ان يهلوا من ذي حليفة
784	عبد الرحمن بن ابي بكر	امرني رسول الله ﷺ ان اعمر عائشة
1746	اسامة بن زيد	امرني رسول الله ﷺ ان اغير صاحبا
1376	طاوس	امرو من قریش
1191	ابن عمر	امسك اربعا وفارق سائرهن
1195	ابن شهاب	امسك اربعا وفارق سائرهن
1323	الفريرة بنت مالك	امكش في بيتك حتى يبلغ الكتاب اجله
118	ابن عباس	امني جبريل عند باب البيت
1320	فاطمة بنت قيس	ان ابا عمرو بن حفص طلقها البتة
200	ابو هريرة	ان ابا هريرة كان يصلي بهم فيكبر
1541	طاوس	ان ابا وهب الجيشاني سال رسول الله ﷺ عن البتة
1150	ختساء بنت خدام	ان اباهما زوجها وهي ثيب
424	السائب بن يزيد	ان الاذان كان اوله للجمعة
850	يعلى بن امية	ان اعرابيا اتى النبي ﷺ
1205	ابو هريرة	ان اعرابيا من بني فزاراة اتى النبي ﷺ
1807	واتلة بن اذسق	ان افري الفري من قولني ما لم اقل
1517	انس بن مالك	ان امثلا ما تداويم به الحجامة
1117	سهل بن سعد	ان امرأة اتت النبي ﷺ

1253	عائشة	ان امرأة رفاعة جاءت الى النبي ﷺ
927	ابن عباس	ان امرأة من خنعم سالت النبي ﷺ
930	الفضل بن عباس	ان امرأة من خنعم قالت لرسول الله ﷺ
1785	ابو هريرة	ان الانصار قد قضوا الذي عليهم
1633	ابو شريح الكعبي	ان الله حرم مكة
191	عبد الله بن مسعود	ان الله عز وجل ثاؤه يحدث من امره ما شاء
557	عائشة	ان الله يزيد الكافر عذابا
996	محمد بن قيس	ان اهل الجاهلية كانوا يدفعون من عرفة
616	ابن عمر	ان بلا لا ينادى بليل
615	ابن عمر	ان بلا لا يؤذن بليل
818	ابن عمر	ان تلبية رسول الله ﷺ
444	ابن عباس	ان الحمد لله نستعينه ونستغفر
1461	ابن عباس	ان الذي حرم شربها حرم بيعها
1809	ابن عمر	ان الذي يكذب على يني له بيت في النار
15	ابن عمر	ان الرجال والنساء كانوا يتوضون في زمان النبي ﷺ
1332	عبيد الله بن عبد الله	ان جاءت به اشقر سبطا فهو لزوجهها
1332	ابن المسيب	ان جاءت به اشقر سبطا فهو لزوجهها
1336	ابن المسيب وعبيد الله بن عبد الله	ان جاءت به اميغر سبطا
839	ابن عمر	ان رجلا اتى النبي ﷺ فساله ما يلبس المحرم
934	ابن عباس	ان رجلا اتى النبي ﷺ فقال يا رسول الله ﷺ
1092	عمرو بن دينار	ان رجلا اعتق غلاما له
1214	محمد بن المنكر	ان رجلا جاء الى النبي ﷺ فقال ان لابي مالا
1338	ابن عباس	ان رجلا جاء رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله ﷺ
933	ابن سيرين	ان رجلا جعل على نفسه الا يبلغ احد من ولده الحلب
1119	سهل بن سعد	ان رجلا خطب الى النبي ﷺ امرأة قائمة
1573	ابو هريرة زيد بن خالد شيل	ان رجلا ذكر ان ابنه زنا
1198	خزيمة بن ثابت	ان رجلا سال النبي ﷺ عن اتيان النساء
838	عبيد الله بن علي	ان رجلا سار رسول الله ﷺ



838	ابن عمر	ان رجلا سال النبي ﷺ ما يلبس المحرم
644	عطاء بن يسار	ان رجل قبل امرأته وهو صائم
1342	ابن عمر	ان رجلا لا عن امرأته في زمان النبي ﷺ
1073	عمران بن الحصين	ان رجلا من الانصار اوصى عند موته فاعتق ستة ممالك
1333	سهل بن سعد	ان رجلا من الانصار جاء الى النبي ﷺ
1204	ابو هريرة	ان رجلا من اهل الياضية اتى النبي ﷺ
1622	عبد الرحمن بن اليلماني	ان رجلا من المسلمين قتل رجلا من اهل الذمة
1574	ابو هريرة زيد بن خالد	ان رجلين اختصما الى رسول الله ﷺ
1694	جابر	ان رجلين تداعيا دابة
655	ابن خباز	ان رسول الله ﷺ احتجم محرما
1774	عبد الرحمن بن عوف	ان رسول الله ﷺ اخذ من مجوس هجر
1407	زيد بن ثابت	ان رسول الله ﷺ ارخص لصاحب العرية
828	الفضل بن العباس	ان رسول الله ﷺ اردفه من جمع
513	ابن عباس	ان رسول الله ﷺ استسقى بالمصلى
1447	ابو رافع	ان رسول الله ﷺ استسلف من رجل بكرا
554	قيصة بن ذؤيب	ان رسول الله ﷺ اغمض ابا سلمة
793	عائشة	ان رسول الله ﷺ اقره الحج
1503	عروة بن الزبير	ان رسول الله ﷺ اقطع الزبير ارضا
69	عمرو بن امية	ان رسول الله ﷺ اكل كتف شاة
311 و 310	عائشة	ان رسول الله ﷺ امر ابا بكر ان يصلي
1006	طاووس	ان رسول الله ﷺ امر اصحابه ان يهجروا بالافاضة
1529	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ امر بقتل الكلاب
70	الزهري	ان رسول الله ﷺ امر رجلا
71	الحسن بن علي	ان رسول الله ﷺ امر رجلا ضحك في الصلوة
1713	سعد بن عباد	ان رسول الله ﷺ امر عمرو بن حزم ان ينسئ
819	جابر بن عبد الله	ان رسول الله ﷺ اهل بالتوحيد
39	ابن الصمة	ان رسول الله ﷺ بال فتيمة
1677	سهل بن ابي حنمة	ان رسول الله ﷺ بداء بالانصار

872	سليمان بن يسار	ان رسول الله ﷺ بعث ابا رافع مولاة ورجلين
875	سليمان بن يسار	ان رسول الله ﷺ بعث ابا رافع مولاة ورجلا
1759	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ بعث سرية فيها عبد الله
699		ان رسول الله ﷺ بعثنا نصدق
1106	عبد الملك بن ابي بكر	ان رسول الله ﷺ تزوج ام سلمة واصبحت عنده
46	عبد الله بن زيد	ان رسول الله ﷺ توضحا
49	عطاء بن ابي رباح	ان رسول الله ﷺ توضحا فحسر العمامة
89	ابن الصمة	ان رسول الله ﷺ تيمم فمسح وجهه
601	محمد بن علي	ان رسول الله ﷺ حثا على الميت
1742	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ حرق اموال بني النضير
1743 و 1745	الزهري	ان رسول الله ﷺ حرق اموال بني النضير
621	جابر	ان رسول الله ﷺ خرج الى مكة
619	ابن عباس	ان رسول الله ﷺ خرج عام الفتح
316 و 315 و 314	عائشة	ان رسول الله ﷺ خرج في مرضه
1785	انس بن مالك	ان رسول الله ﷺ خرج في مرضه
773 و 772	محشر الكعبي	ان رسول الله ﷺ خرج من الجعرانة
1552	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ خطب الناس في بعض مغازية
1108	ام سلمة	ان رسول الله ﷺ خطبها فساق نكاحها
1220	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ خير غلاما بين ابيه وامه
180	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ دخل الكعبة
1039	عائشة	ان رسول الله ﷺ ذكر ابنة حيي
317 و 319	سهل بن سعد	ان رسول الله ﷺ ذهب الى بني عمرو
76	المغيرة بن شعبة	ان رسول الله ﷺ ذهب لحاجة
842	ابن جريج	ان رسول الله ﷺ رأى رجلا محرما
289	وابصة بن معبد	ان رسول الله ﷺ رأى رجلا يصلي
957	عطاء	ان رسول الله ﷺ رمل من سبعة ثلاثة اطواف
1474	محمد بن علي	ان رسول الله ﷺ رهن درعه
1118	سهل بن سعد	ان رسول الله ﷺ زوج امرأة بسورة من القرآن



1521	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ سابق بين الخيل
336	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ سجد فيها
979	عطاء	ان رسول الله ﷺ سعى في عمرة كلهن الاربع بالبيت
599	عمران بن موسى	ان رسول الله ﷺ سل من قبل راسه
1510 و 1511	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ سئل عن الضب
1545	عطاء بن يسار	ان رسول الله ﷺ سئل عن الغبراء
984 و 985	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ صلى بمنى ركعتين
594	ابو امامة بن سهل	ان رسول الله ﷺ صلى على قبر
542	كثير بن العباس	ان رسول الله ﷺ صلى في كسوف الشمس
1000	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ صلى المغرب والعشاء
970 و 971	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ طاف بالبيت على راحلته
972	عطاء	ان رسول الله ﷺ طاف بالبيت وبالصفاء
560	ابو جعفر	ان رسول الله ﷺ غسل ثلاثا
571	محمد بن علي	ان رسول الله ﷺ غسل في قميص
663	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ فرض زكاة الفطر
664	محمد بن علي	ان رسول الله ﷺ فرض زكاة الفطر
666	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ فرض زكاة الفطر
1341	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ فرق بين المتلاعنين
380 و 381	جابر بن عبد الله	ان رسول الله ﷺ في غزاة بني انمار
379	جابر بن عبد الله	ان رسول الله ﷺ في غزوة بني انمار
1676	سهل بن ابي خثمة	ان رسول الله ﷺ قال لحويصة ومحبيصة
328	عبد الله بن بحينة	ان رسول الله ﷺ قام اثنتين
1788	عمر بن الخطاب	ان رسول الله ﷺ قام فينا كفيامي فيكم
1110	ابن عباس	ان رسول الله ﷺ قبض عن تسع نسوة
1149	ابن جريح	ان رسول الله ﷺ قد امر نعيما ان يوامر ام ابنته فيها
177	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ قد انزل عليه الليلة
333	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ قراء بالنجم
1761	ابن المسيب	ان رسول الله ﷺ قضى باليمين مع الشاهد

1584	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ قطع سارقا في مجن
1378	عائشة	ان رسول الله ﷺ قضى ان الخراج بالضمان
1709 و 1710	ابن عباس	ان رسول الله ﷺ قضى باليمين مع الشاهد
1712	سعد بن عباد	ان رسول الله ﷺ قضى باليمين مع الشاهد
1714	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ قضى باليمين مع الشاهد
1718	ابو جعفر	ان رسول الله ﷺ قضى باليمين مع الشاهد
1377	عائشة	ان رسول الله ﷺ قضى في مثل هذا ان الخراج بالضمان
193	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ كان اذا افتتح الصلوة
103	عائشة	ان رسول الله ﷺ كان اذا اغتسل
1732	بريدة	ان رسول الله ﷺ كان اذا بعث جيشا امر عليهم اميرا
498	عطاء	ان رسول الله ﷺ كان اذا خطب
948	ابن جريح	ان رسول الله ﷺ كان اذا راي البيت رفع يديه
9586	جابر وابن عمر	ان رسول الله ﷺ كان اذا طاف في الحج والعمرة
1673	انس بن مالك	ان رسول الله ﷺ كان في بيته راي رجلا اطلع عليه
312	عائشة	ان رسول الله ﷺ كان وجعا فامر ابا بكر
313	عبيد بن عمير	ان رسول الله ﷺ كان وجعا فامر
1473	سليمان بن يسار	ان رسول الله ﷺ كان يبعث عبد الله بن رواحة
738	عتاب بن اسيد	ان رسول الله ﷺ كان يبعث من يخرص
365	معاذ بن جبل	ان رسول الله ﷺ كان يجمع بين الظهر
11	عائشة	ان رسول الله ﷺ كان يغتسل من قدح
450	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ كان يقرأ بهما
582 و 584	علي بن ابي طالب	ان رسول الله ﷺ كان يقوم في الجنائز
478	ابو الحويرث	ان رسول الله ﷺ كتب الى عمرو بن حزم
1349	الضحاك بن سفيان	ان رسول الله ﷺ كتب اليه ان يورث امرأة اشيم الضبابي
565	عائشة	ان رسول الله ﷺ كفن في ثلاثة
571	جابر بن عبد الله	ان رسول الله ﷺ لم يصل على قتلى احد



ان رسول الله ﷺ لما قدم المدينة اسهم	انس بن مالك	1114
ان رسول الله ﷺ لما وقت المواقيت	عطاء	758
ان رسول الله ﷺ مر بامرأة وهي في محفتها	ابن عباس	938 و 939
ان رسول الله ﷺ مسح ناصية	المغيرة بن شعبة	50
ان رسول الله ﷺ نعى للناس التجاشي	ابو هريرة	597
ان رسول الله ﷺ تكح ميمونة وهو حلال	يزيد بن الاصم	874 و 876
ان رسول الله ﷺ نهى ان يباع حي بميت	رجل من اهل المدينة	1456
ان رسول الله ﷺ نهى ان يتزعفر الرجل	انس بن مالك	847
ان رسول الله ﷺ نهى ان يلبس المحرم ثوبا مصوفا	ابن عمر	840
ان رسول الله ﷺ نهى ان يتبدل الثمر	عطاء بن يسار	1548
ان رسول الله ﷺ نهى ان يتبدل في الدباء	ابو هريرة	1553
ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى تزهي	انس بن مالك	1419
ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى تنجو	عمرة بنت عبد الرحمن	1421
ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحه	ابن عمر	1416
ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها	ابن عمر	1417 و 1418
ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمر حتى يبدو صلاحه	جابر	1423
ان رسول الله ﷺ نهى بيع السنين	جابر	1426 و 1427 و 1428
		1429 و 1430 و 1433
		1434
ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الولاء	ابن عمر	1088 و 1089
ان رسول الله ﷺ نهى عن ثمن الكلب	ابو مسعود	1464
ان رسول الله ﷺ نهى عن الخليطين	ام (معيد بن كعب)	1547
ان رسول الله ﷺ نهى عن الشغار	ابن عمر	1163
ان رسول الله ﷺ نهى عن الصلوة بعد العصر	ابو هريرة	154
ان رسول الله ﷺ نهى عن الصلوة نصف النهار	ابو هريرة	157
ان رسول الله ﷺ نهى الذين بعث الى ابن ابي الحقيق	عم ابن كعب بن مالك	1734
ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع المزابنة	جابر	1410
ان رسول الله ﷺ نهى عن متعة النساء	علي بن ابي طالب	1159

ان رسول الله ﷺ نهى عن المخابرة والمحاولة	جابر	1414
ان رسول الله ﷺ نهى عن المزابنة والمحاولة	ابو سعيد الخدري ابو هريرة	1412
ان رسول الله ﷺ نهى عن المزابنة	ابن عمر	1411
ان رسول الله ﷺ نهى عن المزابنة والمحاولة	سعيد بن المسيب	1413
ان رسول الله ﷺ نهى عن الملاسة والمناقلة	ابو هريرة	1362
ان رسول الله ﷺ نهى عن نكاح المتعة	علي بن ابي طالب	1157
ان رسول الله ﷺ نهانا ان نأخذ الشاة	رجلان	699
ان رسول الله ﷺ وآبا بكر وعمر وعثمان كانوا يبدؤون	عبد الله بن يزيد الخطمي	494
ان رسول الله ﷺ وقت لا هل المدينة ذا الحليفة	عطاء	766
ان رفاعة طلق امرأته تيممة بنت وهب في عهد رسول الله ﷺ	الزبير بن عبد الرحمن	1254
ان ركانة بن عبد يزيد طلق امرأته سهيمة المزنية البثة	نافع بن عجير	1280
ان ركانة طلق امرأته ثم اتى رسول الله ﷺ	نافع بن عجير	1279
ان سبيعة الا سلمية نفست بعد وفاة زوجها بليال	المسور بن مخزومة	1303
ان سبيعة بنت الحارث وضعت بعد وفاة زوجها بليال	عتبة بن مسعود	1300
ان سعدا قال : يا رسول الله ارايت ان وجدت مع امرأتى رجلا	ابو هريرة	1699 و 1700
ان السنة في الصلوة على الجنابة	رجل من اصحاب النبي	588
ان السنة في الصلوة على الجنابة	الضحاك بن قيس	589
ان سورة وهبت يومها لعائشة	عروة بن الزبير	1111
ان شئت حبست اصله وسبلت ثمره	عمر بن الخطاب	1062
ان شئت فصم	عائشة	625
ان شتتما ولا حظ فيها لغني	عبيد الله بن عدي	676
ان شرب الخمر فاجلدوه	قيصه بن ذؤيب	1561
ان شرب فاجلدوه	فيصة بن ذؤيب	1560
ان الشمس تطلع ومعها قرن شيطان	عبد الله الصنابحي	156
ان الشمس كسفت فصلى رسول الله ﷺ	عائشة	544 و 545 و 551
		552
ان الشمس كسفت فصلى رسول الله ﷺ	ابو موسى	546 و 553
ان الشمس والقمر آيتان	ابو مسعود	538



ان الشمس والقمر آيتان	ابن عباس	539
ان الشمس والقمر آيتان من آيات الله	ابن عباس	549
ان صددت عن البيت صنعنا كما صنع مع رسول الله ﷺ	ابن عمر	814
ان صفوان بن امية هرب من الاسلام ثم جاء	ابن شهاب	1196
ان صفية حاضت يوم النحر	عائشة	1038
ان طائفة صلت معه وطائفة		370 و 369
ان عبد بن زمعة وسعدا اختصما الى رسول الله ﷺ	عائشة	1202
ان عبد الرحمن بن عوف جاء الى النبي ﷺ	انس بن مالك	1115
ان عبد الله بن سهل بن ابي حثمة ومحبيصة خرجا الى خيبر	سهل بن ابي حثمة	1674 و 1675
ان عمر بن الخطاب ﷺ راي حلة سيرة	ابن عمر	1060
ان عمر ملك مئة سهم من خيبر	ابن عمر	1061
ان عمر نذر ان يعتكف في الجاهلية	ابن عمر	1041
ان عويمرا جاء الى عاصم فقال آريت	سهل بن سعد	1331
ان عويمر العجلاني جاء الى عاصم بن عدى الانصاري	سهل بن سعد	1329
ان في الكتاب الذي كتبه رسول الله ﷺ	ابو بكر بن عمرو	1658
ان قتادة بن النعمان وقع بقريش	محمد بن ابراهيم	1781
ان قوما اغاروا فاصابوا امرأة من الانصار	عمران بن حصين	1048
ان كان خوفا أشد من ذلك صلوا رجالا	ابن عمر	374 و 375
ان كان رسول الله ﷺ ليصلي الصبح	عائشة	120
ان كان رسول الله ﷺ ليقبل بعض أزواجه	عائشة	645
ان كنت حجت فلب عنه	عطاء	923 و 924
ان لك على اهلك كرامة	ام سلمة	1105
ان الماء لا يتنجسه شيء	ابو سعيد الخدري	2
ان محبيصة سال النبي ﷺ عن كسب الحجام	حرام بن سعد	1514
ان معاوية بن ابي سفيان باع سقاية من ذهب	عطاء بن يسار	1390
ان من الشعر حكمة	عبد الرحمن بن الاسود	920
ان الميت ليعذب ببكاء اهله	عمر بن الخطاب	557
ان الميت ليعذب ببكاء اهله	ابن عمر	557

ان ناقة للبراء بن عازب ﷺ دخلت حائط رجل من الانصار البراء بن عازب	1692
ان ناقة للبراء بن عازب دخلت حائط لقوم فافسدت فيه	1691
انس بن مالك	631
ابن عباس	915 و 916
ابو هريرة	1408
زيد بن ثابت	1405
الفضل بن العباس	829 و 830
ابن عباس	836
عروة بن الجعد	1459 و 1460
ابن عمر	1471
طاوس	1007
عروة بن الزبير	1189
عائشة	19
ابن عباس	240
عمران بن حصين	92
عروة بن الزبير	1188
عروة بن الزبير	815
بعض اصحاب رسول الله ﷺ	620
عبد الرحمن بن ابي بكر	774
زياد بن ابي تميم	1451
المغيرة بن شعبة	84
ابن عباس	1109
زيد بن ثابت	1066
ابن عباس	1339
سليمان بن يسار	40
ابن عمر	1575
ابن عمر	1024 و 1025
محمد بن علي	602
ان النبي ﷺ اتى ابا طلحة	
ان النبي ﷺ احتجم وهو محرم	
ان النبي ﷺ ارخص في بيع العرايا	
ان النبي ﷺ ارخص في العرايا	
ان النبي ﷺ اردفه من جمع	
ان النبي ﷺ اشعر في الشق الايمن	
ان النبي ﷺ اعطاه ديناراً	
ان النبي ﷺ اغار على بني المصطلق	
ان النبي ﷺ امر اصحابه ان يهجروا بالافاضة	
ان النبي ﷺ امر امرأة ابي حذيفة ان ترضع سالما	
ان النبي ﷺ امر ان يستمتع بجلود الميتة	
ان النبي ﷺ امر ان يسجد	
ان النبي ﷺ امر رجلا كان جنيا	
ان النبي ﷺ امر سهلة بنت سهل ان ترضع سالما	
ان النبي ﷺ امر ضباعة	
ان النبي ﷺ امر الناس في سفره عام الفتح بالهتف	
ان النبي ﷺ امره ان يردف عائشة	
ان النبي ﷺ بعث مصدقا له	
ان النبي ﷺ تواضعا فمسح بناصيته	
ان النبي ﷺ توفي عن تسع نساء	
ان النبي ﷺ جعل العمرى للوارث	
ان النبي ﷺ حين لاعن بين المتلاعنين	
ان النبي ﷺ ذهب الى بئر جمل	
ان النبي ﷺ رجم يهوديين زنيا	
ان النبي ﷺ رخص لاهل السقاية	
ان النبي ﷺ رش على قبر	



ان النبي ﷺ رهن درعة	1476	محمد بن علي
ان النبي ﷺ سئل عن اهل الدار	1737	الصعب بن جثامة
ان النبي ﷺ صام في سفره	617	جابر بن عبد الله
ان النبي ﷺ ضحى بكبشين	504	انس بن مالك
ان النبي ﷺ ضرب على نصراني بمكة	1771	ابو الحويرث
ان النبي ﷺ ضرب للفرس بسهمين	1749	ابن عمر
ان النبي ﷺ طاف بالبيت على راحلته	974	ابن عباس
ان النبي ﷺ ظاهر يوم احد بين درعين	1748	السائب بن يزيد
ان النبي ﷺ فرض على اهل الذمة من اليمن دينارا	1770	
ان النبي ﷺ قال في الاستنجاء بثلاثة	34	خزيمة بن ثابت
ان النبي ﷺ قال لعائشة	978	عطاء
ان النبي ﷺ قد انزل عليه الليلة قرآن	178	ابن عمر
ان النبي ﷺ قدم المدينة وهم يسلفون التمر	1438	ابن عباس
ان النبي ﷺ قرأ في اثر سورة الجمعة	452	ابو هريرة
ان النبي ﷺ قرأ في ركعتي الجمعة	449	ابو هريرة
ان النبي ﷺ قضى باليمين مع الشاهد	1715	محمد بن علي
ان النبي ﷺ قضى باليمين مع الشاهد	1719	جابر
ان النبي ﷺ قضى في جنين امرأة من بني لحيان	1648	ابو هريرة
ان النبي ﷺ قضى في الجنين يقتل في بطن امه	1650	ابن المسيب
ان النبي ﷺ قطع نخل بني النضير	1744	ابن عمر
ان النبي ﷺ قفل فلما كان بالروحاء	937	ابن عباس
ان النبي ﷺ كان اذا برقت السماء	520	المطلب بن حنطب
ان النبي ﷺ كان اذا بعث جيشا امر عليهم اميرا	1733	بريدة
ان النبي ﷺ كان عندها	1177	عائشة
ان النبي ﷺ كان يخطب على راحلته	493	ابن سيرين
ان النبي ﷺ كان يسلم اذا فرغ	262	سهل بن سعد
ان النبي ﷺ كان يسلم عن يمينه	261	وائل بن الاسقع
ان النبي ﷺ كان يسلم عن يمينه وعن شماله	264	ابن عمر

ان النبي ﷺ كان يسلم عن يمينه وعن يساره	264	عبد الله بن زيد
ان النبي ﷺ كان يصلي بالليل	283	عائشة
ان النبي ﷺ كان يصلي بالناس صلوة الضحى	368	جابر
ان النبي ﷺ كان يصلي الجمعة	447	المطلب بن حنطب
ان النبي ﷺ كان يصلي وهو حامل امامة	320 و 322	ابو قتاده
ان النبي ﷺ كان يطعم قبل ان يخرج	479	صفوان بن سليم
ان النبي ﷺ كان يكثر من التلبية	825	محمد بن المكندر
ان النبي ﷺ كان يغدو يوم العيد	474	المطلب بن عبد الله
ان النبي ﷺ كان يبذله في سقاء	390	جابر
ان النبي ﷺ كبر على الميت	583	جابر بن عبد الله
ان النبي ﷺ كبر في صلوة	323	عطاء بن يسار
ان النبي ﷺ كبر في صلوة	324	ابو هريرة
ان النبي ﷺ كتب الى اهل اليمن ان على كل	1769	عمر بن عبد العزيز
انسان منكم دينارا		
ان النبي ﷺ كتب الى الضحاك بن سفيان ان	1350	
يورث امرأة اشيم الضبابي		ابن شهاب
ان النبي ﷺ لعن المختفي والمختفية	1145	عمرة بنت عبد الرحمن
ان النبي ﷺ لم يصل على قتلى احد	572	انس بن مالك
ان النبي ﷺ لما بعث الى ابن ابي الحقيق	1735	عم ابن كعب بن مالك
ان النبي ﷺ مريبابي اسرائيل وهو قائم	1043	طاوس
ان النبي ﷺ مربضاعة ابنة الزبير	812	عروة بن الزبير
ان النبي ﷺ نادى ايها الناس	1780	رفاعة الانصاري
ان النبي ﷺ نهى ان يخطب الرجل على خطبة اخيه	1129	ابن عمر
ان النبي ﷺ نهى عام خبير عن نكاح المتعة	1161	علي بن ابي طالب
ان النبي ﷺ نهى عن بيع التمر حتى يبدو صلاحه	1405	ابن عمر
ان النبي ﷺ نهى بيع ثمرة النخل حتى تزهر	1420	انس بن مالك
ان النبي ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى تذهب العاهة	1422	ابن عمر
ان النبي ﷺ نهى عن بيع الولاء	1086	ابن عمر



1164	جابر	ان النبي ﷺ نهى عن الشغار
1522 و 1524	ابو ثعلبة الخشني	ان النبي ﷺ نهى عن كل ذي ناب
1525 و 1526		
1363	ابن عمر	النبي ﷺ نهى عن النجش
1160	سبرة بن معبد	النبي ﷺ نهى عن نكاح المتعة
491 و 492	ابن عمر	النبي ﷺ وابا بكر وعمر كانوا يصلون في العيدين
577	ابن عمر	النبي ﷺ وابا بكر وعمر وعثمان كانوا يمشون
		امام الجنازة
484	جعفر بن محمد	ان النبي ﷺ وابا بكر وعمر كبروا
797	عائشة	ان هذا امر كتب الله على بنات آدم
797	ابن عمر	ان هذا كتاب الصدقات فيه
1026	علي بن ابي طالب	ان هذه ايام طعم و شراب فلا يصوم من احد
1209	عائشة	ان هند ام معاوية جاءت النبي ﷺ
1210	عائشة	ان هند بنت عتبة اتت النبي ﷺ
1622	عبد الرحمن بن اليلمانى	انا احق من وفي بذمة
1105	ام سلمة	انا اكبر منك واما الغيرة فيذهبها الله
1020	عائشة	انا طيبت رسول الله ﷺ
787	عائشة	انا طيبت رسول الله ﷺ بيدي هاتين
1023	عائشة	انا طيبت رسول الله ﷺ لا حرام
906	الصعب بن جثامة	انا نرده عليك الا انا حرم
1214	محمد بن المكندر	الت ومالك لا بيلك
1547	ام معبد بن كعب	التدوا كل واحد منهما على حديثه
1779	عطاء بن يسار	انتم اولى الناس بهذا الامر ما كنتم مع الحق
1787	جابر بن عبد الله	انتم اليوم خير اهل الارض
883	ابن عباس	ان رسول الله ﷺ ضيعا صيدا
172	حفص بن عاصم	انزلوا فصلوا المغرب باقامة ذلك العبد الاسود
1786	علي بن ابي طالب	انطلقوا حتى ياتوا روضة خاخ
1331	سهل بن سعد	انظروها فان جاءت به احيمر قصيرا

1330	سهل بن سعد	انظروها فان جاءت به اسحم
1211	ابو هريرة	الفتح على نفسك
1764	ابن عباس	انك كتبت الى تساليني هل كان رسول الله ﷺ
		يفزو بالنساء
1689 و 1690	ام سلمة	انما انا بشرو انكم تختصمون الى
33	ابو هريرة	انما انا لكم مثل الوالد
1751 و 1752	جبير بن مطعم	انما بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد هكذا
1753		
306	انس بن مالك	انما جعل الامام ليؤتم به
307 و 308	عائشة	انما جعل الامام ليؤتم به
37	ابن عمر	انما حملني على الرد عليك
109	عائشة	انما ذلك عرق وليس بالحیضة
1696	اسامة بن زيد	انما الرباء في النسبة
548 و 550	ابن عباس	انما الشمس والقمر ايتان
548 و 550	ابن عباس	انما صليت كما رايت رسول الله ﷺ
1650	ابن المسيب	انما هذا في اخوان الكهان
630	معاوية بن ابي سفيان	انما هلك بنو اسرائيل حين اتخذها لساوهم
112	عائشة	انما هو عرق وليست بالحیضة
1311	ام سلمة	انما هي اربعة اشهر وعشر
907	ابو قتادة	انما هي طعمة اطعمكموها الله تعالى
1339	ابن عباس	انما هي موجبة
1060	ابن عمر	انما يلبس هذه من لا خلاق له في الاخرة
1515	سعد بن محيصة	انه استاذن النبي ﷺ
1391	مالك بن اوس	انه الشمس صرفاً بمئة دينار
906	الصعب بن جثامة	انه اهدى لرسول الله ﷺ حمارا وحشيا
382	ابن عباس	انه بات عند ميونة زوج النبي ﷺ
814	ابن عمر	انه خرج الى مكة زمن الفتنة
475	عثمان التيمي	انه راى النبي ﷺ رجع من المصلى



1014	جابر	انه رأى النبي ﷺ رمى الجمار مثل حصي الخذف
83	ابو بكر	انه رخص للمسافر ان يمسح على الخفين
1736	الصعب بن جشامة	انه سمع النبي ﷺ سئل عن اهل الدار
1243 او 1238	ابن عمر	انه طلق امراته وهي حائض
1244		
481	ابن عمر	انه غدا مع النبي ﷺ
74 و 73	المغيرة بن شعبة	انه غزا مع رسول الله ﷺ غزاة تبوك
755	عبد الله بن ابي اوفى	انه قال : سألته عن الرجل لم يحجج
338	زيد بن ثابت	انه قرأ عند رسول الله ﷺ بالنجم
827	خزيمة بن ثابت	انه كان اذا فرغ من تلبية سال الله تعالى
263	ابن عمر	انه كان يسلم عن يمينه ويساره
260 و 259	سعد بن ابي وقاص	انه كان يسلم في الصلوة اذا فرغ منها
451	سمرة بن جندب	انه كان يقرأ في الجمعة (سبح اسم)
598	ابو هريرة	انه كبر على النجاشي اربعة
35	ابو ايوب	انه نهى ان تستقبل القبلة بغائط
1166	جابر	انه نهى عن الشغار
1166	ابن عمر	انه نهى عن الشغار
839	ابن عمر	انه لا يلبس القميص
1233	حبيبة بنت سهل	انها اتت النبي ﷺ في الغلس
1080 و 1077	عائشة	انها ارادت ان تشتري جارية
1323	الفريرة بنت مالك	انها جاءت الى النبي ﷺ تسأله ان ترجع الى اهلها
440 و 439	ام هشام بنت حارثة	انها سمعت النبي ﷺ يقرأ بقاف
14	ميمونة	انها كانت تغتسل هي والنبي ﷺ من اداء واحد
1233	حبيبة بنت سهل	انها كانت عند ثابت بن قيس بن شماس
1105	ام سلمة	انها لما قدمت المدينة
7	ابو قتادة	انها ليست بنجس انها من الطوافين
361	معاذ بن جبل	انهم خرجوا مع رسول الله ﷺ عام تبوك
556	عائشة	انهم ليكون عليها وانها لتعذب

438	ابو هريرة	انهم كانوا يخطبون يوم الجمعة خطبتين
1772	اسحق بن عبد الله	انهم كانوا يومئذ ثلاث مئة فضرب عليهم النبي ﷺ
1512	ابن عباس ، خالد	انهما دخلا مع النبي ﷺ بيت ميمونة
	ابن الوليد	
167	ابو سعيد الخدري	اني اراك تحب الغنم والبادية واذا كنت في غنمك
992	ابن مريم	اني رسول الله ﷺ اليكم يا مكرم
159	ام سلمة	اني كنت اصلي ركعتين بعد الظهر
1	ام سلمة	اني كنت اصلي الركعتين بعد الظهر
5	عائشة	اني لا متنصر بالسنة على اهل نجد
806	حفصة بنت عمر	اني لبثت راسي
224	ابن عباس	اني لهيت ان اقرأ اركعا
311	عبيد بن عمير	اني والله لا يمسك الناس على بشيء
1461	ابن عباس	اهدى رجل لرسول الله ﷺ راوية خمر
794	عائشة	اهل رسول الله ﷺ بالحج
516	عائشة	او قال ذلك؟
357	عائشة	اول ما فرضت الصلوة ركعتين ركعتين
1572	عمر بن الخطاب	اياكم ان تهلكوا عن اية الرجم
1669	يعلى بن امية	ايدع يده في فيك تقضمها
165	ابو محذورة	ايكم الذي سمعت صوته قدار تفع
1148 و 1147	ابن عباس	الايم احق بنفسها من وليها
1345	ابو هريرة	ايما امرأة ادخلت على قوم من ليس منهم
1139 و 1140	عائشة	ايما امرأة نكحت بغير اذن
18	ابن عباس	ايما اهاب ذبح
1064	جابر	ايما رجل اعمر عمرى
1071	ابن عمر	ايما عبد كان بين اثنين
299 و 300	عتبان بن مالك	اين تحب ان تصلي
1404	سعد بن ابي وقاص	ايقص الرطب اذا يبس
799	جابر بن عبد الله	ايها الناس من لم يكن معه هدى فليحلل



بسمها جزيتها ان نجاك الله عليها	عمران بن حصين	1048
بايعت النبي ﷺ على النصح لكل مسلم	جرير بن عبد الله	1804
بايعوني على ان لا تشركوا بالله شيئا	عبادة بن الصامت	1559
بصر عيني وسمع اذني رسول الله ﷺ	ابو حميد	747
بعثنا رسول الله ﷺ انا والزبير	علي	1786
بعثنا رسول الله ﷺ في سرية فلقوا العدو	ابن عمر	1731
بعه	جابر بن عبد الله	1450
بل انتم الكارون وانا فنتكم	ابن عمر	1731
بم اهللت يا علي	جابر بن عبد الله	798
البيعان بالخيار ما لم يتفرقا	ابو هريرة	1375
بينما انا انزع على بشر اسقى	ابو هريرة	1783
بيننا وبين المنافقين شهود العشاء والصبح	عبد الرحمن بن حرملة	275
تالي ان لا يفعل خيرا	عمرة	1428
تبصروها فان جاءت به ادعج عظيم الاليتين	هشام بن عروة	1337
تجافوا لذوى الهيئات	عائشة	1556
تجب الجمعة على كل مسلم	رجل من بنى وائل	407
تجدون الناس معادن	ابو هريرة	1792
تحتة ثم تقرصه بالماء	ام سلمة	31
تحرم الرضاعة ما تحرم الولادة	عائشة	1173
تحلفون خمسين يمينا وتستحقون دم قاتلكم	سهل بن ابي حنمة	1675
تحلفون وتستحقون دم قاتلكم	سهل بن ابي حنمة	1674 و 1676
التحيات المباركات الصلوات	ابن عباس	254
ترقع الايدي في الصلوة	ابن عباس	950
تريدون ان ترجعي الى رفاعه	عائشة	1253 و 1256
تزوجني رسول الله ﷺ وانا ابنة سبع	عائشة	1103 و 1104
التسبيح للرجال	ابو هريرة	318
تقووا لعدوكم	جابر بن عبد الله	622
تقووا لعدوكم	بعض اصحاب	620

تلك امرأة يغشاها اصحابي	فاطمة بنت قيس	1315
توضا رسول الله ﷺ فادخل يده في الاناء	ابن عباس	47
تيمنا مع النبي ﷺ الى المناكب	عمار بن ياسر	86
ثلاث تسيحات ركوعا	محمد بن علي	232
جاء الطفيل بن عمرو الدوسي الى رسول الله ﷺ	ابو هريرة	1791
جاء عبد قبايع رسول الله ﷺ علي الهجرة	جابر بن عبد الله	1450
جاء عمر بن الخطاب الى النبي ﷺ	ابن عمر	1063
جاء عمى الفلح	عائشة	1178
جاء عويمر العجلاني الى عاصم بن عدى	سهل بن سعد	1330
جاءت امرأة الى النبي ﷺ	ام سلمة	1311
جاءت امرأة رفاعه القرظي الى النبي ﷺ	عائشة	1255 و 1256
جاءتني بريزة فقالت اني كاتب اهلي	عائشة	1074 و 1075
جاءتني بريزة فقالت اني كاتب اهلي	عائشة	1079
الجار احق بشقعة	ابو رافع	1492
جعل عمودا عن يساره وعمودا عن يمينه	بلال	180
جعل عمودا عن يمينه وعمودا عن يساره	بلال	181
حابتا	عائشة	1038
حبس الاصل وسبل الثمرة	ابن عمر	1061
حبسنا يوم الخندق عن الصلوة	ابو سعيد	153
حتى اذا قال حتى على الصلوة قال معاوية - لا حول	معاوية بن ابي سفيان	171
حتى تحمر	انس بن مالك	1419
حتيه ثم اقرصيه بالماء	اسماء بنت ابي بكر	28 و 29
الحج جهاد والعمرة تطوع	ابو صالح الحنفي	753
حجم ابو طيبة رسول الله ﷺ	انس بن مالك	1516
حجي عن امك	طاؤس	932
حدثوا عن بني اسرائيل ولا حرج	ابو هريرة	1811
حسابكما على الله	ابن عمر	1343
حلال	خزيمة بن ثابت	1198



651	عائشة	خذ هذا فتصدق به
1570 و 1569	عبادة بن الصامت	خذوا عني خذوا عني
107	ام سلمة	خذى فرصة من مسك
1210 و 1209	عائشة	خذى ما يكفيك وولدك بالمعروف
1079	عائشة	خذوها واشترط ليهم الولاء
1379	عائشة	الخراج بالضممان
514 و 512	عبد الله بن زيد	خرج رسول الله ﷺ الى المصلى فاستقى
622	جابر بن عبد الله	خرج رسول الله ﷺ عام الفتح
803	طاؤس	خرج رسول الله ﷺ من المدينة
618	جابر بن عبد الله	خرج النبي ﷺ من المدينة
805	طاؤس	خرج النبي ﷺ لا حج ولا عمرة
800	اسماء بنت ابي بكر	خرجنا مع رسول الله ﷺ
811	عائشة	خرجنا مع رسول الله ﷺ عام حجة الوداع
1747	ابو محمد مولى ابي قتادة	خرجنا مع رسول الله ﷺ عام حنين
	الانصاري	
797	عائشة	خرجنا مع رسول الله ﷺ لا نرى الا الحج
799	جابر بن عبد الله	خرجنا مع النبي ﷺ حتى اذا كنا بالبيداء
802 و 801	عائشة	خرجنا مع النبي ﷺ لخمسين بقين
841 و 840	عائشة	خسفت الشمس فصلى النبي ﷺ
1793	ابي بن كعب	خطبنا رسول الله ﷺ ثم ذكر حديث موسى والنخضر
117 و 116	طلحة بن عبيد الله	خمسة صلوات في اليوم واللييلة
910	ابن عمر	خمسة من الدواب ليس على المحرم في قتلهن جناح
355	ابن المسيب	خياركم الذين اذا سافروا قصرُوا الصلوة
1376	طاؤس	خير رسول الله ﷺ رجلا بعد البيع
465	ابو هريرة	خير يوم طلعت فيه الشمس
1002	عروة بن الزبير	دار رسول الله ﷺ الى ام سلمة يوم النحر
1096 و 1095	جابر بن عبد الله	دبر رجل منا غلاما ليس له
189	ابن عمر	دخل رسول الله ﷺ مسجد بني عمرو بن عوف

181	ابن عمر	دخل رسول الله ﷺ هو وبلال و عثمان بن طلحة
72	اسامة بن زيد	دخل رسول الله ﷺ هو وبلال
634 و 635	عائشة	دخل علي رسول الله ﷺ
1309	زينب بنت ابي سلمة	دخلت علي ام حبيبة زوج النبي حين توفي ابو سفيان
1310	زينب بنت ابي سلمة	دخلت علي زينب بنت جحش حين توفي اخوها فدعت بطيب
1621	ابو رمثة	دخلت مع ابي علي رسول الله ﷺ
981	بنت ابي تجرة	دخلت مع نسوة من قریش دار آل حسين
695	انس بن مالك	دفع الي كتاب الصدقة عن رسول الله ﷺ
1008	طاؤس	دفع رسول الله ﷺ من المزدلفة فلم ترفع ناقته
1805	تميم الداري	الدين النصيحة
1387	ابو هريرة	الدينار بالدينار
1802 و 1801	ابو هريرة	ذروني ما تركتكم
632	ابن عمر	ذكر عند رسول الله ﷺ يوم عاشوراء
1392 و 1391	عمر بن الخطاب	الذهب بالذهب ربا الا هاء وهاء
1393	عمر بن الخطاب	الذهب بالورق ربا الا هاء وهاء
72	بلال بن رباح	ذهب لحاجته ثم توضأ فغسل وجهه
20	ام سلمة	الذي يشرب في آية الفضة
192	ابن عمر	رايت رسول الله ﷺ اذا افتح الصلوة
196	ابن عمر	رايت رسول الله ﷺ اذا افتح الصلوة
198	البراء بن عازب	رايت رسول الله ﷺ اذا افتح الصلوة يرفع يديه
197	وائل بن حجر	رايت رسول الله ﷺ اذا افتح الصلوة يرفع يديه
183	ابو جحيفة	رايت رسول الله ﷺ بالابطح
247 و 246	عبد الله بن ارقم	رايت رسول الله ﷺ بالقاع من نمرة
16	انس بن مالك	رايت رسول الله ﷺ وحانت صلوة العصر
377	ابن عمر	رايت رسول الله ﷺ يصلي على حمار
378	جابر بن عبد الله	رايت رسول الله ﷺ يصلي وهو على راحلة
1562	عبد الرحمن بن اذهر	رايت النبي ﷺ عام حنين يسأل عن رجل خالد بن الوليد
790	عائشة	رايت وبيص الطيب في مفارق رسول الله ﷺ بعد ثلاث



965	عبد الله بن السائب	ربنا اتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار
1383	ابو هريرة	ردها وصاعا من تمر
1475	محمد بن علي	وهن رسول الله ﷺ درعه
536	ابو هريرة	الريح من روح الله
737	عتاب بن اسيد	زكاة الكرم يخرص كما يخرص النخل
754	ابن عمر	سال رجل رسول الله ﷺ فقال: ما الحج
1508 و 1509	ابن ابي عمار	سالت جابر بن عبد الله عن الضبع
1113	ابو سلمة	سالت عائشة رضي الله عنها كم كان صداق النبي ﷺ
1740	انس بن مالك	سافر رسول الله ﷺ الى خيبر
341	ابن عباس	سافر رسول الله ﷺ بين مكة والمدينة
340	ابن عباس	سافر رسول الله ﷺ فيما بين مكة والمدينة
342	ابن عباس	سافر رسول الله ﷺ من مكة والمدينة
627	انس بن مالك	سافرنا مع رسول الله ﷺ فمننا الصائم
626	انس بن مالك	سافرنا مع رسول الله ﷺ في رمضان
1047	عمران بن الحصين	سبحان الله بئسما جزيتها
1542	ابن عباس	سبق محمد ﷺ الباقي
1047	عمران بن الحصين	سببت امرأة من الانصار وكانت الناقة قد اصببت
980	عطاء	سعى ابو بكر في حجة الوداع
600	ابن عباس	سل رسول الله ﷺ من قبل رأسه
332	عمران بن حصين	سلم النبي ﷺ في ثلاث ركعات
142	جبير بن مطعم	سمعت رسول الله ﷺ يقرأ بالطور
126	قطبة بن مالك	سمعت النبي ﷺ يقرأ بالصبح
127	عمرو بن حريث	سمعت النبي ﷺ يقرأ بالصبح والليل اذا عسعس
1390	ابو الدرداء	سمعت النبي ﷺ ينهى عن مثل هذا
1773	عبد الرحمن بن عوف	سنوا بهم سنة اهل الكتاب
56	عائشة	السواك مطهرة للفم
466	ابن المسيب	سيد الايام يوم الجمعة
399	نافع بن جبير وعطاء بن يسار	شاهد يوم الجمعة

400	عطاء بن يسار	شاهد يوم الجمعة
401	ابن المسيب	شاهد يوم الجمعة
1782	ابن عمر	شرار قریش خيار شرار الناس
754	ابن عمر	الشعت النفل
921	عروة بن الزبير	الشعر كلام حسنه كحسن الكلام
1489	ابن المسيب وابو سلمة	الشفعة فيما لم يقسم
	بن عبد الرحمن	الشفعة فيما لم يقسم
1490 و 1491	جابر	شهدت علي هؤلاء فرملوهم
570	ابو الصعير	شهدت المتلاعنين عند النبي ﷺ
1340	سهل بن سعد	الشهر تسع وعشرون
608	ابن عمر	صبرا عليه دلوا من الماء
21	انس بن مالك	صدقة تصدق الله بها
353	عمر بن الخطاب	صدقت لكن رسول الله ﷺ قضى بالولد للفراش
968	عمر بن الخطاب	صدقت ولكن رسول الله ﷺ قضى بالفراش
1203	عمر بن الخطاب	صلى بنا رسول الله ﷺ ستة عشر شهرا نحو بيت المقدس
179	سعيد بن المسيب	صلى بنا رسول الله ﷺ الظهر والعصر
366	ابن عباس	صلى لنا رسول الله ﷺ ركعتين
329 و 327	عبد الله بن بحينة	صلى النبي ﷺ يوم العيدين
480	ابن عباس	صلوا كما رايتموني اصلي
294	مالك بن حويرث	صليت انا ويتم لنا خلف النبي ﷺ
288 و 286	انس بن مالك	صليت مع النبي ﷺ الظهر بالمدينة
343 و 344 و 345	انس بن مالك	صوما يوما مكانه
636	حفصة وعائشة	صلوة الجماعة افضل من صلوة احدكم
272	ابو هريرة	صلوة الجماعة تفضل صلوة الفرد
271	ابن عمر	صلوة الليل مثني مثني
384 و 385 و 386	ابن عمر	ضحى رسول الله ﷺ عن نسائه البقر
387 و 388	عائشة	
797	عائشة	



969	جابر بن عبد الله	طاف رسول الله ﷺ في حجة الوداع على راحلته
1242	ابن عمر	طلق عبد الله بن عمر امرأته وهي حائض
975	عطاء	طوافك بالبيت وبين الصفاء والمروة يكفيك
977 و 976	عائشة	طوافك بالبيت وبين الصفاء والمروة يكفيك
789	عائشة	طيب رسول الله ﷺ
1022 و 1021	عائشة	طيب رسول الله ﷺ
788	عائشة	طيب رسول الله ﷺ بيدي هاتين
1668	ابو هريرة	العجماء جرحها جبار
1760	ابن عمر	عرضت على النبي ﷺ عام احد وانا ابن اربع عشر سنة
1114	انس بن مالك	على كم تزوجتها يا عبد الرحمن
1069	زيد بن ثابت	العمري للوارث
1669	يعلى بن امية	غزوت مع النبي ﷺ غزوة
555	عبد الله بن عتيك	غلبنا عليك يا ابا الربيع
1132	فاطمة بنت قيس	فاذا حللت فاذا نيتي
1732	بريدة	فاذا لقيت عدوا من المشركين فادعهم الى ثلاث خلال
1193	نوفل بن معاوية	فارق واحدة وامسك اربع
649	عائشة	فاشهد على رسول الله ﷺ ان كان ليصبح جنبا
1172	ام حبيبة بنت ابي سفيان	فاعل ماذا؟
673	ابن عباس	فان اجابوك فاعلمهم
1717	شعيب بن محمد	فان جاء شاهد حلف مع شاهد
1783	ابو هريرة	فجاء ابن ابي قحافة فنزع ذنوبا
930	الفضل بن العباس	فحجي عنه
991 و 989	جابر بن عبد الله	فراح النبي ﷺ الى الموقف بعرفة
1344	ابن عمر	فرق رسول الله ﷺ بين اخوي بني عجلان
471	عائشة	الفطر يوم تقطرون
1206	عبد الله بن عبيد الله بن عمير	فطلقها
176	جبير بن مطعم	فكنت اسمع قراءة النبي ﷺ
1502	يحيى بن جعدة	فلم ابتعني الله اذن

853	جابر بن عبد الله	فلما كنا بذى حليفة ولدت اسماء بنت عميس
110	حمة بنت جحش	لما هو يا هنتاه
840	ابن عمر	فمن لم يجد نعلين فليلبس الخفين
1559	عبادة بن الصامت	فمن وفي منكم فاجره على الله
1141	عمر بن عبد العزيز	فكاحها باطل وان اصابها فلها صداق
1590	صفوان بن امية	فهل لا قبل ان تاتيني به
17	ابن عباس	فهلا انتفعتم بجلدها
1660	ابو موسى	في الاصابع عشر عشر
1644	عبد الله بن ابي بكر	في الدييات في كتاب رسول الله ﷺ لعمر بن حزم
728 و 727	ابو هريرة	في الركاز الخمس
729	ابو سلمة بن عبد الرحمن	في الركاز الخمس
729	سعيد بن المسيب	في الركاز الخمس
463	سعد بن عباد	فيه خمس خلال
463	ابو هريرة	فيه ساعة لا يوافقها انسان مسلم
1462	عمر بن الخطاب	قاتل الله يهود حرمت عليهم الشحوم
583	علي بن ابي طالب	قام رسول الله ﷺ فامرنا بالقيام
1329	سهل بن سعد	قد انزل الله فيك وفي صاحبك فاذهب فات بها
1301	ام سلمة	قد حللت فانكحي من شئت
1302	ام سلمة	قد خللت فانكحي
1786	علي	قد شهد بدرا وما يدريك لعل الله اطلع على اهل بدر
807	سعد بن ابي وقاص	قد صنعها رسول الله ﷺ وصنعناها معه
1333	سهل بن سعد	قد قضى فيك وفي امراتك
1763	ابن عباس	قد كان رسول الله ﷺ يغزو بالنساء
1331	سهل بن سعد	قد نزل فيكما القرآن فتقدما فتلاعنا
1051	بريدة الاسلمي	قد وجبت صدقتك
1440	ابن عباس	قدم رسول الله ﷺ المدينة وهم يسفلون في التمر
798	جابر بن عبد الله	قدم على من سعائته
740	سعيد بن ابي ذباب	قدمت على رسول الله ﷺ فاسلمت



1776	الزهري	قدموا قريشا ولا تقدموها
1755	جبير بن مطعم	قسم رسول الله ﷺ ذى القربى بين بنى هاشم وبنى المطلب
1583	عائشه	القطع فى ربع دينار فصاعدا
287 و 285	انس بن مالك	قوموا فلا صلى لكم
1613	عروة بن الزبير	كان ابو حذيفة بن اليمان شيخا كبيرا
1112	عائشه	كان اذا اراد السفر اقرع
253	ابن عمر	كان اذا جلس فى الصلوة وضع كفه اليمنى
999	محمد بن قيس	كان اهل الجاهلية يدفعون من عرفة
104	عائشه	كان رسول الله ﷺ اذا اراد ان يغتسل
252	ابو حميد	كان رسول الله ﷺ اذا جلس فى السجدين
267	عبد الله بن الزبير	كان رسول الله ﷺ اذا سلم من صلاته
268	ام سلمة	كان رسول الله ﷺ اذا سلم من صلاته قام
364	ابن عمر	كان رسول الله ﷺ اذا عجل به السير
251	عبد الله بن مسعود	كان رسول الله ﷺ فى الركعتين كانه
84	صفوان بن عسال	كان رسول الله ﷺ يامرنا اذا كنا سفرا
123 و 122	عائشه	كان رسول الله ﷺ يصلى الصبح
182	عائشه	كان رسول الله ﷺ يصلى صلوة من الليل
137	انس بن مالك	كان رسول الله ﷺ يصلى العصر والشمس
376	ابن عمر	كان رسول الله ﷺ يصلى على راحلته
628	عائشه	كان رسول الله ﷺ يصوم عاشوراء
254	ابن عباس	كان رسول الله ﷺ يعلمنا التشهد
821	مجاهد	كان رسول الله ﷺ يظهر فى التلبية
497 و 496	ابو واقد الليثي	كان رسول الله ﷺ يقرأ بقاف
199	على بن الحسين	كان رسول الله ﷺ يكبر كلما خفض ورفع
269	ابو هريرة	كان رسول الله ﷺ يتحرف من الصلوة
1113	عائشه	كان صدقة لا زواجه أنتى عشرة اوقيه
929	ابن عباس	كان الفضل بن العباس رديف رسول الله ﷺ
1180	عائشه	كان فيما انزل الله فى القرآن عشر رضعات

820	ابو هريرة	كان من تلبية رسول الله ﷺ
469	جابر بن عبد الله	كان رسول الله ﷺ اذا خطب استند
248	ميمونة	كان رسول الله ﷺ اذا سجد لو ارادت بهمة
363	ابن عمر	كان النبي ﷺ اذا عجل به السير
209	انس بن مالك	كان النبي ﷺ وابوبكر وعمر وعثمان يفتحون القراءة
436	جابر بن عبد الله	كان رسول الله ﷺ يخطب يوم الجمعة
437	ابن عمر	كان رسول الله ﷺ يخطب يوم الجمعة
454	محمد بن علي	كان رسول الله ﷺ يخطب يوم الجمعة
650	عائشة	كان رسول الله ﷺ يدركه الصبح وهو جنب
188	ميمونة	كان رسول الله ﷺ يصلى فى مرط
489	ابو سعيد الخدرى	كان رسول الله ﷺ يصلى يوم الفطر
213	ابن شهاب	كان رسول الله ﷺ يقول آمين
1646	عمرو بن شعيب	كان رسول الله ﷺ يقوم الابل على اهل القرى
189	صهيب الرومى	كان يشير اليهم
125	ابو برزة الاسلمى	كان يصلى الصبح ثم ينصرف
453	النعمان بن بشير	كان يقرأ (هل اتاك حديث الغاشية)
823	انس بن مالك	كان يهل المهل منا فلا ينكر عليه
629	عائشة	كان يوم عاشوراء يوم تصومه قريش
632	ابن عمر	كان يوما يصومه اهل الجاهلية
632	معاوية بن ابى سفيان	كان يوم يصومه اهل الجاهلية
1761	عمر بن الخطاب	كانت اموال بنى النضير مما افاء الله على رسوله
1674	سهل بن ابى حشمة	كبر كبر
1300	عتبة بن مسعود	كذب ابو السنابل
767	عطاء	كذلك سمعنا انه وقت ذات عرق
356	عائشة	كل ذلك قد فعل رسول الله ﷺ قصر الصلوة
1526	ابو هريرة	كل ذى ناب من السباع حرام
1539 و 1540	عائشة	كل شراب اسكر فهو حرام
212	ابو هريرة	كل صلوة لم يقرأ فيها بام الكتاب فهي خداج



كل مسكر حرام	طاؤس	1541
كلوا وتزودوا وادخروا	جابر بن عبد الله	510
كم سقت اليها	انس بن مالك	1115
كنا عند رسول الله ﷺ بالجعرانة	يعلى بن امية	849
كنا في عهد النبي ﷺ يوم الفطر	علي بن ابي طالب	483
كنا مع النبي ﷺ في بعض اسفاره	عائشة	85
كنا مع النبي ﷺ في سفر فنزلت اية اليتيم	عمار بن ياسر	87
كنا نخابر فلا نرى بذلك بأسا	ابن عمر	1415
كنا نخرج في زمان النبي ﷺ صناعا من طعام	ابو سعيد الخدري	668
كنا نصلي مع رسول الله ﷺ المغرب	زيد بن خالد	140
كنا نصلي مع النبي ﷺ، لم ننصرف	جابر بن عبد الله	141
كنا نصلي المغرب مع النبي ﷺ	جابر بن عبد الله	139
كنا نغزو مع رسول الله ﷺ وليس معنا نساء	ابن مسعود	1155
كنا نغزو مع النبي ﷺ ليس معنا نساء	ابن مسعود	1156
كنا يوم الجديبية الفا واربع مئة	جابر بن عبد الله	1787
كنت اطيب رسول الله ﷺ لا حرامه	عائشة	786
كنت اعرف انقضاء صلوة رسول الله ﷺ بالتكبير	ابن عباس	266
كنت اغتسل انا ورسول الله ﷺ من اناء واحد	عائشة	13
كنت اغتسل انا والنبي من اناء واحد	عائشة	12
كنت افرك المني	عائشة	23 و 24 و 25
كنت اماما فلو سجدت	عطاء بن يسار	337
كنت بين جارتين لي فضربت احدهما الاخرى	حمل بن مالك	1651
كنت بين جارتين لي	حمل بن مالك	1652
كنت فيمن قدم رسول الله ﷺ من ضعفة اهله	ابن عباس	1001
كيف قلت في اي النخريتين	خزيمة بن ثابت	1198
لا قضين بينكما بكتاب الله	ابو هريرة زيد بن خالد اشبل	1573
ليبك اله الحق ليبيك	ابو هريرة	820
لتنظر عدد الليالي والا يام التي كانت تحيضهن	ام سلمة	108 و 111

لجا قوم الي جعشم فلما غشيهم المسلمون استعصموا	قيس بن ابي حازم	1642
لحم الصيد لكم في الاحرام حلال	جابر	902 و 903 و 904
لست اكله ولا محرمه	ابن عمر	1510 و 1511
لعلها حابستنا	عائشة	1039
لئن الله من فرق بين بنى هاشم و بنى المطلب	علي بن الحسين	1754
لعت الواصلة والموصولة	اسماء بنت ابي بكر	1146
لقد ارتقيت على ظهر بيت لنا فرايت رسول الله ﷺ على لبتين	ابن عمر	36
لقد اطاف بال محمد سبعون امرأة	اياس بن عبد الله	1219
لقد تحجرت واسعا	ابو هريرة	22
للملوك طعامه وكسوته بالمعروف	ابو هريرة	1100
لم اسمع من رسول الله ﷺ فيه شيئا	معاذ بن جبل	701
لم يامرني فيه النبي بشيء	معاذ بن جبل	702
لم يزل رسول الله ﷺ يسأل عن الساعة	عروة بن الزبير	1803
لم يكن عمر بن الخطاب اخذ الجزية من المجوس	بجالة	1774
لم يوقت رسول الله ﷺ ذات عرق	طاؤس	768
لم يوقت رسول الله ﷺ لاهل المشرق	ابو الشعثاء	769
لما انتهى الى النبي ﷺ قتل اهل يثرب معونة	محمد بن علي	235
لما توفي رسول الله ﷺ	الحسين بن علي	603
لما دخل رسول الله ﷺ مكة لم يلو ولم يعرج	عطاء	947
لما قدم رسول الله ﷺ المدينة اقطع الناس	يحيى بن جعدة	1502
لما قسم رسول الله ﷺ سهم ذى القربى بين بنى هاشم	جبير بن مطعم	1751
لما نهى رسول الله ﷺ عن الاوعية قيل له: ليس كل الناس	عبد الله بن عمرو بن العاص	1554
يجد سقاء	معاوية بن ابي سفيان	631
لمثل هذا اليوم يوم عاشوراء	طاؤس	803 و 805
لو استقبلت من امرى ما استدبرت لما سقت الهدى	سهل بن سعد	1672
لو اعلم انك تنظر لطعنت به في عينيك	ابو هريرة	1671
لو ان امرا اطلع عليك بغير اذن فحذفته	جابر	1762
لو جاءني مال البحرين اعطيتك هكذا		



لو قتلها وانت تملك امرك الفلحت	عمران بن الحصين	1767
لو كنت راجما احدا بغير بينة رجمتها	ابن شداد	1334
لولا ان اشق على امتي	ابو هريرة	55
لولا ان تبطر قریش لا خيرتها بالذي لها عند الله عز وجل	الحارث بن عبد الرحمن	1778
لولا اني رايت رسول الله ﷺ يمسح ظهر قدميه	علي بن ابي طالب	80
لولا الهجرة لكنت امرا من الانصار	ابو هريرة	1784
ليس البر الصيام في السفر	كعب بن عاصم	624
ليس بك علي اهلك هوان	عبد الملك بن ابي بكر	1106
ليس السنة بان لا تمطروا	ابو هريرة	531
ليس علي مسلم في عبده	ابو هريرة	707 و 706
ليس عليه نفقة	فاطمة بنت قيس	1320
ليس فيما دون خمس اواق	ابو سعيد الخدري	724
ليس فيما دون خمس ذود صدقة	ابو سعيد الخدري	703 و 704 و 705
ليس لقاتل شيء	عمر بن الخطاب	1348
ليس فما دون خمسة اوسق صدقة	ابو سعيد الخدري	744 و 745
ليس فيما دون خمسة اوسق من التمر صدقة	ابو سعيد الخدري	743
ليس لك عليه نفقة	فاطمة بنت قيس	1315
ليس من البر الصوم	جابر بن عبد الله	623
ما بال العامل تبعته علي بعض اعمالنا	ابو حميد	746 و 747
ما بقي احد اعلم به مني	سهل بن سعد	470
ما انهر من الدم وذكر عليه اسم الله	رافع بن خديج	1531
ما بال هذه المرأة؟	عطاء بن يسار	614
ما تركت شيئا مما امركم الله له الا وقد امرتكم به	المطلب بن حنطب	1798
ما تقولون في الشارب والزاني والسارق	النعمان بن مرة	223
ما رايت احدا اكثر مشاورة لا صحابه من رسول الله ﷺ	ابو هريرة	1682
ما سمي رسول الله ﷺ في تلبية قط	جابر بن عبد الله	817
ما شانك	عمران بن الحصين	1767
ما على الارض بقعة الا وقد مطرت	ابو بكر	523

ما علمت رسول الله ﷺ صام يوما يتحرى صيامه	ابن عباس	633
ما كنت تصنع في حجك	يعلى بن امية	849
ما لك انفس؟	عائشة	797
ما لكم توؤون بايديكم كأنها اذنان خيل شمس	جابر بن سمرة	265
ماله	طاوس	1043
مالي رايتكم اكثرتم التصفيق	سهل بن سعد	317
ما من رجل لا يودي زكاة ماله	عبد الله بن مسعود	681
ما من ساعة من ليل ولا نهار	المطلب بن حنطب	524
ما منعك ان تصلي مع الناس	محجن ابي ابي محجن الديلي	279
ما هاتان الركعتان يا قيس	قيس بن عمرو	161
ما هاهنا شام	الحسن بن القاسم	1790
ما هذا يا حاطب	علي	1786
ما هذه	انس بن مالك	461 و 462
ما هذه الجماعة	جابر بن عبد الله	623
المتبايعان بالخيل ما لم يتفرقا	حكيم بن حزام	1374
المتبايعان كل واحد منهما بالخيار	ابن عمر	1370 و 1371
المتبايعان بالخيار كل واحد منهما	ابن عمر	1372
مثل المنفق والخيل كمثل رجلين	ابو هريرة	687 و 688
المحرم لا ينكح ولا يخطب	عثمان بن عفان	866
المدينة بين عيني السماء	ابن مسعود	533
مررت بالنبي ﷺ وهو يبول	ابن الصمة	38 و 88
مره فليراجعها ثم ليمسكها	عمر بن الخطاب	1238
مره فليراجعها فاذا ظهرت فليطلق	ابن عمر	1239 و 1242
المعارج انه لذو المعارج	سعد بن ابي وقاص	822
مفتاح الصلوة الوضوء	علي بن ابي طالب	191
مقعد كان عند جوار سعد	ابو امامة سهل	1576
من ابتاع طعاما فلا يبعه	ابن عمر	1397



1398	ابن عمر	من ابتاع طعاما فلا يبعه حتى يقبضه
500	عمر بن عبد العزيز	من احيا ان يجلس من اهل العالية
1497	عروة بن الزبير	من احيا ارضا ميتة فهي له
1500	عروة بن الزبير	من احيا مواتا فهو له
1499	ابن طاؤس	من احيا مواتا من الارض فهو له
149	ابو هريرة	من ادرك ركعة من الصبح
150	ابو هريرة	من ادرك ركعة من الصلوة
1484	ابو هريرة	من ادرك ما له بعينه عند رجل قد اقلس
1070	ابن عمر	من اعتق شركاء له في عبد
1068	جابر	من اعمر شيئا فهو له
1636	الحكم بن عتبة	من اغتبط مؤمنا بقتل فهو قوديد
417	ابو هريرة	من اغتسل يوم الجمعة
1527	ابن عمر	من اقتنى كلبا الا كلب
1528	سفيان بن ابى زهير	من اقتنى كلبا نقص من علمه كل يوم قيراطان
1777	الزهري	من اهان قريشا اهان الله عز وجل
1369	ابن عمر	من باع عبدا وله مال فما له للبائع
1367	ابن عمر	من باع نخلا بعد ان تؤبر فثمرها للبائع
1368	ابن عمر	من باع نخلا قد ابرت
455	ابن عباس	من ترك الجمعة من غير ضرورة
54	عثمان بن عفان	من ترضا نحو وضوئي
410	ابن عمر	من جاء منكم الجمعة فليغتسل
1720	جابر	من حلف على منبري هذا بيمين آثمة
566	ابن عباس	من خير ثيابكم البياض
1440 و 1438	ابن عباس	من سلف فليسلف في كيل معلوم
295	ابن مسعود	من السنة ان لا يؤمهم الا صاحب البيت
1538	ابن عمر	من شرب الخمر في الدنيا ثم لم يتب منها حرمها في الاخرة
1607	زيد بن اسلم	من غير دينه فاضربوا عنقه
138	نوفل بن معاوية	من فاتته صلوة العصر

1808	ابو هريرة	من قال على ما لم اقل فليتبوا مقعده
1610	سعيد بن يزيد	من قتل دون ما له فهو شهيد
1615	عبد الله بن عمرو	من قتل عصفورا فما فوقها بغير حقها ساله الله عز وجل
1639	طاؤس	من قتل في عمية رميا
1747	عمر بن الخطاب	من قتل قتيلًا له عليه بينة فله سلبه
1630	ابو شريح الكعبي	من قتل له قتيل فاهله بين خيرتين
1632	ابو شريح الكعبي	من قتل له قتيل فهو بخير النظرين
1631	ابو هريرة	من قتل له قتيل فهو بين خيرتين
1604	ثابت بن الضحاك	من قتل نفسه بشيء في الدنيا عذب به
937	ابن عباس	من القوم
800	اسماء بنت ابى بكر	من كان معه هدى فليحلل
1810	ابو قتادة	من كذب على متعمدا فليتبوا لعننه مضجعا من النار
3809	عائشة	من كل الليل قد اوتر رسول الله ﷺ
804	جابر بن عبد الله	من لم يكن معه هدى فليجعلها عمرة
1496	ابو هريرة	من منع فضل الماء ليمنع به الكلاء
1044	عائشة	من نذر ان يطيع الله فليطعه
151	سعيد بن المسيب	من نسى الصلوة فليصلها اذا ذكرها
1621	ابو رمثة	من هذا معك
1232	حبية بنت سهل	من هذه؟
1093 و 1095	جابر	من يشتريه مني
1092	عمرو بن دينار	من يشتريه مني
1781	محمد بن ابراهيم	بهلا يا قتادة لا تشتم قريشا
173	الحسن البصري	المؤذنون امناء الناس على صلاتهم
1507	اسماء بنت ابى بكر	نحرنا فرسا على عهد رسول الله ﷺ فاكلناه
506 و 505	جابر	نحرنا مع رسول الله ﷺ عام الحديبية
406	ابو هريرة	نحن الآخرون السابقون
405 و 404	ابو هريرة	نحن الآخرون ونحن السابقون
119	ابو مسعود	نزل جبريل فامني



534	محمد بن عمرو	نصرت بالصبا
1806	عبد الله بن مسعود	نضر الله عبدا سمع مقالتي فحفظها ووعاها
596	ابو هريرة	نعي رسول الله ﷺ للناس النجاشي
468	ابي بن كعب	نعم (في صناعة المنبر)
934 و 929 و 927	ابن عباس	نعم (في الحج عن الكبير)
933	ابن سيرين	نعم (في الحج عن الكبير)
1059	اسماء بنت ابي بكر	نعم (في صلة الرحم المشرك)
1323	الفريرة بنت مالك	نعم (في سكنى المتوفى عنها ونفقتها)
1700 و 1699	ابو هريرة	نعم (في الشهادة على الزنا)
93	ام سلمة	نعم اذا رات الماء
75	المغيرة بن شعبة	نعم ان ادخلتها وهما طاهران
1177	عائشة	نعم ان الرضاة تحرم ما يحرم من الولادة
928	ابن عباس	نعم كما لو كان عليه دين
6	جابر بن عبد الله	نعم وبما افضلت السباع كلها
939	ابن عباس	نعم ولك اجر
186	سلمة بن الاكوع	نعم وليزره ولو لم يجد الا ان يخله
606	ابو هريرة	نفس المؤمن معلقه
1141	عمرو بن دينار	نكحت امرأة من بني بكر بن كنانة
1552	ابن عمر	نهى ان يبيذ في الدباء والمزفت
509	عبد الله بن واقد	نهى رسول الله ﷺ عن اكل لحوم الضحايا
1409	سهل بن ابي حشمة	نهى رسول الله ﷺ عن بيع التمر بالتمر
1436	جابر	نهى رسول الله ﷺ عن بيع الصبرة
1551	انس بن مالك	نهى رسول الله ﷺ عن الدباء والمزفت
1549	ابن ابي اوفى	نهى رسول الله ﷺ عن نبيذ الجر
1162	سيرة بن معبد	نهى رسول الله ﷺ عن نكاح المتعة
1406	عبد الله بن عمر	نهى رسول الله ﷺ عن هذا الا انه ارخص في بيع العرايا
1400	حكيم بن حزام	نهاني رسول الله ﷺ عن بيع ما ليس عندي
1432 و 1431	جابر	نهيت ابن الزبير عن بيع النخل معاوية

1614	عائشة	هذه التي اريتها
694	انس بن مالك	هذه الصدقة لم تركت الغنم
762	طاؤس	هذه المواقيت لا هلهيا ولكل ات عليها من غير اهلهيا
763	ابن عباس	هذه المواقيت لا هلهيا
697	عمر بن الخطاب	هكذا انزلت ان هذا القرآن انزل على سبعة
362	ابن عمر	هكذا رايت رسول الله ﷺ يفعل
560	ابو ايوب الانصاري	هكذا رايت رسول الله ﷺ يفعل
51	لقيط بن حبرة	هل اكلتم شيئا
45	عبيد الله بن زيد الانصاري	هل تستطيع ان تريني كيف كان رسول الله ﷺ يتوضا
652	سعيد بن المسيب	هل تستطيع ان تعتق رقبة
522	زيد بن خالد	هل تدرون ماذا قال ربكم
1117	سهل بن سعد	هل عندك من شيء تصدقها اياه
1205 و 1204	ابو هريرة	هل لك من ابل
1451	زياده بن ابي تميم	ملكك واهلكك
1737 و 1736	الصعب بن جثامه	لم منهم
1	ابو هريرة	من الظهور ماؤه
1202	عائشة	من لك يا عبد الله بن زمعة الولد للفراش
1131	فاطمة بنت قيس	واذا حللت فاذا نيتي
795	عائشة	والفرد رسول الله ﷺ الحج
983	الحسين بن مسلم ابن نياق	والق يوم الجمعة يوم التروية في زمان رسول الله ﷺ
644	عطاء بن يسار	والله الى لا تقاكم الله
647	عائشة	والله اني لا رجوان اكون اخشاكم
250 و 249	مالك بن حويرث	والله اني لا صلى وما اريد الصلوة ولكني اريد ان
1280 و 1279	نافع بن عجير	والله ما اردت الا واحدة!
730	عبد الله بن عمرو	وان وجدته في قرية مسكونة
648 و 647	عائشة	وانا اصبح جنبا
1337	هشام بن عروة	ارجاء رسول الله ﷺ العجلاني وهو احيمر سبط
1713	عمرو بن شرجيل	ارجدنا في كتب سعد بن عباد



وجهت وجهي للذي فطر السماوات والارض  
وخمروا وجهه  
وذكرت احرامها مع النبي ﷺ وانها حاضت  
والذي نفسى بيده لا قضين بينكما بكتاب الله  
والذي نفسى بيده لقد هممت ان امر رجلا  
والذي نفسى بيده ما من عبد يتصدق بصدقة  
الوضوء ايضا وقد علمت ان رسول الله ﷺ  
وفي الركاز الخمس  
وقت رسول الله ﷺ لا هل المدينة الحليفة  
وقت رسول الله ﷺ لا هل المدينة ذا الحليفة  
وقت رسول الله ﷺ على ثنية تبوك  
وقت رسول الله ﷺ في حجة الوداع  
وكل منى منحر  
الولاء لحمة كلحمة النسب  
الولد للفراس وللعاقر الحجر  
ولدت سبيعة الا سلمية بعد وفاة زوجها بليال  
ولدت سبيعة الا سلمية بعد وفاة زوجها بتصف شهر  
وليس فيما دون خمس اواق  
وما ذاك  
ومن قتل دون ماله فهو شهيد  
ونهيكم عن زيارة القبور  
وهل فلان ما نكح رسول الله ﷺ ميمونة  
ويل للاعقاب من النار  
لا (في القرض للرجل)  
لا (في الكحل للمعتدة)  
لا ازال اقاتل الناس  
لا ازال اقاتل الناس

علي بن ابي طالب 201 و 202  
ابن عباس 865  
عائشه 114  
ابو هريرة زيد بن خالد 1574  
ابو هريرة 274  
ابو هريرة 686  
عمر بن الخطاب 413 و 414 و 415  
ابو هريرة 732  
طاوس 762  
ابن عباس 764  
الحسن بن القاسم 1790  
عبد الله بن عمرو 1018  
علي بن ابي طالب 931  
ابن عمر 1090  
ابو هريرة 1201  
ام سلمة 1302  
ام سلمة 1301  
ابو سعيد 725 و 726  
سعيد بن المسيب 652  
سعيد بن زيد 1609  
ابو سعيد الخدري 605  
سعيد بن المسيب 873  
عائشه 52 و 53  
عبد الله بن ابي اوفى 755  
ام سلمة 1311  
عمر بن الخطاب 678 و 680  
ابو هريرة 679 و 1726  
1727

لا الفين احدكم متكئا على اريكة  
لا اله الا الله وحده لا شريك له  
لا انما يكفيك ان تمشي عليه  
لا تبمعن طعاما حتى تشتريه  
لا تبمعوا الدينار بالدينارين  
لا تبمعوا الذهب بالذهب الا مثل بمثل  
لا تبمعوا الذهب بالذهب ولا الورق بالورق  
لا تحرم المصاة ولا المصتان  
لا تحل لك حتى تذوق العسيلة  
لا تخالط الصدقة ما لا الا اهلكته  
لا تسبوا الربيع  
لا تصروا الابل والغنم  
لا تصوموا حتى تروه  
لا تضربوا اماء الله  
لا تعمروا ولا ترقبوا  
لا تغلبكم الاعراب على اسم صلاحكم  
لا تقتله  
لا تقدموا بين يدي رمضان  
لا تقدموا الشهر بيوم  
لا تلقوا السلع  
لا تمنعوا اماء الله مساجد الله عز وجل  
لا تمنعوا اماء الله مساجد الله عز وجل  
لا تناحبشوا  
لا تبذلوا في الدباء والمزفت  
لا حمى الا الله ورسوله  
لا خير فيها  
لا سبق الا في نصل او حافر  
ابو رافع 1794 و 1796  
عبد الله بن الزبير 267  
ام سلمة 106  
حكيم بن حزام 1401 و 1402  
عثمان بن عفان 1386  
ابو سعيد الخدري 1384 و 1385  
عبادة بن الصامت 1394 و 1395  
عبد الله بن الزبير 1182 و 1183  
الزبير بن عبد الرحمن 1254  
عائشه 749  
صفوان بن سليم 535  
ابو هريرة 1381 و 1382  
ابن عباس 611  
اياس بن عبد الله 1219  
جابر 1067  
ابن عمر 148  
المقداد 1601  
ابو هريرة 610  
ابو هريرة 609  
ابو هريرة 1361  
ابو هريرة 1207  
ابن عمر 1208  
ابو هريرة 1364 و 1365  
1366  
ابو هريرة 1550  
الصعب بن جثامة 1504  
عطاء بن يسار 1545  
ابو هريرة 1519 و 1520



1165	مجاهد	لا شغار في الاسلام
211	عبادة بن الصامت	لا صلوة لمن لم يقرأ فيها بفتحة الكتاب
1493	يحيى بن عمار	لا ضرر ولا اضرار
1595	عمرو بن شعيب	لا قطع في ثمر معلق
1597 و 1596	رافع بن خديج	لا قطع في ثمر ولا كثر
1343	ابن عمر	لا مال لك ان كنت صدقت عليها
1046	عمران بن حصين	لا نذر في معصية الله
1598	علي بن الحسين	لا والله ما سئل رسول الله ﷺ عينا
1353	مجاهد	لا وصية لوارث
1512	ابن عباس، خالد بن الوليد	لا ولكنه لم يكن بارض قومي
507	علي	لا ياكلن احد منكم لحما
3	ابو هريرة	لا يبولن احدكم في الماء الدائم
1355	ابن عمر	لا يبيع بعضكم على بيع بعض
1356	ابو هريرة	لا يبيع بعضكم على بيع بعض
1359	ابن عمر	لا يبيع حاضر لباد
1360	جابر	لا يبيع حاضر لباد
1357 و 1358	ابو هريرة	لا يبيع الرجل على بيع اخيه
155	ابن عمر	لا يتحرى احدكم فيصلي عند طلوع الشمس
456	ابو الجعد الضمري	لا يترك احد الجمعة ثلاثا
270	عبد الله بن مسعود	لا يجعلن احدكم للشيطان من صلاته جزاء
1171	ابو هريرة	لا يجمع الرجل بين المرأة وعمتها
1682	ابو هريرة	لا يحكم الحاكم اولا يقضى القاضي بين اثنين وهو غصبان
1606	عثمان	لا يحل دم امرىء مسلم
1605	عثمان	لا يحل قتل امرىء مسلم
851	ابو هريرة	لا يحل لا امرأة تؤمن بالله واليوم الآخر
1309	ام حبيبة	لا يحل لا امرأة تؤمن بالله واليوم الآخر
1310	زينب بنت جحش	لا يحل لا امرأة تؤمن بالله واليوم الآخر
1312	حفصة بنت عمر	لا يحل لا امرأة تؤمن بالله واليوم الآخر

1312	عائشة	لا يحل لا امرأة تؤمن بالله واليوم الآخر
1058	طاؤس	لا يحل لواهب ان يرجع فيما وهب
1125	ابن عمر	لا يخطب احدكم على خطبة اخيه
1128 و 1126	ابو هريرة	لا يخطب احدكم على خطبة اخيه
1127	ابن عمر	لا يخطب احدكم على خطبة اخيه
852	ابن عباس	لا يخلون رجل بامرأة
1346	اسامة بن زيد	لا يرث المسلم الكافر
614	سهل بن سعد	لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر
1032	ابن عباس	لا يصدرن احدكم حتى يكون اخر عهده بالبيت
185	ابو هريرة	لا يصلين احدكم في الثوب الواحد
187	ابو هريرة	لا يصلين احدكم في الثوب الواحد ليس على عاتقه منه شيء
422	ابن عمر	لا يعمد الرجل الى الرجل
1477	ابن المسيب	لا يفلق الرهن الرهن
1479	ابن المسيب	لا يفلق الرهن من صاحبه
1480 و 1478	ابو هريرة	لا يفلق الرهن من صاحبه
1050 و 1049	ابو هريرة	لا يقتسمو ورثتي ديناراً
1625 و 1624	عطاء، طاؤس، مجاهد، الحسن	لا يقتل مؤمن بكافر
1680	ابو بكرة	لا يقضى القاضي او يحكم بين اثنين
423	جابر بن عبد الله	لا يقيمن احدكم اخاه
420	ابن عمر	لا يقيمن احدكم الرجل
838	ابن عمر	لا يلبس المحرم القميص
1797	ابي رافع	لا يمسكن الناس على شيئا
1494	ابو هريرة	لا يمنع احدكم جاره ان يفرز خشبة
1081	عمرة بنت عبد الرحمن	لا يمنعك ذلك اشريها واعتقيها
1080	عائشة	لا يمنعك ذلك انما الولاء لمن اعتق
1077	عائشة	لا يمنعك ذلك فانما الولاء لمن اعتق
1616	ابن عباس	لا ينبغي لاحد ان يعذب بعذاب الله
65	عبد الله بن زيد	لا يفتل حتى يسمع صوتا



لا يتفرق احد من الحاج حتى يكون اخر عهده بالبيت  
لا ينكح المحرم ولا ينكح ولا يخطب  
يا ابا بكر ما منعك ان تثبت  
يا بني لقد ذكر تنى بقراءتك هذه السورة انها لاخر ما سمعت  
يا بني عبد مناف من ولي منكم من امر الناس شيئا  
يا بني عبد مناف من ولي منكم من امر  
يا ثابت اخذ منها  
يا رسول الله اني اصب من خير  
يا عائشة اما علمت ان الله تعالى افثنى  
يا معشر المسلمين ان هذا يوم  
يستمتع المرء باهله وثيابه حتى يأتي كذا وكذا  
يصيب اهل المدينة مطر  
يطهره ما بعده  
يغسل من مس المرأة  
يمكن المهاجر بعد قضاء نسكة ثلاث  
يهل اهل المدينة من ذي الحليفة  
يهل اهل المدينة من ذي حليفة  
يوشك ان تمطر المدينة



ابن عباس 1029  
عثمان بن عفان 867 و 869  
سهل بن سعد 319  
ام الفضل بنت الحارث 143  
جبير بن مطعم 162  
عطاء بن ابي رباح 163  
حبيرة بنت سهل 1233  
عمر بن الخطاب 1062  
عائشة 1614  
ابن السباق 409  
عطاء 758  
صفوان بن سليم 527  
ام سلمة 32  
ابي بن كعب 99  
العلاء بن الحضرمي 367  
جابر بن عبد الله 765  
ابن عمر 760 و 759  
ابو هريرة 526

## فهرس الآثار

الرقم	الراوي	الآثر
1301 و 1302	ابن عباس	اخر الاجلين
1482	عروة بن الزبير	ابتاع عبد الله بن جعفر بيعا
717	عمر بن الخطاب	ابتغوا في اموال اليتامى
1015	ابن عباس	ابدا بالشق الايمن
846	ابو جعفر	ابصر عمر بن الخطاب على عبد الله بن جعفر ثوبين
1789	ابو هريرة	اناكم اهل اليمن هم الذين قلوبا
1318	السيدة عائشة	اتق الله يا فاطمة
1317	السيدة عائشة	اتق الله يا مروان واردد المرأة
1623	ابو الجنوب	اتي علي بن ابي طالب برجل من المسلمين
1144	ابو الزبير	اتي عمر بنكاح لم يشهد عليه الا رجل وامرأة
124	علي بن ابي طالب	اتيت عليا وهو يعسكر بدير ابي موسى
296	عبيد بن عمير	اجتمعت جماعة فيما حول مكة
476	ابن المسيب	احب الايام الي ان اموت فيه
1482	عثمان بن عفان	احجر علي رجل شريكه الزبير
887	عمر بن الخطاب	احكم يا اريد فيه
1176	عثمان بن عفان	احلتها آية وحرمتها آية
1721	ابو غطفان	اختصم زيد بن ثابت وابن مطيع الى مروان
1634	مقاتل بن حيان	اخذت هذا التفسير عن نفر حفظ معاذ منهم
4588	عمر بن الخطاب	اخرج فان الجمعة لا تحبس
1225	سليمان بن يسار	ادركت بضعة عشر من اصحاب رسول الله ﷺ كلهم يوقف المولى
1224	سليمان بن يسار	ادركت بضعة عشر من اصحاب النبي ﷺ كلهم يوقف
1647	مكحول عطاء	ادركتنا الناس على ان ذية الحر المسلم



ادفعها الى السلطان	ابن عمر	677
اذا ادخلت رجلك في الخفين	عمر بن الخطاب	77
اذا آل الرجل من امرأته	ابن عمر	1230
اذا جاوز الختان الختان	السيدة عائشة	95
اذا خرجت الى الجمعة فامش على هيتك	جابر بن عتيك	416
اذا راي احدكم البرق او الودق	عروة بن الزبير	521
اذا ركعت فقل: اللهم لك ركعت	عمر بن الخطاب	228
اذا رميت الجمرة فقد حل لكم ما حرم عليكم	عمر بن الخطاب	1019
اذا رميت الجمرة وذبحتم وحلقتم فقد حل لكم	عمر بن الخطاب	1023
اذا طعنت المطلقة في الحيضة الثالثة	زيد بن ثابت	1292
اذا طعنت المطلقة في الدم	عائشة	1290
اذا طلق الرجل امرأته فدخلت في الدم	ابن عمر	1293
اذا طلق الرجل امرأته فهو احق برجعته	علي بن ابي طالب	1283
اذا قتلوا واخذوا المال قتلوا ولم يصلوا	ابن عباس	1599
اذا ملكك الرجل امرأته فالقضاء ما قضت	ابن عمر	1286
اذا نفست فقد حلت	ابو سلمة	1302
اذا ولدت فقد حلت	ابو هريرة	1301
اذا مست المرأة فرجها توضأت	السيدة عائشة	60
اذا وجدت على الركن زحاما	ابن عباس	954
اراد عبد الرحمن بن ام الحكم ان يخرج امرأة من ميراثها	عكرمة بن خالد	1121
ارسل الى مروان والى رجل قد سماه	ابو سعيد الخدري	495
ارسل عمر الى شيخ من بني زهرة	ابو زيد	968
ارسل عمر يعني ابن الخطاب الى شيخ	ابو يزيد المكي	1203
ارسلنا الى سعيد بن المسيب نساله عن دية المعاهد	صدقة بن يسار	1655
ارسلنا الى سعيد بن المسيب نساله عن دية اليهودي	صدقة بن يسار	1656
ارسله ليس عليه قطع خادمكم سرق متاعكم	عمر بن الخطاب	1594
استحى قاتل البراء بن مالك ومجزاة بن ثور	عمر بن الخطاب	1739
اشتمل علي ما دون الاذنين منه	ابن عباس	914

اشدده واثق فاننا نجد في الكتاب	كعب الاحبار	529
اشربوا العسل	عمر بن الخطاب	1546
اشهد ان السلف المضمون الى اجل	ابن عباس	1437
اصاب اي بنى ليس احد منا اعلم من معاوية	ابن عباس	394
اصنع كما يصنع المعتمر	عمر بن الخطاب	994
اصوم يوما من شعبان	علي بن ابي طالب	612
اطعموه واسقوه واحسنوا اساره	علي بن ابي طالب	1617
اطعموهم مما تاكلون والبسوهم مما تلبسون	ابن عباس	1101
اعتمر عبد الله بن عمر اعواما	نافع	777
اعطوه ورثه طارق	عمر بن الخطاب	1084
اغتسل كل يوم ان شئت	علي بن ابي طالب	988
اقرب ما يكون العبد من ربه	مجاهد	245
اقلوا الكلام في الطواف	ابن عمر	961
اقیمت الصلوة في مسجد بطائفة المدينة	نافع	302
اكل الجيش قد اسلفها كما اسلفكما	عمر بن الخطاب	1481
الا تؤدى زكاتك يا حماس	عمر بن الخطاب	710
الزم الصمت يا اعرج	ابو حنيفة	1815
اللهم انت السلام ومنك السلام	سعيد بن المسيب	949
ان ابا ايوب خرج حاجا	سليمان بن يسار	994
ان ابا ايوب وزيد بن ثابت امرا مروان	عروة بن الزبير	487
ان ابا بكر الصديق صلى الصبح فقرا	عروة بن الزبير	129
ان ابا حذيفة بن عتبة بن ربيعة وكان	عروة بن الزبير	1190
ان ابا سفيان بن حرب قام بفناء دراه	علقمة بن نضلة	1501
ان ابا الصهباء قال لابن عباس	طاؤس	1246
ان اباه دعا نفرا	محمد بن سيرين	639
ان اباه طريفا تزوج امرأة وهو محرم	ابو غطفان بن طريف	871
ان ابن ابي ربيعة نكح وهو مريض	نافع	1123
ان ابن ابي ام الحكم سأل امرأة له ان يخرجها من ميراثها	عكرمة بن خالد	1120



1628	الزهري	ان ابن شاس الجذامي قتل رجلا من انباط الشام
1176	عمرو بن الشريد	ان ابن عباس سئل عن رجل كانت له امرأتان
734	طاؤس	ان ابن عباس سئل عن العنبر
646	عطاء بن يسار	ان ابن عباس سئل عن القبلة
637	عطاء بن ابي رباح	ان ابن عباس كان لا يرى باسا
964	محمد بن كعب	ان ابن عباس كان يمسح على الركن اليماني
1124	عمرو بن دينار	ان ابن عمر اراد لا ينكح
297	نافع	ان ابن عمر اعتزل بمنى
78	نافع	ان ابن عمر بال بالسوق
810	نافع	ان ابن عمر حج في الفتنة فاهل
164	عمرو بن دينار	ان ابن عمر طاف بعد الصبح
1099	نافع	ان ابن عمر كاتب غلاما له
195	نافع	ان ابن عمر كان اذا ابتداء الصلوة
1446	عمرو بن دينار	ان ابن عمر كان يجيزه
238	نافع	ان ابن عمر كان لا يقتل
393	نافع	ان ابن عمر كان يسلم بين الركعة والركعتين
848	نافع	ان ابن عمر كان يكره لبس المنطق للمحرم
844	نافع	ان ابن عمر لم يكن عقد
945	سليمان بن يسار	ان ابن عمر ومروان وابن الزبير افتوا ابن غزامة
1328	نافع	ان ابنة سعيد بن زيد كانت عند عبد الله فطلقها
95	سعيد بن المسيب	ان ابا موسى الاشعري اتى عائشة
1291	سليمان بن يسار	ان الاحوص هلك بالشام
859	عبد الله بن ابي بكر	ان اصحاب رسول الله ﷺ قدموا عمرة القضية
525	عبد الله بن مسعود	ان الله يرسل الرياح
1186	عبيد بن عبد الله	ان امه زينب بنت ابي سلمة ارضعتها اسماء بنت ابي بكر
1670	ابو مليكة	ان انسانا جاء الى ابي بكر الصديق وعرضه انسان
11308	نافع	ان بنت عبد الله بن عمرو امها بنت زيد
1215	ابن المسيب	ان بنت محمد بن مسلمة كانت عند رافع

1319	ابن عباس	ان تلبو على زوجها فان بذت فقد حل اخراجها
298	جعفر بن محمد	ان الحسن والحسين كانا يصليان اذا رجعا
1181	صفية بنت ابي عبيد	ان حفصة ام المؤمنين ارسلت لعاصم بن عبد الله بن سعد
1613	بجالة	ان حفصة زوج النبي ﷺ قتلت جارية سحرتها
1158	عروة بن الزبير	ان خولة بنت حكيم دخلت على عمر
1158	خولة بنت حكيم	ان ربيعة بن امية استمتع بامرأة مولدة
1702	ابن المسيب	ان رجلا من الشام وجد مع امراته رجلا
1579	ابو يزيد المكي	ان رجلا تزوج امرأة ولها ابنة من غيره
1463	ابن عمر	ان رجلا من اهل العراق قالوا : انا نبتاع
1167	قيصة بن ذؤيب	ان رجلا سال عثمان بن عفان عن الاختين
612	فاطمة بنت الحسين	ان رجلا شهد عند علي رضي الله عنه على رؤية هلال
963	محمد بن كعب	ان رجلا من اصحاب رسول الله ﷺ كان يمسح الاركان
1305	عبد الرحمن ابن ابي بكر	ان رجلا من الانصار يقال له حبان بن المنقذ طلق امرأة
1252	محمد بن اياس	ان رجلا من اهل البادية طلق امرأة ثلاثا
1589	القاسم بن محمد	ان رجلا من اهل اليمن اقطع اليد
1679	سليمان بن يسار	ان رجلا من بني سعيد بن ليث اجرى فرسا
1348	عمرو بن شعيب	ان رجلا من بني مدلج يقال له قتادة
1488	نافع	ان رجلا وجد لقطة فجاء الى عبد الله
1696	يحيى بن عبد الرحمن	ان رجلين تداعيا ولدا
1186	زينب بنت ابي سلمة	ان الرضاعة من قبل الرجل لا تحرم شيئا
1187	عطاء بن يسار	ان الرضاعة من قبل الرجل لا تحرم شيئا
	المسيب	ابو سلمة
1592	يحيى بن عبد الرحمن	ان رقيقا لحاطب سرقوا ناقة لرجل
1567	عطاء	ان الريح لتكون من الشراب الذي ليس
1012	عروة بن الزبير	ان عمر كان يحرك في محسر
877	ابن المسيب	اوهم الذي روى ان رسول الله نكح ميمونة وهو محرم
210	ابن عباس	"بسم الله الرحمن الرحيم" الآية السابعة
1684	عمر بن الخطاب	بمن ترون ان ابدا



بينما عمر بن الخطاب يقتل الى يعير	يعلى بن امية	861
تاخذ ثلاثا وتدع سبعا	ابن عباس	1247
تب تقبل شهادتك	عمر	1703
تحلقون خمسين يمينا	عمر بن الخطاب	1679
تدريان ما عليكما ان رايتما ان تفرقا	على بن ابي طالب	1217
تدني عليها من جلابيها ولا تضرب به	ابن عباس	855
تذبح شاة فتصدق بها	ابن عباس	900
تزوج عقيل بن ابي طالب فاطمة بنت عتبة	ابن ابي مليكة	1216
تزوج فان ولدك ولد فعاش من بعدك	السيدة حفصة	1124
تعال ابا قيلك في الماء	عمر بن الخطاب	826
تعتد بحيضة	ابن عمر	1296
تعتد في بيتها	سعيد بن المسيب	1316
تفطر وتطعم مكان كل يوم مسكينا	ابن عمر	653
تلك ضالة لا تبغى	ابن عباس	913
تلك الورق بالورق	ابن عباس	1444
توشك المدينة ان يصيبها مطر	عبد الله بن سلام	528
توفي حاطب فاعتق من صلى من رقيقه وصام	يحيى بن حاطب	1582
جاء رجل وامرأة الى على رضي الله عنه	عبدة السلماني	1217
جاء رجل يسال ابن عمر وانا معه	مسلم بن جندب	843
جاء رجل يسال عبد الله بن عمرو بن العاص عن رجل طلق	عطاء بن يسار	1249
جاء رجل يستفتي عبد الله بن عمرو عن رجل طلق امرأته	عطاء بن يسار	1251
جاء مكة مرة سيل طبق ما بين الجبلين	حزن بن ابي وهب	530
جمعت الطريق رفقة فيهم امرأة	عكرمة بن خالد	1142
حاصرنا تستر فنزل الهرمزان على حكم عمر	انس	1739
حج آدم عليه السلام فلقيته الملائكة	محمد بن كعب	752
الحجة الواجبة من راس المال	عطاء طائوس	1354
الحجر من البيت	ابن عباس	966
حرمت عليك	زيد بن ثابت	1258 و 1259

حرمت عليك	عثمان	1259 و 1260
حضرت ابا بكر الصديق رضي الله عنه قطع سارقا	انس بن مالك	1586
خذوا بسم الله	عبد الله بن عمر	640
خرجت عائشة	عمرة بنت عبد الرحمن	1588
خرجت مع عمر بن الخطاب الى الجرف	زيد بن الصلت	94
خسفت الشمس فصلى بنا ابن عباس	طاؤس	543
خيرني على بين امي وعمي ثم قال لاخ لي	يونس بن عبد الله	1221
دعى عبد الله بن عمر لسعيد بن زيد	اسماعيل بن عبد الرحمن	
دعى عبد الله بن عمر لسعيد بن زيد	عبد الرحمن	459
ذبة كل مجاهد في عهده الف دينار	نافع	460
الذبة للعاقلة	ابن المسيب	1629
الدينار بالدينار والدرهم بالدرهم	عمر بن الخطاب	1349
ذلك المعروف ان ياخذ بعضه طعاما	ابن عمر	1389
ذهبت انا وعبيد بن عمير الى عائشة	ابن عباس	1443
الذي بيده عقدة النكاح الزوج	عطاء	1723
الذي بيده عقدة النكاح الزوج	ابن مبرين	1268
راينا عثمان بن عفان يحمل بين عمودي سرير امه	سعيد بن جبير	1269
رايت ابا هريرة يحمل بين عمودي سرير	عيسى بن طلحة	573
رايت ابا هريرة يصلي فوق ظهر المسجد	ثابت	575
رايت ابن الزبير يحمل بين عمودي سرير	صالح مولى التوامة	290
رايت ابن عباس اتى الركن الاسود	ابو عون	576
رايت ابن عباس جاء يوم التروية مسبدا	محمد بن عباد	951
رايت ابن عباس على ظهر زمزم	ابو جعفر	952
رايت ابن عباس محرما	عبد الله بن صفوان	547 و 548
رايت ابن عمر وعبيد بن عمير يمشيان امام الجنابة	زيد بن الحسن	791
رايت ابن عمر يرمي غرابا بالبيداء وهو محرم	عبيد مولى السائب	579
رايت ابن عمر يسعى بالبيت	ابن ابي عمار	911
	طاؤس	845



1603	اسامة بن زيد	شهدت من نفاق عبد الله بن ابي ثلاث مجالس	244	ام الحسن البصري	رايت ام سلمة زوج النبي تسجد
858	عبد الله بن عياش	صحت عمر بن الخطاب في الحج	79	سعيد بن عبد الرحمن	رايت انس بن مالك اتى قباء فبال
739	ابن عمر	صدقة الثمار والزروع ما كان نخلا او كرما	291	صالح بن ابراهيم	رايت انس بن مالك صلى الجمعة في بيوت
1288	عائشة	صدقتهم وهل تدرون ما الاقراء؟	973	الاحوص بن حكيم	رايت انس بن مالك يطوف بين الصفاء والمروة على حمار
284	همام بن الجارث	صلى بنا حذيفة على دكان مرتفع فجاء فسجد عليه	909	عبد الله بن عامر	رايت عثمان بن عفان بالعرج في يوم صائف وهو محرم
205	انس بن مالك	صلى معاوية بالمدينة صلاة جهر فيها بالقراءة	879	عمرو بن دينار	رايت الناس يغرمون في الخطاء
130	عبد الله بن عامر ابن ربيعة	صلىنا وراء عمر بن الخطاب الصبح فقرأ فيهما بسورة يوسف	1577	عمر بن الخطاب	الرجم في كتاب الله تعالى حق
559	ام عطية الانصارية	ضفرنا شعر بنت رسول الله ﷺ	1571	عمر بن الخطاب	الرجم في كتاب الله حق
962	عطاء	مفت خلف ابن عمر وابن عباس	1703	الزهرى	زعم اهل العراق ان شهادة القاذف لا تجوز
1250	محمد بن اياس	طلق رجل امرأته ثلاثا	988	زاذان	سال رجل عليا عن الغسل
1251	عبد الله بن الزبير	طلق عبد الرحمن بن عوف تماضر	895 و 896	عطاء	سئل ابن عباس عن صيد الجراد في الحرم
792	عائشة بنت سعيد	طبت ابني عند احرامه بالمسك	1301	ابو سلمة بن عبد الرحمن	سئل ابن عباس وابو هريرة عن المتوفى عنها زوجها
1487	عمر بن الخطاب	عرضها على ابواب المسجد	1813	يحيى بن سعيد	سئل ابن لعبد الله بن عمر عن مسألة فلم يقل فيها شيئا
1653 و 1654	ابن المسيب	عقل العبد في ثمنه	1169	عبد الله بن عتبة	سئل عمر عن الام وابنتها
1775	فروة بنت نوفل	على ما تؤخذ الجزية من المجوس وليسوا باهل كتاب	1212	ابو الزناد	سالت سعيد بن المسيب عن الرجل لا يجد ما ينفق
891	ابن عمر	عليكم جزاء	1262	ابو جحيفة	سالت عليا هل عندكم من النبي شيء
661	ابن طاؤس	عند ابني كتاب من العقول نزل به الوحي	1267	ابو هريرة	سالت عمر بن الخطاب عن رجل من اهل البحرين
411	ابو سعيد الخدري	غسل يوم الجمعة واجب	822	عبد الله بن ابي سلمة	سمع سعد بن ابي وقاص بعض بني اخيه
698	عمر بن الخطاب	فاعتد عليهم بالغذى	256	عطاء بن ابي رباح	سمعت ابن عباس وابن الزبير لا يختلفان في التشهد
1608	عمر بن الخطاب	لهلا حستموه ثلاثا	1716	جعفر بن محمد	سمعت الحكم بن عتيبة يسأل ابي وقد وضع يده على جدار القبر
1738	عمر بن الخطاب	فلا تفعلوا والذي نفسي بيده ما يسرنى ان تفتحوا مدينة	723	عمرو بن دينار	سمعت رجلا يسأل جابر بن عبد الله عن الحلبي افيه زكوة؟
892	ابو موسى الاسدي	في بيضة النعامة يصيها المحرم صوم يوم	499	عبيد الله بن عبد الله	السنة ان يخطب الامام في العيدين
893	عبد الله بن مسعود	في بيضة النعامة يصيها المحرم صوم يوم	590	ابو امامة بن سهل	السنة ان يقرأ على الجنائز بفاتحة الكتاب
1261	ابن عمر	في الخلية والبرية ثلاثا	586	ابن عباس	سنة وحق
1307	علي	في الرجل يتزوج المرأة ثم يموت ولم يدخل بها	488	ابن عمر	شهدت الاضحى والفطر مع ابي هريرة
1708	ابن عباس	في شهادة الصبيان لا تجوز	1334	القاسم بن محمد	شهدت ابن عباس يحدث حديث المتلاعنين
593	عبد الله بن مسعود	في صلوة الجنائز لا وقت ولا عدد	1226	عمرو بن سلمة	شهدت علي بن ابي طالب اوقف المولى
884	ابن عباس	في الصبيغ كيش	502	ابو عبيد مولى ابن ازهر	شهدت العيد مع علي وعثمان محصور



166	مجاهد	في قوله تعالى (ورفعنا لك ذكرك) لا اذكر الا ذكرك: اشهد
1027	عائشة	في المتمتع اذا لم يجد هديا ولم يصم
1324	عروة بن الزبير	في المرأة البادية يتوفى زوجها
832	ابن عباس	في المعتمر يلبي حتى يستلم الركن
897	ابن عباس	فيها قبضة من طعام
780, 779	علي بن ابي طالب	في كل شهر عمرة
1663	ابن عباس	فيه خمس من الابل
61	عبد الله بن عمر	قبلة الرجل امرأته وجسها
1452	ابن عباس	قد يكون البعير من البعيرين
1608	محمد بن عبد الله	قدم على عمر بن الخطاب رجل من قبل ابي موسى
899	نافع بن عبد الحارث	قدم عمر بن الخطاب عند مكة
1316	ميمون بن مهران	قدمت المدينة فسالت عن اعلم اهلها
113	انس بن مالك	قرأ المرأة او قرء حيض المرأة
1657	عمر الخطاب	قضى في اليهودى والنصراني اربعة الاف
1655 و 1656	ابن المسيب	قضى فيه عثمان بن عفان باربعة الاف
1587	علي بن ابي طالب	القطع في ربع دينار فصاعدا
1588	عائشة	القطع في ربع دينار
813 و 816	عائشة	قل اللهم الحج اردت
255	ابن عمر	قولوا التحيات لله الزاكيات لله الطيبات
757	عائشة	قولي لها ان ام المؤمنين تقسم عليك الا لبت حليك كله
919	عمر بن الخطاب	كان راكبها غصن بمروحة
638	عمرو بن دينار	كان ابن عباس لا يرى بالافطار في صيام التطوع باسا
1017	ابن عمر	كان اذا حلق في حج او عمرة
147	نافع	كان ابن عمر يقرأ في السفر
434	عمرو بن دينار	كان ابن عمر يقول للرجل اذا نعى يوم الجمعة
66	انس بن مالك	كان اصحاب رسول الله ﷺ ينتظرون العشاء
997 و 998	طارق	كان اهل الجاهلية يدفون من عرفة
1266	ابن عباس	كان ذلك مغيب عبد بنى فلان

1277 و 1278	عروة بن الزبير	كان الرجل اذا طلق امرأته
1620	عمرو بن اوس	كان الرجل يؤخذ بذنب غيره
1635	ابن عباس	كان في بنى اسرائيل القصاص
1619	محمد بن علي	كان فيها لعن الله القاتل غير قاتله والضارب غير ضاربه
101	ابي بن كعب	كان الماء من الماء شيء
101	سهل بن سعد	كان الماء من الماء شيء
304	جابر بن عبد الله	كان معاذ يصلي مع النبي ﷺ
412	عائشة	كان الناس عمال انفسهم
234	علي بن ابي طالب	كان يقول بين السجدين: اللهم اغفر لي وارحمني واهدني
1765	جرير	كانت يجيلة ربع الناس
1122	نافع	كانت بنت حفص بن المغيرة عند عبد الله بن ابي ربيعة
1218	ابن المسيب	كانت بنت محمد بن مسلمة عند رافع بن خديج فكره منها شيئا
1229	القاسم بن محمد	كانت عائشة اذا ذكر لها الرجل يحلف ان لا ياتي امرأته
1137	القاسم بن محمد	كانت عائشة تخطب اليها المرأة من اهلها
718	القاسم بن محمد	كان عائشة تزكى اموالنا
714 و 715	القاسم بن محمد	كان عائشة زوج النبي ﷺ تليني
1262	عائشة	كان في بريرة ثلاث سنن
1612	بجالة	كتب عمر ان اقتلوا كل ساحر
1722	ابن ابي مليكة	كتب الى ابن عباس من الطائف في جارتين
1600	عمرو بن دينار	كل شيء في القرآن اوله كيف شاء
408	عبد الله بن عبد الله بن عتبة	كل قرية فيها اربعون رجلا
685	ابن عمر	كل ما تؤدى زكاته
1543	ابن عمر	كل مسكر خمر وكل خمر حرام
121	عائشة	كن نساء من المؤمنات يصلين مع النبي ﷺ
1056	حبیب بن ابي ثابت	كنا عند عبد الله بن عمر فجاءه اعرابي
778	بعض ولد انس	كنا مع انس بن مالك بمكة
665 و 667 و 670	ابو سعيد الخدري	كنا نخرج زكاة الفطر صاعا من طعام
1537	انس بن مالك	كنت اسقى ابا عبيدة بن الجراح



982	عبيد الله بن عمر	ليس على النساء سعي بالبيت	عطاء بن ابي رباح	217 و 218	كنت اسمع الائمة وذكر ابن الزبير ومن بعده يقولون: آمين
719	ابن عمر	ليس في العرض زكاة	السائب بن يزيد	742	كنت عاملا مع عبد الله بن عتبة على سوق المدينة
735	ابن عباس	ليس في العنبر زكاة	حبيب بن ابي ثابت	1054 و 1055	كنت عند ابن عمر فجاهه رجل من اهل البادية
736	ابن عباس	ليس في العنبر شيء	نافع	392	كنت مع ابن عمر بمكة والسماء متغيمة
1501	عمر بن الخطاب	ليس لاحد الا ما احاطت عليه جذوائه	عائشة	1229	كيف قال الله تعالى
1326	جابر	ليس للمتوفى عنها زوجها نفقة	علي بن ابي طالب	1482	لاتين عثمان فلا حرجن عليك
1274	ابن عباس	ليس لها الا نصف الصداق	ابن عمر	808	لان اعتمر قبل الحج واهدى احب الي
1271	ابن عباس	ليس لها الا نصف المهر	عمر بن الخطاب	1758	لان عشت لياتين الراعي يسير وحمير حقه
1308	ابن عمر	ليس لها صداق	عمر بن الخطاب	1582	لانت الرجل لا ياتي بخير
1322	عطا	ليست المبتوتة الحبلية منه	ابن عمر	818	ليك ليك وسعديك
1168	عمر بن الخطاب	ما احب ان اجيزهما جميعا	عائشة	1197	تشدد ازارها على اسفلها
1169	عمر بن الخطاب	ما احب ان نجيزهما	ابن عباس	963 و 964	لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة
1757	عمر بن الخطاب	ما احب الا وله في هذا المال حق اعطيه	عبد الرحمن بن ابي ليلى	1756	لقيت عليا عند احجار الزيت
1289	ابو بكر بن عبد الرحمن	ما ادركت احدا من فقهاءنا الا وهو يقول هذا	ابن عمر	1272	لكل مطلقة متعة الا التي فرض لها
835	ابن عمر	ما استيسر من الهدى بعير او بقرة	ابن عمر	1273	لكل مطلقة متعة الا التي يطلقها
700	عمر بن الخطاب	ما اعطى هذه اهلها وهم طائعون	انس	1107	للبرك سبع وللثيب ثلاث
810	ابن عمر	ما امرهما الا واحد	عائشة	1724	لغو اليمين قول الانسان لا والله بلى والله
1199 و 1200	عمر بن الخطاب	ما بال رجال يطؤون ولا يدهم	عكرمة	1616	لما بلغ ابن عباس ان عليا حرق المرتدين
1305	عثمان	ما تريان؟	ابن عباس	1729	لما نزلت هذه الاية (اِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ)
1082	عمر بن الخطاب	ما حملك على اخذ هذه النسمة؟	عمر بن الخطاب	960	لمن نبدي الان مناكبنا ومن نرائي
1281	عمر بن الخطاب	ما حملك على ذلك؟	عمر بن الخطاب	1295	لو استطعت لجعلتها حيضة ونصف
1287	زيد بن ثابت	ما حملك على ذلك؟	عائشة	563	لو استقبلنا من امرنا ما استدبرنا
398	ابن عمر	ما سمعت عمر يقرأها قط	عمر بن الخطاب	1611	لو تما لا عليه اهل صنعاء لقتلتهم جميعا
751	عثمان بن عفان	ما نصارى العرب اهل كتاب	ابن عباس	1616	لو كنت انا لم احرقهم
1532	عمر بن الخطاب	ما نصارى العرب اهل كتاب	عمر بن الخطاب	1304	لو ولدت وزوجها على سرير لم يدفن لحلت
1533	عمر بن الخطاب	ما نصارى العرب باهل كتاب	عمر بن الخطاب	1765	لو لا اني قاسم مسؤول لترككم على ما قسم لكم
863	ابن عباس	ما يبعث الله باو سائنا شيئا	ابو هريرة	708	ليس على مسلم في عبده
943	ابن عمر	المحصر لا يحل حتى يطوف بالبيت	ابي بن كعب	100	ليس على ما لم ينزل غسل



700	عائشة	مر على عمر بن الخطاب بغنم
711 و 710	حماس	مررت بعمر بن الخطاب وعلى حنقى آدمة
1042	ابن عمر	مرها فلتركب ثم لتمش
881	عطاء	من اجل انه اصابه في حرم
1498	عمر بن الخطاب	من احيا ارضا ميتة فهي له
131	الفرافصة بن عمير	ما اخذت سورة يوسف الا من قراءة عثمان بن عفان
993	ابن عمر	من ادرك ليلة النحر من الحج فوقف بجبال عرفة
1257	ابن عمر	من اذن لعبده ان ينكح فالطلاق بيد العبد
64	ابن عمر	من اصابه رعا ف
649	ابو هريرة	من اصبح جنبا افطر ذلك اليوم
659	ابن عمر	من تقيا وهو صائم وجب عليه القضاء
944	ابن عمر	من حبس دون البيت بمرض فانه لا يحل
1725	ابن عمر	من حلف على يمين فوكدها فعليه عتق رقبة
280	ابن عمر	من صلى المغرب والصبح ثم ادركهما
1730	ابن عباس	من فر من ثلاثة فلم يفر
880	مجاهد	من قتله منكم متعمدا غير ناس
683 و 682	ابو هريرة	من كان له مال لا يؤدي زكاته
68	ابن عمر	من نام مضطجعا وجب عليه الوضوء
1223	ابن عباس	المولى الذي يحلف لا يقرب امراته ابدا
1738	انس بن مالك	بعت الرجل الى المدينة
1563	علي	نرى ان يجلد ثمانين
1179	عائشة	نزل القرآن عشر رضعات
936 و 935	ابن عباس	نعم اولئك لهم نصيب مما كسبوا
953	عطاء	نعم رايت جابر بن عبد الله وابن عمر وابا سعيد الخدري وابا هريرة
756	نافع	نعم كان - ابن عمر - يسمى شوالا وذا القعدة وذا الحجة
878	عطاء	نعم يعظم بذلك حرمان الله
1321	جابر	نفقة المطلقة ما لم تحرم
1530	محمد بن علي	النون والجراد ذكي

1022	عمر بن الخطاب	نفي عن الطيب قبل زيارة البيت وبعد الجمرة
692	عثمان بن عفان	هذا شهر زكاتكم
1760	عمر بن عبد العزيز	هذا فرق بين المقاتلة والذرية
679	ابو بكر	هذا من حقهما لو منعوني عقلا
1144	عمر بن الخطاب	هذا نكاح السر فلا اجيزه
922	ابن عمر	هذه حجة الاسلام فليلتمس ان يقضى نذره
1158	عمر بن الخطاب	هذه المتعة ولو كنت تقدمت فيه لرجمته
816 و 813	عائشة	هل تستثنى اذا حججت؟
693	عثمان بن عفان	هل عندك من مال وجبت فيه الزكاة؟
1625	ابو جحيفة	هل عندكم من رسول الله ﷺ شيء من القرآن
1270	ابن المسيب	هو الزوج
1098	زيد بن ثابت	هو عبد ما بقي عليه درهم
684	ابن عمر	هو المال الذي لا تؤدوا منه الزكاة
1723	عائشة	هو لا والله بلى والله
210	سعيد بن جبير	هي ام القرآن
1285	علي بن ابي طالب	هي امرأة الاول دخل بها الاخر
1235	عثمان	هي تطليقة الا ان تكون سميت شيئا
1545	زيد بن اسلم	هي السكركة
1276	عمر بن الخطاب	هي عنده على ما بقي
1056 و 1054	ابن عمر	هي له حياته وموته
1152 و 1151	ابن المسيب	هي منسوخة نستختها (وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى)
1152	ابو هريرة	الواحدة تبثها والثلاث تحرمها
1696 و 1697	عمر بن الخطاب	وال ايهما شئت
1698		
94	عمر بن الخطاب	والله ما ارانى الا قد احتلمت
396	علي بن ابي طالب	الوتر ثلاثة انواع
1618	علي بن الحسين	وجد في قائم سيف رسول الله ﷺ كتاب
5	ابن جريج	وقد رايت فلان هجر



ونحن نذكر ذلك فلم يقدم الناس نسائهم	عائشة	1040
وهذا ايضا لو بلغ مبلغ هذا لخيرته	علي بن ابي طالب	1221 و 1222
وهل في الخيل صدقة؟	سعيد بن المسيب	709
الولاء بمنزلة الحلف	علي بن ابي طالب	1087
ويحك وما شبرمة؟	ابن عباس	925
ويلك وما شبرمة؟	ابن عباس	926
لا اجر لك الله لا اجر لك الله	عائشة	955
لا اوتي باحد شرب خمرا	علي بن ابي طالب	1568
لا تاكلوا ذبايح نصارى بنى تغلب	علي بن ابي طالب	1534 و 1535
لا تبيعوا الى العطاء	ابن عباس	1435
لا تبيعوا الذهب بالذهب الا مثل بمثل	ابن عمر	1388
لا تجب في مال زكوة حتى يحول عليه	ابن عمر	691
لا تجوز شهادة النساء لا رجل معهن	عطاء	1707
لا تصلوا حتى تفيء الكعبة	معاذ بن جبل	448
لا تعقد شيئا	ابن عمر	843
لا تلك امرأة كانت قد اعلنت	ابن عباس	1334
لا تلبس المرأة ثياب الطيب	جابر	854
لا تنكح المرأة المرأة	ابو هريرة	1138
لا حصر الا حصر العدو	ابن عباس	942
لا اللقاح واحد	ابن عباس	1176
لا نرى ان تنكحها حتى تنكح زوجها غيرك	ابن عباس ' ابو هريرة	1250
لا نرى ان ينكحها حتى تزوج زوجها غيرك	ابن عباس ' ابو هريرة	1248
لا نرى انها ترثه ان مات	علي ' زيد بن ثابت	1305
لا نرى في السلف باسا للورق شيء	ابن عباس	1445
لا نكاح الا بولي وشاهدي عدل	ابن عباس	1133 و 1134
لا والذي فلق الحبة وبرأ النسمة	علي بن ابي طالب	1625 و 1626
لا ولكن الى جدة وعسفان	ابن عباس	350
لا ياكلن احد منكم لحم نسكه	علي بن ابي طالب	508

لا يباع الثمر حتى يطعم	ابن عمر	1424
لا يباع الثمر يبدو صلاحه	ابن عمر	1424
لا يترك رجل مسلم الجمعة	عمرو بن امية	457
لا يجوز فيه اقل من اربع	عطاء	1706
لا يحتجم المحرم الا ان يضطر اليه	ابن عمر	917
لا يحدث عن النبي ﷺ الا الثقات	سعد بن ابراهيم	1812
لا يحرم من الرضاعة الا ما فتق الامعاء	ابو هريرة	1185
لا يصدن احد من الحاج	عمر بن الخطاب	1030 و 1031
لا يصلح للمرأة بيت ليلة واحدة	عبيد الله	1327
لا يلحق المختلعة الطلاق	ابن الزبير	1237
لا يلحق المختلعة الطلاق	ابن عباس	1237
لا يلزمها طلاق لا نه طلق	ابن الزبير	1236
لا يلزمها طلاق لانه طلق	ابن عباس	1236
لا ينبغي لبيت الله لان يكون مهجورا	ابن عباس	964
لا ينفرون احدكم حتى يكون اخر عهده بالبيت	ابن عمر	1035
لا ينكح المحرم ولا ينكح ولا يخطب	ابن عمر	870
يا غلام ابلغ العظم	ابن عمر	1016
يا هنى ضم جناحك	عمر بن الخطاب	1505
يا يعلى اصب على راسي	عمر بن الخطاب	861
يصدق بقبضة من طعام	ابن عباس	898
يقدم الامام وطائفة	ابن عمر	372 و 373
يفرق بينهما	سعيد بن المسيب	1212
يكتحل المحرم باى كحل	ابن عمر	864
يلبى المعتمر حتى يفتح الطواف مستلما	ابن عباس	831 و 833
ينكح العبد امرأتين ويطلق تطليقتين	عمر بن الخطاب	1294



## فهرس اقوال الشافعي وتعليقاته

القول	الرقم
ارى ذلك صدق مثلهم ولو كان اكثر من صدق مثلهم جاز النكاح وبطل ما زاد على صدق مثلهم ان مات من مرضه ذلك لانه في حكم الوصية والوصية لا تجوز لو ارث الازيكة: السرير	1121
اشهد لا خبرني فلان ثم سمي رجلا فذهب على حفظ اسمه فسالت قال لي عمرو بن قيس هو عن سعيد بن المسيب وكان سفيان لا يشك ..... انه سعيد ابن المسيب قال الشافعي وغيره يرويه عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن عمر	1795
بعد لا يجوز على رمضان الا شاهدان	1703
بهذا كله ناخذ	612
ثم يقرأ القرآن بالتعوذ ثم بسم الله الرحمن الرحيم فاذا اتى عليها قال امين ويقول من خلفه ان كان اماما يرفع صوته حتى يسمع من خلفه اذا كان مما يجهر بالقراءة	696
الحفش: البيت الصغير الدليل من الشعر والبناء وغيره	202
سئل ابو حنيفة عن الصائم ياكل ويشرب ويطأ الى اطلاق الفجر وكان عنده رجل نبيل فقال: ارايت ان طلع الفجر نصف الليل؟ فقال: الزم الصمت يا اعرج.	1311
سمعت سفيان يحدث هذا الحديث كثيرا في طول مجالستي له مالا احصى ما سمعته يحدثه من كثرة لا يذكر فيه (امر بوضع الجوائح) لا يزيد على ان النبي ﷺ نهى عن بيع السنين ثم زاد بعد ذلك وامر بوضع الجوائح قال سفيان: وكان حميد يذكر بعد بيع السنين 173/ ظ/ كلاما قبل وضع الجوائح لا احفظه وكنت اكف عن ذكر وضع الجوائح لاني لا ادرى كيف كان الكلام وفي الحديث امر بوضع الجوائح	1815
سمعت غير واحد من الحفاظ يروونه لا يذكرون فيه جابر	1426
طلب العلم الفضل من صلاة النافلة	59
غرمه: هلاكه ونقصه	1816
	1477

1477	غتمه: زيادته
1224	فاقل بضعة عشر ان يكونوا ثلاثة عشر وهو يقول من الانصار
1649	فان قال قائل ما الخبر بان النبي ﷺ قضى بالجنتين على العاقلة قيل: اخبرنا الثقة - قال الربيع: وهو يحيى بن حسان - عن الليث بن سعد عن ابن شهاب عن ابن المسيب عن ابي هريرة
1753	فذكرت ذلك لمطرف بن مازن ان يونس وابن اسحق روي حديث ابن شهاب عن ابن المسيب قال حدثنا معمر كما وصفت فلعل ابن شهاب رواه عنهما معا.
1761	الزهرى قلت: كما قصصت؟ قال: نعم
70	فلم نقبل هذا لانه مرسل.
1663	فهذا مما يدل على ان الشفتين عقلهما سواء وقد جاء في الشفتين سوى هذا آثار.
1198	قال فما تقوى قلت: عمى ثقة وعبد الله بن علي ثقة وقال اخبرني محمد عن الانصاري المحدث بها انه اتى عليه خيرا وخزيمة ممن لا يشك عالم في ثقته فلست اخص فيه بل انهي عنه
1391	قراءة على مالك صحيحا لا شك فيه ثم طال على الزمان فلم احفظ حفظا فشككت في خازنني او خازنني وغيري يقول عنه خازنني
897	قوله وليا خذن بقبضة جرادات اي انما وقوله ولو فيها القيمة يقول: يحتاط بقيمة فيخرج اكثر مما عليك بعد ما اعلمت انك اكثر مما عليك
1072	كان ذلك في مرض المعتق الذي مات فيه.
266	كانه نسيه بعد ما حدثه اياه.
1047	كانه يعني ناقة النبي ﷺ لان اخر الحديث يدل على ذلك
1600	كما قال ابن جريج وغيره (انما جزاء الذين يحاربون الله ورسوله في المحارب في هذه المسألة اقول.
1817	لولا مالك وسفيان لذهب علم الحجاز
1544	ما اسكر كثيرة فقليله حرام.
1250	ما عاب ابن عباس ولا ابو هريرة عليه ان يطلق ثلاثا
1096	هكذا سمعته منه عامة دهري ثم وجدت في كتابي دبر رجل منا غلاما له فمات فاما ان يكون خطأ من كتابي او خطأ من سفيان فان كان من سفيان فابن جريج احفظ لحديث ابي الزبير من سفيان ومع ابن جريج حديث الليث وغيره وابو الزبير يحد الحديث تحديدا



يخبر فيه حياة الذي دبره وحماد بن زيد وحماد بن سلمة وغيره احفظ لحديث عمرو بن سفيان وحده وقد استدال على حفظ الحديث من خطه باقل مما وجدت من حديث ابن جريج ولبث عن ابي الزبير وفي حديث حماد عن عمرو وغيره حماد يرويه عن عمرو كما رواه حماد بن زيد وقد اخبرني غير واحد ممن لقي سفيان بن عيينة قديما انه لم يكن يداخل في حديثه مات وعجب بعضهم حين اخبرته اني وجدت في كتابي مات قال ولعل هذا خطأ او زللا منه حفظها عنه .

هم الذين سألوه اخرا

1655

وابن ابي يحيى احفظ من الدراوردي وسليمان بن ابن ابي يحيى

905

وابن عمر الذي سمعه من النبي ﷺ كان اذا ابتاع الشيء يعجبه ان يجب له فارق صاحبه مشى قليلا ثم رجع

1370

واحسب هذا الاسناد احفظ من الاسناد الاول

207

واذكر كذا ابراهيم بن عبد العزيز بن عبد الملك بن ابي محذورة يوذن كما حكى ابن محيرز وسمعه يحدث عن ابيه عن ابن ابي محيرز عن ابي محذورة عن النبي ﷺ معنى ما حكى ابن جريج

165

واصاب ابن جريج لان ولده عندنا هو مخرش

773

والذي قلت بغرفة من اذان واقامت شيئا .

990

والذي يروي عن ابن عباس في اخلال ذبائحهم انما هو من حديث عكرمة اخبرني ابن الدراوردي وابن ابي يحيى عن ثور الديلي عن عكرمة عن ابن عباس انه سئل عن ذبح نصارى العرب فقال قول حكى هو اخلاها وتلا (وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ) ولكن صاحبنا سكت عن اسم عكرمة وثور لم يلق ابن عباس

1536

والذي يشبه قول سعيد سنة ان تكون سنة رسول الله ﷺ

1212

وبهذا نأخذ وهذه المواقيت في الحضر

118

وثوب امامة ثوب صبي

320

وجدت هذا الحديث في كتابي في موضعين احدهما منقطع والاخر عن ابي سعيد الخدري عن النبي ﷺ

174

والجرف قريب من المدينة

90

وذهب سفيان الى ان يقلط يزيد في هذا الحديث

198

وفي بعض الحديث ثلاثا

456

1682 وقال الله تعالى (وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ)

113

وقال لي ابن عليه الجلد اعرابي لا يعرف الحديث

1311

والقبض: ان تأخذ من الدابة موضعا باطراف اصابعها

1331

والقبض الاخذ بالكلف كلها

1667

وقرانا على مالك انا لم نعلم احدا من الائمة في القديم ولا الحديث قضى فيما دون

الموضحة بشيء .

651

وكان فطره بجماع

1265

ولم تقل لها حفصة لا يجوز ان تطلق ثلاثا

1252

ولم يعا عليه الثلاث ولا عائشة

1251

ولم يقل له عبد الله بشئ ما صنعت حين طلقها ثلاثا

658

ومن تقيا وهو صائم وجب عليه القضاء ومن ذرعه القيء فلا قضاء عليه

702

والوقص ما لم يبلغ الفريضة

768

ولا احسبه الا كما قال طاووس . والله اعلم

697

لا ادري ادخل ابن عمر بينه وبين النبي ﷺ عمر في حديث سفيان بن حسين ام لا؟ في

صدقة الابل مثل هذا المعنى لا يخالفه ولا اعلمه بل لا اشك ان شاء الله الا انه حدثني

بجميع الحديث في صدقة الغنم والخلطاء والرقعة هكذا الا اني لا احفظ الا ابل في حديثه .

814

يعني احللنا كما احللنا مع رسول الله ﷺ عام الحديبيه .

809

يعني ان التقديم جائز

126

يعني بقاف .

1783

يعني في النوم ورويا الانبياء وحي

127

يعني قراء في الصبح (اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ)

377

يعني النوافل

1750

يعني والله اعلم سهم ذي القربى سهم صفيه امه وقد شك سفيان احفظه عن هشام عن يحيى

سماعا ولم يشك سفيان انه من حديث هشام عن يحيى هو ولا غيره ممن حفظه عن هشام





## فهرس اقوال الربيع بن سليمان

- اظنه قال عمر  
كان راكبها غصن بمروحة اذا تدلت به او شارب ثمل  
ثم قال: الله اكبر الله اكبر  
بقية الحديث حدثني غير الشافعي من قوله: لو جاءني .....  
سبائك فاراد ان يبيعها قبل ان يقبضها  
قيل لي هو عن ابن جريج ولم يكن عندي ابن جريج  
كان الشافعي اذا قال: اخبرني من لا اتهم يريد به ابراهيم بن ابي يحيى واذا قال: اخبرني  
الثقة يريد به يحيى بن حسان  
مات الشافعي سنة اربع ومئتين في اخر يوم من رجب وسئل عن سنه فقال: نيف وخمسون  
سنة .



## فهرس اقوال ابي العباس الاصم

- انما اخرجت حديث مالك على حدة وحديث سفيان على حدة لان الشافعي قبل ذلك ذكره  
عنهما جميعا على لفظ حديث مالك  
كتبنا حديث سفيان عن الزهري بمثله قبل هذا  
اظنه سقط من كتابي ابن عباس  
وانما اخرجت هذه الاخبار كلها وان كانت معادة الاسانيد لانها بلفظ اخر وفيها زيادة و  
نقصان  
في كتاب في حبان بن منقذ بالباء  
في كتابي عن ايوب عن ابن سيرين ثم ضرب عليه بنظر في كتاب الشيخ يعني الربيع  
1394





## فهرس مسانيد الصحابة

رقم الحديث	الصحابي
1793'468'101'100'99	ابي بن كعب
699	اخويني عدى
1746'1603'1396'1346'72	اسامة بن زيد
344'343'306'288'287'286'285'209'205'137'113'66'21'16	انس بن مالك
694'674'641'627'626'572'517'511'504'361'326'345	
1420'1419'1116'1115'1114'1107'847'823'695	
1739'1738'1695'1673'1586'1551'1537'1517'1516	
1785'1740	
1219	اياس بن عبد الله بن ابي ذباب
1692'189	البراء بن عازب
1732'1051	بريدة بن الحصيب الاسلمي
181'180'72	بلال بن رباح
1805	تميم الداري
1604	ثابت بن الضحاك
368'309'305'304'282'281'146'145'141'105'59'6	جابر بن عبد الله
506'505'469'436'432'431'423'381'380'379'378	
770'765'757'623'622'621'618'617'584'571'510	
888'886'885'865'854'853'819'817'804'799'798	
1064'1014'1010'991'989'969'956'904'903'902	
1321'1166'1164'1095'1094'1093'1091'1068'1067	
1430'1429'1427'1426'1423'1414'1410'1360'1326	

1506'1491'1490'1450'1436'1434'1433'1432'1431	
1787'1762'1720'1719'1694'1555	
416	جابر بن عتيك
265	جابر بن سمرة
1755'1753'1752'1751'1275'176'162'142	جير بن مطعم
1804'1765'689	جرير بن عبد الله
530	حزن بن ابي وهب
71	الحسن بن علي
603'473	الحسين بن علي
1402'1401'1400'1374	حكيم بن حزام
1652'1651	حمل بن مالك
1512	خالد بن الوليد
1198'827'34	خزيمة بن ثابت
370	خوات بن جبير
1194	الديلمي او ابن الديلمي
1597'1596'1531'1466'1415'132	رافع بن خديج
152	رجل من اصحاب النبي ﷺ
222'221	رفاعة بن رافع
1780'220	رفاعة بن مالك
94	زيد بن الصلت
1292'1291'1287'1258'1098'1069'1066'338'100	زيد بن ثابت
1407'1405	
1573'1486'522'140	زيد بن خالد الجهني
824	السائب بن خلاد
1748'1566'1565'1528'692'424'395'367	السائب بن يزيد
1162'1160	سيرة بن معبد الجهني
1799'1404'808'260'259'27	سعد بن ابي وقاص
1713'1712'463	سعد بن عباد



604	عبد الله بن جعفر
1351 '1237 '1236 '1183 '1182 '267	عبد الله بن الزبير
264 '65	عبد الله بن زيد
45	عبد الله بن زيد الانصاري
514 '512	عبد الله بن زيد المازني
965 '128	عبد الله بن السائب
528	عبد الله بن سلام
1334	عبد الله بن شداد
156	عبد الله الصنابحي
'240 '239 '225 '224 '210 '184 '158 '118 '47 '26 '18 '17 '14	عبد الله بن عباس
'366 '360 '351 '350 '347 '342 '341 '340 '266 '254 '242	
'549 '548 '539 '537 '513 '490 '480 '455 '444 '394 '382	
'633 '619 '611 '600 '587 '586 '568 '567 '566 '557 '550	
'809 '791 '764 '763 '736 '375 '734 '633 '673 '655 '637	
'862 '860 '855 '852 '836 '833 '832 '831 '830 '829 '828	
'915 '913 '906 '900 '898 '897 '896 '895 '884 '883 '863	
'937 '936 '935 '934 '930 '929 '928 '927 '926 '925 '916	
'971 '970 '966 '964 '954 '950 '942 '941 '940 '939 '938	
'1101 '1036 '1034 '1033 '1032 '1029 '1015 '1001 '974	
'1246 '1237 '1236 '1223 '1176 '1147 '1134 '1133 '1109	
'1319 '1302 '1301 '1274 '1271 '1266 '1250 '1248 '1247	
'1435 '1425 '1424 '1403 '1399 '1396 '1339 '1338 '1334	
'1458 '1457 '1452 '1445 '1444 '1443 '1440 '1438 '1437	
'1577 '1571 '1542 '1536 '1518 '1512 '1504 '1462 '1461	
'1729 '1710 '1709 '1708 '1693 '1663 '1635 '1616 '1599	
1793 '1737 '1736 '1730	
555	عبد الله بن عتيك
'178 '177 '155 '148 '91 '90 '81 '68 '67 '64 '63 '37 '36 '15 '4	عبد الله بن عمر

1515	سعد بن محيصة
740	سعيد بن ابي ذباب
1610 '1609	سعيد بن زيد
1528	سفيان بن زهير
472 '186	سلمة بن الاكوع
451	سمرة بن جندب
1677 '1676 '1675 '1674 '1409	سهل بن ابي حثمة
'1329 '1119 '1118 '1117 '614 '470 '319 '317 '262 '101	سهل بن سعد الساعدي
1672 '1340 '1335 '1333 '1331 '1331 '1330	
1573	شبل
654	شداد بن اوس
1737 '1736 '1504 '906	الصعب بن جثامة
84	صفوان بن عسال
189	صهيب الرومي
1349	الضحاك بن سفيان
589	الضحاك بن قيس
117 '116	طلحة بن عبيد الله
580	عامر بن ربيعة
1570 '1569 '1559 '1395 '1394 '211	عبادة بن الصامت
241	العباس بن عبد المطلب
784 '774	عبد الرحمن بن ابي بكر
920	عبد الرحمن بن الاسود
1562	عبد الرحمن بن ازهر
1774 '1773	عبد الرحمن بن عوف
1549 '755	عبد الله بن ابي اوفى
326 '325	عبد الله بن الارقم
247 '246	عبد الله بن اقرم الخزاعي
329 '328 '327	عبد الله بن يحيى



180 '181 '189 '192 '193 '194 '195 '196 '208 '219 '238  
 243 '253 '255 '263 '264 '271 '273 '276 '277 '280  
 249 '352 '358 '359 '362 '363 '364 '371 '372 '375  
 376 '377 '384 '385 '386 '387 '388 '389 '401 '420 '422  
 434 '437 '481 '491 '492 '557 '562 '577 '591 '592 '607  
 608 '615 '616 '632 '695 '663 '666 '684 '685 '691 '696  
 698 '717 '739 '754 '759 '760 '761 '777 '782 '783 '806  
 808 '810 '818 '826 '835 '837 '838 '839 '840 '843 '844  
 845 '848 '856 '864 '870 '891 '910 '911 '917 '918 '922  
 643 '944 '946 '956 '958 '961 '967 '984 '985 '986 '990  
 993 '1000 '1016 '1017 '1023 '1024 '1028 '1030 '1031  
 1035 '1041 '1042 '1060 '1061 '1062 '1063 '1070 '1071  
 1077 '1080 '1086 '1088 '1089 '1090 '1125 '1127 '1129  
 1163 '1166 '1191 '1199 '1208 '1213 '1230 '1238 '1239  
 1241 '1242 '1243 '1244 '1257 '1261 '1263 '1272 '1276  
 1273 '1284 '1286 '1293 '1296 '1304 '1308 '1341 '1342  
 1343 '1344 '1355 '1359 '1363 '1367 '1368 '1369 '1370  
 1371 '14372 '1373 '1374 '1388 '1389 '1397 '1398 '1405  
 1406 '1411 '1415 '1416 '1417 '1418 '1422 '1424 '1441  
 1442 '1454 '1455 '1463 '1470 '1488 '1498 '1510 '1511  
 1513 '1521 '1527 '1529 '1538 '1543 '1552 '1584 '1575  
 1529 '1637 '1640 '1725 '1731 '1741 '1742 '1744 '1749  
 1759 '1760 '1809  
 585 '730 '1018 '1249 '1251 '1554 '1616  
 251 '270 '295 '339 '525 '233 '593 '681 '796 '834 '889  
 893 '959 '1090 '1155 '1156 '1806

عبد الله بن عمرو

عبد الله بن مسعود

عبد الله بن مغفل

عبد الله بن واقد

175

509

494 عبد الله بن يزيد الخطمي  
 313 '381 عبيد بن عمير  
 737 '738 عتاب بن اسيد  
 299 '300 عتب بن مالك  
 1300 عتبة بن مسعود  
 475 عثمان التيمي  
 54 '430 '501 '692 '751 '866 '867 '868 '869 '909 '1167  
 1235 '1259 '1260 '1305 '1386 '1842 '1605 '1606  
 446 عدى بن حاتم  
 1459 '1460 عروة بن الجعد  
 1137 عقيب بن عامر  
 367 العلاء بن الحضرمي  
 80 '102 '124 '191 '201 '202 '227 '228 '229 '234 '296 '483  
 507 '508 '581 '582 '583 '731 '779 '780 '785 '931 '988  
 1026 '1087 '1157 '1159 '1174 '1221 '1222 '1226 '1283  
 1285 '1299 '1307 '1313 '1314 '1453 '1482 '1534 '1535  
 1563 '1564 '1568 '1587 '1617 '1625 '1701 '1702 '1786  
 77 '94 '353 '354 '397 '413 '414 '415 '458 '557 '678 '680  
 698 '710 '717 '750 '861 '862 '887 '899 '968 '994  
 1012 '1019 '1022 '1023 '1030 '1031 '1062 '1082 '1084  
 1085 '1144 '1158 '1168 '1169 '1199 '1200 '1203 '1213  
 1238 '1276 '1294 '1295 '1297 '1304 '1348 '1349  
 1391 '1392 '1393 '1462 '1481 '1487 '1498 '1501 '1532  
 1533 '1546 '1558 '1565 '1566 '1571 '1572 '1577 '1582  
 1592 '1611 '1651 '1652 '1684 '1696 '1697 '1698 '1716  
 1747 '1757 '1758  
 69 عمرو بن امية الضمري  
 127 عمرو بن حريث



1687'1685	عمرو بن العاص
1768'1767'1766'1073'1048'1047'1045'332'92	عمران بن حصين
87'86	عمار بن ياسر
930'830'829'828	الفضل بن العباس
1561'1560'554	قيصة بن ذؤيب
675	قيصة بن المخارق
126	قطبة بن مالك
161	قيس بن عمرو
542	كثير بن العباس
624	كعب بن عاصم
258	كعب بن عجرة
51	لقيط بن صبرة
1391	مالك بن اوس بن الحدثان
294'250'249	مالك بن الحويرث
773'772	مخارش الكعبي
999'996	محمد بن قيس بن مخزومة
1303'560	المسور بن مخزومة
1798'1281'524'520'518'474'447	المطلب بن حنطب
631'630'171'170'169	معاوية بن ابي سفيان
702'701'448'365'361	معاذ بن جبل
76'75'74'73'50'48	المغيرة بن شعبة
1601'62	المقداد بن الاسود
1280'1279	نافع بن عجير بن عبد يزيد
1057'453	النعمان بن بشير
1193'138	نوفل بن معاوية الديلي
197	وائل بن حجر
289	وابصة بن معبد
1807'261	واثلة بن الاسقع

861'850'849	يعلى بن امية
1502	يحيى بن جعدة
1606'1605'1576'595'594	ابو امامة بن سهل
860'99'35	ابو ايوب الانصاري
1375'125	ابو برزة الاسلمي
1457'1009'679'523	ابو بكر الصديق
'1681'1680'83	ابو بكر (نفيح الثقفي)
1525'1524'1522	ابو ثعلبة الخشني
183	ابو جحيفة
456	ابو الجعد الضمري
747'746'252	ابو حميد الساعدي
1390'642	ابو الدرداء
1796'1794'1448'1447	ابو رافع
1621	ابو رمثة
'703'670'665'605'495'489'433'411'168'167'153'2	ابو سعيد الخدري
1312'1385'1384'745'744'743'725'724'705'704	
1302'1301	ابو سلمة الانصاري
1633'1632'1630	ابو شريح الكعبي
570	ابو الصغير
1810'907'322'321'320'7	ابو قتادة الانصاري
165	ابو محذورة
1747	ابو محمد مولى ابي قتاده
	ابو مسعود الانصاري
1465'1464'538'119	عقبة ابن عمرو
1660'592'553'546'96'95	ابو موسى الاشعري
'136'135'134'133'55'44'43'42'41'33'22'10'9'8'3'1	ابو هريرة
'213'212'204'203'200'187'185'157'154'150'149	
'283'274'272'269'237'236'231'226'216'215'214	



292 '293 '318 '324 '330 '331 '333 '336 '404 '405 '406  
 417 '418 '419 '421 '427 '428 '429 '438 '449 '450 '452  
 464 '465 '526 '531 '536 '596 '597 '598 '606 '609 '610  
 651 '679 '680 '682 '683 '686 '687 '688 '706 '707 '708  
 727 '728 '732 '720 '851 '1049 '1050 '1100 '1102 '1126  
 1128 '1138 '1171 '1185 '1201 '1204 '1205 '1207 '1211  
 1220 '1250 '1252 '1252 '1276 '1301 '1345 '1356 '1357  
 1358 '1361 '1362 '1364 '1365 '1366 '1381 '1382 '1383  
 1387 '1408 '1412 '1449 '1478 '1480 '1483 '1484 '1494  
 1496 '1519 '1520 '1523 '1526 '1550 '1553 '1573 '1574  
 158 '1631 '1648 '1649 '1668 '1671 '1682 '1686 '1688  
 1699 '1700 '1726 '1767 '1728 '1783 '1784 '1789 '1791  
 1792 '1801 '1802 '1808 '1811

ابو واقد الليثي

469

ابو يزيد المكي

1579

ابن السباق

409

ابن الصمة

38 '39 '88 '89

ابن مربع الانصاري

992

اسماء بنت ابي بكر

28 '29 '30 '800 '1146 '1507

اسماء بنت عميس

564

بسرة بنت صفوان

57

حبيرة بنت سهل

1232 '1233

حفصة بنت عمر

636 '806 '1264 '1265 '1312

حمزة بنت جحش

110

خنساء بنت خدام

1150

زينب بنت جحش

1310

عائشة

11 '12 '13 '19 '23 '24 '25 '52 '53 '56 '60 '85 '95 '96 '97 '98

103 '104 '107 '109 '112 '114 '115 '120 '121 '122 '123

182 '307 '308 '310 '312 '314 '315 '356 '357 '383 '389  
 390 '412 '471 '509 '516 '519 '540 '541 '544 '545 '551  
 552 '556 '557 '563 '565 '625 '628 '629 '634 '635 '636  
 645 '647 '648 '650 '660 '700 '720 '721 '749 '775 '776  
 786 '787 '788 '789 '790 '793 '794 '795 '797 '801 '802  
 811 '813 '816 '856 '857 '855 '967 '975 '976 '977 '978  
 1005 '1020 '1021 '1023 '1027 '1037 '1038 '1039 '1040  
 1044 '1053 '1074 '1075 '1076 '1077 '1078 '1079 '1080  
 1081 '1097 '1103 '1104 '1112 '1113 '1137 '1139 '1140  
 1170 '1173 '1175 '1177 '1178 '1179 '1180 '1184 '1197  
 1202 '1209 '1210 '1229 '1253 '1255 '1256 '1262 '1288  
 1290 '1312 '1318 '1377 '1378 '1379 '1539 '1540 '1556

1583 '1614 '1723 '1724

1131 '1132 '1315 '1320

فاطمة بنت قيس

1323

الفريرة بنت مالك

14 '188 '248

ميمونة (ام المؤمنين)

1172 '1309

ام حبيبة بنت ابي سفيان

ام سلمة

20 '31 '32 '93 '106 '108 '111 '159 '160 '244 '268 '503

1003 '1105 '1108 '1302 '1311 '1689 '1690

558 '559

ام عطية الانصارية

143

ام الفضل بنت الحارث

439 '440

ام هشام بنت حارثة بن النعمان

981

بنت ابي تجرة





## رواة المراسيل

الراوي	رقم الحديث
بشير بن يسار	1678
جعفر بن محمد	485
حرام بن سعد	1691
الحسن البصري	1627 '1624 '173
الحسن بن القاسم الأزرق	1790
الحسن بن مسلم	983
حفص بن عاصم	172
زياد بن أبي تميم مولى عثمان	1451
زيد بن اسلم	1607
سعيد بن المسيب	1332 '1072 '877 '873 '729 '652 '466 '401 '179 '151 1650 '1479 '1479 '1477 '1472 '1471 '1413 '1336
سليمان بن يسار	1473 '875 '872 '40
شعيب بن محمد	1717
صفوان بن سليم	535 '527 '479 '402
طاؤس بن كيسان	1627 '1623 '1541 '1058 '1043 '932 '805 '803 '768 '762 '748
عباد بن تميم	515
عبد الله بن طاؤس	1499
عبد الله بن عبيد بن عمير	1206
عبد الرحمن بن البيهقي	1622
عبد الرحمن بن حرملة	275
عبد الملك بن أبي بكر	1106
عبيد الله بن عبد الله بن عتبة	1336 '1332
عبد الله بن عبد الرحمن	403
عروة بن الزبير	1500 '1497 '1190 '1189 '1188 '1002 '921 '815 '812

عطاء بن أبي رباح	1803 '1641 '1503 '977 '976 '975 '972 '947 '924 '923 '767 '498 '443 '163 '49 1627 '1624 '980 1779 '1545 '1390 '644 '399 '337 '323 1754 '1598 '199
عطاء بن يسار	
علي بن الحسين بن علي (امام زين العابدين)	
عمر بن عبد العزيز	1141 '500
عمرو بن دينار	1141 '1092 '445
عمرو بن شعيب	'1646 '1595
عوف بن عبد الله بن عتبة	233
عون بن عبد الله بن عتبة	230
قيس بن أبي حازم	1642
مجاهد بن جبير	1627 '1624 '1353 '1165 '821
محمد بن سيرين	933 '493
محمد بن كعب القرظي	964 '963 '752
محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان	59
محمد بن علي بن الحسين (امام محمد باقر)	1715 '1476 '1475 '1474 '602 '601 '561 '454 '235 '232
محمد بن المنكدر	825
نافع بن جبير	399
هشام بن عروة	1337
يحيى بن عمار المازني	1493 '174
يوسف بن ماهك	713
أبو الحويرث	478
أبو سلمة بن عبد الرحمن	1489 '729
أبو الشعثاء	769
أبو صالح الحنفي	753
أبن جريج	948
أبن شهاب	213 '70
عمرة بنت عبد الرحمن	1428 '1421 '1145



## فهرس رواة الآثار

1772	اسحق بن عبد الله
1481 '1662	اسلم العدوي
459	اسماعيل بن عبد الرحمن بن ابي ذئب
334	الاعرج
1774 '1613 '1612	بجالة
426 '425	ثعلبة بن ابي مالك
1056 '1055 '1054	حييب بن ابي مالك
441 '1581	الحسن بن محمد بن علي
712 '710	حماس (والد ابي عمرو)
613	حميد بن عبد الرحمن بن عوف
1287	خارجة بن زيد
912 '578	ربيعة بن عبد الله بن الهدير
1254	الزبير بن عبد الرحمن بن الزبير
712	زريق بن حكيم
1052	زيد بن علي (امام زيد)
1594 '742	السانب بن يزيد
1184	سالم بن عبد الله
1812	سعد بن ابراهيم
1793 '1269 '210	سعيد بن جبير
'1260 '1215 '1187 '1152 '1151 '709 '355 '96 '95	سعيد بن المسيب
'1654 '1653 '1629 '1611 '1467 '1316 '1298 '1270	
'1703 '1667 '1666 '1665 '1661 '1656 '1655	
1711 '1705 '1704	

'1298 '1291 '1282 '1259 '1225 '1224 '995 '945	سليمان بن يسار
1679 '1302	
291	صالح بن ابراهيم
290 '204 '203	صالح مولى التوامة
1656 '1655	صدقة بن يسار
1590	صفوان بن عبد الله بن صفوان
1591 '1354 '1246 '1228 '998 '997 '845 '702 '543	طاؤس بن كيسان
1352	طلحة بن عبد الرحمن بن عوف
859	عبد الله بن ابي بكر بن حزم
1644	عبد الله بن ابي بكر بن عمرو
335	عبد الله بن ثعلبة بن صغير
822	عبد الله بن ابي سلمة
547	عبد الله بن صفوان
130	عبد الله بن عامر بن ربيعة
301	عبد الله بن عبيد الله بن ابي مليكة
1169 '1168	عبد الله بن عتبة
1327 '488	عبد الله بن عمر
1305	عبد الرحمن بن ابي بكر
395	عبد الرحمن التميمي
1756	عبد الرحمن بن ابي ليلي
1143	عبد الرحمن بن معبد
482	عبد الملك بن كعب
499 '408	عبيد الله بن عبد الله بن عتبة
2207 '206	عبيد بن رفاعة
1186	عبيد بن عبد الله بن زمعة
296	عبيد بن عمير
579	عبيد مولى السائب
1217	عبيدة السلماني

عروة بن الزبير	130 '442 '487 '521 '1111 '1158 '1324 '1325 '1468
	1482
عطاء بن ابي رباح	217 '218 '256 '637 '953 '954 '962 '1084 '1085
	1322 '1354 '1567 '1647 '1706 '1707 '1723
عطاء بن يسار	1187 '1249 '1251 '1548
عكرمة بن خالد	1143 '1120 '1121
عكرمة مولى ابن عباس	1616
علقمة بن نضلة	1501
علي بن حسين (امام زين العابدين)	1347 '1618
عمر بن عبد العزيز	1769 '1777
عمران بن موسى	599
عمرو بن امية	457
عمرو بن اوس	1620
عمرو بن دينار	164 '638 '723 '1446
عمرو بن سلمة	1226
عمرو بن الشريد	1176
عمرو بن شعيب	1348
الفرافصة بن عمير الحنفى	131
فروة بن نوفل	1775
القاسم بن محمد	714 '715 '718 '720 '1130 '1229 '1317 '1589
كعب الاحبار	529
مجاهد	166 '245 '1098 '1154 '1240
محمد بن ابراهيم بن الحارث	1258
محمد بن اياس بن الكبير	1250 '1248
محمد بن دينار	1124
محمد بن سيرين	639 '1268
محمد بن عبد الله بن عبد القارى	1608
محمد بن علي بن الحسين (امام باقر)	486 '664 '1231 '1530 '1617 '1618 '1619 '1716 '1773

محمد بن مسلم بن شهاب الزهرى	391 '569 '570 '571 '572 '577 '580
محمد بن المنكدر	1795
محمد بن يحيى بن حبان	1306
محمود بن ليلى الانصارى	1227
مروان بن الحكم	1634
مقاتل بن حبان	1647
مكحول	585
موسى بن وردان	1316
ميمون بن مهران	78 '297 '302 '346 '392 '393 '476 '477 '484 '591 '592
	669 '671 '672 '716 '756 '810 '826 '844 '946 '958
	986 '1099 '1122 '1123 '1197 '1308 '1328 '1488
نافع	899
نافع بن عبد الحارث	223
النعمان بن مرة	284
همام بن الحارث	1582 '1696
يحيى بن حاطب	1495
يحيى بن عمارة المازنى	1763 '1764
يزيد بن هرمز	574
يوسف بن ماهك	911
ابن ابي عمار	1170 '1722
ابن ابي مليكة	590
ابو امامة بن سهل	1289
ابو بكر بن عبد الرحمن	1643
ابو بكر بن عمرو بن حزم	1625 '1626
ابو جحيفة	952 '1564
ابو جعفر	1123
ابو الجنوب الاسدى	1212
ابو الزناد	890



144	ابو السفر
502	ابو عبد اللہ الصنابحی
576	ابو عید مولیٰ ابن ازھر
1721	ابو عون
1670	ابو غطفان المری
1578	ابو ملیکۃ
1380 '1301 '1178	ابو واقد اللیثی
303	ابو سلمۃ بن عبد الرحمن
1265 '1264	حجیرۃ (امراۃ من قوم عمار الدھنی)
1311 '1310 '1309	الزبراء
1181	زینب بنت ابی سلمۃ
792	صفیۃ بن ابی عید
1097	عائشۃ بنت سعید
1585	عمرة بنت عبد الرحمن
1235	ام بکرة الاسلامیۃ
1234	مولاة لصفیۃ بنت ابی عید



## فہرس الرواة

ابان بن تغلب 1623

ابان بن صالح 444.....

ابان بن صالح بن عمیر بن عبید (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 115ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد و امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابان بن عثمان 869 '868 '867 '866.....

ابان بن عثمان بن عفان (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 105ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابان بن تغلب (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 240ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

۱۔ فقیر بارگاہ رب القدیر سید بابر علی غنی عنہ عرض پرداز ہے کہ علم حدیث کی خدمت کے حوالے سے اپنی علمی بے مائیگی کے باوجود اس عاجز نے مسند امام شافعی کے "بعض رواۃ حدیث" کے بارے میں مختصر اور اجمالی معلومات تحریر کی ہیں، جن رواۃ حدیث کے بارے میں معلومات درج نہیں کی گئیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں اسماء الرجال کی کتب میں ایک ہی نام سے مختلف راوی تھے، بعض جگہ راوی اور اس کے والد کا نام بھی ایک ساتھ اس لئے یہ واضح نہیں ہو پایا کہ مسند شافعی میں موجود راوی کون سا ہو سکتا ہے۔ اس کے بارے میں جاننے کا طریقہ یہی تھا کہ مسند شافعی میں اس راوی کے استاد اور شاگرد کا نام سامنے رکھ کر تلاش و تحقیق کی جائے، لیکن کیونکہ "مسند شافعی" کے رواۃ کی فہرست اس عاجز فقیر نے مرتب نہیں کی، بلکہ یہ کتاب کے عربی نسخے کے محقق ڈاکٹر ماہر یسین النحل نے مرتب کی ہے، فقیر نے صرف اس میں راوی سے متعلق معلومات کا اضافہ کیا ہے اس لئے اس فقیر کے لیے یہ کام تفصیل طلب تھا۔ اسی طرح ڈاکٹر ماہر یسین النحل نے بعض راویوں کی کنیت یا والد کا تذکرہ کر دیا یا ان کے مشہور لقب کا ذکر کیا، اصل نام ذکر نہیں کیا تو وہاں بھی اصل راوی کی تحقیق اور تلاش وقت طلب کام تھا جبکہ راویوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کا کام اس عاجز کو اس وقت سونپا گیا جب کتاب پر ایس میں جانے کے لیے تیار تھی۔ سو اپنی بے بضاعتی، کم علمی اور اس کام کے لیے ملنے والی وقت کی قلت کے باوصف یہ عاجز، امام شافعی کی روح پر فتوح حضرت استاد زین اور برادران اسلام سے معذرت خواہ ہے کہ رواۃ کے بارے میں معلومات کی فراہمی کا کام "مسند شافعی" کے شایان شان نہیں کر سکا۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کو معاف فرمائے اور قیامت کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب کرے آپ کے حوض سے سیراب کرے اور خاتمہ بالخیر کرے۔ سید بابر علی غنی عنہ

ابراہیم بن ابی حزام..... 868

ابراہیم بن ابی خداش..... 1101

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین..... 860

ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد..... 455 '225 '224

ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ابراہیم بن عبد اللہ..... 499

ابراہیم بن عقبہ..... 937 '927 '500

ابراہیم بن عقبہ بن ابی عیاش یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ابراہیم بن محمد بن طلحة..... 110

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراہیم بن محمد..... 1622

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

ابراہیم بن محمد بن یحیی..... 100

ابراہیم بن میسرہ..... 1492 '1035 '805 '803 '511 '343

ابراہیم بن میسرہ۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراہیم بن یزید..... 754

ابراہیم بن یزید بن شریک (ابو اساء) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراہیم النخعی..... 939 '796 '790 '284 '25 '24

ابراہیم بن یزید بن قیس (ابو عمران) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 96ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الاحوص بن حکیم..... 973

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

اسماعیل بن زید..... 677 '572 '324

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

اسحق الأزرق..... 1749

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

اسحق بن ابی طلحة..... 573 '533 '487 '444 '288 '287 '286 '285 '261 '157 '16 '7

1537 '1194 '641 '585

اسحق بن ابی فروة..... 1694

اسحق بن یزید الہذلی..... 233 '230

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ، لیکن مسند متصل کے بغیر

اسلم العدوی..... 1505 '985 '750

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

اسماعیل بن ابراہیم..... 48

اسماعیل بن امیہ..... 1099 '877 '873 '844 '772 '699

اسماعیل بن ابی حکیم..... 1769 '1526 '1523 '323

اسماعیل بن ابی خالد..... 1765 '1642 '1156 '1155 '713 '538

اسماعیل الشیبانی..... 1406

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

اسماعیل بن عبد الرحمن بن ابی ذئب الاسدی..... 362

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے



بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ امام نسائی

اسماعیل بن عیید..... 1780 '207 '206

اسماعیل بن کثیر..... 51

اسماعیل بن محمد بن سعد..... 260 '259 '74

الاسود بن قیس..... 458

الاسود بن یزید..... 796 '790 '533 '270 '25

اسید بن ابی اسید..... 1810

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الاشعث..... 654

الاعمش (سلیمان بن مہران)..... 525 '293 '284 '270

انس بن عیاض..... 1209

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الاوزاعی..... 1692 '610 '23

ایوب الثقفی..... 1638

ایوب بن ابی تمیمۃ السخنیانی..... 10 '48 '147 '209 '249 '278 '294 '340 '341 '342 '345 '490

558 '639 '712 '863 '925 '926 '933 '934 '1005 '1041 '1045 '1047 '1048 '1073

1217 '1266 '1268 '1344 '1358 '1366 '1383 '1394 '1395 '1400 '1437 '1518 '1534

1535 '1604 '1616 '1766 '1767 '1768

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ایوب بن موسیٰ..... 106 '707 '718 '864 '866 '869 '918 '1487 '1580 '1621 '1647

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

بسر بن سعید..... 149 '1685 '1687

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بسر بن محجن..... 279

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی نے ان سے صرف ایک روایت نقل کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

بشر بن عاصم..... 698

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابو داؤد نے ان سے صرف ایک روایت نقل کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

بشیر بن ابی مسعود..... 119

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بشیر بن یسار..... 1677 '1675 '1409

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بکیر بن عبد اللہ..... 897 '898 '1100 '1249 '1251 '1252

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے "امام ابن ماجہ" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

بکیر بن معروف..... 1634

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

تمیم بن طرفة..... 446

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ امام ابو داؤد کا نام ابن ماجہ

ثمامة بن عبد اللہ بن النس..... 695

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ثور الدیلی..... 1536

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی کی زیارت کا شرف حاصل نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ثور بن زید..... 1563

یہ صاحب "ثور ملی" ہی ہیں۔ مدینہ منورہ کے رہائشی تھے 135 ہجری میں ان کا انتقال ہوا۔

ثابت بن قیس..... 536

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ امام ابن ماجہ

ثابت (والد عبد اللہ)..... 1657 '575

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد کا نام ابن ماجہ امام ترمذی ان سے کوئی بھی

روایت نقل نہیں کی۔

جابر بن زید (ابو الشعشاء)..... 14' 771' 841

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جامع بن ابی راشد..... 681

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبیر بن حویرث..... 1009

جریر بن عبد الحمید..... 27

تج یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جعفر بن عمرو بن امیہ الضمیری 69

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابو داؤد کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جعفر بن محمد بن علی (امام جعفر صادق) 105' 232' 450' 452' 454' 473' 486' 561' 601'

602' 603' 604' 617' 618' 621' 622' 664' 675' 699' 804' 819' 853' 956' 989' 991'

1231' 1474' 1475' 1476' 1530' 1568' 1587' 1598' 1617' 1618' 1715' 1716' 1719'

1763' 1764' 1773

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الجلد بن ایوب..... 113

الجلد بن ایوب: یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جمہان مولیٰ الاسلامیین..... 1235

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابن ماجہ کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

جمیل بن مرة..... 1375

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

الحارث بن عبد الرحمن..... 333' 740' 1778

الحارث بن عبد الرحمن: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الحارث الہمدانی..... 234

حبان بن الحارث..... 124

حبیب بن ابی ثابت..... 1105' 1228

حبیب بن ابی ثابت قیس بن دینار (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 119ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حبیب بن عبد الرحمن..... 172

الحجاج بن الحجاج..... 1185

حجاج بن حجاج بن مالک: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام نسائی امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

حجر المدری..... 1066' 1069

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ "امام ابو داؤد امام ابن ماجہ امام ترمذی" ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

حرام بن سعد بن محیصة..... 1514' 1515' 1692

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ترمذی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ "امام ابو داؤد امام ابن ماجہ امام نسائی" ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

الحسن البصری..... 175' 244' 368' 435' 548' 550' 1135' 1136' 1569' 1570

الحسن بن زید..... 791

الحسن بن القاسم الأزرقی..... 919' 1501

الحسن بن محمد بن علی..... 1157' 1159' 1161' 1453' 1786

الحسن بن محمد بن علی (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الحسن بن مسلم..... 688' 857' 1058

الحسن بن میمون..... 1623

حسین بن عبد اللہ بن عبید اللہ..... 360

حسین بن عبد اللہ بن عبید اللہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



حصین بن عبد الرحمن ..... 289 '75

حصین بن عبد الرحمن (ابو الحمد یل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 136ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حطان بن عبد اللہ الرقاشی ..... 1570 '396

الحکم بن عتیبہ ..... 1756 '1636

الحکم بن عتیبہ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 113ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حکیم بن حکیم ..... 118

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حکیم بن ابی حکیم ..... 1777

حماد بن زید ..... 1375 '1092 '48

حماد بن زید بن درہم (ابو اسماعیل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 179ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حماد بن سلمہ ..... 1606 '1605 '1374 '1094 '1093 '891 '695 '315 '312 '25

حماد بن سلمہ بن دینار (ابو سلمہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 167ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمران بن ابان مولیٰ عثمان ..... 54

حمران بن ابان مولیٰ عثمان: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 86ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمزہ بن المغیرہ ..... 74

حمزہ بن المغیرہ بن شعبہ: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

حمید بن ابی حمید الطویل ..... 1420 '1419 '1116 '1115 '1114 '1107 '821 '627 '626 '66

1740 '1738 '1695 '1673 '1586 '1517 '1516

حمید بن ابی حمید (ابو عبیدہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 142ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری

اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمید بن عبد الرحمن ..... 1276 '1057 '651 '631 '630

حمید بن عبد الرحمن بن حمید (ابو علی) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 189ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمید بن قیس الاعرج ..... 1433 '1429 '1426 '1389 '1054 '1013 '701

حمید بن قیس (ابو صفوان) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمید بن نافع ..... 1309

حمید بن نافع (ابو اخطع) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حنظلة بن ابی سفیان ..... 961 '932

حنظلة بن ابی سفیان: یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 151ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حنظلة بن قیس ..... 1466

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خارجہ بن زید ..... 100

خارجہ بن زید بن ثابت (ابو زید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 100ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خالد بن اسلم ..... 675

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

خالد الحذاء ..... 1638 '926 '654 '332 '250 '234

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خالد بن رباح ..... 520 '518 '474 '447

خالد بن رباح (ابو الفضل) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

خالد بن ابی کریمہ ..... 1718

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام

ابن ماجہ کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

خبيب بن عبد الرحمن ..... 419

خبيب بن عبد الرحمن (ابو الجارث) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خلاد بن السائب ..... 842

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن حصین ..... 1721'1663'1546'1412'1408'871'494'331'6

داؤد بن حصین (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 139ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن شاپور ..... 730

داؤد بن شاپور (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

داؤد بن قیس ..... 668'247'246'72

داؤد بن قیس (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن ابی ہند ..... 689'593

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الربیع بن سبرة ..... 1160

ربیعة ..... 1262'875

ربیعة بن ابی عبد الرحمن ..... 1714'1712'1486'1466'1053'872'605'131

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ربیعة بن عبد اللہ بن الہدیہ ..... 912'578

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

ربیعة بن عثمان ..... 1710'203

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا، لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام

مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابن ماجہ" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

زاذان (ابو عمر) ..... 1299'988

زاذان (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زربن حبیش ..... 339'84

زربن حبیش (ابو مریم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 81ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زکریا بن اسحق ..... 673

زکریا بن اسحاق یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زکریا بن ابی زائدة ..... 75

زکریا بن ابی زائدة خالد (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 147ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زیاد بن سعید ..... 1220

زیاد بن علاقة ..... 1804'126

زیاد بن علاقة بن مالک (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 135ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زیاد مولیٰ بنی مخزوم ..... 891

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

زید بن اسلم ..... 644'549'539'489'337'279'189'156'149'72'47'18

646'657'665'667'670'750'860'908'985'1291'1390'1447'1461'1481'1505

1545'1548'1626

زید بن اسلم (ابو اسلم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 136ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن جبیر ..... 922

زید بن جبیر بن حزل یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت



کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن خالد ..... 1574

زید بن خالد (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن عبد اللہ بن عمرو ..... 20

زید بن عبد اللہ بن عمر بن الخطاب: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن علی بن حسین ..... 931

(جن سے ”مسند امام زید“ منسوب ہے) آپ امام زین العابدین کے صاحبزادے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ترمذی“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

زید مولیٰ المنبہث ..... 1486

سالم بن ابی النصیر ..... 1796'1794

سالم بن سبلان ..... 52

سالم بن عبد اللہ ..... 387'375'372'363'352'349'348'196'193'192'64'61

398'410'413'414'415'491'577'580'607'615'616'677'697'741'760'839

856'943'944'967'984'990'1000'1019'1020'1023'1028'1071'1191'1199

1202'1327'1367'1369'1405'1416'1469'1498'1683'1809

سالم بن عبد اللہ بن عمر (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 106ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد بن ابراہیم ..... 606'251

سعد بن ابراہیم (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 125ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد بن اسحاق ..... 1323'482'258

سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد الجاری ..... 1532

سعد بن سعید بن قیس ..... 161

سعد بن سعید: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ 2۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابو داؤد

امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

سعد الفلحة مولیٰ عمرو ..... 1533

سعید بن ابی سعید ..... 1632'1630'1580'1211'851'587'449'157'141'106'53

1633

سعید بن ابی سعید کيسان (ابو سعد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 123ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعید بن بشیر ..... 893'892

سعید بن بشیر (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 168ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعید بن جبیر ..... 1343'1285'1134'1133'568'567'566'840'366'254

1443'1344

سعید بن جبیر بن حشام (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 94ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعید بن عبد الرحمن بن یزید ..... 1011'1009

سعید بن عمرو ..... 1713'1712

سعید بن المرزبان ..... 1775

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ترمذی“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

سعید بن المسیب ..... 427'419'418'337'236'216'213'135'133'97'95'22

503'530'596'597'598'727'732'737'738'775'836'1128'1174'1201'1204

1205'1218'1283'1297'1349'1357'1364'1480'1572'1648'1649'1657'1668

1701'1702'1728'1752'1753'1755

سعید بن المسیب بن حزن (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلمة بن عوف ..... 1546

سلمة بن کھیل ..... 1449

سلمة بن کھیل بن حصین (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 121ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلمة بن موسیٰ ..... 1443

سليمان الاحول ..... 1554 '1353 '1036 '1022 '1029 '543

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سليمان بن ارقم ..... 71

تبع یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سليمان بن بريدة ..... 1733 '1732

سليمان بن بريدة بن الحبيب: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 105ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سليمان بن بلال ..... 903

سليمان بن بلال (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 172ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سليمان بن مسحيم ..... 874 '225 '224

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں جبکہ "امام ابوداؤد" امام ابن ماجہ امام ترمذی "ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

سليمان بن عتيق ..... 1433 '1429 '1426

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ "امام ابوداؤد" امام ابن ماجہ امام ترمذی "ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

سليمان بن عويمر ..... 521 '516

سليمان المعتمر ..... 1485

سليمان بن موسى ..... 1140 '1139 '423

سليمان بن موسى (ابو ايوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 115ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سليمان بن يسار ..... 994 '930 '929 '928 '927 '707 '706 '686 '377 '111 '108 '62

1788 '1697 '1578 '1458 '1387 '1317 '1294 '1292 '1276 '1187 '1173 '1065

سليمان بن يسار (ابو ايوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 110ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری

اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سفيان الثوري ..... 1666 '922 '755 '753 '191

تبع یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سفيان بن الحسين ..... 1628 '697

سليمان بن موسى (ابو ايوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 115ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سمي مولي ابى بكر بن عبد الرحمن ..... 650 '649 '620 '214

سمي مولي ابى بكر (ابو عبد الله) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سنين بن ابى جميلة ..... 1082

یہ صحابی رسول ہیں "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام بخاری (وہ بھی صرف ایک) روایت ان سے نقل کی ہے۔

سهيل بن ابى صالح ..... 1805 '1714 '1700 '1699 '531 '526 '421 '292

سهييل بن ابی صالح ذکوان (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 138ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سيار ابى الحكم ..... 1314

سيار بن ابی سیار وروان (ابو الحکم) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 122ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابوداؤد امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

سيار بن سلامة ابى المنهال ..... 125

سيار بن سلامه (ابو المنهال) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 129ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سيف بن سليمان ..... 1709

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا، لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

شيب بن غرقدة ..... 1460 '1459 '124

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



شر حیل بن سعید..... 1712'463

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔  
صرف امام نسائی نے ایک جگہ "غیر متصل" سند میں ان کا ذکر کیا ہے۔

شر حیل بن ابی عون..... 576

شریح بن ہانی..... 519

شرح بن ہانی بن یزید اللہ بن تھیک (ابوالمقدام) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 78ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر... 1779'674'517'400

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

شعبة 988'971'228'102

الشعبی..... 1020'1626'1625'2226'731'689'593'75

شفیق بن سلمة..... 959'834'190

شفیق بن سلمة (ابووائل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن ابی صالح..... 203

صالح بن خوات..... 370'369

صالح بن خوات بن جیمہ: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن عبد اللہ بن الزبیر..... 529

صالح بن کیسان..... 1453'522'457

صالح بن کیسان (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن محمد بن زائدة..... 827

صالح بن محمد بن زائدة (ابو واقد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

صالح مولی التوامة..... 1599'1457'513'438'204'140

صدقة بن يسار..... 808'781'776

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ "امام نسائی" امام ابن ماجہ، امام ترمذی، ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

صفوان بن سليم..... 455'411'399'231'226'1

صفوان بن سليم (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صفوان بن عبد اللہ بن صفوان... 664'547

صفوان بن عبد اللہ بن صفوان: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

صفوان بن موهب..... 1401

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

صفوان بن يعلى بن امية..... 1669'861'850'849

صفوان بن یعلی بن امیہ: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صهيب مولی عبد اللہ بن عامر... 1615

ضمرة بن سعيد المازنی..... 497'496'453

ضمرة بن سعید بن ابی مہ: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طارق بن شهاب..... 887

طارق بن شہاب بن عبد شمس (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طارق بن عبد الرحمن..... 755

طارق بن عبد الرحمن: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طاووس بن كيسان..... 736'701'688'662'404'388'254'242'240'239'185

طاووس بن كيسان..... 1033'1032'1029'1008'1007'1006'966'961'942'916'915'809'764'763

1034 '1035 '1036 '1066 '1069 '1271 '1274 '1399 '1403 '1424 '1462 '1518 '1645  
1651 '1652

طاؤس بن کيسان (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 106ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الطفیل بن ابی کعب ..... 468

طلحہ بن ابی خصیفة ..... 899

طلحہ بن عبد اللہ بن عوف ..... 1610 '1609 '586

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طلحہ بن عبد الملک ..... 1044

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا، لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طلحہ بن عمرو ..... 356

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابن ماجہ کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

طلحہ بن یحییٰ ..... 635 '634 '170

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم الاحول ..... 13

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

عاصم بن بھدلة ..... 84

"صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا، لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

عاصم بن ضمرہ ..... 228

عاصم بن ضمرہ: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 174ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن عمر بن قتادة ..... 132

عاصم بن عمر بن قتادہ (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 120ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام

بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔  
عاصم بن کلیب ..... 1339 '197

عاصم بن کلیب بن شہاب: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 137ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن لقیط ..... 51

عاصم بن لقیط بن حمیر: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن ابی النجود ..... 190

عاصم بن سعد ..... 1800 '1799 '260 '259 '241

عاصم بن سعد بن ابی وقاص: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 104ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن عبد اللہ ..... 322 '321 '320

عاصم بن مصعب ..... 185

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

عباد بن تمیم ..... 514 '512 '65

عباد بن تمیم بن غزیہ: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عباد بن زیاد ..... 76 '73

عباد بن زیاد بن ابیہ (ابو حرب) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 100ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عباد بن ابی صالح ..... 1520

عباد بن عبد اللہ الاسدی ..... 1313

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عباد بن منصور ..... 92

عباد بن منصور (ابو سلمہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 152ھ



ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبادۃ بن نسی ..... 1039 '144

عباس بن سہل ..... 262 '252

عباس بن سہل بن سعد: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 75ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبایہ بن رفاعہ ..... 1531

عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج (ابو رفاعہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن باباہ ..... 354 '353 '162

عبد اللہ بن باباہ: یہ راوی تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام بخاری نے کوئی بھی حدیث روایت نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن برید مولی الاسود ... 1404

عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن محمد بن حزم ..... 556 '550 '548 '547 '523 '514 '512 '509 '439 '57 '1664 '1659 '1658 '1643 '1588 '1585 '1309 '1180 '1177 '1106 '1083 '909 '824 '563

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن ثابت ..... 575

عبد اللہ بن جعفر بن المسور .... 1746 '1275

عبد اللہ بن الحارث ..... 1665 '1374

عبد اللہ بن حسن بن حسین ..... 1052

عبد اللہ بن الحصین ..... 892

عبد اللہ بن حنین ..... 860

عبد اللہ بن حنین: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن دینار ..... 709 '706 '684 '683 '682 '386 '385 '384 '376 '178 '177 '77

1533 '1532 '1511 '1418 '1398 '1374 '1267 '1241 '1173 '1090 '1088 '1086 '840 '761

عبد اللہ بن دینار مولی ابن عمر (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 127ھ ان کا سن وفات

ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن ذکوان ..... 1171

عبد اللہ بن ذکوان ابو نزار (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن ابی رافع ..... 229 '106 '31

عبد اللہ بن سعد ..... 1523 '433

عبد اللہ بن سعد: انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن ابی سلمہ ..... 1282 '1026 '710

عبد اللہ بن شداد ..... 188

عبد اللہ بن شداد بن الحداد (ابو الولید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن صعصعہ ..... 167

عبد اللہ بن صہیب ..... 847

عبد اللہ بن طاؤس ..... 763 '762 '748 '736 '734 '733 '662 '661 '404 '242 '239

768 '803 '805 '942 '997 '998 '1006 '1007 '1008 '1033 '1246 '1376 '1452 '1541

1652 '1645

عبد اللہ بن طاؤس بن کيسان (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ ..... 909

عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 85ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابن عباس ..... 490 '143

عبد اللہ بن عباس بن عبد المطلب (ابو العباس) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت

کی ہیں۔

عبد اللہ بن عبد اللہ 1623.....

عبد اللہ بن عبد اللہ بن جابر 555.....

عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر 4.....

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عبد الرحمن 703 '20.....

عبد اللہ بن عبد الرحمن 406.....

عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعة 743

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں جبکہ "امام ابوداؤد" امام ابن ماجہ "امام ترمذی" ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد اللہ بن عبد الرحمن بن معمر 648 '647

عبد اللہ بن عبد الرحمن بن معمر (ابوطولہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 134ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن عبید بن عمیر 1509 '1508.....

عبد اللہ بن عبید بن عمیر: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 113ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عتیة 1294 '87 '86.....

عبد اللہ بن عثمان بن خثیم 1780 '1134 '566 '207 '206 '205.....

عبد اللہ بن عثمان بن خثیم (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عصمة 1402.....

عبد اللہ بن عطاء 1051 '471.....

عبد اللہ بن علقمة بن وقاص 171.....

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام نسائی

کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن علی بن السائب 1280 '1279 '1198.....

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابوداؤد کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن عمر بن حفص 591 '370.....

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عمر بن الخطاب 958 '826 '719 '460 '1407 '741 '697 '580 '415 '82 '77.....

1213 '1063 '1061

یہ صحابی رسول ہیں اور حضرت عمر کے صاحبزادے ہیں "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عمرو العائذی 128.....

عبد اللہ بن عمیر 1806 '1681 '1680 '269.....

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابن ماجہ" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عون 1741.....

عبد اللہ بن عیاش 858.....

عبد اللہ بن الفضل 1148 '1147 '820 '229 '227 '202 '201.....

عبد اللہ بن کثیر الداری 1440 '1438 '899.....

عبد اللہ بن کثیر (ابو معبد) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 120ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن ابی لبید 1788 '449 '160 '159.....

امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن المبارك 1752.....

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن معبوز 165.....

عبد اللہ بن محیر بن جنادہ (ابو محیر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



عبد اللہ بن محمد بن ابی بکر... 967

عبد اللہ بن محمد بن علی..... 1157 '1159 '1161

عبد اللہ بن محمد بن علی بن ابی طالب (ابو ہاشم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔  
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن محمد بن صیفی..... 1401

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن محمد بن عقیل..... 110 '191 '463 '468 '483 '584

عبد اللہ بن محمد بن عقیل (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 142ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن معبد..... 224 '225 '455

عبد اللہ بن معبد بن العباس یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن نافع..... 737 '738

عبد اللہ بن نافع بن ابی نافع (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 206ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن ابی نجیح..... 166 '245 '362 '459 '779 '780 '831 '832 '913 '914 '976 '1055 '1056 '1087 '1098 '1165 '1438 '1440 '1730

یہ راوی تابع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن نسطاس..... 1720

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ "امام ابن ماجہ، امام ترمذی، نسائی" ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد اللہ بن ابی یزید..... 640 '1153

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔ امام احمد بن حنبل نے بھی ان سے صرف ایک روایت نقل کی ہے جبکہ امام شافعی نے دو روایات نقل کی ہیں۔

عبد اللہ بن اخی یزید الاصم..... 248

عبد اللہ بن یزید مولی الاسود... 336 '1131 '1132 '1315 '1320  
یہ راوی تابع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن یونس..... 1105

عبد اللہ بن یونس یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد الحمید بن عبد اللہ..... 80 '1307

عبد خیر..... 1513

عبد ربہ بن سعید..... 1239 '1680 '1681

عبد ربہ بن سعید بن قیس بن عمرو یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 139ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن اسلم..... 1513

عبد الرحمن بن ایمن..... 1239

عبد الرحمن بن ابی بکر..... 1680 '1681

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن الحارث المخزومی 118

عبد الرحمن بن حرملة..... 401 '466

عبد الرحمن بن حمید..... 367 '503

عبد الرحمن بن ابی ذباب..... 740

عبد الرحمن بن ابی سعید الخدری 153

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی صعصعة 167

یہ راوی تابع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام

مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد اللہ ابی عمار 354

عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی عمار یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیر تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود 1806

عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 79ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیر تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد القاری 255

عبد الرحمن بن عثمان التیمی 475

یہ صحابی رسول ہیں امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیر مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ "امام ابوداؤد امام ترمذی امام ابن ماجہ" ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد الرحمن بن القاسم 85 '98 '114 '115 '714 '715 '720 '786 '787 '793 '797 '1037

1130 '1137 '1150 '1589

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن کعب بن مالک 571

عبد الرحمن بن کعب بن مالک (ابو الخطاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیر تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ 1731 '258 '198

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن محمد 1608 '1810 '499

عبد الرحمن بن معاویہ (ابو الحویث) 89 '88

عبد الرحمن بن ہرمز الاعرج 8 '9 '38 '39 '42 '43 '44 '55 '83 '88 '89 '134 '136 '149 '154

185 '187 '201 '202 '215 '227 '229 '272 '274 '283 '327 '328 '329 '405 '428 '429

464 '687 '628 '820 '821 '1049 '1050 '1102 '1126 '1171 '1356 '1361 '1362 '1365

1381 '1382 '1494 '1496 '1671 '1789 '1791 '1802

بد الرحمن بن ہرمز (ابوداؤد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیر تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن یزید بن جارية 1150

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیر تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن یعقوب 212

عبد الرحمن بن یعقوب یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیر تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزیز بن رفیع 446

عبد العزیز بن رفیع (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیر تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزیز بن صہیب 504

عبد العزیز بن صہیب (ابو حمزة) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیر تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزیز بن عبد اللہ 773 '772

عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی معذورة 165

عبد العزیز بن عبید اللہ بن عبد اللہ 1556

عبد العزیز بن عمر بن عبد العزیز 983 '408

یہ راوی "تبع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیر مؤلفین میں سے "امام ترمذی امام ابوداؤد امام ابن ماجہ" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزیز بن محمد 931 '118

1156 عبد العزیز بن محمد بن عبید (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تبع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

187ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیر تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الکریم الجزری 1451 '1435 '889 '862

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الکریم بن مالک 1285

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



سے" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الکرم بن ابی المخازق .... 718

عبد الکرم بن ابی المخازق قیس (ابو امیہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد المجید بن سہیل بن عبد اللہ بن عوف 291' 1193

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد امام نسائی امام ابن ماجہ" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ "امام ترمذی" ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد الملك بن اعين ..... 681

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الملك بن ابی بکر بن عبد الرحمن 824' 1083

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الملك بن سعيد بن ابیجر ... 1261

عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج 5' 26' 49' 64' 73' 128' 158' 163' 165' 171' 201' 202' 205' 208' 210' 217' 218' 227' 256' 263' 296' 297' 301' 302' 304' 353' 354' 378' 381' 390' 394' 395' 423' 443' 469' 557' 560' 569' 574' 577' 599' 636' 637' 638' 642' 634' 661' 662' 688' 713' 756' 757' 758' 759' 765' 766' 767' 768' 769' 770' 773' 798' 799' 800' 821' 828' 829' 833' 837' 842' 845' 850' 854' 855' 857' 861' 864' 865' 878' 879' 880' 881' 882' 883' 884' 894' 895' 896' 897' 898' 900' 907' 923' 924' 930' 935' 936' 947' 950' 951' 952' 953' 954' 957' 960' 961' 965' 999' 1014' 1021' 1025' 1034' 1058' 1067' 1068' 1072' 1084' 1085' 1091' 1099' 1105' 1108' 1109' 1110' 1120' 1121' 1122' 1123' 1134' 1137' 1139' 1140' 1141' 1142' 1149' 1154' 1164' 1166' 1170' 1216' 1236' 1237' 1239' 1240' 1241' 1242' 1245' 1246' 1247' 1269' 1270' 1271' 1274' 1276' 1321' 1322' 1325' 1326' 1327' 1333' 1338' 1351' 1354' 1371' 1401' 1402' 1414' 1423' 1436' 1442' 1445' 1446' 1451

1456' 1474' 1491' 1508' 1509' 1582' 1600' 1644' 1646' 1666' 1669' 1670' 1693' 1706' 1707' 1708' 1717' 1723

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الواحد البصري ..... 1807

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد الوهاب بن بخت ..... 261' 1807

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد امام نسائی" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ "امام ابن ماجہ امام ترمذی" ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد بن ابی لبابة ..... 339

عبد بن ابی لبابة (ابو القاسم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبيد بن عمير ..... 316

عبيد بن عمير بن قاده بن سعيد (ابو عاصم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبيد بن رفاع ..... 1780

عبيد بن رفاع بن رافع انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبيد الله بن بدر ..... 1487

عبيد الله بن ابی رافع ..... 201' 202' 227' 450' 452' 931' 1794' 1796' 633' 968' 1001

1203' 1396' 1579

عبيد الله بن ابی رافع (نبی اکرم کے غلام ہیں) یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبيد الله بن طلحة بن كوز ..... 175

عبيد الله بن عبد الله بن اقرم الخزامي 246' 247

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ترمذی امام نسائی امام ابن ماجہ" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس ... 148

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ... 17 '87 '86 '143 '453 '496 '497 '522 '619 '678 '680 '970 '974

1112 '1168 '1169 '1276 '1300 '1325 '1504 '1571 '1573 '1574 '1577 '1736 '1737

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید اللہ بن عبد اللہ العدوی ..... 2

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمیر ..... 1219

عبید اللہ بن عدی بن الحیار ..... 1602 '1601 '676

عبید اللہ بن عمر ..... 60 '68 '370 '420 '437 '477 '982 '1024 '1647 '1749 '1760 '1809

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام نسائی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبید اللہ بن عمرو ..... 461 '1285

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبید اللہ بن مقسم ..... 305

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید اللہ بن السلمانی ..... 1534 '1535

عبید اللہ بن سفیان الحضرمی ..... 456 '457 '1523 '1526

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عتبہ بن محمد بن الحارث ..... 394

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ "امام ترمذی" امام ابن ماجہ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عتبہ بن ابی لہب ..... 1101

عتیک بن الحارث بن عتیک ..... 555

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں جبکہ "امام ترمذی" امام ابن ماجہ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عثمان بن ابی سلمہ ..... 321

عثمان بن ابی سلیمان ..... 176

عثمان بن ابی سلیمان یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں

حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ ..... 370 '380 '1422

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

عثمان بن عروہ ..... 487 '789

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عجلان (ابو محمد) ..... 1100

عجلان (یہ قاطعہ بنت عتبہ کے غلام ہیں) (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عدی بن ثابت ..... 480

عدی بن ثابت یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 116ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عراک بن مالک ..... 706 '707 '708

عراک بن مالک یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عروہ بن اذینہ ..... 1042

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔ عروہ بن الزبیر ..... 11 '12 '54 '57 '93 '94 '99 '103 '104 '109 '119 '121 '122

182 '255 '307 '308 '310 '312 '314 '315 '325 '326 '357 '383 '390 '471 '516 '540

545 '552 '563 '565 '625 '628 '629 '645 '676 '746 '747 '749 '788 '789 '794 '795

811 '813 '816 '921 '1003 '1012 '1021 '1028 '1059 '1074 '1076 '1079 '1103 '1104

1139 '1140 '1172 '1173 '1175 '1178 '1182 '1183 '1185 '1202 '1209 '1210 '1235

1253 '1255 '1256 '1264 '1265 '1277 '1278 '1288 '1303 '1377 '1378 '1379 '1582

1592 '1614 '1689 '1690 '1696 '1698 '1724 '1746 '1812

عروہ بن الزبیر بن العوام (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔



امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عروۃ بن المغیرہ..... 73، 75

عروۃ بن المغیرہ بن شعبہ (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء الخراسانی..... 296، 642، 652، 658، 766، 798، 828، 829، 833، 855، 860

878، 878، 883، 895، 896، 900، 901، 915، 916، 935، 936، 1025، 1067، 1068، 1236

1237، 1410، 1414، 1423، 1445، 1669

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن ابی رباح..... 26، 347، 350، 351، 356، 849، 850، 981، 1109، 1110، 1401

1402

عطاء بن ابی رباح اسلم (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 114ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن السائب..... 790، 1299، 1307

عطاء بن السائب بن مالک (ابو السائب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 136ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن یزید..... 35، 168، 1601، 1602، 1805

عطاء بن یزید (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 107ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن یسار..... 47، 72، 149، 165، 226، 231، 338، 411، 539، 549، 646، 908

1447، 1448

عطاء بن یسار (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 103ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عقبہ بن اوس..... 1638

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام ترمذی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عقبہ بن عبد الرحمن..... 59

عکرمہ مولیٰ بن عباس..... 455، 537، 600، 862، 863، 884، 1266، 1435، 1536

عکرمہ مولیٰ ابن عباس (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 104ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علقمہ بن قیس..... 25

علقمہ بن قیس بن عبد اللہ (ابو شبل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 62ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علقمہ بن مرثد..... 1732، 1733

علقمہ بن مرثد (ابو الحارث) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علی بن حسین (امام زین العابدین)..... 931، 1446

علی بن حسین بن علی (ابو الحسین) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علی بن زید..... 96، 1637، 1640

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علی بن عبد الرحمن المعاوی..... 253

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے ”امام نسائی“ امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ”امام ترمذی“ امام ابن ماجہ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

علی بن یحییٰ..... 50، 220، 221، 222

علی بن یحییٰ بن خالد یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 129ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمار الدھنی..... 303

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمار بن خزیمہ بن ثابت..... 34، 827

عمار بن خزیمہ بن ثابت (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 105ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمار بن عمیر..... 270

عمار بن عمیر یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمار بن غزوة..... 1222 '623 '564 '515 '172

یہ راوی صحیح تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمر بن حسین..... 693

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

عمر بن الحکم..... 1694

عمر بن سعید..... 899

عمر بن عبد اللہ بن عروہ..... 1021

عمر بن عبد اللہ بن عروہ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمر بن عبد الرحمن بن محیصن..... 981

عمر بن عبد العزیز..... 1484 '1483 '408

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمر بن عطاء..... 600

عمر بن کثیر..... 1747

عمر بن کثیر بن ارحم یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمر بن احيحة..... 1198

عمر بن اوس..... 1295 '774

عمر بن اوس بن ابی اوس حذیفہ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 90ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمر بن دينار..... 14 '26 '145 '152 '240 '266 '281 '304 '347 '350 '351 '388

431 '434 '448 '530 '567 '579 '611 '702 '717 '735 '736 '769 '771 '774 '748 '841

846 '849 '852 '874 '876 '879 '882 '901 '911 '915 '916 '942 '987 '992 '1015 '1019

1020 '1022 '1023 '1035 '1043 '1054 '1065 '1066 '1069 '1071 '1089 '1093 '1095

1121 '1142 '1223 '1281 '1282 '1295 '1343 '1399 '1403 '1406 '1415 '1424 '1425

1431 '1432 '1462 '1470 '1502 '1506 '1558 '1564 '15871 '1600 '1612 '1615 '1620

1635 '1639 '1651 '1652 '1684 '1708 '1709 '1723 '1729 '1736 '1757 '1761 '1786

1787 '1793

عمرو بن دينار الاثرم (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن رافع..... 1485 '492

عمرو بن سعيد..... 1737 '955

عمرو بن سعيد (ابو سعيد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن ابي سفيان..... 699

عمرو بن سليم الزرقى..... 1026 '321 '322

عمرو بن سليم بن خلدة یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 104ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن شرجيل..... 1713 '1712 '463

عمرو بن شرجيل (ابو مسرة) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 63ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمرو بن الشريد..... 1492

عمرو بن شعيب..... 1717 '1591 '730

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن عبد الله بن صفوان..... 992

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



عمرو بن عثمان..... 1346

عمرو بن عثمان بن عبداللہ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن ابی عمرو..... 1798 '1711 '904 '903 '902 '524 '481

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن مرة..... 988

عمرو بن مرة بن عبداللہ بن طارق (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 118ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن میمون بن مهران..... 1316

عمرو بن میمون بن مهران (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 147ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن الہیثم..... 102

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن وہب الثقفی..... 48

عمرو بن وہب، یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن یحییٰ المازنی..... 745 '744 '726 '725 '705 '704 '377 '264 '263 '174 '46 '45

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمران بن بشیر بن محرز..... 52

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عمران بن طلحہ..... 110

یہ صحابی رسول ہیں امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمران بن ملحان..... 92

عوف الاعراب..... 125

عوف بن الحارث..... 1193

عوف بن الحارث (ابوواحد) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عون بن ابی جحیفہ..... 183

عون بن عبداللہ بن عتبہ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

العلاء بن راشد..... 537

العلاء بن عبد الرحمن..... 1553 '212

عیاض بن عبد اللہ..... 670 '668 '667 '665 '495 '489 '433

عیاض بن عبد اللہ بن سعد، یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عیسیٰ بن طلحہ..... 1018 '573 '170

عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 100ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عیسیٰ بن ابی لیلی..... 1636

القاسم بن ابی بزرۃ..... 1456

القاسم بن ربیعہ..... 1640 '1638 '1637

القاسم بن عبد اللہ..... 694

القاسم بن عبد الرحمن..... 295

القاسم بن محمد..... 793 '787 '786 '781 '776 '370 '115 '114 '98 '85 '60 '23

797 '897 '898 '1005 '1021 '1037 '1044 '1137 '1150 '1262 '1334 '1338 '1444

القاسم بن معن..... 822 '764

قیصۃ بن ذؤیب..... 1167

یہ صحابی رسول ہیں ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قتادة بن دعامة ..... 209 '836 '892 '893 '1135 '1136 '1374 '1437 '1586

قتادة بن دعامة بن قزادہ (ابو الخطاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔  
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قدامة والد عائشة ..... 693

الققعقاع بن حكيم ..... 141 '33

قيس بن الحارث ..... 144

قيس بن ابي حازم ..... 1765 '1156 '1155 '538

قيس بن ابی حازم حصین (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 97ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قيس بن الربيع ..... 1623

قيس بن الربيع (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 167ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

قيس بن سعد ..... 1709 '1072

قيس بن سعد (ابو عبد المالك) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 119ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

قيس بن السكن ..... 525

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

قيس العبدی ..... 458

یہ صحابی رسول ہیں امام ابو داؤد کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

كريب ..... 939 '938 '937 '830 '444 '394 '382 '360

1698 کرب بن ابی مسلم (ابو رشدین) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

98ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

كليب بن شهاب ..... 197

1708 کلب بن شہاب

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

كنانة بن نعيم ..... 675

1709 کنانہ بن نعیم (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

الليث بن سعد ..... 1450 '1227 '1094 '764 '674 '632 '590 '576 '498 '254 '135

1601 '1648 '1649 '1654

1717 لیث بن سعد بن عبد الرحمن (ابو الحارث) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

175ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ليث بن ابي سليم ..... 1274 '1271

لیث بن ابی سلیم بن زینم (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

148ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مالك بن انس (امام مالك) ..... 1667 '1666 '1665 '1663

مالک بن انس بن مالک (یہ امام مالک ہیں) (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 179ھ

ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔



مالك بن اوس ..... 1761 '1758 '1757 '1393 '1392

ل1722 مالک بن اوس بن الحدادان (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

92ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مالك بن ابی عامر ..... 1386 '430 '117 '116

ل1720 مالک بن ابی عامر (ابوانس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مالك بن مغول ..... 941 '940 '183

ل1729 مالک بن مغول بن عامر (ابوعبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

159ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

المثنی بن انس ..... 694

مجاہد ..... 1247 '1227 '1134 '1087 '880 '832 '831 '780 '779 '27

1635 '1554 '1389

ل1735 مجاہد بن جبر (ابوالجراح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

102ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مجتمع بن یحییٰ ..... 169

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل

نہیں کی۔ امام نسائی "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ "امام ابوداؤد" و "امام ترمذی" امام

ابن ماجہ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

مجتمع بن یزید بن جارية ..... 1150

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت

نقل نہیں کی۔ جبکہ "امام نسائی" امام ابن ماجہ امام ابوداؤد ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ جبکہ "امام ترمذی" ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں

کی۔

محجن بن ابی محجن ..... 279

یہ صحابی رسول ہیں امام نسائی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن ابان ..... 1733 '1732

محمد بن ابراہیم بن الحارث ..... 1687 '1685 '1319 '1318 '1113 '1013 '465 '241 '161 '32

1781

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن ابی بکر الثقفی ..... 823

محمد بن ابی بکر بن حزم ..... 440

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام

بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن ابی بکر بن عمرو ..... 1156

محمد بن اسحق ..... 1753 '1619 '1547 '56

محمد بن ایاس ..... 1252

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابوداؤد کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی

روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن جبیر بن مطعم ..... 1751 '1275 '611 '142

ل1771 محمد بن جبیر بن مطعم بن عدی (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن ابی حرملة ..... 830

محمد بن ابی حمید ..... 825

محمد بن زید ..... 1628 '529

محمد بن سعید ..... 949

محمد بن سیرین ..... 10 '48 '50 '330 '340 '341 '342 '558 '934 '1138 '1217

1366 '1358 '1383 '1394 '1395 '1518 '1543 '1535

1799 محمد بن سیرین (حضرت انس بن مالک کے غلام ہیں) (ابوبکر) ان کی کثیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

110 ہان کاسن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن صالح التمار ..... 737 '738

محمد بن عباد بن جعفر ..... 4 '128 '754 '951 '1281

محمد بن عباد بن جعفر بن رفاعہ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث

روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبد اللہ بن ثوبان ..... 19

محمد بن عبد اللہ بن الحارث .. 807

محمد بن عبد اللہ بن الحارث یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی

ہے۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبد اللہ بن سعد ..... 623

محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن 703 '724 '743

محمد بن عبد اللہ بن عمرو ..... 612

محمد بن عبد الرحمن بن ابی بکر 56

محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان 59 '324 '333 '1248 '1250

محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان (ابو عبد اللہ) ان کی کثیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں

حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبد الرحمن بن سعد 440

محمد بن عبد الرحمن بن سعد یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 124 ہان کاسن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبد الرحمن مولیٰ ال طلحة 1294

محمد بن عجلان ..... 31 '33 '53 '90 '91 '132 '221 '305 '433 '476 '495 '587 '685

686 '711 '792 '822 '1100 '1211 '1801 '1807

محمد بن عجلان (ابو عبد اللہ) ان کی کثیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 147 ہان کاسن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن علی بن الحسین (امام باقر) 105 '191 '436 '473 '483 '603 '604 '617 '618 '621 '622

751 '785 '799 '804 '819 '853 '1159 '1161 '1558 '1587 '1598 '1719 '1763 '1764

محمد بن علی بن الحسین (امام محمد الباقر) (ابو جعفر) ان کی کثیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 80 ہان کاسن وفات

ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عمارہ ..... 32

محمد بن عمرو ..... 456 '534 '679 '1186 '1318 '1319 '1726 '1727 '1783

1784 '1808 '1809 '1811

محمد بن عمرو بن طلحة ..... 441 '252

محمد بن عمرو بن علقمة ..... 139 '406 '583 '1187 '1207

محمد بن عمرو بن علقمة بن وقاص (ابو عبد اللہ) ان کی کثیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں

ہے۔ 145 ہان کاسن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین

نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد الفہری ..... 589

محمد بن کعب ..... 407 '1345

محمد بن مسلم بن تدرس (ابو الزبیر) 146 '162 '254 '267 '282 '309 '361 '365 '366 '378 '381

432 '469 '505 '506 '510 '751 '765 '770 '854 '865 '885 '886 '888 '969 '1010 '1014

1091 '1094 '1095 '1144 '1164 '1166 '1239 '1242 '1321 '1326 '1427 '1430 '1434

1436 '1450 '1491 '1551 '17 '22 '35 '41 '61 '64 '65 '69 '71 '73 '74 '76 '86 '87 '01

112 '119 '121 '122 '133 '135 '137 '138 '142 '143 '150 '151 '168 '182 '184 '87

192 '193 '196 '199 '200 '211 '213 '216 '237 '255 '268 '299 '300 '306 '318 '27

329 '334 '335 '349 '357 '362 '375 '383 '387 '397 '398 '409 '410 '413 '414 '15

418 '419 '424 '425 '426 '427 '501 '502 '507 '508 '536 '542 '554 '563 '577 '80

588 '589 '590 '594 '595 '596 '597 '598 '607 '613 '615 '616 '619 '624 '628 '30

631 '636 '651 '678 '680 '692 '697 '726 '727 '732 '737 '738 '741 '742



746 '70 '788 '794 '795 '807 '811 '839 '856 '874 '906 '746 '70 '788 '794 '795 '807 '811 '839 '856 '874 '906

محمد بن مسلم بن تدرس (ابوالذہیر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن مسلم بن شہاب الزہری 920 '927 '928 '929 '930 '943 '944 '967 '970 '974 '984

990 '1000 '1018 '1027 '1028 '1038 '1057 '1064 '1082 '1112 '1128 '1139 '1140

1157 '1158 '1159 '1160 '1161 '1162 '1167 '1168 '1169 '1176 '1178 '1188 '1189

1190 '1191 '1192 '1195 '1196 '1199 '1201 '1202 '1204 '1205 '1208 '1215 '1218

1219 '1248 '1250 '1253 '1255 '1256 '1260 '1264 '1265 '1283 '1288 '1289 '1290

1292 '1298 '1300 '1327 '1329 '1330 '1331 '1333 '1335 '1340 '1346 '1347 '1349

1350 '1352 '1357 '1364 '1367 '1369 '1380 '1391 '1392 '1393 '1405 '1410 '1413

1416 '1464 '1465 '1467 '1469 '1471 '1472 '1473 '1477 '1478 '1479 '1480 '1489

1490 '1494 '1498 '1504 '1512 '1514 '1515 '1522 '1524 '1525 '1539 '1540 '1550

1551 '1559 '1560 '1561 '1562 '1565 '1566 '1571 '1573 '1574 '1577 '1583 '1590

1594 '1601 '1602 '1603 '1609 '1610 '1628 '1629 '1641 '1647 '1648 '1649 '1650

1653 '1654 '1668 '1672 '1679 '1682 '1683 '1691 '1692 '1698 '1703 '1704 '1705

1728 '1734 '1735 '1736 '1737 '1743 '1745 '1746 '1751 '1752 '1753 '1755 '1757

1767 '1776 '1777 '1799 '1800 '1803

محمد بن مسلم بن عبید اللہ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 124ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن المکندر 344 '578 '912 '1009 '1011 '1622 '1758 '1762

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن النعمان بن بشیر 1057

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابو داؤد کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن یحییٰ بن حبان 36 '154 '263 '264 '690 '700 '1362 '1596 '1597

محمد بن یحییٰ بن حبان (ابوعبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 121ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمود بن الربیع 211 '299 '300

محمود بن الربیع بن سراقہ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام

بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمود بن لبید 132

محمود بن لبید بن عقبہ بن رافع (ابو نعیم) ان کی کنیت ہے۔ انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 96ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مخارق 887

مخرمة بن سلیمان 382

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مخلد بن خفاف 1377 '1378

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مروان بن الحکم 57 '920

مروان بن الحکم بن ابی العاص (ابوعبد المالك) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 65ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مروان بن معاویہ 1051

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مزاحم 772 '773

مزاحم بن ابی مزاحم یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

مسروق 389 '834 '959 '1531

مسروق بن اللاحد بن مالک (ابوعائشة) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 63ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مسعر بن کدام 127 '265 '451 '1228

مسعر بن کدام بن ظہیر (ابوسلمة) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 153ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مسعود بن الحکم 581 '582 '583

مسلم 389

مسلم بن جندب ..... 843

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

مسلم بن خالد ..... 577

مسلم بن خالد (ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 180ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مسلم الخياط ..... 229

مسلم بن يسار ..... 1395 '1394

مسلم بن يسار (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مسلم بن ابی مریم ..... 253

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی امام ابن ماجہ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

المسور بن رفاعہ ..... 1254

المسيب بن حزن ..... 530

مصعب بن سعد بن ابی وقاص .. 27

مصعب بن سعد بن ابی وقاص (ابو زراة) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 129ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مطر الوراق ..... 1756

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مطرف بن طريف ..... 1626 '1625 '890

مطرف بن طريف (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں

ہے۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

المطلب بن حنطب ..... 903 '902

معاذ بن عبد الله ..... 1170

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 285ھ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معاذ بن عبد الرحمن النخعي .... 1710 '475

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

معاوية بن اسحق ..... 753 '461

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی امام ابو داؤد ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

معاوية بن عبيد الله ..... 1487

معبد بن خالد ..... 451

معبد بن خالد بن مرید یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 118ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معبد بن كعب ..... 1547

معبد بن كعب بن مالك یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

معمر ..... 71 '87 '415 '507 '542 '570 '588 '589 '680 '763 '984 '1191 '1490 '1566 '1631

1751 '1498 '1461

معمر بن راشد (ابو عروہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 154ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معن بن عبد الرحمن ..... 295

معن بن عبد الرحمن بن عبد الله (ابو القاسم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

المغيرة بن ابی بردة ..... 1



المقداد بن شریح..... 519

مقسم ..... 950 '655

مکحول ..... 1072 '707

مکحول (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 113ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

منصور ..... 1657 '959 '834

منصور بن عبدالجمن الحجی ..... 700 '107

منصور بن المعتمر ..... 1313 '27 '24

منصور بن المعتمر (ابوعقاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

المنہان بن عمرو ..... 1313 '525

الجرب بن مخلد ..... 83

موسیٰ بن ابراہیم ..... 186

موسیٰ بن انس ..... 1738

موسیٰ بن انس بن مالک یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مونس بن ابی تمیم ..... 1387

موسیٰ بن عبیدہ ..... 1458 '964 '963 '461

موسیٰ بن عبیدہ بن غبطہ (ابوعبدالعزیز) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 153ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

موسیٰ بن ابی عثمان ..... 3

موسیٰ بن عقبہ ..... 956 '783 '782 '777 '739 '696 '267 '229 '227 '202 '201

..... 1744 '1742 '1122 '993

موسیٰ بن عقبہ بن ابی عیاش (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

میمون بن مہران ..... 914 '913

میمون بن مہران (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ناجیہ بن کعب ..... 102

ناجیہ بن کعب بن جندب انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

نافع ..... 15 '20 '37 '63 '67 '68 '77 '81 '82 '90 '91 '108 '111 '118

..... 147 '152 '155 '180 '181 '194 '195 '208 '219 '238 '243 '271 '273 '276 '277 '278

..... 280 '3348 '352 '358 '359 '364 '371 '373 '374 '384 '385 '420 '437 '460 '488 '492

..... 562 '581 '582 '583 '632 '653 '656 '659 '663 '666 '685 '691 '696 '718 '722 '739

..... 759 '777 '782 '783 '706 '813 '818 '835 '837 '838 '848 '864 '867 '868 '870 '910

..... 917 '918 '956 '993 '995 '1024 '1030 '1031 '1041 '1060 '1061 '1062 '1063 '1070

..... 1077 '1080 '1125 '1127 '1147 '1148 '1163 '1181 '1184 '1200 '1213 '1230 '1234

..... 1238 '1243 '1244 '1257 '1261 '1263 '1272 '1273 '1284 '1286 '1291 '1293 '1296

..... 1304 '1312 '1341 '1342 '1355 '1359 '1363 '1368 '1370 '1371 '1372 '1373 '1384

..... 1385 '1388 '1397 '1407 '1411 '1417 '1441 '1442 '1454 '1455 '1463 '1510 '1519

..... 1521 '1527 '1529 '1538 '1543 '1552 '1575 '1584 '1593 '1741 '1742 '1744 '1749

1760 '1759

نافع مولیٰ ابن عمر (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

نافع مولیٰ ابی قتادہ ..... 907

نہیہ بن وہب ..... 869 '868 '867 '866

نہیہ بن وہب بن عثمان یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

نصر بن عاصم ..... 1775

نصر بن عاصم یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے

حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

النضر مولیٰ عمر بن عبید اللہ ... 430

نعمان بن ابی عیاش ..... 1251 '1252 '1294

نوفل بن عبد اللہ الهاشمی ..... 534

ہارون بن رثاب ..... 675 '1206

ہارون بن رثاب (ابوبکر) ان کی کثیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ہاشم بن ہاشم ..... 1720

ہشام ..... 435 '966

ہشام بن حجیرہ ..... 803 '809 '845

ہشام بن حجیرہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ہشام بن عروہ ..... 493 '559

ہشام بن عروہ بن الذبیر (ابوالمزہر) ان کی کثیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 145ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ہشیم بن بشیر ..... 12 '28 '29 '30 '34 '54 '93 '99 '103 '104 '109 '129 '130 '307

308 '310 '312 '314 '315 '325 '326 '390 '442 '540 '545 '552 '565 '625 '629 '645

676 '747 '749 '812 '813 '815 '816 '912 '1002 '1003 '1012 '1013 '1039 '1040

1059 '1074 '1076 '1079 '1103 '1104 '1111 '1146 '1172 '1175 '1182 '1183 '1185

1209 '1210 '1235 '1277 '1278 '1303 '1324 '1325 '1379 '1468 '1482 '1497 '1500

1503 '1507 '1582 '1592 '1614 '1689 '1696 '1724 '1750 '1812

ہشیم بن بشیر بن القاسم (ابو معاویہ) ان کی کثیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 183ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ہشیم بن بشیر ..... 1314

ہلال بن ابی امیہ ..... 1220

ہلال بن یساف ..... 289

ہلال بن یساف (ابو الحسن) ان کی کثیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی۔

ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ہمام بن الحارث ..... 24

ہمام بن الحارث، یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 63ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

واسع بن حبان ..... 36 '263 '264 '1596 '1597

واسع بن حبان بن مقداد، یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

واصل بن ابی سعید ..... 1275

واقف بن عمرو ..... 581 '582 '583 '1546

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام ابن ماجہ کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الولید بن سریع ..... 127

الولید بن ابی کثیر ..... 4

وہب بن کیسان ..... 441

وہب بن کیسان (ابو نعیم) ان کی کثیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 127ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن ابی أنیسۃ ..... 1480

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام ترمذی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

یحییٰ بن جریج ..... 1567

یحییٰ بن سعید ..... 21 '36 '40 '95 '98 '120 '123 '131 '179 '309 '311 '313 '316

223 '382 '412 '544 '551 '581 '582 '660 '690 '700 '710 '712 '718 '720 '725 '726

744 '801 '858 '945 '949 '994 '1075 '1078 '1081 '1151 '1179 '1224 '1225 '1232

1233 '1249 '1251 '1252 '1297 '1302 '1317 '1338 '1348 '1409 '1441 '1444 '1483

1484 '1572 '1576 '1578 '1596 '1597 '1605 '1606 '1611 '1631 '1661 '1675 '1677

1678 '1697 '1701 '1702 '1747 '1813

یحییٰ بن عباد ..... 1750

یحییٰ بن عباد بن شیبان (ابو ہیرہ) ان کی کثیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام



ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یحییٰ بن عبد اللہ بن صفی ..... 673

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن عبد الرحمن ..... 1592

یحییٰ بن عبد الرحمن بن مالک یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن عبید مولی السائب .... 965

یحییٰ بن علی بن خلاد ..... 220

یحییٰ بن عمارہ ..... 46 '45

یحییٰ بن ابی کثیر ..... 610

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن الاصم ..... 876 '874 '248

یزید بن الاصم بن عبید (ابو عوف) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 103ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن خصیفہ ..... 1748 '1528 '395

یزید بن عبد اللہ بن خصیفہ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن رومان ..... 369

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن ابی زیاد ..... 1731 '655 '198

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن شیبانہ ..... 992

یہ صحابی رسول ہیں امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن عبد اللہ بن قسیط ..... 1667 '1666 '1665 '1297 '1187 '338 '19

یزید بن عبد اللہ بن قسیط (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 122ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام

بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن عبد اللہ بن الہاد ..... 1688 '1687 '1686 '1685 '1345 '1113 '1026 '465 '241 ..... 1781

یزید بن عبد اللہ بن اسلمہ بن الحاد (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 139ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن عبد اللہ الهاشمی ..... 532

یزید بن ابی عبید ..... 472

یزید بن یزید بن جابر ..... 708

یزید بن یزید بن جابر یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 134ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یعقوب بن ابراہیم ..... 1482 '1090

یعقوب بن ابراہیم بن کثیر (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 252ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یعقوب بن عطاء ..... 730

یعلیٰ بن امیہ ..... 354 '353

یعلیٰ بن امیہ بن ابی عبیدہ (ابو خلف) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یوسف بن عبد اللہ ..... 528

یوسف بن عبد اللہ بن سلام (ابو یعقوب) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یوسف بن ماہک ..... 1400 '894 '713 '448

یوسف بن مالک بن بہزاد یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 110ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یونس ..... 1752 '1569 '1222 '368

یونس بن ابی اسحق السیعی ... 75

یونس بن ابی اسحق عمرو (ابو اسرائیل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 152ھ ان کا سن وفات

ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یونس بن جبیر ..... 528

یونس بن جبیر (ابوغلاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یونس بن عبد اللہ الجرمی ..... 1221

یونس بن عبید ..... 244 '173

یونس بن یزید ..... 101

ابن اذلیہ ..... 736 '735

ابن ابی اوس ..... 784

ابن بريدة الاسلامی ..... 1051

ابن جعدان ..... 1174

ابن ابی حبیہ ..... 6

ابن حرملہ ..... 335

ابن ابی الحسین ..... 1627 '1624 '1595 '1016 '778

ابن خثیم ..... 1133

ابن ابی ذئب محمد بن عبد الرحمن ..... 333 '233 '230 '153 '141 '140 '138 '137 '70 '59 '52

..... 1331 '1129 '990 '974 '971 '970 '628 '462 '1735 '1734 '380 '379 '375 '372 '338

..... 1377 '1378 '1422 '1477 '1479 '1485 '1519 '1520 '1630 '1632 '1633 '1776 '1777

..... 1782 '1779 '1778

ابن ابی سلمہ ..... 606

ابن عبد خیر (هو المسیب) ..... 80

ابن ابی عروہ ..... 1136 '1135

ابن ابی عمار ..... 1509 '1508 '353

ابن عون ..... 1062

ابن الغسیل ..... 1785

ابن ابی فدیك ..... 1520 '1519 '1477 '1422 '628

ابن القبطیة (عبید اللہ) ..... 265

ابن ابی قتادة ..... 7

ابن ابی لبید ..... 752 '148

ابن ابی لیلی ..... 1676 '1674 '1636

ابن ابی ملیکة ..... 1670 '1351 '1269 '1216 '960 '721 '557 '316 '313 '311

..... 1708 '1693

ابن نافع ..... 1667

ابن وعلہ المصری ..... 1461 '18

ابو ادريس الخولانی ..... 1559 '1525 '1524 '1522

ابو اسحق السبیعی ..... 228 '102

ابو اسحق الشیبانی ..... 1549 '1226

ابو الاسود ..... 80

ابو امامة بن سهل ..... 1512 '590 '588 '528 '169

ابو الاوبر الحارثی ..... 269

ابو بکر بن حزم ..... 1585

ابو بکر بن حفص ..... 205

ابو بکر بن عبد الرحمن ..... 1483 '1465 '1464 '1108 '1105 '1083 '920 '649 '620 '138

..... 1484

ابو بکر بن عمر بن عبد الرحمن ..... 37

ابو بکر بن عمر بن عبد العزیز .. 491

ابو بکر بن عمرو بن حزم ..... 1688 '1686 '1664 '1659 '1658 '556

ابو جعفر ..... 1684 '846 '560

ابو الجویریة الجریمی ..... 1542

ابو حازم ..... 1119 '1118 '1117 '614 '470 '319 '317

ابو حسان الاعرج ..... 1437 '836

ابو حمزة میمون الاعور ..... 796

ابو الحویرث ..... 1771 '1011 '39 '38

ابو خراش ..... 1194

ابو خلدة الزرقی ..... 1485



ابو الخليل ..... 1374

ابو رافع الانصاري ..... 1492

ابو الرجال ..... 1428 '1421 '1145 '1097 '1004

ابو الزناد ..... 3 '8 '9 '42 '43 '44 '55 '134 '136 '185 '187 '215 '272 '274

283 '405 '428 '429 '464 '687 '711 '728 '1050 '1094 '1102 '1126 '1193 '1229

1259 '1334 '135 '1360 '1361 '1362 '1365 '1381 '1382 '1396 '1576 '1671 '1789

1791 '1792 '1802

ابو سعيد بن مسروق ..... 1531

ابو سعيد المقبري ..... 1345 '153

ابو السفر ..... 941 '940

ابو سفيان ..... 1412 '1804 '331

ابو سلمة ..... 318 '150 '53 '41

ابو سلمة بن سفيان ..... 128

ابو سلمة بن عبد الله الخطمي ..... 407

ابو سلمة بن عبد الرحمن ..... 606 '465 '406 '336 '216 '213 '200 '160 '159 '148 '135

609 '610 '660 '679 '727 '732 '1064 '1113 '1131 '1132 '1201 '1207 '1315 '1320

1352 '1449 '1490 '1539 '1540 '1550 '1631 '1668 '1686 '1688 '1726 '1727 '1783

1784 '1808 '1811

ابو سهيل بن مالك ..... 117 '116

ابو سهيل بن نافع ..... 553 '546

ابو صالح السمان ..... 1520 '683 '682 '531 '526 '421 '417 '293 '292 '214 '33

1699 '1700 '1714

ابو عبيد مولى ابن ازهر ..... 508 '507 '502 '501

ابو عبيد مولى سليمان بن عبد الملك ..... 144

ابو عبيدة بن عبد الله بن مسعود ..... 893 '889 '251

ابو عثمان التبان ..... 3

ابو علي ..... 1016 '262

ابو عمران بن ابراهيم ..... 462

ابو عمرو بن حماس ..... 711 '710

ابو عوانة ..... 1313

ابو غطفان ..... 1663 '781

ابو قتادة ..... 908

ابو قلابة ..... 1045 '926 '925 '654 '553 '546 '345 '332 '294 '250 '249

1047 '1048 '1073 '1604 '1766 '1767 '1768

ابو قيس ..... 1687 '1685

ابو ليلى ..... 1636

ابو معبد ..... 1425 '852 '673 '266

ابو المتهال ..... 1440 '1438

ابو المهلب ..... 1768 '1767 '1766 '1073 '1048 '1047 '1045 '332

ابو ميمونة ..... 1220

ابو النضر ..... 907 '62

ابو نعيم ..... 139

ابو هارون الغنوي ..... 396

ابو وائل ..... 681

ابو وجزة ..... 34

ابو الوضئ ..... 1375

ابو زهب الجيشاني ..... 1194

ابو يحيى ..... 1223

ابو يزيد المكي ..... 1203

ابو يعقوب ..... 389

ابو يونس مولى عائشة ..... 648 '647

حفصة بنت سيرين ..... 559

حميدة بنت عبيد بن رفاعة ..... 7

زينب بنت ابي سلمة ..... 1690 '1689 '1172 '1003 '93

زينب بنت كعب ..... 1323

صفية بنت شيبة ..... 981 '857 '856 '800 '107

صفية بنت ابي عبيد ..... 1200 '1312

عائشة بنت طلحة ..... 634 '635

عائشة بنت قدامة ..... 693

عمرة بنت عبد الرحمن ..... '1075 '1004 '802 '801 '556 '551 '544 '509 '412 '123 '120

1078 '1081 '1177 '1179 '1180 '1232 '1233 '1290 '1556 '1583 '1588

فاطمة بنت الحسين ..... 612 '1507 '1146

فاطمة بنت المنذر ..... 28 '29 '30

كبشة بنت كعب بن مالك ..... 7

معاذة العدوية ..... 13

هند بنت الحارث بن عبدالله ابن ابي ربيعة ..... 268



## فهرس شيوخ الشافعي

رقم الحديث الذي ذكر فيه

الشيخ

ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن 188 '251 '268 '300 '335 '554 '606 '607 '920 '921 '1330

عبد الرحمن بن عوف (ابو اسحق) 1332 '1335 '1336 '1743 '1745 '1799

ابراهيم بن سعيد 1027 '1028

ابراهيم بن عبد العزيز بن عبد 165

الملك بن ابي محذورة

ابراهيم بن محمد (ابراهيم بن ابي 31 '37 '38 '40 '50 '88 '89 '92 '100 '110 '139 '157 '172

175 '176 '203 '204 '206 '220 '221 '222 '225 '226 '231 '232 '241 '252 '257 '259 '261 '262 '267 '290 '291 '292

295 '305 '337 '355 '356 '360 '399 '400 '401 '402 '403

406 '407 '408 '421 '422 '435 '436 '437 '438 '439 '440

441 '444 '445 '446 '447 '449 '451 '452 '454 '455 '456

457 '461 '462 '463 '466 '467 '468 '471 '472 '473 '474

475 '476 '477 '478 '479 '480 '481 '482 '483 '485 '486

487 '489 '491 '492 '493 '494 '495 '498 '499 '500 '518

525 '546 '547 '548 '550 '553 '563 '564 '583 '584 '585

601 '602 '664 '699 '675 '718 '827 '859 '863 '902 '983

991 '1012 '194 '1222 '1316 '1457 '1470 '1433 '1536

1568 '1598 '1599 '1694 '989 '1441 '1476 '1532 '1556

1617 '1618 '1710 '1711 '1756 '1758 '1769 '1771 '1772

ابراهيم بن ميسرة 1518

اسماعيل بن ابراهيم (ابن علي) 97 '113 '125 '228 '234 '368 '396 '504 '593 '796 '847

988 '1135 '1136 '1191 '1660 '1695

668 '677 '696 '739 '740 '777 '782 '783 '956 '993 '1172

انس بن عياض

1183 '1209 '1696 '1742 '1744

ايوب بن سويد 1692



1764 '1530 '853 '298

حاتم بن اسماعيل

1752 '1002

داود بن عبد الرحمن

'821 '791 '767 '766 '765 '764 '757 '753 '569 '191 '6

سعيد بن سالم

'854 '845 '844 '843 '842 '836 '833 '828 '826 '825 '822

'883 '882 '881 '880 '879 '878 '865 '864 '861 '857 '855

'922 '907 '900 '899 '898 '897 '895 '894 '893 '892 '884

'954 '953 '952 '950 '948 '947 '941 '940 '936 '935 '932

'970 '969 '965 '964 '963 '962 '961 '960 '958 '957 '955

'1085 '1024 '1021 '982 '980 '979 '974 '972 '971

'1270 '1269 '1240 '1142 '1140 '1134 '1122 '1120 '1121

'1436 '1423 '1402 '1401 '1378 '1338 '1333 '1305 '1275

1491 '1475 '1458 '1451 '1446 '1445 '1442

877 '873

سعيد بن مسلمة

'35 '34 '33 '29 '28 '26 '24 '22 '21 '18 '14 '13 '11 '10 '9 '3

سفيان بن عيينه

'91 '90 '86 '84 '80 '75 '69 '65 '56 '55 '54 '53 '44 '42 '41

'126 '124 '122 '121 '119 '112 '107 '106 '105 '104 '96

'161 '160 '159 '152 '150 '148 '146 '145 '133 '32 '127

'190 '189 '187 '183 '182 '174 '170 '169 '166 '164 '162

'237 '236 '225 '224 '212 '211 '208 '198 '197 '196 '192

'270 '269 '266 '265 '248 '247 '246 '245 '242 '240 '239

'339 '321 '318 '303 '293 '289 '288 '284 '282 '281 '278

'386 '367 '363 '362 '357 '351 '350 '347 '345 '344 '343

'420 '419 '418 '412 '411 '410 '405 '404 '398 '389 '388

'508 '503 '490 '470 '459 '458 '448 '434 '433 '432 '431

'580 '579 '570 '568 '567 '543 '538 '503 '530 '512 '511

'640 '635 '634 '633 '630 '624 '618 '615 '611 '604 '587

'698 '689 '688 '687 '686 '685 '671 '677 '675 '655 '650

'726 '723 '718 '717 '716 '711 '710 '708 '707 '704 '702

'746 '745 '736 '735 '734 '733 '732 '731 '730 '728 '727

'778 '776 '775 '774 '772 '771 '762 '760 '752 '748 '747

'797 '794 '792 '790 '789 '788 '787 '784 '781 '780 '779

'834 '832 '831 '830 '816 '813 '812 '809 '805 '803 '801

'874 '869 '866 '865 '862 '856 '852 '849 '846 '841 '839

'915 '914 '913 '991 '901 '890 '889 '887 '886 '885 '876

'973 '968 '966 '959 '949 '942 '937 '927 '925 '918 '916

'1007 '1006 '1005 '1001 '998 '992 '978 '978 '977 '976

'1016 '1015 '1013 '10112 '1011 '1009 '1008

'1036 '1035 '1033 '1032 '1029 '1023 '1022 '1020 '1019

'1054 '1050 '1048 '1046 '1045 '0143 '1041 '1038 '1037

'1067 '1066 '1065 '1063 '1061 '1059 '1057 '1056 '1055

'1098 '1096 '1095 '1089 '1087 '1084 '1071 '1069 '1068

'1124 '1116 '1114 '1111 '1104 '1103 '1102 '1101 '1100

'1156 '1155 '1153 '1152 '1151 '1146 '1143 '1138 '1128

'1179 '1178 '1174 '1169 '1165 '1162 '1160 '1159 '1157

'1210 '1208 '1206 '1205 '1203 '1202 '1201 '1185 '1182

'1223 '1221 '1220 '1219 '1218 '1215 '1214 '1212 '1211

'1255 '1253 '1233 '1229 '1228 '1227 '1226 '1225 '1224

'1294 '1292 '1290 '1283 '1282 '1281 '1276 '1266 '1256

'1344 '1343 '1340 '1339 '1334 '1307 '1300 '1295

'1365 '1364 '1360 '1358 '1357 '1353 '1349 '14346

'1383 '1382 '1380 '1374 '1372 '1369 '1367 '1366

'1410 '1409 '1406 '1405 '1403 '1399 '1396 '1393 '1392

'1429 '1427 '1426 '1425 '1424 '1418 '1416 '415 '1414

'1439 '1438 '1437 '1435 '1434 '1433 '1432 '1431 '1430

'1503 '1502 '1499 '1492 '1462 '1459 '1452 '1443 '1440

'1535 '1331 '1525 '1522 '1514 '1511 '1507 '1506 '1504

'1555 '1554 '1551 '1550 '1549 '1547 '1542 '1541 '1539

'1579 '1576 '1573 '1566 '1564 '1561 '1560 '1559 '1558

'1609 '1604 '1603 '1597 '1591 '1586 '1583 '1581 '1580

'1621 '1620 '1619 '1616 '1615 '1613 '1614 '1612 '1610

'1651 '1645 '1640 '1639 '1637 '1636 '1635 '1626 '1625

'1680 '1677 '1672 '1671 '1661 '1656 '1655 '1653 '1652

'1728 '1723 '1718 '1708 '1704 '1703 '1684 '1682 '1681

'1750 '1738 '1737 '1736 '1735 '1734 '1731 '1730 '1729

'1787 '1786 '1775 '1774 '1768 '1762 '1761 '1760 '1757

'1797 '1796 '1795 '1794 '1793 '1792 '1791 '1789 '1788

1813 '1811 '1806 '1805 '1804 '1803 '1802 '1801 '1800



1657

فضيل بن عياض

1267 '694 '603 '60

القاسم بن عبد الله

مالك

'61 '57 '46 '45 '43 '42 '36 '32 '30 '0 '19 '17 '6 '15 '12 '8 '7  
 '108 '103 '95 '93 '85 '82 '81 '79 '78 '77 '76 '67 '63 '62  
 '31 '130 '129 '123 '120 '117 '116 '115 '114 '111 '109  
 '167 '156 '155 '154 '151 '149 '144 '142 '143 '136 '134  
 '195 '194 '193 '185 '184 '181 '180 '179 '178 '177 '168  
 '253 '243 '238 '223 '219 '216 '215 '214 '213 '200 '199  
 '283 '280 '279 '277 '276 '275 '274 '273 '272 '271 '255  
 '322 '320 '319 '317 '314 '308 '306 '299 '287 '286 '285  
 '348 '346 '336 '334 '331 '330 '329 '328 '327 '325 '323  
 '373 '371 '369 '366 '365 '364 '361 '359 '358 '352 '349  
 '397 '393 '92 '391 '385 '384 '383 '382 '377 '376 '374  
 '453 '442 '430 '428 '427 '42 '417 '414 '413 '411 '409  
 '509 '506 '505 '502 '501 '497 '496 '488 '484 '465 '464  
 '551 '549 '545 '544 '540 '539 '522 '517 '514 '510  
 '592 '582 '581 '578 '565 '562 '561 '558 '556 '555 '552  
 '619 '616 '614 '613 '608 '608 '598 '597 '596 '595 '594  
 '648 '647 '646 '645 '644 '641 '631 '629 '626 '625 '620  
 '667 '666 '665 '663 '660 '659 '656 '653 '652 '651 '649  
 '693 '692 '691 '690 '684 '683 '682 '672 '671 '670 '669  
 '722 '720 '715 '714 '712 '709 '706 '705 '703 '701 '700  
 '793 '786 '761 '750 '744 '743 '742 '741 '729 '725 '724  
 '824 '823 '818 '814 '811 '810 '808 '807 '806 '802 '795  
 '872 '871 '870 '868 '867 '860 '851 '848 '840 '838 '835  
 '929 '917 '912 '910 '909 '908 '906 '888 '886 '885 '872  
 '985 '967 '96 '946 '45 '944 '943 '939 '938 '934 '933  
 '1040 '1039 '1030 '1018 '1004 '1000 '995 '994 '986  
 '1074 '1070 '1064 '1060 '1057 '1053 '1049 '1044 '1042  
 '1083 '1082 '081 '1080 '1079 '1078 '1077 '1076 '1075  
 '1118 '1117 '1115 '1107 '1106 '1097 '1089 '1088 '1086  
 '1144 '1137 '1132 '1131 '1130 '1127 '1126 '1125 '1119  
 '1166 '1161 '1163 '1158 '1150 '1148 '1147 '1145  
 '1184 '1181 '1180 '1177 '176 '1173 '1171 '1168 '1167

1709 '1059 '1099

عبد الله بن الحارث

534

عبد الله بن عبيد

1722 '981

عبد الله بن مؤمل العائدي

1331 '990 '738 '737 '72 '59

عبد الله بن نافع

1501 '919 عبد الرحمن بن الحسن بن

القاسم الازرقى

1513

عبد الرحمن بن زيد بن اسلم

'904 '623 '621 '617 '612 '609 '515 '450 '264 '186 '47

عبد العزيز بن محمد

'1186 '1175 '1113 '1026 '1002 '856 '853 '804 '679

'1687 '1686 '1685 '1536 '1530 '1505 '1475 '1345 '1187

'1784 '1783 '1781 '1763 '1727 '1726 '1714 '1712 '1688

1808 '1807 '1798

820

عبد العزيز بن عبد الله بن المجاشون

1713

عبد العزيز بن عبد المطلب

1785

عبد الكريم بن محمد الجرجاني

'208 '205 '202 '201 '171 '163 '158 '147 '128 '73 '64

عبد المجيد بن عبد العزيز بن ابي

'306 '304 '303 '302 '301 '296 '265 '263 '230 '227 '210

'637 '557 '469 '443 '423 '395 '394 '390 '378 '354 '315

'1164 '1141 '1139 '1105 '1091 '1108 '713 '642 '638

'1326 '1325 '1322 '1321 '1509 '1247 '1246 '1242 '1170

1351 '1327

'340 '332 '313 '311 '309 '294 '250 '249 '173 '147 '83

عبد الوهاب الثقفي

'1073 '1048 '1047 '1045 '926 '858 '654 '639 '342 '341

'1534 '1518 '1517 '1484 '1420 '1395 '1394 '1268 '1217

'1739 '1738 '1719 '1675 '1673 '1661 '1638 '1569 '1535

1767 '1766 '1740

721

عبد الوهاب بن مؤمل

186

عطاء بن خالد

1741 '1062

عمر بن حبيب

928

عمرو بن دينار

1810 '931 '610 '118 '33

عمرو بن ابي سلمة



'1188 '1189 '1190 '1192 '1195 '1196 '1197 '1199  
'1200 '1204 '1230 '1231 '1232 '1234 '1235 '1238 '1241  
'1243 '1244 '1248 '1249 '1250 '1251 '1252 '1254  
'1257 '1285 '1259 '1260 '1261 '1262 '1263  
'1264 '1265 '1273 '1277 '1278 '1284 '1286 '1287 '1288  
'1289 '1291 '1293 '1296 '1297 '1298 '1301 '1302 '1303  
'1304 '1306 '1308 '1309 '1310 '1311 '1312 '1315 '1329  
'1337 '1341 '1342 '1347 '1348 '1350 '1352 '1355 '1356  
'1359 '1361 '1362 '1363 '1365 '1368 '1370 '1372 '1381  
'1384 '1385 '1386 '1387 '1388 '1389 '1390 '1391 '1397  
'1398 '1404 '1407 '1417 '1419 '1428 '1444 '1447  
'1448 '1453 '1454 '1455 '1461 '1463 '1464 '1465 '1466  
'1467 '1468 '1469 '1471 '1472 '1473 '1481 '1483  
'1486 '1487 '1488 '1489 '1493 '1494 '1495 '1496 '1497  
'1498 '1500 '1510 '1512 '1515 '1516 '1521 '1523 '1524  
'1526 '1527 '1528 '1529 '1537 '1538 '1540 '1543 '1545  
'1546 '1548 '1552 '1553 '1563 '1565 '1571 '1572 '1573  
'1574 '1575 '1577 '1578 '1584 '1585 '1588 '1589 '1590  
'1592 '1593 '1594 '1595 '1596 '1602 '1607 '1608 '1611  
'1643 '1650 '1658 '1659 '1662 '1664 '1668 '1674 '1676  
'1678 '1679 '1683 '1689 '1690 '1691 '1697 '1699 '1700  
'1701 '1702 '1715 '1720 '1712 '1724 '1747 '1759 '1772  
'1759 '338 '333 '233 '230 '153 '141 '140 '138 '137 '59  
'380 '326 '628 '990 '1129 '1270 '1422 '1477 '1479  
'1485 '1519 '1520 '1630 '1633 '1776 '1777 '1778 '1779

محمد بن اسماعيل (ابن ابي  
فديك)

52 محمد بن اسماعيل بن ابي كثير

1663 '1629 '1628 '1623 '1622 '1482 '1090 محمد بن الحسن

749 محمد بن عثمان بن صفوان

1812 '1754 '1280 '1279 '1198 '1112 '1052 '751 محمد بن علي بن شافع

1790 محمد بن علي بن العباس

591 محمد بن عمر الواقدي

1642 مروان بن معاوية الفزاري

مسلم بن خالد

مسلم بن خالد

مطرف بن مازن

معاذ بن مرسى

معمر

هشام بن عروة

يحيى بن حسان

يحيى بن سليم

ابن جريج



## المبهمون من شيوخ الشافعي

الشيخ	رقم الحديث
بعض اصحابنا عن اسامه بن زيد	572
بعض اصحابنا عن ابن جريج	574 '573 '560
بعض اصحابنا عن ابي الزناد	1193
بعض اصحابنا عن شرحبيل بن ابي عون	576
بعض اصحابنا عن عبد الله بن ثابت	575
بعض اصحابنا عن عبد الله بن جعفر	1746
بعض اصحابنا عن الليث بن سعد	590 '571
بعض اهل العلم عن جعفر بن محمد	819 '235
بعض اهل العلم عن محمد بن عمر بن علقمة	1207
الثقة عن اسامة بن زيد	324
الثقة عن اسماعيل بن ابي خالد	1765
الثقة عن الاوزاعي	98
الثقة عن ايوب	1400
الثقة عن ابن جريج	1137
الثقة عن جرير بن عبد الحميد	27
الثقة عن حماد	1605
الثقة عن حماد بن زيد	1375
الثقة عن حماد بن سليمان	1374 '891
الثقة عن حميد	627 '66
الثقة عن الدراوردي	622
الثقة عن ابن ابي ذئب	70 '2
الثقة عن زكريا بن اسحق	673

الثقة عن الزهري	536 '424
الثقة عن سفيان الثوري	1446
الثقة عن ابن شهاب	1755 '678
الثقة عن عبد الله بن الحارث	1665
الثقة عن عبد الله بن عمر	719
الثقة عن عبد الله بن عمر	68
الثقة عن عمر بن عطاء	600
الثقة عن ليث بن سعد	1450 '135
الثقة عن محمد بن ابان	1732
الثقة عن محمد بن اسحق	1753
الثقة عن مروان بن معاوية	1051
الثقة عن معمر	1631 '1490 '984 '763 '680 '542 '507 '415 '87 '71
الثقة عن هشام بن عروة	326
الثقة عن الوليد بن كثير	4
الثقة عن يحيى بن ابي انيسة	1478
الثقة عن يحيى بن سعيد	316
الثقة عن يونس	1570 '244
الثقة عن يونس بن زيد	101
الثقة من اصحابنا عن اسحق الأزرق	1749
الثقة من اصحابنا عن اسحق بن ابي طلحة	573
الثقة من اصحابنا عن هشام بن حسان	559
الثقة من اهل العلم عن سفيان بن الحسين	697
رجل عن ابن ابي ذئب	375
عدد ثقات كلهم عن حماد بن سلمة	695
غير واحد عن جعفر بن محمد	1587
غير واحد من اهل العلم عن اسماعيل	260
غير واحد من اهل العلم عن يحيى بن ابي انيسة	1480
غير واحد من ثقات اهل العلم	99



## فهرس الفرق والقبائل والجماعات

1528	أزد شنؤه
746	الاسد
690	الشجع
1628	انباط الشام
189 '206 '207 '454 '463 '1048 '1073 '1115 '1224	الانصار
1304 '1305 '1333 '1677 '1692 '1784 '1785	
1634	اهل الانجيل
1634	اهل التوراة
1622 '1623	اهل الذمة
1773 '1775	اهل الكتاب
448	اهل مكة
516	اهل نجد
1765	بجيلة
630 '1635 '1811	بنو اسرائيل
379 '380 '381	بنو انمار
1141	بنو بكر بن كنانة
1534 '1535	بنو تغلب
159 '1013	بنو تميم
1323	بنو خدرة
1614	بنو زريق
968 '1203 '1502	بنو زهرة
1333	بنو ساعدة

1705	من اتق به من اهل المدينة عن ابن شهاب
1003	من اتق من المشرقيين عن هشام بن عروة
903	من سمع سليمان بن بلال
1667	من سمع ابن نافع
1377	من لا اتهم عن ابن ابي ذئب
533	من لا اتهم عن اسحق بن عبد الله
520	من لا اتهم عن خالد بن رباح
516 '521	من لا اتهم عن سليمان بن عبد الله
531 '526	من لا اتهم عن سهيل بن ابي صالح
513	من لا اتهم عن صالح مولى التوأمة
527 '535	من لا اتهم عن صفوان بن سليم
523	من لا اتهم عن عبدا لله بن ابي بكر
524	من لا اتهم عن عمرو بن ابي عمرو
537	من لا اتهم عن العلاء بن راشد
529	من لا اتهم عن محمد بن زيد
519	من لا اتهم عن المقداد بن شريح
532	من لا اتهم عن يزيد و نوفل بن عبد الله
528	من لا اتهم عن يونس بن جبير

931 '930 '929 '927

خشم

1633

خزاعة

1791

دوس

'1776 '1376 '1190 '1174 '1059 '968 '901 '629 '176

قريش

1786 '1782 '1781 '1780 '1779 '1778 '1777

1775 '1774 '1773

المجوس

'1152 '1151 '712 '700 '695 '694 '663 '409 '201 '73

المسلمون

'1799 '1756 '1751 '1747 '1740 '1732 '1624 '1641

1806 '1805 '1800

1786 '1747 '1737 '1736 '1641 '202

المشركون

236

مضر

275

المنافقون

1786 '1732 '207 '206 '205

المهاجرون

742 '741

النبط

1771 '875 '872 '461 '404

النصارى

1534

نصارى بنى تغلب

1536 '1535 '1533 '1532

نصارى العرب

1633

هذيل

1677 '1614 '1473 '1472 '1471 '461 '404

اليهود



1747 '904 '145

بنو سلمة

1082 '454

بنو سليم

1474

بنو ظفر

1190

بنو عامر بن لوى

981 '868 '867 '857 '1

بنو عبد الدار

163

بنو عبد المطلب

1216 '162

بنو عبد مناف

319 '317 '189

بنو عمرو بن عوف

1755

بنو عبد شمس

1265 '1264

بنو عدى بن كعب

1094

بنو عذرة

1767 '1766

بنو عقيل

1205

بنو فزارة

1745 '1743

بنو لوى

1648

بنو لحيان

891

بنو مخزوم

1348

بنو مدلج

1741

بنو المصطلق

1755 '1754 '1751

بنو المطلب

1756 '1745 '1744 '1743 '1742

بنو النضير

1755

بنو نوفل

1755 '1754 '1751 '163

بنو هاشم

407

بنو وائل

1767 '1766 '1295 '1195

ثقيف

1642

جعشم

1679

جهينة

1764

الحرورية

894

حمير



## فهرس الاماكن

المكان	183
الابطح	1746
ابنا	860
الابواء	906
احد	1760 '1641 '572 '571 '570
الاهواز	1756
ايلة	1771
بئر بضاعة	2
بئر ذروان	1614
بئر معونة	235
البحرين	1762 '1276 '718
بدر	1786 '179
البصرة	1481 '550 '548 '511
البطحاء	454
البيع	273
البويرة	1745 '1744 '1743
البيت	1033 '1032 '1031 '1030 '1029
البيت العتيق	966
بيت المقدس	894 '783 '179 '36
تبوك	1790 '623 '365 '361 '76 '73
تستر	1739
التعيم	784
الجابية	1788 '335

الجبان	479
جبل احد	1748
الجحفة	775 '766 '765 '764 '762 '761 '760 '759
جدة	351 '350 '347
الجرف	90
الجفرانة	849 '772
جمع	1002 '730 '829 '828
الحبشة	790
الحجاز	1817
الحديبية	1787 '979 '814 '522 '506 '505
الحررة	1767
حنين	1747 '1562 '1196 '165
الخندق	1760
خيبر	1740 '1675 '1674 '1472 '1471 '1161 '1159 '1062 '1061 '373
دار الندوة	899
ذات الرقاع	370 '369
ذات عرق	769 '768 '767 '766 '765
ذات نصب	352 '348
ذى حليفة	853 '775 '766 '7654 '764 '762 '761 '760 '759 '345 '344 '343
الريذة	1455 '1454
الرقعة	289
الركن الاسود	965
ركن بنى جمع	965
الركن اليماني	964
الروحاء	937
روضة خاخ	1786
ريم	349
سرف	801 '797



السوس	1756
الشام	'165 '177 '532 '533 '668 '759 '760 '761 '764 '129 '135 '1320
	1487 '1546 '1578 '1628 '1683 '1702 '1790
الصفاء	'803 '804 '805 '834 '943 '944 '950 '956 '969 '972 '973 '975
	979 '981 '982 '993
صنعاء	1611
الطائف	347 '350 '351 '698 '1196
العالية	751
العراق	'765 '767 '1463 '1481 '1561 '1702
المرج	620 '909
عرفة	'347 '350 '823 '950 '986 '989 '990 '993 '996 '997 '998 '999 '1027
عسفان	'347 '350 '351
العقيق	'767 '1503
فج اسلم	475
قبا	'79 '177
قرن	'759 '760 '761 '762 '764 '765 '766 '769
الكديد	620
الكعبة	'177 '180 '448 '967 '983 '1542
الكوفة	'77 '198
الجماء	362
المدينة	'90 '91 '144 '176 '205 '206 '296 '302 '340 '341 '342 '343 '344
	'345 '348 '517 '526 '527 '528 '533 '618 '629 '630 '631 '649
	'741 '742 '751 '759 '760 '761 '762 '763 '764 '765 '766 '803
	'804 '872 '875 '894 '1047 '1048 '1065 '1105 '1114 '1141
	'1316 '1317 '1438 '1440 '1456 '1481 '1485 '1502 '1503 '1588
	1590 '1705 '1731 '1790
المربد	90
المروة	'799 '803 '804 '805 '943 '944 '950 '956 '969 '972 '973 '975

	979 '981 '982 '993
المريسي	1741
المزدلفة	'996 '997 '999 '1000 '1001 '1008
المغرب	'765 '766
مكة	'52 '128 '236 '296 '326 '340 '341 '342 '367 '392 '448 '529 '530
	'536 '557 '617 '621 '622 '778 '804 '814 '899 '900 '901 '907
	'946 '947 '994 '1002 '1024 '1025 '1060 '1202 '1579 '1588
	1633 '1771 '1786
منى	'297 '358 '770 '801 '823 '828 '829 '931 '983 '984 '985 '986
	'1001 '1013 '1018 '1024 '1025 '1026 '1027 '1028 '1040
نجد	'117 '759 '760 '761 '762 '764 '765 '766 '1759
نجران	478
نمرة	'246 '247
هجر	1774
ودان	906
يلملم	'759 '760 '761 '762 '764 '765 '766
اليمن	'532 '533 '759 '760 '761 '762 '764 '765 '766 '803 '805 '1085
	'1589 '1768 '1789 '1790



## فهرس الايام

1633 '1312 '1310 '1309	اليوم الاخر
1641	يوم احد
509 '497 '496 '489 '488 '483	يوم الاضحى
983 '952	يوم التروية
'410 '408 '407 '406 '403 '402 '401 '400 '399 '157	يوم الجمعة
'423 '421 '419 '418 '417 '416 '415 '414 '413 '411	
'435 '434 '433 '431 '430 '429 '428 '426 '425 '424	
'450 '449 '448 '447 '441 '440 '439 '438 '437 '436	
'460 '459 '458 '457 '456 '455 '454 '453 '452 '451	
'785 '517 '501 '468 '467 '466 '465 '464 '463 '461	
1060 '988 '983 '899	
969	يوم حجة الوداع
1787	يوم الحديبية
153	يوم الخندق
633 '632 '631 '630 '629 '628	يوم عاشوراء
988 '987 '821 '785 '401 '400 '399	يوم عرفة
502 '501 '490 '481 '476 '474	يوم العيد
785 '499 '492 '491 '487 '486 '485 '480	يوم العيدين
988 '497 '496 '493 '489 '488 '484 '483 '479 '477	يوم الفطر
'748 '747 '746 '686 '683 '682 '681 '568 '406 '167 '52	يوم القيامة
1604 '805 '803	
461	يوم المزيذ
1038 '1004 '1002 '994 '988 '493	يوم النحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مُحَالِ اَسَتْ سَعْدِی کہ رَاہِ صَفَا  
تَوَاکُلِ فَرِیْتِ جُزْدِ رِیْطِی  
خِلَافِ یَمِیْرِ کِسی رَاہِ کُزِیْدِ  
کہ ہرگز بِنِزَلِ نہ خَوَاہِدِ رِیْدِ

شعبیر برادرز  
نئیہ سنٹر، انڈیا بازار لاہور  
فون: 042-7246006